عصرِ حاضر کی جدید انقلابی طبّی تحقیق

تحقیقاتِ

بائیوکیمک علاج

بمطابق قانون مفرد اعضاء



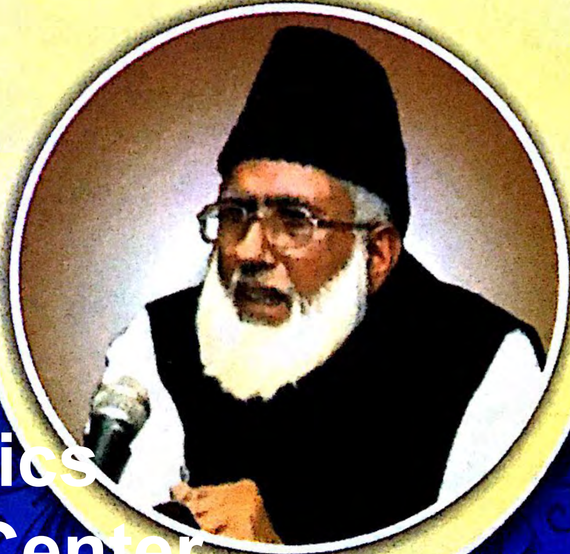
قانون مفرد اعضاء کے مطابق
بارہ خلیاتی نمکیات پر مشتمل
چالیس سالہ تحقیقات کا نچوڑ

محقق ومصنف

پروفیسر حکیم محمد شفیع طالب قادری

شاگردِ رشید حکیم انقلاب حضرت دوست محمد صابر ملتانیؒ

بانی وچیئرمین : حکیمِ انقلاب طبی کونسل پاکستان





مکتبہ انقلابِ طب لاہور

نیشنل ہربل کلینک ○ بھٹہ چوک ○ بیدیاں روڈ لاہور کینٹ

0300-4392947 ○ 0334-4112240

عصرِ حاضر کی جدید انقلابی طِبّی تحقیق

تحقیقاتِ
بائیوکیمک علاج

(بمطابق قانون مفرد اعضاء)

قانون مفرد اعضاء کے مطابق
بارہ خلیاتی نمکیات پر مشتمل
چالیس سالہ تحقیقات کا نچوڑ

محقق و مصنف

پروفیسر حکیم محمد شفیع طالب قادری

شاگردِ رشید: حکیم انقلاب دوست محمد صابر ملتانیؒ

بانی: حکیہ انقلاب طبی کونسل (رجسٹرڈ) پاکستان





کتاب کا نام : تحقیقاتِ بائیوکیمک علاج
مصنف : پروفیسر حکیم محمد شفیع طالب قادری
مطبع : آر آر پرنٹرز
کمپوزنگ : سبحانی گرافکس 0300-4614755
پہلا ایڈیشن : جنوری، 2015ء
تعداد اشاعت : 1000
قیمت : -/500 روپے

شائع کردہ



مکتبہ اِنقلابِ طِب لاہور
نیشنل ہربل کلینک، بھٹہ چوک، بیدیاں روڈ لاہور کینٹ
Mob: 0300-4392947,0334-4112240

انتساب

میں اپنی اس کاوش کو

اپنے پیارے والدین کے نام سے

منسوب کرتا ہوں جن کی مہر و عنایات، تعلیم و تربیت

اور دعاؤں کے طفیل نام و مقام حاصل ہوا اور

جن کے قدموں کی دھول میری آنکھوں کی چمک تھی

میں ان کی مغفرت کیلئے اللہ رب العزت سے

بدست دعا ہوں کہ انہیں جنت الفردوس میں

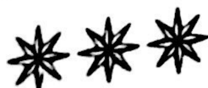
اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

آمین


بسم الله الرحمن الرحيم



فہرست مضامین



تعارف کتاب

بہت سے قارئین اطباء جو والدِ گرامی کو قریب سے جانتے ہیں انہیں اس بات کا بخوبی اندازہ ہوگا کہ اس کتاب کی تکمیل میں انکی عمر کا ایک حصہ صرف ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں انکی جستجو اور خلوصِ نیت کے باعث طب و حکمت میں ایک اعلیٰ مقام پر فائز کیا اور انکے ہاتھوں لاکھوں مایوس العلاج اور مبتلائے کرب انسانوں کو شفایابی عطا کی۔ علاج معالجہ کے معاملہ میں پوری دیانتداری اور بہتر سے بہترین کی تلاش میں انہوں نے اصولی اور فطری قوانین کو مدنظر رکھ کر بائیو کیمک ادویات پر اپنے تجربات کا سلسلہ جاری رکھا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں انکی محنت کا ثمر علاج معالجہ میں ناقابلِ یقین کامیابیوں کی صورت میں دیا جس کے باعث انکے دل میں اپنے تجربات و مشاہدات کو افادۂ عام کیلئے اسے اکٹھا کرنے کا عہد کیا۔

ابتداء میں انہوں نے اسے طبی جرائد و رسائل اور لیکچرز کے ذریعے طالبین فن تک پہنچایا اور پھر اسے باقاعدہ کتابی صورت میں لکھنا شروع کیا۔ مگر دیگر طبی مصروفیات اور علاج معالجہ کے دوران پیش آنے والے نئے نئے انکشافات کے باعث انہیں اسے مکمل کرنے میں ایک طویل عرصہ لگا۔ مجھے چونکہ اسکی ترتیب و تدوین کا موقع ملا اسلئے میں بلا تامّل یہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتاب طب میں ایک نئے دور کا آغاز کرے گی اور علاج معالجہ کے اندر حقیقی انقلاب برپا کردے گی۔ کیونکہ تحقیقی اعتبار سے یہ عصرِ حاضر میں اندھا دھند شائع ہونے والی دیگر طبی کتب سے مختلف ہے اور تشنگانِ علم و حکمت کیلئے ایک انمول خزانہ ثابت ہوگی اس بات کا اندازہ قارئین اسے پڑھنے کے بعد ہی لگا سکیں گے۔ کیونکہ چربہ سازی کے اس دور

میں کسی تحقیقی کتاب کا شائع ہونا بھی پڑھنے والوں کیلئے کسی نعمتِ عظمیٰ سے کم نہیں۔

بلاشبہ یہ ایک افسوس ناک امر ہے کہ طب سے تھوڑی بہت سوجھ بوجھ رکھنے والے افراد ایک ہی موضوع پر بیسیوں کتابیں معمولی ردّو بدل کے بعد شائع کر کے مصنفین و محققین کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ایسے خود ساختہ مصنفین و محققین کا کام جدید ٹیکنالوجی اور انٹرنیٹ نے اور بھی آسان کر دیا ہے جس کی مدد سے منٹوں میں یہاں وہاں سے موضوعات کو یکجا کر کے دنوں میں کتاب مارکیٹ میں دستیاب ہو جاتی ہے۔ خیر ہمیں اس سے کوئی غرض نہیں کیونکہ علمی چوری اور نقالی پر کسی قسم کی کوئی تعزیر نہیں لگتی کیونکہ علم و حکمت کسی کی میراث نہیں اور اسے کسی صورت میں بھی عوام الناس تک پہنچا دینا باعث نفع ہے۔ ہمارا مقصود کسی کو نیچا دکھانا ہرگز نہیں بلکہ کھرے اور کھوٹے کا فرق واضح کرنا ہے۔ ناقدین کیلئے اس میں ابہامات کی گنجائش ہو سکتی ہے اسلیئے ان سے التماس ہے کہ وہ اپنی قیمتی رائے سے مستفید فرمائیں مگر اس میں موجود خوبیوں کو بھی خلوصِ نیت کے ساتھ قبول فرمائیں۔ شکریہ

حکیم و ڈاکٹر محمد عابد شفیع
فاضل الطب والجراحت (پنجاب)
ڈی ایچ ایم ایس (پنجاب)
فاضلِ طب مفرد اعضاء DTMA (پنجاب)



اظہارِ خیال

محترم بھائی حکیم محمد شفیع طالب قادری صاحب کی بائیوکیمک پر قانون مفرد اعضاء کے مطابق تحقیق عرصہ دراز سے جاری ہے۔ اور وہ اس کے تحت سالہا سال سے علاج معالجہ کرتے آرہے ہیں۔ بائیوکیمک نمکیات کے حوالہ سے مختلف ذرائع سے ان کی تحریریں پڑھنے کو ملتی رہتی ہیں۔ کافی عرصہ پہلے نوری شفاء خانہ پر ان نمکیات کے افعال وخواص کے متعلق ماہانہ لیکچرز بھی دیتے رہے۔ جس کی افادیت کو حکماء حضرات نے کافی سراہا۔ ذاتی طور پر مجھے بھی بائیوکیمک کے حوالہ سے انکے تحقیقی مضامین پڑھنے کا موقع ملا۔ جن سے میں کافی حد تک متاثر ہوا کیونکہ ان میں شفاء کا عنصر دیگر دواؤں کی نسبت زیادہ تیز اور سریع الاثر پایا گیا ہے۔ اس بات کا اظہار استادِ محترم حضرت دوست محمد صابر ملتانی نے بھی فرمایا تھا۔ لہٰذا ان کی یہ تحقیق نظریہ مفرد اعضاء کو سمجھنے والے معالجین کیلئے گراں قدر سرمایہ ہے۔ کیونکہ اس میں بائیوکیمک ادویات کو پہلی مرتبہ قانون مفرد اعضاء کے تحت سہل اور آسان کر دیا گیا ہے۔ اور انکے مزاجات قائم کر کے فارما کوپیا ترتیب دے کر قانون مفرد اعضاء میں نئے باب کا اضافہ کیا ہے۔ مگر انکی تحقیقات سے بھرپور فائدہ اسی صورت میں ممکن ہے جب آپ حضرات نظریہ مفرد اعضاء کو بھی پوری طرح سمجھتے ہوں۔ اللہ تعالیٰ حکیم صاحب کے علم وحکمت میں مزید ترقی عطاء فرمائے۔ آمین

خادمِ فن

حکیم الحاج غلام رسول بھٹہ

(منڈی بہاوالدین)

تحقیقاتِ بائیوکیمک ۔۔
ایک نیا رخ

انسان کائنات کا سب سے خوبصورت اور حیران کن رکن ہے۔ اگر کہا جائے کہ کائنات انسان کیلئے خدمت گزار ہے تو غلط نہیں ہوگا کیونکہ انسان کے خدوخال کو جب تحقیق کے آئنہ سے دیکھا گیا تو انسان حیرت انگیز اور متحیر العقل نظر آیا۔ اور دورِ قدیم و جدید کی تحقیقات کے مطابق کائنات کے تمام تر اجزائے بسیط و مرکب کسی نہ کسی کیفیت میں انسانی جسم میں پائے جاتے ہیں جس سے پتا چلتا ہے کہ انسان خالقِ مطلق کا بہترین نمونہ اور اشرف المخلوقات ہے۔ انسان خود ایک بہت بڑی وسیع سائنس ہے جس کی پیچیدگیاں معجز الاثر ہیں۔

اپنی تمام مشترکہ علمی و عملی طریق و تحقیق میں انسانی جسم کو واضح کرتی ایک ایسی تحقیق طبِ بائیوکیمک ہے۔ جو انسانی جسم کے خدوخال و ساخت میں بنیادی کردار ادا کرنے والے وہ تمام ارضی مادے و اجزاء جو اس کی بناوٹ عمل در عمل نفس و شعور و منطق تعمیرو تخریب و تخمیر استحالہ اور حیات و موت کے ذمہ دار ہیں انہی ارضی مادوں و اجزاء کی کمی و بیشی سے اعمال صالحہ و غیر صالحہ کی پیدائش مرض و مرض و علالت کا سبب بنتی ہے اور انہی انسانی ارضی مادوں و اجزاء کے اعتدال کا نام صحت و عزت اور خوشحال معاشرہ کا قیام ہے گوکہ قدیم حکماء و علماء متقدمین و اطباء اکرام نے اسی نام سے ارکانِ بسیط و مرکب کی کمی بیشی کو کیفیات کے حوالے سے بیان کیا ہے جو فلسفہ ارکانِ اربعہ میں اہل فن کو معلوم ہے لیکن چونکہ ان ارضی مادوں کا وجود گذشتہ صدی میں ممکن ہوا ہے اس لیے اسکی ایک باقاعدہ

سائنس بایوکیمسٹری (Biochemistry) اب بھرپور تحقیقات سے انسانیت کو فیضیاب کر رہی ہے۔

بائیوکیمک کا ٹھیک آغاز 1832ء میں چھپنے والے ایک اخبار Stapf's archiv سے جس میں یہ بات اعلانا کہی گئی ہے کہ "انسانی جسم کے اپنے ہی اجزاء اس کے لیے سب سے بڑی دوا ہیں" 1846ء بعد ازاں اس کی ترقی یافتہ شکل میں اس اعلان کی نا صرف تائید کی گئی بلکہ اس کو خوب سراہا گیا۔

1846ء میں staf's archiv میں ڈاکٹر کانسٹنٹائن ہیرنگ Constantine hering نے کہا کہ:۔

"All constituents of human body principally act on those Organs, where in they have a function. All fulfill their function when they are the cause of symptoms. "

یعنی جسم انسانی کے تمام ترکیبی اجزاء صرف انہی اعضاء پر خصوصیت سے اثر انداز ہوتے ہیں جہاں وہ فعل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں ان غیر عضوی اجزاء Inorganic constituents کے امراض کے خواص کی دریافت اگرچہ اس سے قبل ڈاکٹر سموئیل ہنمن (موجد ہومیوپیتھی) کر چکے تھے لیکن باقاعدہ قطعی فیصلہ 1873ء میں ڈاکٹر سشلر کے ہاتھوں ہوا جس نے تجربہ کی بناء پر ثابت کر دکھایا کہ " کوئی بھی بیماری بدن میں کسی نہ کسی خلیاتی نمک کی کمی سے پیدا ہوتی ہے اور اگر اس کی کمی کو پورا کر دیا جائے تو بیماری دور ہو جاتی ہے"۔

اسی سلسلہ میں 1873ء میں ڈاکٹر سشلر نے ایک تاریخی مضمون (اے بریجڈ ہومیو پیتھک تھراپیوٹکس) Abrideged homeopathic thrapatics کے نام سے قلمبند کیا جو کہ لیپزک Leipzig کے مشہور اخبار ہومیو پیتھک گریٹ (ہومیو پیتھک جرنل) Homeopathic journal میں چھپا تھا اس میں ڈاکٹر سشلر نے کہا تھا کہ:۔

"About a year ago i endeavored to discover by experiment on the if it were not possible to heal them provided their disease were curable at all with".

"اس سے ایک سال پہلے میں یہ ارادہ رکھتا تھا کہ تجربات سے اس بات کو آزماؤں کہ اگر کوئی مرض قابل علاج ہے تو کیا وہ قدرتی اشیاء سے شفایاب ہو سکتا ہے تاکہ ان قدرتی موجودات کی طبیعت کو صحت دینے کے قابل تسلیم کر لیا جائے"۔

گو کہ اس مضمون پر بے شمار لوگوں نے نکتہ چینی اور اعتراضات کئے خصوصی طور پر Doctor Lorbacher of Lerpzig نے ڈاکٹر سشلر سے ان اعتراضات کا جواب بھی طلب کیا لیکن ڈاکٹر سشلر بارہا اپنے دعوی کو تجربہ کی کسوٹی پر کھ چکے تھے اس لئے انہوں نے تمام اعتراضات کا جواب سات اقساط میں اسی اخبار میں شائع کروایا۔

اسکے بعد ڈاکٹر سشلر کی پہلی کتاب علم العلاج منظر عام پر آئی جس کا ترجمہ اب دنیا کی تمام زبانوں میں ہو چکا ہے۔

ڈاکٹر سشلر نے ہمیشہ طب بایوکیمک کو ہومیوپیتھک نظام طب سے علیحدہ تصور کیا ہے۔ اور طب بایوکیمک کا طریقہ تشخیص و تجویز و ادویہ اور دستور العلاج علاج بالمثل سے ٹکراتا ہے اور خلیاتی نمک اس کا بہترین ثبوت ہیں جو ہومیوادویات سے مختلف ہیں

طب بایوکیمک کے موجد ڈاکٹر سشلر 21 اگست 1831ء میں اولڈن برگ جرمن کے ایک قصبہ میں پیدا ہوئے اور بعد از اپنی تعلیم کے لئے پیرس برلن جیسن اور پراک میں قیام پزیر رہے طب کے مختلف نظام کو پڑھنے کے علاوہ علاج بالمثل کا بھی مطالعہ کیا 14 اگست 1857ء میں اولڈن برگ کے میڈیکل کالج سے امتحان پاس کر کہ علاج بالمثل کی پریکٹس شروع کر دی طب کے علاوہ آپ کو فلسفہ زبان میں بڑی دلچسپی تھی لاطینی، یونانی، فرانسیسی، جرمنی، اطالوی، ہسپانوی اور انگریزی زبان پر عبور حاصل تھا آپ غریب یار تھے

بڑی محبت فرماتے تھے اور صاحب انکسار، راست باز اور مستقل مزاج انسان تھے۔

30 مارچ 1898ء کو عالم فانی سے عالم لافانی و جاوید کی طرف منتقل ہوئے آپ کی تحقیقات آج کے دور میں بھی اتنی ہی افادیت کی حامل ہیں جتنی کہ آپ کے دور میں تھیں۔

دور حاضر کی تحقیقات سے طب بایوکیمک کی افادیت اور بھی واضح ہو جاتی ہے جب خلیاتی سائنس (Cellular Biology) میں خلیہ کے افعال اور ان کے خلیاتی نمک کے کردار پر نئی دریافتیں ہوئیں بائیوکیمک دوائیں کم اور غذائی استحالہ کی صورت میں زیادہ ہیں۔ جو اسکی کمی کو پورا کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔

حضرت دوست محمد صابر ملتانیؒ طب بائیوکیمک کے بارے میں فرماتے ہیں کیفیات اور مزاج و اخلاط طبعی و غیر طبعی اس کی بنیاد ہے۔

زیر نظر تحقیقی کتاب استاذ الاطباء پروفیسر حکیم محمد شفیع طالب قادری صاحب کی چالیس سالہ محنت اور تجربات کا نچوڑ ہے جو عوام الناس کیلئے سرمایہ عظیم ہے۔ اس کتاب میں بائیوکیمک میڈیسن کو ایک نئے نظام کے تحت بیان کیا گیا ہے۔

حکیم صاحب طب مفرد اعضاء کے مایہ ناز طبیب اور طب بائیوکیمک کے بے مثل ماہر ہیں۔ آپ کی علمی و عملی و تحقیقی نظریاتی اور تدقیقی ذہانت اس کتاب سے واضح ہوتی ہے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے علم و قلم میں برکت عطا فرمائے اور ان سے دنیائے طب کو علمی و شفائی فیض عطا کرے۔

خادمِ فن

حکیم محمد ثناء اللہ حلاج

صدر حکیم انقلاب طبی کونسل پاکستان



حصہ اوّل

تحقیقات بائیو کیمک علاج

پیش لفظ

اللہ رب العزت نے تخلیق آدم سے پہلے کائناتوں کو تخلیق فرمایا اور پھر انہی کائناتوں میں سے ایسی کائنات کا انتخاب کیا جسے تمام زمانوں کیلئے فخر و امتیاز بخشا جانا تھا۔ اوّلاً اس میں پانی اور بعد ازاں عالمِ خاک و باد کی تخلیق کی گئی۔ اور پھر حضرت آدم علیہ السلام کو علم الاشیاء سے سرفراز فرما کر کارزارِ حیات میں اتار دیا۔

حقیقت یہ ہے کہ علم الاشیاء ہی انسان کی تمام تر مادی ضروریات کا کفیل ہے۔ اللہ جل وشانہ اگر انسان کو محض اس ایک علم سے محروم کردے تو انسان اور کسی عام وحشی جانور میں کچھ فرق و امتیاز باقی نہ رہے اور وہ محض اپنی جبلت کا اسیر بن کر رہ جائے۔

اس علم کی عطا اور بخشش کے بعد ہم عاجز انسانوں پر ایک اور احسان فرمایا گیا۔ وہ یہ کہ ہمیں علم الادیان کی دولت بیش بہا بھی عطا کی گئی اور پھر تمام ادیان میں سے سب سے بہترین دین، دین اسلام ہمارے لئے پسند فرمایا۔ اور نبیوں میں سردار الانبیاء خاتم المرسلین ﷺ ہمیں عطا کیئے۔ اور پھر ہمیں سب سے بہتر امت کا اعزاز بخش کر آئندہ تمام زمانوں کیلئے سربلند کر دیا۔

اگر انصاف کے نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو مسلمان ہی حضرت آدم علیہ السلام کے علم الاشیاء کی دولتِ گم گشتہ کے جائز وارث ہیں۔

جیسا کہ مسلمانوں نے اپنے دورِ عروج میں اسے ثابت بھی کیا۔ علم و فن کا وہ کونسا پہلو ہے جو مسلمان سائنسدانوں کی ژرف نگاہی سے پوشیدہ رہا ہو۔ مسلمان حکماء نے اپنے دورِ عروج میں نہ صرف دوسری اقوام کے مردہ ہوتے ہوئے علوم و فنون کو نئی زندگی بخشی بلکہ

زندگی کے ہر شعبہ علم وعمل میں ایسے ایسے شمس وقمر طلوع کئے کہ جن کی روشنی تا ابد قائم رہے گی۔

سچ تو یہ ہے کہ فرنگی علوم وفنون کے تمام تر ہنگامہ ہائے ہاؤ ہو کی تہہ میں مسلمان حکماء کے علم وفضل کی روشنی موجود ہے۔ جسے بیشتر اوقات فرنگیوں کی اپنی کج فکری نے گہنا دیا ورنہ مسلمانوں کے دورِ عروج کے سورجوں کی روشنی اتنی ہی تاباں ہے جتنی کہ روزِ اول تھی مسلمانوں کے علم وفضل کا آغاز صحیح معنوں میں حضور نبی ﷺ اکرم کی ذاتِ اقدس سے شروع ہوئی۔ آپ ﷺ کی حیاتِ طیبہ اس بات کی روشن دلیل ہے کہ تمام علوم وفنون کا منبع و ماخذ یا تو قرآنِ کریم ہے یا حضور ﷺ کی ذات عالی وقار ہے۔ کیونکہ قرآن کریم کا صحیح فہم و ادراک آپ ﷺ کے سوا نہ کوئی کر سکا ہے اور نہ ہی کر سکے گا۔ آپ ﷺ کے ایک ایک فرمانِ مبارک کی تہہ میں علم وفضل کا بحرِ بیکراں ٹھاٹھیں مارتا ہے۔ جسکی ایک ایک لہر کروڑ ہا تشنگانِ علم کو سیراب کر دینے کے باوجود کسی بھی اعتبار سے کم نہیں پڑتی۔ تشنہ لبوں کے ہجوم انبوہ در انبوہ اپنی پیاس بجھائے چلے جاتے ہیں دریائے علم وعمل ہے کہ سیراب کئے چلا جاتا ہے۔ اور اس میں ذرا سی کمی نہیں آتی۔ حضورِ اقدس ﷺ کے زمانہ پرسعادت میں حرص بن کلدہ ثقفی سے مسلمان حکماء کی جلالت علمی کا آغاز ہوا جسکا سلسلہ شیخ الرئیس بو علی سینا اور اسکے بعد مسلمان حکمرانوں کے دورِ عروج میں اپنے نکتہء کمال کو چھوتا رہا۔



عرضِ مصنف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن، سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

رب کائنات کا اگر کروڑہا بار بھی شکر ادا کروں تو کم ہوگا کہ جس نے مجھ جیسے ناچیز کو اپنے عطا کردہ علم و فضل سے کچھ لکھنے کا اہل بنایا بلاشبہ طب کا موضوع فنی و علمی مباحث کا حامل ہوتا ہے۔ اس کے کسی ایک شعبہ سے متعلق بھی حقیقی معنوں میں کچھ تحریر کرنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ مگر قادرِ مطلق اگر چاہے تو بڑے بڑے تحقیقی کام اپنے ناقص العلم بندوں سے بھی لے لیا کرتا ہے۔ یہ اس کی شانِ کریمی کا مظہر ہے۔

ہر طبی دانشور، محقق، سائنسدان اپنے علم و فضل کے مطابق تجربات و مشاہدات کی روشنی میں اپنے وضع کردہ نظریات دنیائے طب کے سامنے پیش کرتا ہے۔ جو نظریات مضبوط اور مستحکم بنیادوں پر قائم ہوتے ہیں بالآخر طبی دنیا کو انہیں اپنانا ہی پڑتا ہے اور جن نظریات کی بنیادیں محض تصورات اور خام خیالی پر مبنی ہوں تجربات و مشاہدات کے بعد جب مثبت نتائج حاصل نہیں ہوتے تو انہیں ہمیشہ کیلئے فراموش کر دیا جاتا ہے اور وہ یادِ ماضی کا قصہ بن کر رہ جاتے ہیں۔

ازل سے ابد تک تحقیقات کا سلسلہ جاری رہے گا۔ کوئی بھی انسان عقل کل نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو الگ الگ عز و شرف سے نوازا ہے اور خوب سے خوب تر کی جستجو میں

غور وفکر کرنے والے انسانوں کی محنت کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ اور وہ اپنے فضل اور انعام کے طور پر انہی کے ہاتھوں دکھی انسانیت کے دکھ درد کے مداوا کیلئے ایسے اصول وقوانین مرتب وایجاد کروادیتا ہے۔ جن سے آنے والی نسلیں فیض یابی حاصل کرتی ہیں۔

علمِ طب کا ماضی اُن عظیم مسلمان اطباء کی بدولت روشن ہے جنہوں نے اللہ رب العزت کے عطاء کردہ علوم وفنون کو انسانیت کی فلاح و بہبود کیلئے استعمال کیا۔

ان مسلم طبی سائنسدانوں کی فہرست گو کہ بہت طویل ہے مگر شیخ الرئیس بوعلی سینا، ابو القاسم ابن عباس الزہراوی، محمد ابن زکریا رازی، جابر بن حیان، ابنِ نفیس، ابن بیطار، اور دیگر بے شمار قابلِ قدر عظیم طبی سائنسدانوں کے کارہائے نمایاں سے تاریخ کے اوراق بھرے پڑے ہیں۔

عصر حاضر کی مقبول ترین ماڈرن میڈیکل سائنس (طب فرنگی) انہی طبی سائنسدانوں کی تحقیقات سے استفادہ کر رہی ہے۔ ماضی قریب میں بھی بے شمار قابلِ قدر اطباء کرام نے فنِ طب کو اعلیٰ مقام دلوانے میں اپنا کردار ادا کیا۔ ان میں مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خان دہلوی، حکیم ڈاکٹر غلام جیلانی خان و دیگر مشاہیر اطباء نے طبی علوم وفنون کو جلا بخشی۔

ان کے بعد مُجدِّد طب حکیمِ انقلاب حضرت علامہ دوست محمد صابر ملتانی نے اس قدر ناقابل تردید طبی نظریہ پیش کیا جو شعبہ طب کیلئے سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

یہ نظریہءِ طب آج "طب مفرد اعضاء" کی صورت میں پوری دنیا میں متعارف ہو چکا ہے۔ انہوں نے امراض کو تین حصوں (دل، دماغ، جگر) کے ماتحت تقسیم کرکے تشخیص وتجویز اور علاج میں بے حد آسانیاں پیدا فرمادیں۔ اس انقلاب آفریں تحقیق نے حکیم انقلاب دوست محمد صابر ملتانی کو ہمیشہ کیلئے حیاتِ جاوداں بخشی ہے۔

1953ء کا زمانہ مجھے آج بھی یاد ہے جب میں نے زمانہءِ طالب علمی میں اپنے طبی سفر کا آغاز کیا۔ اللہ کا مجھ پر خاص لطف وکرم ہے کہ جس نے مجھے حکیم انقلاب حضرت

دوست محمد صابر ملتانیؒ جیسی عظیم المرتبت شخصیت سے فیضیاب ہونے کا شرف بخشا ان کی قربت میں رہ کر علم وحکمت کے راز ورموز جاننے کا موقع میسر آیا۔

یہ اس دور کی بات ہے جب قبلہ حکیم صاحب حکیم غلام حیدر سہیل کے پاس ہمارے شہر منڈی احمد آباد (منڈی ہیرا سنگھ) آیا جایا کرتے تھے۔ان دنوں حکیم غلام حیدر سہیل کی زیرِ شفقت میرا علمِ طب سے شناسائی کا سلسلہ جاری تھا اس طرح مجھے حکیم انقلابؒ کی خدمت اور میزبانی کا شرف حاصل ہوا۔

یہ حکیم انقلابؒ کی متاثر کن شخصیت ہی کا کمال تھا کہ ہر طالبِ فن پہلی ہی ملاقات میں آپؒ کا اسیر ہو کر رہ جاتا۔ حکیمِ انقلابؒ بھی علمی ذوق رکھنے والے طلباء کی خصوصی راہنمائی فرماتے اور کبھی بھی ان کے سوالات سے بیزاری ظاہر نہ کرتے بلکہ ہر تشنہ طلب سوال کا مفصل اور مدلل جواب دیا کرتے تھے۔آپ نے کبھی بھی کسی طالب علم کے سوال کو اس کی کج علمی یا ناقص العقلی سے تعبیر نہیں کیا بلکہ بڑی شفقت اور پیار سے اسکے متعلق آگاہی دیا کرتے تھے۔

میں اس معاملہ میں خود کو انتہائی خوش قسمت تصور کرتا ہوں کہ مجھے ایک ساتھ دو عالی مرتبہ علمی شخصیات سے فیضیاب ہونے کا شرف حاصل ہوا۔اور حکیم انقلاب کی وہاں آمد میرے لئے باعثِ رحمت ثابت ہوئی۔ مجھے انکے زیرِ سایہ رہ کر انکے عظیم خیالات جاننے کا موقع میسر آیا۔

مطب کے فارغ اوقات میں مختلف طبی موضوعات پر گفتگو کا سلسلہ جاری رہتا۔طب کی دوسری شاخوں کی طرح بائیو کیمک اور ہومیو پیتھی کے موضوع پر بھی بات ہوا کرتی تھی۔ استادِ محترم نے اس طریقہ علاج کے متعلق واضح طور پر ارشاد فرمایا کہ بائیو کیمک تھیوری مکمل طریقہ علاج نہیں ہے مگر ان نمکیات کو اگر مزاجاً استعمال کیا جائے تو پھر ان ادویات کا کوئی ثانی نہیں اپنے اپنے افعال واثرات کے لحاظ سے اکسیر صفت ثابت ہوسکتی ہیں۔

چونکہ اس سے قبل مجھے اس دور کے مایہ ناز اور بزرگ ہومیو فزیشن ڈاکٹر اشرف علی

خان رائے کی خدمت کا موقع ملا۔ میں سکول کے فارغ اوقات میں ان کے کلینک پر جایا کرتا اور کلینک میں بطورِ ڈسپنسر ادویات کی تیاری میں انکی معاونت کرتا تھا جس کی وجہ سے مجھے وہاں موجود بے شمار ہومیو اور بائیو ادویات کے متعلق کافی حد تک آگاہی ہوگئی تھی۔

ہومیو اور بائیوکیمک ادویات سے شناسائی کے باعث بائیوکیمک ادویات سے متعلق حکیم انقلابؒ کا فرمان میرے لئے باعثِ تقویت اور باعثِ تحقیق ثابت ہوا اور میں نے اس کے متعلق مزید پڑھنا شروع کیا۔

اس دوران میں نے سشلر کے بارہ شفائی نمکیات کو چند مرضیاتی علامات کو دور کرنے میں حیرت انگیز طریقے سے معاون پایا۔ مگر اس دوران یہ بھی دیکھنے میں آیا کہ ایک طرف جو دوا کسی مریض کی مرضیاتی علامات کو رفع کر رہی ہے وہی دوا کسی دوسرے مریض پر انہی علامات کو دور کرنے میں ناکام نظر آتی ہے۔

شروع شروع میں یہ صورت حال میرے لئے انتہائی مایوس کن تھی۔ مگر میں نے ان ادویات کا استعمال مختلف طریقوں سے جاری رکھا اور کامیابی اور ناکامی کے پسِ پردہ حقائق کو جاننے کی کوشش میں لگا رہا۔

یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری سمجھتا ہوں کہ محترم حکیم حضرت علامہ دوست محمد صابر ملتانیؒ کا نظریہ مفرد اعضاء ان دنوں ابھی زیرِ تحقیق تھا مگر اس کے مختلف پہلوؤں پر بحث و مباحثہ ضرور ہوا کرتا تھا۔ ان کے اصولِ علاج کی بنیاد افعال الاعضاء کی بنیاد پر رکھی گئی تھی۔ جبکہ دیگر رائج طریقہ ہائے علاج بشمول ہومیو پیتھی اور بائیوکیمک محض علامات کو مدنظر رکھ کر علاج کی صورت نکالتے تھے جو بعض اوقات کامیابی اور اکثر اوقات ناکامی کا باعث بنتی تھی۔ اسی بات سے میری سوچ کو ایک نئی راہ ملی اور میں نے باقاعدہ ان ادویات کو بالاعضاء استعمال کروانے اور پھر ان کے نتائج کو اخذ کرنے کی کوشش کی۔

جب میں نے پہلی بار استادِ محترم حکیم انقلاب کے نظریات اور اصولوں کو مدِ نظر رکھ کر بائیوکیمک نمکیات مختلف مریضوں کو استعمال کروانا شروع کیے تو پہلے سے بڑھ کر حیران کن

نتائج حاصل ہوئے اور جو امراض پیچیدہ اور ضدی معلوم ہوتے تھے میرے لئے انکا علاج آسان ہو گیا۔ جس کے باعث ان کے استعمالات اور تجربات کے حوالے سے میری جستجو میں دن بدن اضافہ ہوتا چلا گیا اور بظاہر معمولی اور بے ضرر نظر آنے والی ان ادویات میں تحقیق کے لاکھوں پہلو نکلتے چلے گئے۔ میرے ان دنوں کے تجربات و مشاہدات میں کچھ کا تذکرہ قارئین اطباء و دیگر معالجین کی راہنمائی کی غرض سے اس کتاب میں تحریر کر دیا گیا ہے۔

اپنے ان تجربات ومشاہدات کو دیگر معالجین اور عوام الناس تک پہنچانے کے پختہ عزم نے مجھے اس پر اپنی تحقیقات جاری رکھنے کا حوصلہ دیا۔ یہ تصنیف اسی شوق اسی سوچ اور جذبے کا نتیجہ ہے۔

میرا ایمان ہے کہ اللہ رب العزت نے کائنات کے اندر ہر بیماری کیلئے شفاء کا کوئی نا کوئی وسیلہ ضرور رکھا ہے۔ بس اس تک پہنچنے کیلئے سچی لگن اور جستجو کی ضرورت ہوتی ہے اور اس کے بعد ہر ایک چیز انسان پر آشکار ہوتی چلی جاتی ہے۔ اللہ رب العزت نے ہمیں قرآنِ حکیم کے اندر جگہ جگہ غور و خوض کی تلقین فرمائی ہے اور اپنے ارد گرد موجود بے شمار نشانیوں کی طرف توجہ دینے کا حکم دیا ہے۔ یہ اللہ کے فضل و کرم اور انسان کی عقل و دانش کا ہی عرفان ہے کہ اب تک جسمِ انسانی کے علاج کیلئے انقلاب آفریں تحقیقات سامنے آچکی ہیں۔

اپنی چالیس سالہ زندگی پر محیط تجربات و مشاہدات اور ان سے حاصل ہونے والے حیران کن نتائج آپ احباب تک پہنچانے کا مقصد بھی یہی ہے کہ آپ جان سکیں کہ اب تک لاعلاج اور ضدی سمجھے جانے والے امراض کا حقیقی اور دائمی علاج کیسے ممکن ہوا؟

اس کتاب کے مطالعہ کے بعد آپ اس بات کے معترف ہونگے کہ پختہ عزم اور حقیقی جستجو سے انسان کیلئے ادنیٰ سے ادنیٰ چیز بھی انمول بن جایا کرتی ہے۔ یہ دنیا اللہ رب العزت کی بنائی ہوئی ہے اس میں کوئی چیز بھی بے مقصد پیدا نہیں کی گئی قدرت کے راز و رموز کو سمجھنے

کی کوشش سے فہم وفراست کو وسعت ملتی چلی جاتی ہے۔

آخر میں اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ میری اس کاوش کو قبول فرمائے۔
اور یہ کتاب تمام حاملینِ فن اور معالجین کیلئے علمی و تحقیقی اعتبار سے معاون ثابت ہو۔

خادمِ فن
حکیم محمد شفیع طالب قادری
یکم جنوری،2015





حکیم انقلاب

حضرت دوست محمد صابر ملتانی رح

(موجد قانون مفرد اعضاء)

مختصر تعارف:

حکیم انقلاب
المعالج دوست محمد صابر ملتانیؒ
(مجدد و محقق قانون مفرد اعضاء)

خاکِ ملتان سے 9 جولائی 1906ء کو اس سپوت نے جنم لیا جسے آگے چل کر فنِ طب کے تاریک ہوتے ہوئے ایوانوں کو اپنے علم و عمل کے چراغوں سے منور کرنا تھا۔ آپکا اصل نام دوست محمد اور آپ کے والدِ گرامی کا نام حکیم شیخ نور حسن تھا جو ملتان کے ایک معروف طبیب تھے۔

اِنٹر کا امتحان آپؒ نے ملتان سے پاس کیا جب کہ اردو فارسی اور عربی فاضل کے امتحان نمایاں حیثیت سے لاہور سے پاس کئے۔ انجمن حمائتِ اسلام کے طبیہ کالج لاہور سے حکیم حاذق اور زبدۃ الحکماء نمایاں امتیاز کے ساتھ پاس کیا۔ اسکے بعد انہوں نے فرنگی طب کی جانب توجہ مبذول کی اور ایک عرصہ تک اس سلسلے میں مطالعہ اور مشاہدہ جاری رکھا بعدازاں انہوں نے عبدالحکیم (ملتان) میں مطب شروع کیا۔ جس میں سات آٹھ سال تک ایلوپیتھی طریقہ علاج سے علاج معالجہ کرتے رہے۔ ایک لمبا عرصہ تک اس طریقہ علاج کے تحت معالجہ کرنے کے باوجود بھی وہ اس سے پوری طرح مطمئن نہ ہوئے۔

وہ دیکھ رہے تھے کہ جس طرزِ علاج کو حکماء اور ڈاکٹر جاری رکھے ہوئے تھے وہ صد فیصد یقینی اور بے خطاء نہیں بلکہ اس میں ظن وتخمین کا امکان بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ اس غیر یقینی صورتِ حال سے دوچار رہنے کے بعد نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ وہ طب وحکمت کو چھوڑ

کر کسی دوسرے شعبہ سے منسلک ہو گئے۔ اگر چہ آپ طب کو خیر باد کہہ چکے تھے لیکن اس کے باوجود لوگ علاج معالجہ کی غرض سے ان کے پاس چلے آتے۔

اللہ رب العزت کو شاید اس عظیم ہستی سے انسانیت کی ایک فقید المثال خدمت مقصود تھی چنانچہ اس دوران ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس کی معجزہ نمائی نے صابر ملتانیؒ کے ڈگمگاتے ہوئے قدموں کو سنبھالا دیا اور آپؒ طب و حکمت کی طرف نہ صرف راغب ہوئے بلکہ دنیائے طب کو ایک اصولی و فطری نظریہ علاج بھی عطاء کر گئے۔

ہوا کچھ یوں کہ ہیضہ کی ایک مریضہ بغرضِ علاج آپ کے روبرو لائی گئی۔ مذکورہ مریضہ پر اس وقت کے تمام علاج معالجے آزمالئے گئے تھے مگر مریضہ کی صحت بدستور گرتی ہی چلی جارہی تھی۔

صابر ملتانیؒ چونکہ اپنے آپ کو شعبہءِ طب سے الگ کر چکے تھے لہٰذا اسکے علاج میں زیادہ دلچسپی نہ لی مگر اسکی صورتِ حال کو دیکھتے ہوئے اسے معدہ امعاء کے سکون کیلئے دوائیں تجویز کر کے رخصت کر دیا۔ دوا کے استعمال سے مریضہ کی حالت مزید بگڑ گئی تو اسے دوبارہ ان کے پاس لایا گیا۔ اس بار انہوں نے مریضہ کے علاج سے معذرت چاہی اور اسے صرف سادہ غذاؤں کے استعمال کا مشورہ دیا کیونکہ مریضہ کے معدہ میں کوئی بھی غذاء نہیں ٹھہرتی تھی اور فوراً قے کی صورت میں خارج ہو جاتی تھی۔ اتفاقاً ایک روز مریضہ نے معالج کے مشورے کو نظر انداز کرتے ہوئے کسی مرغن غذاء کا استعمال کیا جو کسی بھی قسم کی قے یا الٹی کا باعث نہ بنا۔ لہٰذا اسکے اہلِ خانہ نے دو تین روز ایسی ہی غذاؤں کا استعمال کروایا تو مریضہ کی حالت بہتر ہونے لگی اور وہ حیران کن طور پر تندرستی کی طرف لوٹ آئی۔

جب مریضہ کے اہل و عیال نے اس ساری صورت حال کا ذکر صابر ملتانیؒ سے کیا تو انہیں اس عجیب و غریب اور حادثاتی معالجے پر کافی تعجب ہوا جسکے بعد آپ نے اسکے تمام پہلوؤں پر باقاعدہ غور و فکر کرنا شروع کر دیا کہ کس طرح ایک خلافِ توقع غذاء سے اس مریضہ کا علاج ممکن ہوا۔ طب کے ازسرِ نو مطالعہ و مشاہدہ کی فکر جاگی اور آپ نے تمام طبوں

کا تدقیقی جائزہ لینا شروع کر دیا۔

ان دنوں لاہور میں حکیم احمد دین شاہدروی نظریہ افعال الاعضاء پر کام کر رہے تھے۔ چنانچہ آپ اس کے راز و رموز کو سمجھنے کی غرض سے انکی خدمت میں حاضر ہوئے۔ یہاں صابر ملتانیؒ کو آیورویدک طب یونانی، ہائیڈروپیتھی، بائیوکیمک اور ہومیوپیتھی کے گہرے مطالعہ کا موقع ملا۔ ایک عرصہ تک انکے زیرِ سایہ انکے ادارہ میں علمی و تحقیقی خدمات سرانجام دیتے رہے اور ساتھ ساتھ طبِ قدیم وجدید کا موازنہ بھی جاری رکھا

علم سے بے پناہ رغبت و جستجو کے جوہرِ قابل کو دیکھتے ہوئے استاذ الاطباء نے صابر ملتانیؒ کو اپنے دارالعلوم کا پروفیسر بنا دیا۔

انکی رہنمائی میسر آتے ہی اس شعبے میں تحقیقات کے کام کو گویا مہمیز مل گئی اور اس میں برق رفتاری کے آثار پیدا ہوتے چلے گئے۔ یہاں رہتے ہوئے آپؒ نے اپنے استادِ محترم کے نظریہ افعال الاعضاء (طبِ جدید) کی ترویج و ترقی کیلئے ایک ادارہ بھی قائم کیا جس کا نام "ادارہ ترقیءِ طب ہندوستانی" تھا اسی دوران حکیم انقلاب کی ملاقاتیں اپنے وقت کے نامی گرامی اور جیّد اطباء کرام سے ہوتی رہیں۔ اس ضمن میں انہوں نے اطباء کرام کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنے کی مساعیءِ جمیلہ بھی جاری رکھیں۔

اپنی تحقیقی اور انقلابی صلاحیتوں کی بناء پر آپؒ کی شہرت برصغیر پاک و ہند میں پھیلتی چلی گئی۔ استاذ الاطباء حکیم احمد دین شاہدروی کی وفات کے بعد صابر ملتانیؒ نے طب جدید کا تفصیلی جائزہ لیا اور اس میں موجود خوبیوں اور خامیوں کا تعین کیا۔

انہوں نے اپنے مطالعہ کے حاصل کے طور پر طب جدید کو پرانے اسلوب اور نئے دریافت کردہ اصولوں کیمطابق پرکھا تو طب جدید کی اغلاط کھل کر سامنے آگئیں۔ انہوں نے اخلاط کو اعضاء کے ساتھ تطبیق دی تو فنِ طب میں پائی جانے والی غلطیاں، کوتاہیاں اور ظن و تخمین کے تمام ترحجابات اٹھتے چلے گئے اور یہاں سے نئے اور جدید نظریہ مفرد اعضاء نے جنم لیا۔ جو کہ بعد از تحقیقاتِ قانون مفرد اعضاء کے نام سے معروف ہوا۔

طبی علوم وفنون کیلئے ان کے گہرے مکاشفے اور تحقیقی سوچ سے انہیں دنیائے طب و حکمت میں ایک منفرد مقام دلوادیا۔اور وہ اپنے جداگانہ طرزِ عمل اور انقلابی سوچ کے باعث حکیمِ انقلاب کے نام سے منسوب ہوئے۔

انہوں نے ثابت کیا کہ "مفرد اعضاء (انسجہ) کے ساتھ اخلاط کو تطبیق دی جائے اور کسی ایک عضو کو متحرک کر دیا جائے تو کسی ایک ہی خلط میں اضافہ ہوگا۔یا کسی ایک خلط کی پیدائش کیلئے غذاء یا دوا استعمال کی جائے تو اس سے کسی ایک ہی قسم کی خلط پیدا ہوگی۔جس کی وجہ سے کسی ایک ہی عضو کے انسجہ میں تغیر وتبدل پیدا ہوگا"۔

یہ ایک زبردست اور انقلاب آور قانون تھا جس نے طب فرنگی سمیت بہت سے طریقہ ہائے علاج کی بساط سمیٹ کر رکھ دی۔دوست محمد صابر ملتانیؒ نے طبی سائنس میں پائے جانے والے بہت سے سراسر غلط اور غیر سائنسی اصولوں کی سختی سے تکذیب کی جس کیلئے وہ دیگر رسائل و جرائد کے علاوہ اپنے طبی ماہنامہ رجسٹریشن فرنٹ اور حکیم غلام حیدر سہیل کے ماہنامہ "مداوا" لاہور کو بھی استعمال کرتے رہے۔

انکے گہرے غور وفکر مشاہدے اور مکاشفے نے ثابت کیا کہ ایلوپیتھی طریقہ علاج خلافِ فطرت ہے۔اسلئے اس سے شفاء کی توقع سراسر عبث ہے۔ایلوپیتھی طریقہ علاج کے اصول وقوانین اور استعمال کروائی جانے والی زہریلی ونشیلی ادویات سے بدظن ہوکر انہوں نے "فرنگی طب غیر علمی اور غلط ہے" کے عنوان سے ایک کتاب تحریر کی جس نے دنیائے طب میں تہلکہ مچادیا۔اس کے علاوہ انہوں نے مختلف موضوعات پر تقریباً بائیس سے زائد تحقیقی کتب تصنیف کیں جن میں انہوں نے اپنے نظریہ مفرد اعضاء کو دنیا بھر کے طبی دانشوروں کے سامنے چیلنجز کی صورت میں پیش کیا۔اور جون ۱۹۵۸ء تک اپنے کم وبیش پینتالیس پچاس برس پر پھیلے ہوئے مشاہدات ونظریات اوران سے مرتب کردہ قانون مفرد اعضاء کو پیش کردیا۔انہوں نے اس عظیم الشان کام کا آغاز ۱۹۳۷ء سے کیا تھا اور وہ اپنے کام کی تکمیل ۱۹۵۸ء تک کر چکے تھے۔لیکن انکو اس دوران حالات و واقعات کی جن

کٹھنائیوں سے گزرنا پڑا جو مصائب و آلام اور تکالیف برداشت کرنا پڑیں وہ بجائے خود ایک الگ پر تاثر داستان ہے۔ سب سے زیادہ انکو جس پریشان کن صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑا تھا وہ انکے اپنے ہم عصروں کا حسد اور بے جا تنقید تھی اسکے باوجود وہ ہر محاذ پر پوری ثابت قدمی سے ڈٹے رہے۔ انہوں نے صرف طب فرنگی کی غلط کاریوں اور کج رویوں پر کڑی گرفت ہی نہ کی بلکہ ہومیوپیتھی اور طب یونانی کی بعض اغلاط کی نشاندہی بھی کی۔ اور جدید تحقیقات کے ساتھ ساتھ اپنی طبی سائنسی مطبوعات کا سلسلہ بھی جاری رکھا اسکے علاوہ اپنے ہی جسم و جان پر مختلف غذاؤں، دواؤں اور زہروں کو آزما کر اپنی جان گھلاتے رہے۔ کہ یہ سب کچھ ایک اعلیٰ نصب العین اور بلند ترین مقصد کیلئے کیا جا رہا تھا۔

بالآخر ۳۰ جون ۱۹۷۲ء کو پاکستان کے یہ مردِ جلیل ۶۴ برس کی عمر پا کر اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔



حکیم انقلاب دوست محمد صابر ملتانیؒ کی تصنیفات

1-مبادیاتِ طب	2- تحقیقات تپ دق سل	3- تحقیقات نزلہ وزکام
4- تحقیقات نزلہ زکام (وبائی)	5- تحقیقاتِ اعادہ شباب	6- تپ دق وخوراک
7- تحقیقات حمیات	8- ملیریا کوئی بخار نہیں	9- تحقیقاتِ فارماکوپیا
10- تحقیقاتِ امراض وعلامات	11- تحقیقات علاج بالغذاء	12- تحقیقاتِ سوزش واورام
13- تحقیقاتِ علم الادویہ	14- تحقیقات المجربات	15- تحقیقات جنسی امراض
16- تحقیقات تین انسانی زہر	17- کیا بڑھاپا قابل علاج ہے	18- سوانح حیات موجدِ طب جدید
19- ملاحظاتِ استاذ الاطباء	20- فرنگی طب غیر علمی اور غلط ہے	21- فزیالوجیکل بائیو کیمک ریسرچ
22- مکشوفاتِ طبِ جدید	23- تعارف نظریہ مفرد اعضاء	

اس کے علاوہ ذیل میں ان تصانیف کی فہرست دی جارہی ہے جو زیر تحقیق تھیں مگر شائع نہ ہوسکیں:۔

1- ہومیو پیتھی ریسرچ	2- تاپارہ
3- طب کی پہلی کتاب	4- طبی فارماکوپیا
5- تجدیدِ حکمت	6- علم الجراثیم کی حقیقت
7- علم نفسیات	8- نور، تاریکی اور رنگوں کے صحت پر اثرات
9- تحقیقاتِ کیمیاء	10- تحریکِ تجدیدِ طب واحیائے فن



ترانۂ حکیمِ انقلاب رحمۃ اللہ

نتیجۂ فکر : حکیم محمد شفیع طالب قادری بانی و منتظم حکیم انقلاب طبی کونسل رجسٹرڈ پاکستان

دکھیارے انسانوں پر ہے اللہ کا احسان
ایک مسیحا بھیجا رب نے خطۂ ملتان میں
علم و حکمت کا پیکر تھا وقت کا وہ لقمان
صابرؒ نے قرآن کو سمجھا اللہ کے فرمان کو سمجھا
اخذ کیا قرآن سے اس نے یہ علم الابدان !
صابرؒ نے تجدید طبّ کا ایک نیا دستور دیا
اس تحقیق کو مان چکے ہیں طبی سائنس دان
طب کے اس قانون کو بدلا جس میں تھا ابہام کئی
ایک نیا قانون جو ہے جامع اور آسان
سردی خشکی گرمی ہی ہیں بنیادی اسباب
نہ نزلہ نہ کھانسی مرضیں نہ شوگر یرقان
صحت کا مسئلہ حل کرنے میں سب طبیں ناکام ہوئیں
زہریں کھا کھا مرتے جائیں یہ دکھیا انسان
یسٰینؒ، حکیم شریفؒ نے مل کر اس قانون کو پھیلایا
ناصر قیصر نیّر مہدی صابرؒ کی پہچان
اس قانون کا پرچم طالب دنیا میں لہرا دیں گے

پاکستان میں صابرؒ جیسا پیدا ہوا انسان
صابرؒ صابرؒ دھوم مچی ہے ہند و پاکستان میں
دکھیارے انسانوں پر ہے اللہ کا احسان
جس نے اسکو سمجھ لیا اس نے ہے انسان کو سمجھا !
دکھیارے انسانوں پر ہے اللہ کا احسان
سیدھا سادہ اور مدلل اِک طبی منشور دیا !
دکھیارے انسانوں پر ہے اللہ کا احسان
اسی لئے تو طب یونانی مقصد میں ناکام رہی
دکھیارے انسانوں پر ہے اللہ کا احسان
سوزش ، ہستی اور کمزوری تینوں ہیں امراض
دکھیارے انسانوں پر ہے اللہ کا احسان
کینسر ، ایڈز کا رونا رو رو دنیا میں بدنام ہوئیں
دکھیارے انسانوں پر ہے اللہ کا احسان
ڈوگر ، بھٹہ اور دلاور ہیں اس قوم کا سرمایہ
دکھیارے انسانوں پر ہے اللہ کا احسان
صابرؒ کا پیغام صحت ہر اک تک پہنچا دیں گے

یورپ بھی اپنائے گا اِک دن طبِّ پاکستان
دکھیارے انسانوں پر ہے اللہ کا احسان



ڈاکٹر ڈبلیوایچ سشلر

(موجد طب بائیوکیمک)

مختصر تعارف:

ڈاکٹر ڈبلیو ایچ سشلر

DR W.H SCHUESSLER

(موجد بائیوکیمک تھیوری)

بائیوکیمک طریقہ علاج کے بانی ڈاکٹر سشلر ہیں جو ابتداء میں ایک ہومیو پیتھ ڈاکٹر تھے اور محققانہ ذہنیت کے مالک تھے۔ پورا نام ولیم ہنرج شسلر تھا اسی اعتبار سے انہیں ڈبلیو۔ ایچ سشلر کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

سشلر 21 اگست 1821ء میں جرمنی کے ایک چھوٹے سے قصبہ ذوشناہن میں پیدا ہوئے۔ انکے والد ٹیکس کلکٹر کی ملازمت سے وابستہ تھے اور آمدنی انتہائی کم تھی۔ متوسط گھرانے سے تعلق کے باعث حصولِ علم کیلئے شسلر کا انحصار زیادہ تر ذاتی مطالعہ پر رہا۔ اپنی ذہانت و فطانت کے باعث بے شمار ملکی و غیر ملکی کتب کا مطالعہ انکا پسندیدہ مشغلہ رہا۔ وہ ملکی زبانوں کے علاوہ دیگر غیر ملکی زبانوں میں لکھی کتب کو پڑھنے اور سمجھنے کی کوشش میں رہتے۔ شوق اور جستجو کے باعث ان کو اطالوی زبان پر مکمل عبور حاصل ہو گیا۔

طب سے گہرا لگاؤ اور طبی کتب کے مطالعہ کے باعث انہوں نے معالج بننے کا فیصلہ کیا۔ اس ضمن میں انکے بڑے بھائی نے انکی خاصی حوصلہ افزائی کی اور انہیں باقاعدہ مستند طبیب کے طور پر اس پیشہ کو سیکھنے کا مشورہ دیا۔

انہوں نے برلن، گیسن اور پیرس کی یونیورسٹیوں سے علمِ طب (ایلوپیتھی) کی تحصیل کی کیونکہ ان دنوں ہومیوپیتھی کی باقاعدہ سرکاری سطح پر تعلیم تربیت نہیں دی جاتی تھی۔ پر یگ

یونیورسٹی میں مزید اڑھائی سال تک حصولِ علم طب کے بعد 1857ء میں باقاعدہ بطور معالج اپنی پریکٹس کا آغاز کیا۔

ایلوپیتھی ڈاکٹر ہونے کے باوجود ان کا رجحان ہومیوپیتھی کی طرف تھا جس کا اظہار وہ مختلف رسالوں میں ہومیوپیتھی کی حمائت میں مضامین لکھ کر کرتے رہے اور اس علم سے لوگوں کو باقاعدہ روشناس کروانے کا تہیہ کرلیا۔

1871 تک آپ بطور ہومیو فزیشن علاج معالجہ کرتے رہے اس دوران انہوں نے ہومیو معالجات کی ایک مختصر کتاب بھی شائع کرنے کا ارادہ کیا لیکن بعض ناگزیر وجوہات کے باعث وہ اس مقصد کی تکمیل میں کامیاب نہ ہوسکے۔

ان دنوں لیپزگ یونیورسٹی کے پروفیسر بوک ہومیوپیتھی کی شدید مخالفت پر تلے ہوئے تھے۔ جنہیں ڈاکٹر شسلر نے انتہائی نرم گفتاری سے قائل کیا۔ ایسے مزید لوگوں سے بھی اپنے آپ کو منوانا تھا جو کہ ان کیلئے ایک بہت بڑا چیلنج ثابت ہوا کیونکہ ان دنوں طبی بحث مباحثہ محض لفاظی تک ہی محدود نہیں رہتا تھا بلکہ بعض اوقات گفتگو میں تلخی انتہائی گھمبیر صورتحال اختیار کرجاتی تھی جو کہ کسی بھی طرح انکی طبیعت کے موافق نہ تھا۔

مذکورہ حوالہ جات سے اس بات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ڈاکٹر شسلر نے اپنی تھیوری بائیوکیمک کو مکمل کرنے میں ہومیوپیتھی طریقہ علاج سے بہت مدد لی اور اپنے اس طریقہ علاج کو مکمل کرنے کیلئے سخت محنت کی۔ اپنے اس منفرد طریقہ علاج کی بدولت مایوس العلاج مریض دور دراز سے ان کے پاس علاج کی غرض سے آنے لگے۔ اپنی پریکٹس کے عروج پر بھی انہوں نے کبھی لالچ اور غرور کو قریب نہیں آنے دیا بلکہ بے شمار مریضوں کا معائنہ کرنے وہ خود انکے پاس چلے جایا کرتے جو کہ علاج معالجہ سے انکے گہرے لگاؤ کا عکاس ہے۔

اپنی پریکٹس کے ساتھ ساتھ وہ اپنی تھیوری کی اشاعت کیلئے تعارفی پمفلٹ بنایا کرتے اور ہر ممکن پلیٹ فارم سے اسکی ترویج کیلئے کام کرتے رہے۔

شسلر کی شہرت آہستہ آہستہ پورے جرمنی میں پھیلتی چلی گئی۔ اور پھر جرمنی سے پوری دنیا میں اسکا نام لیا جانے لگا۔ آجکل تقریباً تمام ممالک میں بائیوکیمک تھیوری کے متعلق سبھی معالجین کسی نہ کسی حد تک واقفیت رکھتے ہیں۔



بائیو کیمک
نمکیات پر تحقیق کا مقصد

میرا ان نمکیات پر تحقیق کا سب سے بڑا مقصد یہ تھا کہ ان بے ضرر خلیاتی نمکیات سے قانون مفرد اعضاء کے اصول و قوانین اور مزاجات کو مدِ نظر رکھ کر ایک جامع فارما کو پیا ترتیب دیا جائے تا کہ دورِ حاضر کے امراض عامہ سے لیکر مہلک اور خوفناک بیماریوں کا علاج کیا جاسکے۔

میں نے بعض قرابا دینی اور طب مفرد اعضاء کے مروّج نسخہ جات کا ان نمکیات پر مشتمل نسخہ جات سے موازنہ کر کے دیکھا ہے جس میں یہ ثابت ہوا کہ بائیو کیمک نسخہ جات ان مجربات سے کہیں زیادہ سریع الاثر ہیں۔ان نمکیات میں یوں تو بہت سی خوبیاں ہیں مگر اپنے اعلیٰ خواص کی بناء پر یہ دوسری روائتی ادویات کے مقابلے میں فوقیت رکھتے ہیں۔

☆ سب سے بڑی خوبی تو یہ ہے کہ یہ ادویات عمر کے ہر حصہ میں یعنی ایک دن کے بچے سے لیکر عمر رسیدہ افراد تک بغیر کسی بدرقہ کے صرف زبان پر رکھ کر چوس لینے یا ایک دو گھونٹ پانی میں حل کر کے استعمال کی جاسکتی ہیں۔

☆ یہ فوراً جذب ہوکر اپنے شفایہ اثرات شروع کر دیتی ہیں۔

☆ ان کا سنبھالنا، سٹور کرنا اور ان کا بنانا نہایت آسان ہوتا ہے۔

☆ یہ انتہائی نفیس ہوتی ہیں۔

☆ نہ کڑوی نہ کسیلی نہ ہی ان کے کھانے سے نفرت و کراہت پیدا ہوتی ہے۔

☆ یہ انجیکشن کی طرح فوری طور پر جسم وخون میں جذب ہو کر اپنا فعل شروع کرتے ہیں
ان ادویات سے سفر وہجر میں بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

اور سب سے بڑی بات یہ کہ ان ادویات پر تجربات کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسے سینکڑوں امراض کے علاج میں کامیابیاں عطا فرمائیں جن کے علاج کے متعلق بڑے سے بڑا فزیشن یا سرجن سوچ بھی نہیں سکتا ان سب کا تذکرہ اس کتاب کے اندر تحریر کر دیا ہے تا کہ میرے تجربات سے میرے جیسے دوسرے معالجین اطباء بھی بھرپور استفادہ کر کے کامیابی سے علاج معالجہ کر سکیں۔ کسی بیماری کا علاج اور کسی بیمار کے دکھ درد کا مداوا ہی ایک معالج کا اولین فریضہ ہے جو اسی صورت میں شرمندہ تعبیر ہو سکتا ہے جب معالج کو اپنے علاج پر مکمل بھروسہ ہو اور اسے اپنی ادویات کے متعلق کسی قسم کا ابہام نہ ہو۔ لہٰذا اس کتاب میں ایسی ادویات کا تذکرہ ہے جو اپنے افعال واثرات میں اپنی مثال آپ ہیں لیکن ایسا تب ہی ممکن ہے جب انہیں آپ اس تصنیف میں درج اصول قوانین کو مدنظر رکھ کر استعمال کروائیں گے۔

روائتی بخل کو توڑتے ہوئے خلوصِ نیت سے تمام معلومات عوام الناس کی امانت سمجھ کر پیش کر دی ہیں۔ اللہ رب العزت ان میں اپنا فضل وکرم فرمائے اور اسے دکھی اور بیمار انسانوں کی شفاء یابی کا وسیلہ بنائے۔



بائیوکیمسٹری کیا ہے؟

بائیوکیمسٹری کے متعلق ایک غلط فہمی:

سائنس کی دیگر شاخوں کی طرح بائیوکیمسٹری بھی علمِ کیمیاء کی ایک شاخ ہے جوزندہ اجسام میں موجود کیمیائی اجزاء اورانکی ساخت پر بحث کرتی ہے۔اوراس میں یہ جاننے کی کوشش کی جاتی ہے کہ کن کن کیمیائی اشیاء یا اجزاء کے آپس میں ملنے سے کون کون سے عوامل رونما ہوتے ہیں۔اس کے متعلق یہ تاثر درست نہیں کہ اس میں علم العلاج یا امراض کے متعلق بحث کی جاتی ہے۔البتہ بائیوکیمک تھیوری سائنس کی اس شاخ کی بنیادوں پر ضرور قائم ہوئی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ بعض معالجین بائیوکیمک اور بائیوکیمسٹری کو ایک ہی علم سمجھتے اور لکھتے چلے آرہے ہیں جو سراسر غلط ہے۔

تعریف بائیوکیمسٹری:

یہ دو الفاظ "بائیو " اور " کیمسٹری" کا مرکب ہے Bio سے مراد زندگی اور Chemistry کے معنی وہ علم جو مختلف اشیاء میں تبدیلیوں اور انکی بناوٹ پر بحث کرے۔ اسکے ساتھ ہی ہمیں اس بات کا بھی پتہ چل سکے کہ جانداروں کی بناوٹ کس طرح ہوتی ہے اور مختلف رطوبتیں اور ٹشوز کیسے ترتیب پاتے ہیں اور جسم انسانی میں غیر فطری تبدیلیاں کیسے واقع ہوتی ہیں اور انکی وجہ سے کون کون سی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔جسم انسانی کا جب بغور معائنہ کرتے ہیں تو ہمیں اس کی بناوٹ خدوخال ظاہری و پوشیدہ بے شمار راز و رموز روزانہ کے معمولات میں نظر آتے ہیں۔

بائیوکیمک کیا ہے؟

تعریف بائیوکیمک:

بائیوکیمک تھیوری اسی اصول کو مدِ نظر رکھ کر پیش کی گئی ہے کہ اگر ہم انسانی اجزاء کی ماہیت کو سمجھ لیں اور انکو اعتدال پر رکھنے کی کوشش کریں یا انکی کمی کو پورا کردیں تو واقعی زندگی کا راز ہے۔

اس طریقہ علاج کا بنیادی نظریہ یہ ہے کہ جسم انسانی جن لاتعداد خلیات سے مل کر بنا ہے ان خلیات کی تعمیر میں بارہ خلیاتی نمکیات کا کردار سب سے زیادہ ہے۔

خلیہ چونکہ جاندار جسم کی بنیادی اکائی ہے اور اگر خلیہ کی نشوونماء میں معاون نمکیات کی کمی خلیہ کے اندر بگاڑ کا باعث بنتی ہے اور خلیات میں بگاڑ آجائے تو جسمِ انسانی تندرست نہیں رہ سکتا۔

بارہ خلیاتی نمکیات اور بائیوکیمک اصول پر بحث

بلاشبہ بائیوکیمک تھیوری کا نظریہ علاج دیگر طریقہ ہائے علاج سے موافقت نہیں رکھتا مگر اس کے اندر جسم انسانی کیلئے بیش بہا قیمتی اکسیرات کی نشاندہی کی گئی ہے جن کو مختلف زاویوں سائنٹیفک بنیادوں پر تسلیم کیا گیا ہے جس کی تفصیل ذیل میں پیش کی جا رہی ہے تاکہ تمام طریقہ ہائے علاج کے معالجین ان نمکیات کی اہمیت اور افادیت سے واقف ہوسکیں:۔

ڈاکٹر سشلر کی نظر میں

سشلر کا بنیادی نظریہ یہ ہے کہ انسانی جسم جن لاتعداد خلیات پر مشتمل ہے ان میں سے ہر خلیہ متعدد کیمیائی اجزاء سے مل کر بنتا ہے۔ اور ان کیمیائی اجزاء میں بارہ نمکیات سب

سے زیادہ اہمیت کے حامل ہیں۔

خلیات میں یہی بارہ نمکیات یا کیمیائی اجزاء قدرتی توازن یعنی صحیح مقدار میں رہیں تو پورا جسم تندرست رہتا ہے۔ جسم انسانی میں پائے جانے والے بارہ نمکیات جسم کے مختلف اعضاء کی ساختوں میں پائے جاتے ہیں۔ متعلقہ عضوانہی نمکیات کی کمی کے باعث بیمار ہوتا ہے۔ مطلوبہ نمک کی کمی کو پورا کرنا تندرستی کا باعث بنتا ہے۔

ماڈرن میڈیکل سائنس کی نظر میں

ماڈرن میڈیکل سائنس کے محققین نے اس بات کا انکشاف کیا ہے کہ جسمِ انسانی میں مختلف اعضاء، گوشت پوشت، ہڈیاں، کریاں اور خون وغیرہ انتہائی چھوٹے چھوٹے خوردبینی ذرات پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ان چھوٹے خوردبینی اجسام کو طبی اصطلاح میں خلیہ (Cell) کہتے ہیں۔ اس تحقیق نے ماڈرن میڈیکل سائنس میں انقلاب برپا کر دیا اور مختلف بیماریوں کے متعلق تحقیقات کو مہمیز ملی۔ جراثیم تھیوری کو بے شمار امراض کے علاج میں بنیادی حیثیت حاصل ہوگئی۔ اسی ریسرچ نے اس بات کا بھی انکشاف کیا کہ یہ خلیات Cells دو قسم کے اجزاء سے مل کر بنتے ہیں۔

(i) نامیاتی مادہ Organic Matter

(ii) غیر نامیاتی مادہ Inorganic Matter

نامیاتی مادوں میں شکر، چربی، روغنیات اور البیومن شامل ہیں جبکہ غیر نامیاتی مادہ میں دیگر غیر مجسمہ اجزاء شامل ہیں جن میں سشلر کے تحقیق کردہ نمکیات بھی شامل ہیں۔

جراثیم پر تحقیقات کے دوران اس زمانہ کے ایک عظیم مفکر ورشا نے انکشاف کیا کہ پورے جسم کا مرض دراصل خلیہ Cell کا مرض ہوتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں اگر خلیہ Cell اپنی جگہ صحت مند رہے تو پورا جسم بھی تندرست رہتا ہے۔

اسی زمانہ میں ایک دوسرے مفکر جیکیب مالشاٹ نے یہ انکشاف کیا کہ خلیات کی

کارکردگی میں فتور غیر نامیاتی مادوں Inorganic Matters یعنی نمکیات کی کمی ہوجانے سے واقع ہوتا ہے۔

اس لحاظ سے ماڈرن میڈیکل سائنس خلیاتی نشوارتقاءاوراس کے افعال میں استعمال ہونے والے بنیادی اجزاء (نمکیات) سے انکارنہیں کرسکتی۔سائنٹیفک اصولوں کے مطابق حیوانات اورنباتات چند مخصوص اجزاء سے مرکب ہیں اورانہی مخصوص اجزاء کی پرورش اور نشونماء ہوتی ہے اگران اجزاء میں سے کوئی جزوکم یا ناقص ہو جائے تو ان میں مرض پیدا ہوجاتا ہے۔

حکیم انقلابؒ صابر ملتانی کی نظر میں

حکیم انقلاب دوست محمد صابر ملتانیؒ جن دنوں اپنے استاد حکیم احمد دین شاہدوری کے نظریہ افعال الاعضاء کے کام کوآگے بڑھارہے تھےاسی دوران انہوں نے بائیوکیمک اور ہومیوپیتھی کو بھی تحقیق کے دائرہ کار میں لاکر افعال الاعضاء کی رو سے ان پر بھرپور اعتراضات اٹھائے اوران کے اندر موجود نقائص کی نشاندہی کرکے ان کے مقابلے میں طبِ جدید کی اہمیت اورافادیت کواجاگر کرنے کی بھرپورکوشش کی۔

ان کے متعلق اپنی کتاب فزیالوجیکل بائیوکیمک ریسرچ میں طبِ بائیوکیمک کے مختلف پہلوؤں پرروشنی ڈالی۔اس میں انہوں نے اسکی خوبیوں اور خامیوں کواپنے استاد کی تحقیقات کی روشنی میں بیان کیا۔

حکیم انقلابؒ نے بائیوکیمک طریقہ علاج کو ہومیوپیتھی سے نہ صرف مختلف لکھا ہے بلکہ ان نظریات کی سختی سے تردید بھی کی کہ بائیوکیمک اور ہومیوپیتھی ایک جیسے علوم ہیں۔جیسا کہ کتاب کے مقدمہ میں صفحہ نمبر۱۲پر رقمطراز ہیں:۔

''بائیوکیمک تھیوری کے متعلق یہ حکم لگانا کہ ہومیوپیتھی سے چنداودیات لے کران کو ترتیب دے لیا گیا ہے یا یہ کہ یہ ہومیوپیتھی کی ہی ایک شاخ ہے۔یہ چیز شسلر صاحب کے

کام کی داد دینے کی بجائے اس کی روح پر عذاب عظیم کے مترادف ہے۔''

اگلے صفحہ پر لکھتے ہیں کہ:۔

''اگر ڈاکٹر سشلر کو بائیوکیمسٹری کی تحقیق اور ایجاد میں ڈاکٹر ہانیمن کی معلومات اور گراں مایہ خیالات سے کچھ آئیڈیا مل گیا، یا بائیوکیمسٹری کی ایجاد کے بعد اس کی بنیادوں پر تعمیر کرنے کیلئے ہومیوپیتھی کی معلومات سے استفادہ کر کے اس کو اپنے اندر شامل کر لیا تو اسکے معنی یہ نہیں ہیں کہ بائیوکیمک اور ہومیوپیتھی تقریباً ایک ہی چیز ہیں۔''

قارئین اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ صابر ملتانیؒ کی شخصیت ایک بحرِ بیکراں کی مانند تھی اسلئے انکی تحقیقات میں جمود کا عنصر نہیں پایا گیا۔ انکی سبھی تحقیقات کا بغور مطالعہ و مشاہدہ کرنے سے پتا چلتا ہے کہ بہت سی جگہوں پر انہوں نے اپنی سابقہ تحقیقات کو بھی غلط ثابت کیا اور انکو از سرِ نو نئے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں تحریر فرمایا۔ یہی سائنس کی حقیقی روح ہے کہ انسان جب تک تجربات و مشاہدات جاری رکھتا ہے اس پر قدرت کے نئے راز و رموز آشکار ہوتے چلے جاتے ہیں۔

قارئین یہ بات پوشیدہ نہ رہے کہ صابر ملتانیؒ نے اپنی کتاب فزیالوجیکل بائیوکیمک ریسرچ میں جہاں بائیوکیمک کی اہمیت اور افادیت بتائی وہاں اسے غیر فطری اور غیر سائنسی بھی قرار دیا۔

اس بات کا اظہار انہوں نے اپنی اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۴۶ پر کچھ اسطرح سے کیا۔

''اس طریق علاج میں سب سے بڑا نقص یہ ہے کہ ہم اس طریق علاج کو مکمل تو کیا نامکمل طریق علاج بھی نہیں کہہ سکتے۔ کیونکہ نامکمل طریق علاج بھی کم از کم ایک طریق علاج ہے۔ گویا اس کو علاجات کی فہرست میں شامل کرنا بہت بڑی غلطی ہے۔''

صابر ملتانیؒ ایک فردِ واحد تھے چنانچہ ایک تن تنہاء انسان کیلئے تمام طبوں کا مکمل احاطہ کرنا کسی طور بھی ممکن نہیں۔ بائیوکیمک طب کے اصولِ علاج سے ہمیں اختلاف ہو سکتا ہے مگر ہمیں اس بات کو بیان کرنے میں عار محسوس نہیں کرنی چاہئے کہ اس کے نمکیات پر صابر

ملتانیؒ کے تجربات و مشاہدات غالباً ابھی نامکمل تھے۔ البتہ وہ ان کی اہمیت سے بخوبی واقف تھے جسکا اظہار انہوں نے اپنی کتاب فزیالوجیکل بائیو کیمک ریسرچ کے صفحہ نمبر ۲۵ پر کچھ ان الفاظ میں کیا:۔

''یہ نمکیات ہمارے اندر معمار اور مسالہ کا کام دیتے ہیں۔ جس طرح معمار اور مسالہ کے بغیر کوئی عمارت نہیں بن سکتی اسی طرح ان نمکیات کے بغیر بدنِ انسان بھی تیار نہیں ہو سکتا اور اگر کسی وجہ سے ان میں کمی اور نقص واقع ہو جائے تو جسمِ انسانی مریض ہو جائے گا۔''

پھر صفحہ نمبر ۵۴ پر غذاؤں کے ان نمکیات سے تعلق کو واضح کرتے ہیں:۔

''جسمِ انسانی کے اجزاء غیر مجسمہ یعنی نمکیات جو انسانی اغذیہ میں بھی پائے جاتے ہیں جب ان کو غذاء سے الگ کر کے خالص صورت میں استعمال کروایا جائے تو ان کا اثر غذاء کی نسبت جسم پر بہت تیز ہوتا ہے۔ اور خون میں جذب ہو کر افعال الاعضاء میں افراط و تفریط بہت جلد پیدا کر دیتے ہیں۔ کیونکہ غذاء کے ذریعے ہم ان نمکیات کو اس قدر جلد خون میں جذب نہیں کرا سکتے۔''

اسی طرح اگلے صفحہ پر فرماتے ہیں:۔

''ایسے امراض جو خون کی خرابی اور اس میں افراط و تفریط یا اس کے قوام میں رقت و غلظت یا اس کے جوش میں کمی بیشی اور اس کے دیگر قسم کے تغیرات میں یہ طریق علاج دیگر طریق علاج سے جلد مفید ثابت ہوتا ہے۔''

مندرجہ بالا خیالات بارہ خلیاتی نمکیات کی معالجاتی افادیت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ مگر ان کی افادیت کی حقیقی روح تک پہنچنا ابھی باقی تھا جس کیلئے کسی اصول اور قانون کی ضرورت تھی۔

اس بات سے خود صابر ملتانیؒ بھی آگاہ تھے کہ اگر ان نمکیات کو اعضاء کے تحت تطبیق دے دی جائے تو ان کے حقیقی فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ جس کا اظہار انہوں نے بائیو کیمک کے متعلق اپنی کتاب کے صفحہ نمبر ۴۴ پر بھی کیا۔

''ہم نے نمکیات کی کمی اور خرابی کو افعال الاعضاء کے ماتحت اس طرح تحقیق کیا ہے کہ اس کے نقص سے اعضاء کے افعال میں کیسے افراط وتفریط پیدا ہو جاتا ہے تاکہ ہم کو امراض کی حقیقت سمجھنے اور اسکا علاج کرنے میں سہولت ہو۔''

البتہ صابر ملتانیؒ کا ان نمکیات کو افعال الاعضاء کے تحت کرنے کا خیال محض تصوراتی حد تک ہی درست تھا ان کی آئندہ تحقیقات میں اس بات کی کوئی دلیل نہیں ملتی۔

کیونکہ جس دور میں بائیو کیمک کے متعلق صابر ملتانیؒ کے مشاہدات سامنے آئے ان دنوں نظریہ مفرد اعضاء ابھی زیرِ تحقیق تھا۔ اسلئے ان نمکیات کو بالاعضاء ترتیب دینا ممکن نہیں تھا۔ جیسا کہ سشلر کے بارہ خلیاتی نمکیات کو بالاعضاء کرنے کی کاوشیں حکیم احمد دین شاہدوری بھی کرتے رہے مگر جس کلیہ کے تحت وہ انہیں بالاعضاء کرنے کی کوشش میں رہے وہ بذات خود پوری طرح افعال الاعضاء کے تحت نہیں تھا۔

ہمیں صابر ملتانیؒ کی اس بات سے کسی طور بھی انکار نہیں کہ بائیو کیمک اصولِ علاج کے تحت ان نمکیات کا استعمال اسقدر فائدہ مند ثابت نہیں ہوتا۔ کیونکہ سشلر کی تحقیقات صرف انکی کمی کو پورا کرنے تک ہی محدود ہیں اس سے آگے انکے پاس انکے استعمالات کوئی کلیہ وقاعدہ موجود نہیں اسی وجہ سے صابر ملتانی نے بائیو کیمک اصولِ علاج کو غیر سائنسی اور غیر فطری قرار دیا ہے۔

یہ بات قابلِ غور ہے کہ انہوں نے اس کا موازنہ ایک ایسی طب (طبِ جدید) سے کیا جسے بعد ازاں خود انہوں نے نامکمل اور ادھورا قرار دے دیا۔ اسلئے ان نمکیات پر ان کے بعد میں پیش کردہ قانون مفرد اعضاء کے تحت موازنہ یا تجزیہ نہیں ہو سکا تھا۔ جسے ہم نے انہی کے وضع کردہ ''قانون مفرد اعضاء'' کی روشنی میں پورا کیا اور انکی تحقیقات کو آگے بڑھایا۔

بائیوکیمک نمکیات...... میری نظر میں

مندرجہ بالا اقتباسات حضرت دوست محمد صابر ملتانیؒ کی تصنیف "فزیالوجیکل بائیو کیمک ریسرچ" سے لئے گئے ہیں۔ یہ اس دور کی بات ہے جب وہ 1941ء میں ادارہ ترقی طب جدید ہندوستانی میں اپنے استاد حکیم احمد دین شاہدروی کے نظریہ افعال الاعضاء (فزیو پیتھی) پر ریسرچ میں مصروف تھے۔

جب حکیم انقلابؒ نے "فزیالوجیکل بائیو کیمک ریسرچ" حصہ اول کے عنوان سے کتاب شائع کی تو اس میں انہوں نے اپنے اس عزم کا اعادہ بھی کیا کہ اگر زندگی نے مہلت دی تو وہ اس کتاب کا حصہ دوم (بالاعضاء) شائع کریں گے جو علاج کے متعلق ہوگا۔ وہ اپنی تصنیف ''فزیالوجیکل بائیو کیمک ریسرچ'' حصہ اول کے صفحہ نمبر ۱۱ پر رقمطراز ہیں:۔

''اس کتاب کا دوسرا حصہ زیر تصنیف ہے جو انشا اللہ علاج کے متعلق ہوگا۔ چونکہ بائیو کیمک طریق علاج Symptoms (علامات) کے ماتحت ہے۔ لیکن فزیو پیتھی (طب جدید ہندوستانی) کیلئے مشکل ہے کہ وہ ان اصولوں پر معالجہ کر سکے اس لئے ان علامات کو فزیو پیتھی یعنی افعال الاعضاء کے مطابق بالاعضاء کیا جائے گا جس کیلئے بے حد محنت اور جد و جہد درکار ہے جس کے بعد بائیو کیمسٹری سہل سے سہل تر ہو جائے گی۔ بلکہ یہ اصول بائیو کیمک تھیوری میں انقلاب کا باعث ہوگا۔''

''قارئین! یہ بات پوشیدہ نہ رہے کہ موجد طبِ جدید حکیم احمد دین صاحب مرحوم نے ہومیو پیتھی علامات کو بالاعضاء کرنے کی کوشش اپنی زندگی میں کی تھی۔ جس پر اپنی عمر کے تقریباً ۱۰ سال صرف کر کے ایک کتاب لکھی جو کسی وجہ سے چھپ نہ سکی اور اسی طرح عالیجناب ممتاز الاطباء حکیم سید فضل حسین شاہ صاحب جانشین موجد طب جدید نے بھی بائیو کیمک علامات کو ایک رسالہ میں افعال الاعضاء کیمطابق لکھا تھا۔ اگر چہ دونوں بزرگوں نے

انتہائی جدوجہد اور سعی سے کام کیا۔لیکن ان دونوں طریقہ ہائے علاج (ہومیوپیتھی اور بائیو کیمک) کو ہم باالاعضاء تطبیق نہیں دے سکے۔ وہ یہ کہ مرکب اعضاء کے تحت علامات کو اکٹھا کردیا گیا ہے۔ہم ان کو زیادہ سے زیادہ بہترین ریپیٹریز کہہ سکتے ہیں''

حکیم انقلاب حضرت دوست محمد صابر ملتانیؒ کے یہ الفاظ میرے لئے باعث تقویت ہیں کہ اپنی زندگی میں استادِ محترم بائیو کیمک ریسرچ پر بالاعضاء ایک کتاب مرتب کرنا چاہتے تھے جو بوجوہ وہ کر نہ پائے اور انکا یہ عظیم فریضہ خدا نے میرے ہاتھوں پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ یہ ایک ایسا اعزاز ہے جسکا اندازہ شائد خود مجھے بھی نہیں تھا۔

میں سمجھتا ہوں علاج معالجہ میں خلوصِ نیت اور جہدِ مسلسل کے باعث یہ اللہ رب العزت کا میرے لئے خاص انعام ہے۔

قارئین اکرام سشلر کی بائیو کیمک تھیوری میں نمکیات کی کمی کو ہی باعث امراض گردانا جاتا ہے مگر زیادتی کو فراموش کردیا جاتا ہے۔میں نے اپنے تجربات ومشاہدات کی روشنی میں طب مفرد اعضاء کی کسوٹی کے تحت نمکیات کی کمی اور زیادتی کا کلیہ ڈھونڈ نکالا ہے۔کیونکہ جسم انسانی کی صحت مندی کا راز اعتدال پر منحصر ہے یہ بات بعیداز قیاس ہے کہ کسی چیز کی کمی ہی باعث امراض ہے۔

نمکیات کی کمی وزیادتی کا اصول:

''طب مفرد اعضاء کے اصول کیمطابق جن اعضاء میں تحلیل ہوتی ہے وہاں سے متعلقہ نمکیات بوجہ حرارت تحلیل ہوکر کم ہوجاتے ہیں اور دوسری طرف جن اعضاء میں تسکین ہوتی ہے وہاں رطوبات کے اجتماع کیوجہ سے متعلقہ نمکیات کی مقدار بڑھ جاتی ہے جبکہ تحریک نمکیات کے تناسب کو اعتدال پر رکھنے کا ذریعہ ہوتی ہے۔''

پس ثابت ہوا کہ صرف نمکیات کی کمی ہی کو باعث امراض تصور کرنا غیر تحقیقی عمل ہے۔ طب مفرد اعضاء میں خلیاتی تشکیل و تنظیم کیفیات پر منحصر ہے۔اور کیفیات ارکان

اوّلیہ ہیں۔ جوکہ ارکان ثانیہ کی پیدائش کے ذمہ دار ذرائع ہیں۔ ان میں باہم آمیزش سے جو مزاج بنتا ہے وہ اس خلیہ کا نہ صرف تشخص ہے بلکہ اس نوع کے خلیہ کے افعال و اعمال کا بھی ذمہ دار ہے، خلیات کی مزید تنظیم اخلاط سے مزین ہوکر اعضائے جسمانی کا باعث ہے جوکہ نظام ہائے جسم کی بقامیں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔

پس خلیاتی ردوبدل صحت و مرض کا باعث ہے۔ میرے نزدیک ان نمکیات کا اعتدال ہی دائمی صحت و تندرستی کا باعث ہے۔

اگر ہم ان نمکیات کی ماہیت کا بغور مشاہدہ کریں ان کو اعتدال پر رکھنے کی کوشش کریں یا ان کی کمی اور زیادتی کو درست کردیں تو یہ واقعی صحت مندی کا سنہری اصول ہے۔

مذکورہ بارہ خلیاتی نمکیات کو میں نے بغور مطالعہ و مشاہدہ اور ذاتی تجربات و مشاہدات کی روشنی میں قانون مفرد اعضاء کے مطابق بلحاظِ مزاج تین گروپوں میں تقسیم کرکے معالجین طب مفرد اعضاء کیلئے بے حد آسانی کردی ہے۔ اور ان کے تحت علاج معالجہ کیلئے ایسا سائنٹیفک اصول پیش کردیا ہے جس کی مدد سے اب تک لا علاج سمجھے جانے والے بھی امراض کا شافی علاج صرف انہی بارہ اکسیرات سے ممکن ہوگیا ہے۔ اس کے بعد قانون مفرد اعضاء کی سوجھ بوجھ رکھنے والا کوئی بھی معالج انکو مزاجی طور پر بلا خوف و خطر استعمال کروا کر اپنے مطلوبہ نتائج حاصل کرسکتا ہے۔

قارئین! یہی وہ کام تھا جس کے متعلق حکیم انقلاب حضرت علامہ دوست محمد صابر ملتانیؒ نے فرمایا تھا کہ اگر ان بارہ شفائی نمکیات کو بالاعضاء تطبیق دے دی جائے تو طبی دنیا میں عظیم انقلاب ہوگا۔ اللہ کے فضل و کرم سے آج ہم انکے فرمان کی حقیقی روح تک پہنچنے میں کامیاب ہوئے۔

نہائت غور و خوض کرنے اور ان ادویات پر شب و روز تحقیقات کے بعد یہ بات واضح ہوئی کہ ان ادویات کے باقاعدہ الگ الگ مزاجات ہیں۔ ویسے بھی کائنات کی ہر چیز کسی نہ کسی مزاج کی حامل ہوتی ہے۔

افعال واثرات کیمطابق ہر ایک نمک میں بے پناہ خوبیاں وفوائد پنہاں ہیں جن سے صدیوں سے رائج طبوں میں استفادہ کیا جاتا رہا ہے۔ مثلاً قلمی شورہ، جوکھار، آئرن، چونا، سوڈیم، مگنیشیم اوران جیسے دیگراجزاء شامل ہیں۔

طبی ماہرین ان کے مزاج اورافعال واثرات سے مکمل آگاہی رکھتے ہیں جوکھار، قلمی شورہ یا دیگرایسی کھاریں تر سرد مزاج کی حامل ہوتی ہیں جو کہ قانون مفرد اعضاء کی رو سے محرک دماغ واعصاب ہیں۔ اسی طرح چونا کیلشیم اورتمام قسم کے حجریات، پتھر، عقیق، مرجان، صدف، مروارید، گھونگھے وغیرہ مزاج کے اعتبار سے خشک سرد اثرات کے حامل ہوتے ہیں جوکہ محرک قلب وعضلات ہیں۔

جسم انسانی کا نظام استخوان اور بنیادی ڈھانچہ کیلشیم سے بنی بے شمار ہڈیوں پر مشتمل ہے چنانچہ انکی نشونماء اور پائیداری کیلئے جسم کو ہمہ وقت کیلشیم کے مرکبات کی ضرورت رہتی ہے یہ محرک قلب وعضلات ہوتے ہیں۔ سوڈیم، مگنیشیم اور فاسفورس محرک غدد جگر ہیں

ذیل میں ہم ان نمکیات کو قانون مفرد اعضاء کے معالجین کی آسانی کیلئے سادہ زبان میں انڈیکس کی صورت میں بلحاظِ مزاج اور بالاعضاء تحریر کررہے ہیں جو یقینی طور پر طب کو سمجھنے والوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

نمکیات کی تقسیم بالاعضاء

محرکِ دماغ واعصاب نمکیات

نمکیات	کیمیائی نام	افعال
کالی فاس	پوٹاشیم فاسفیٹ	مقوی ءِ دماغ واعصاب، دافع تعفن، مسکن ومنوم
کالی میور	پوٹاشیم کلورائیڈ	محللِ اورام، مولدِ رطوبات صالح
کالی سلف	پوٹاشیم سلفیٹ	مصفیِ خون اعصابی

Index - 0.1

محرکِ قلب وعضلات نمکیات

نمکیات	کیمیائی نام	افعال
کلکیریا فاس	کیلشیم فاسفیٹ	ہڈیوں وعضلات کی نشوارتقاء کیلئے
کلکیریا فلور	کیلشیم فلورائیڈ	محللِ تحجر وثبورات، ملین، دانتوں، جلد، بالوں اور ناخنوں کیلئے
کلکیریا سلف	کیلشیم سلفیٹ	مصفیءِ خون عضلاتی
فیرم فاس	آئرن فاسفیٹ	مولدِ خون، دافع سوزش واورام وحمیات
مگنیشیا فاس	مگنیشیم فاسفیٹ	محرکِ قلب وعضلات، تشنجی عوارضات
سلیشیا	سلیکا	اصلاح خلیہ اور محرکِ عضلات

Index - 0.2

محرکِ غدد و جگر نمکیات

نمکیات	کیمیائی نام	افعال
نیٹرم فاس	سوڈیم فاسفیٹ	دافع ترشی و تیزابیت
نیٹرم میور	سوڈیم کلورائیڈ	مصلحِ جگر و اعتدالِ رطوبات
نیٹرم سلف	سوڈیم سلفیٹ	مصلح جگر و مصفیءِ خون صفراوی

Index - 0.3

یاد رہے کہ بائیوکیمک کے ۱۲ خلیاتی نمکیات کا دار و مدار تین بنیادی مرکبات پر ہے:۔

1- پوٹاشیم کے نمکیات، 2- کیلشیم اور آئرن کے نمکیات

3- سوڈیم اور مگنیشیم کے نمکیات

مرکبات	مزاجات
پوٹاشیم کے نمکیات	اعصابی گروپ
کیلشیم، فیرم فاس اور سلیشیا	عضلاتی گروپ
سوڈیم، مگنیشیم اور فاسفورس کے مرکبات	غدی گروپ

Index - 0.4

نوٹ: مذکورہ تمام نمکیات کا مزاج قبل از تیاری کچھ اور ہوتا ہے اور جیسے جیسے انکی طاقتیں تبدیل ہوتی ہیں اسکے ساتھ ساتھ انکے مزاجات اور افعال و اثرات میں بھی تبدیلی آجاتی ہے۔ جس کی تفصیل ذیل میں دی جا رہی ہے۔

بائیو کیمک اور ہومیو معالجین ان نمکیات کو حاد اور مزمن صورتوں میں استعمال کرتے ہیں اگر حاد اور مزمن صورتوں کو بنظر عمیق دیکھا جائے تو امراض کے بگاڑ کی صورت میں حاد اور مزمن امراض کی علامات اور مزاجات میں بھی فرق ہوتا ہے لہٰذا وہاں بھی اس لئے چھوٹی طاقتیں حاد امراض کیلئے موثر ثابت ہوتی ہیں اور بڑی طاقتیں مزمن امراض کیلئے مفید و موثر ہوتی ہیں۔

ہومیو پیتھی کے متعلق ایک دلچسپ حقیقت

یہاں ہم قارئین کی دلچسپی کیلئے ہومیو پیتھک کے متعلق بھی ایک اہم راز سے پردہ اٹھائے دیتے ہیں جس سے خود اس کے موجد و محقق بھی واقف نہیں تھے اور اس کو منوانے کیلئے علاج بالمثل جیسی غیر سائنسی دلیلیں پیش کرتے رہے۔

انکے مطابق اگر کوئی ایک دوا جسم کے اندر اپنے مخصوص اثرات پیدا کرتی ہے تو اسے ختم یا زائل کرنے کیلئے اسی دوا کی اعلیٰ طاقت استعمال کروائی جاتی ہے جس سے اسی دوا کی ابتدائی حالت میں پیدا کی گئی علامات حیران کن طور پر ختم ہو جاتی ہیں۔

حقیقت میں وہ اس سریع الاثری کے پسِ پردہ حقائق کو جاننے میں قاصر رہے اور اس امر کو علاج بالمثل کا نام دے دیا۔ مگر یہ دلیل دنیائے طب کیلئے ناکافی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ ہومیو پیتھی کو آج تک حقیقی اور واضح مقام حاصل نہ ہو سکا۔

ایک ہی دوا کا مختلف طاقتوں میں دو متضاد افعال سرانجام دینا در حقیقت مزاج کی تبدیلی کو ثابت کرتا ہے۔ اس کے بعد علاج بالمثل کی اصل حقیقت کھل کر سامنے آ جاتی ہے۔ جو محض ایک مفروضہ پر مبنی ہے۔

اس بات کو سمجھنے کیلئے ہم کچھ مثالیں پیش کرتے ہیں:۔

مثال نمبر 1:

مثال کے طور پر دودھ کا مزاج تر گرم ہوتا ہے اور اپنے افعال و اثرات کیمطابق جسم

میں تری و حرارت پیدا کرتا ہے۔ اور اسکے استعمال سے جسمانی نشونماء اور توانائی پیدا ہوتی ہے۔ مگر جب اسی دودھ میں ایک خاص نسبت سے پانی ملا دیا جائے تو وہ یکسر تبدیل ہو کر لسی کی صورت اختیار کر لیتا ہے جو مزاج کے اعتبار سے دودھ کے ابتدائی مزاج تر گرم (اعصابی غدی) سے تر سرد یعنی اعصابی عضلاتی بن جاتا ہے۔

اپنے افعال واثرات کے لحاظ سے بھی یہ دو متضاد کیفیات پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے

مثال نمبر-2:

مغز جمال گوٹہ (کروٹن) ایک جلاب آور دوا ہے اگر اسے پوٹینسی بنا کر استعمال کروایا جائے تو وہی سب سے بڑی قابض دوا بن جاتی ہے حالانکہ مغز جمال گوٹہ تیز ترین جلاب آور غدی عضلاتی (گرم خشک) ہے جبکہ بڑی طاقت میں عضلاتی اعصابی یعنی خشک سرد مزاج میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اسی لئے دست واسہال کو روکنے میں مزاجاً اکسیر ثابت ہوتا ہے۔

مثال نمبر-3:

اسی طرح بچھناگ (ایکونائیٹ) طب میں انتہائی سرد تر (اعصابی عضلاتی) مزاج کی دوا ہے جو کہ افعال واثرات کے لحاظ سے انتہائی مخدر اور دافع حرارت ہے۔ مگر اعلیٰ طاقتوں میں یہی دوا حرارت عزیزیہ کو بیدار کرتی اور بڑھاتی ہے۔ اسلئے جسم کو حرارت پہنچا کر بخاروں کو فوراً اتار دیتی ہے۔ جو کہ غدی عضلاتی مزاج کا خاصا ہے۔

مثال نمبر-4:

کافور (کیمفر) کو طب میں مفرح قلب، دافع حدت وحرارت اور ٹھنڈک پہنچانے والی دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جو سرد تر (اعصابی عضلاتی) دوا کا خاصا ہے مگر بڑی طاقت میں یہی دوا ہومیوپیتھی میں برف کی طرح ٹھٹھرتے اور یخ بستہ جسم کو حرارت پہنچانے کیلئے استعمال کی جاتی ہے کیونکہ اب یہ غدی عضلاتی مزاج میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ بڑی

طاقت میں کافور مولدِ حرارت اور فالج ولقوہ تک کیلئے اکسیری دوا ثابت ہوتا ہے۔

مثال نمبر-5:

اسی طرح سلیشیاء کے اندر 2 خواص پنہا ہیں۔ اس دوا کی چھوٹی طاقت زخموں کو پھاڑتی ہے جبکہ بڑی طاقت زخموں کو مندمل کرتی ہے۔اس سے ثابت ہوا کہ چھوٹی طاقت میں سلیشیاء کا مزاج عضلاتی غدی ہے اور اونچی یعنی بڑی طاقت میں اعصابی غدی ہوتا ہے کیونکہ طب مفرد اعضاء کیمطابق دونوں افعال ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ ہمارے نزدیک زخموں کو پھاڑنا عضلات میں توڑ پھوڑ کی وجہ سے ہوتا ہے۔
اور زخموں کا مندمل ہونا اعصابی غدی فعل ہے۔ لہٰذا دونوں افعال میں دوا کا مزاج ایک کیسے ہوسکتا ہے۔۔۔؟

مثال نمبر-6:

ٹھیک اسی طرح کلکیر یا فلور چھوٹی طاقت میں جسم کی گانٹھوں، رسولیوں اور بواسیری مسوں کا خاتمہ کرتی ہے۔ جو کہ اسکے عضلاتی غدی مزاج کے باعث ہوتا ہے۔ جبکہ اونچی طاقتیں ڈھیلے اجسام کو سکیڑ کر اپنی اصل حالت پر لاتی ہیں۔ یہ دونوں افعال بھی دو متضاد مزاجات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ مگر یہاں یہ اکیلی دوا دونوں افعال سرانجام دے رہی ہے۔

مثال نمبر-7:

کالی فاس چھوٹی سے چھوٹی طاقت میں محرک دماغ و اعصاب ہونے کی وجہ سے مسکن ومنوم (نیند لانے والی) دوا ہے۔ مگر بڑی طاقتوں میں محرکِ قلب وعضلات بن جاتی ہے۔ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ نیند اڑا دیتی ہے۔ اور اعصابی عضلاتی سے عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی بن جاتی ہے۔

خاص نقطہ

اگر کچھ صاحبان میری اس بات سے اتفاق نہ کریں تو وہ ذرا ہومیوادویات کی ترکیب وتیاری کے مراحل پر نظر ڈالیں جہاں ایک خالص دوا میں مختلف Vehicles جن میں ڈسٹلڈ واٹر (پانی)، الکوحل، ملک آف شوگر ودیگر بے ضرر اشیاء کو شامل کر کے پوٹینسی بنائی جاتی ہے جیسا کہ ہم نے دودھ کی مثال دی۔ جس کے بعد ان کے مزاجات تبدیل ہو جاتے ہیں۔

پس ثابت ہوا کہ:

تمام ادویات مختلف طاقتوں میں مختلف مزاج کی حامل ہوتی ہیں

اب ہم تمام نمکیات کو مختلف طاقتوں کے اندر انکے مزاجات، کیفیات بلحاظِ قانون مفرد اعضاء تقسیم کرر ہے ہیں۔ جو ان کے متعلق ہماری سالہا سال کی عرق ریزی کے بعد ممکن ہوا ہے۔ انڈیکس 0.1-0.06 ملاحظہ فرمائیں:۔

نمکیات کی طاقتیں اور انکے مزاجات

(بلحاظِ قانون مفرد اعضاء)

پوٹاشیم گروپ

نام دوا	طاقتیں	مزاج	بالکیفیات	بالاعضاء	افعال
کالی فاس	1 تا 3x	اعصابی عضلاتی	تر سرد	محرک دماغ واعصاب	مشینی
ایضاً	4 تا 12x	عضلاتی اعصابی	خشک سرد	محرک قلب وعضلات	کیمیائی
ایضاً	13 تا 30x	عضلاتی غدی	خشک گرم	محرک قلب وعضلات	مشینی
کالی میور	1 تا 3x	اعصابی غدی	تر گرم	محرک دماغ واعصاب	کیمیائی
ایضاً	4 تا 12x	اعصابی عضلاتی	تر سرد	محرک دماغ واعصاب	مشینی
ایضاً	13 تا 30x	عضلاتی اعصابی	خشک سرد	محرک قلب وعضلات	کیمیائی
کالی سلف	1x تا 3x	اعصابی غدی	تر گرم	محرک دماغ واعصاب	کیمیائی
ایضاً	12 تا 4x	اعصابی عضلاتی	تر سرد	محرک دماغ واعصاب	مشینی
ایضاً	13 تا 30x	عضلاتی اعصابی	خشک سرد	محرک قلب وعضلات	کیمیائی

کیلشیم گروپ

نام دوا	طاقتیں	مزاج	بالکیفیات	بالاعضاء	افعال
کلکیریا فاس	1 تا 3x	عضلاتی اعصابی	خشک سرد	محرک قلب وعضلات	کیمیائی
ایضاً	4 تا 12x	عضلاتی غدی	خشک گرم	محرک قلب وعضلات	مشینی
ایضاً	13 تا 30x	غدی عضلاتی	گرم خشک	محرک غدد وجگر	کیمیائی
کلکیریا فلور	1 تا 3x	عضلاتی غدی	خشک گرم	محرک قلب وعضلات	مشینی
ایضاً	4 تا 12x	غدی عضلاتی	گرم خشک	محرک غدد وجگر	کیمیائی
ایضاً	13 تا 30x	غدی اعصابی	گرم تر	محرک غدد وجگر	مشینی
کلکیریا سلف	1 تا 3x	عضلاتی اعصابی	خشک سرد	محرک قلب وعضلات	کیمیائی
ایضاً	4 تا 12x	عضلاتی غدی	خشک گرم	محرک قلب وعضلات	مشینی
ایضاً	13 تا 30x	غدی عضلاتی	گرم خشک	محرک غدد وجگر	کیمیائی

آئرن گروپ

نام دوا	طاقتیں	مزاج	بالکیفیات	بالاعضاء	افعال
فیرم فاس	1 تا 3x	غدی اعصابی	گرم تر	محرک غدد و جگر	مشینی
ایضاً	4 تا 12x	اعصابی غدی	تر گرم	محرک دماغ و اعصاب	کیمیائی
ایضاً	13 تا 30x	اعصابی عضلاتی	تر سرد	محرک دماغ و اعصاب	مشینی

Index - 0.6

مگنیشیم گروپ

نام دوا	طاقتیں	مزاج	بالکیفیات	بالاعضاء	افعال
مگنیشیا فاس	1 تا 3x	عضلاتی غدی	خشک گرم	محرک قلب و عضلات	مشینی
ایضاً	4 تا 12x	غدی عضلاتی	گرم خشک	محرک غدد و جگر	کیمیائی
ایضاً	13 تا 30x	غدی اعصابی	گرم تر	محرک غدد و جگر	مشینی

Index - 0.7

سوڈیم گروپ

نام دوا	طاقتیں	مزاج	بالکیمیات	بالاعضاء	افعال
نیٹرم فاس	1 تا 3x	غدی عضلاتی	گرم خشک	محرک غدد وجگر	کیمیائی
ایضاً	4 تا 12x	غدی اعصابی	گرم تر	محرک غدد وجگر	مشینی
ایضاً	13 تا 30x	اعصابی غدی	تر گرم	محرک دماغ واعصاب	کیمیائی
نیٹرم میور	1 تا 3x	اعصابی غدی	تر گرم	محرک دماغ واعصاب	کیمیائی
ایضاً	4 تا 12x	اعصابی عضلاتی	تر سرد	محرک دماغ واعصاب	کیمیائی
ایضاً	13 تا 30x	عضلاتی اعصابی	خشک سرد	محرک قلب وعضلات	کیمیائی
نیٹرم سلف	1 تا 3x	غدی اعصابی	گرتر	محرک غدد وجگر	مشینی
ایضاً	4 تا 12x	اعصابی غدی	تر گرم	محرک دماغ واعصاب	کیمیائی
ایضاً	13 تا 30x	اعصابی عضلاتی	تر سرد	محرک دماغ واعصاب	مشینی

سلیشیا گروپ

نام دوا	طاقتیں	مزاج	بالکیفیات	بالاعضاء	افعال
سلیشیاء	1 تا 3x	عضلاتی غدی	خشک گرم	محرک قلب وعضلات	مشینی
ایضاً	4 تا 12x	غدی عضلاتی	گرم خشک	محرک غدد وجگر	کیمیائی
ایضاً	13 تا 30x	غدی اعصابی	گرم تر	محرک غدد وجگر	مشینی

Index - 0.9

بائیو کیمک علاج میں غذاء کی اہمیت

ہماری غذاء

تحقیقات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ جس قسم کی خوراک ہم کھاتے ہیں اسی طرح کی اخلاط Fluid بنتی ہیں انہی اخلاط کے امتزاج سے خون بنتا ہے۔ اور خون ہی سے اعضاء ترتیب پاتے ہیں۔ ناقص اور ردی غذاء سے ناقص اور غیر صالح خون بنتا ہے۔ سادہ مگر غذائیت سے بھرپور غذاؤں سے صالح اور صاف خون پیدا ہوتا ہے۔ انسانی صحت مندی کا انحصار اسی صاف اور صالح خون پر قائم ہے۔

غذائی علاج کی اہمیت اس امر سے واضح ہوتی ہے کہ موسمی تبدیلیوں سے جہاں دیگر معمولاتِ زندگی متاثر ہوتے ہیں وہاں جسمِ انسانی بھی متاثر ہوتا ہے۔ گرمی، سردی، خشکی اور تری کے موسموں میں ہم ان کے اثرات سے بچنے کیلئے حفاظتی تدابیر اختیار کرتے ہیں تاکہ مختلف بیماریوں سے محفوظ رہا جا سکے۔ اسی طرح ان موسموں میں مذکورہ کیفیات کے مطابق اپنی غذاؤ کا چناؤ کرتے ہیں مثلاً گرمیوں کے موسم میں گرم غذاؤں کا استعمال ترک کر کے ٹھنڈی تاثیر رکھنے والی اشیاء کو ترجیح دیتے ہیں۔ اسی طرح سردی کے موسم میں گرم تاثیر والی سبزیاں، پھل اور دیگر گرم غذاؤں کو استعمال کر کے سردی سے ٹھٹھرتے ہوئے جسموں میں حرارت پیدا کرتے ہیں تاکہ جسمِ انسانی کو سردی سے پیدا ہونے والے عوارضات سے محفوظ رکھا جا سکے۔ جدید طبی تحقیقات کے مطابق غذائی دستور العلاج ہی سے مکمل صحت و شفاء حاصل کی جا سکتی ہے۔

جسمِ انسانی کو اپنے افعال سرانجام دینے کیلئے انرجی کی ضرورت پڑتی ہے اور غذاء ہی جسمِ انسانی میں انرجی کا واحد ذریعہ ہے۔ کیونکہ انسان و حیوان کی بدنی ضروریات غذاؤں

سے حاصل کردہ حرارت ورطوبت سے پوری کی جاتی ہیں۔

انرجی حاصل کرنے کے سبھی مصنوعی ذرائع جن میں زیادہ تر ادویات شامل ہیں کی نسبت غذاء سے جسموں کی تعمیر و ترقی اور خون میں اجزاء کی کمی بیشی کو اعتدال پر لایا جاتا ہے۔ کیونکہ دواء جسم میں اپنا کردار ادا کرنے کے بعد خارج ہو جاتی ہے جبکہ غذاء اپنی تاثیرات اور خواص کے ساتھ جزوِ بدن بن جاتی ہے کیونکہ جسمانی حرارتِ اصلیہ اور رطوباتِ زندگی کو نارمل کرنے کیلئے غذاؤں کا جزوِ بدن بننا لازمی امر ہے۔

غذائی ضروریات کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ جس طرح تیل چراغ کی بتی میں خرچ ہوتا ہے اور جلتا ہے۔ اسی طرح انسان وحیوان کی زندگی کا دارومدار رطوبت وحرارت پر ہے۔ جب تک جسم میں رطوبت ہوگی زندگی کا چراغ جلتا رہے گا جس سے حرارت کا پیدا ہونا قدرتی امر ہے۔ بالکل چراغ کے تیل اور بتی کی طرح جب دونوں خرچ ہو جائیں۔ تو وہ بجھ جاتا ہے۔ اسی طرح جسمِ انسانی کی حرارت ورطوبت کے ختم ہو جانے سے انسانی زندگی کا چراغ بھی گل ہو جاتا ہے پس حرارت اور رطوبت انسانی زندگی کیلئے بے حد ضروری چیزیں ہیں ان کی پیدائش کیلئے غذایت انتہائی ضروری اور بے بدل چیز ہے۔

یہ حقیقت ذہن نشین کرلیں کہ ہر غذاء میں اپنے اپنے اوصاف کیمطابق بے پناہ فوائد اور خوبیاں ہوتی ہیں دنیا میں کوئی غذا بلکہ کوئی دوا ایسی نہیں ہے جو انسان کو بلا وجہ اور بلا ضرورت طاقت بخشے جس طرح دودھ مسلمہ طور پر طاقت ورغذا سمجھی جاتی ہے لیکن جن لوگوں کے جسم میں نزلہ زکام کھانسی بلغم وریشہ اور دیگر بلغمی علامات ہوں ان کیلئے تکالیف میں اضافے کا باعث بنتا ہے اسی طرح گوشت ایک معروف طاقت ورغذا ہے ہر مزاج کے لوگ اس سے طاقت حاصل کرنے کوشش کرتے ہیں۔ لیکن ماہرینِ غذائیت جانتے ہیں کہ گوشت کن لوگوں کیلئے مفید اور کن لوگوں کیلئے مضر ثابت ہوتا ہے۔

جن لوگوں کا مزاج سرد اور خون میں حدت وحرارت کی کمی اور کمزوری ہوتی ہے ان کیلئے نعمت عظمیٰ اور جن لوگوں کے خون میں گرمی خشکی اور حرارت کی زیادتی ہو مثلاً ہائی بلڈ

پریشر الرجی، یرقان، جگروگردوں کی سوزش، ضعفِ قلب اور کولیسٹرول جیسے عوارضات ہوں ان مریضوں کیلئے طاقت کی بجائے نقصان کا باعث ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر غذا ہر قسم کے مریضوں کو نہیں دی جاسکتی۔

غذاء کی درجہ بندی (بمطابق قانون مفرد اعضاء)

جدید طریقہ علاج (طب مفرد اعضاء) کے مسلمہ غذائی اصول وقوانین کیمطابق کائنات میں غذاؤں اور دواؤں کی صرف تین اقسام ہیں:۔

1- محرک دماغ واعصاب

2- محرک قلب وعضلات

3- محرک غدد وجگر

1- محرک دماغ واعصاب غذائیں:

ایسی غذاؤں کا گروپ جسم میں نظامِ اعصاب میں تحریک پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے، ان غذاؤں کو ہم طبی اصطلاح کیمطابق (اعصابی غذائیں) کہتے ہیں۔ انکا خاصہ یہ ہے کہ انکا مزاج (تر سرد) ہوتا ہے ان میں وہ تمام سبزیاں، پھل اناج اور حیوانی غذائیں شامل ہوتی ہیں جن کے استعمال سے جسم میں ٹھنڈک پیدا ہونے کے علاوہ بے شمار بلغمی ورطوبتی علامات پیدا ہوتی ہیں۔ جو لوگ ایسی غذاؤں کا کثرت سے استعمال کرتے ہیں یا ایسی خوراک کے شوقین ہوتے ہیں وہ لوگ اعصابی بیماریوں میں مبتلا ہوکر ہمیشہ نزلے زکام کھانسی، بلغم، خون کی کمی، موٹاپے، جوڑوں کے درد، کم ہمتی، سستی وکاہلی کے علاوہ بے شمار بلغمی امراض کا شکار ہوتے ہیں۔ ان اعصابی غذاؤں میں:۔

مکھن، بالائی، دودھ، لسی، دہی، چاول، کھیر، کسٹرڈ، فرنی، مٹھائیاں، کولڈ ڈرنکس، آئس کریم، فالودہ، مشروبات، چہار مغز، سردائی، انار شیریں، تربوز، گنا، کھیرا، ککڑی، خربوزہ۔

سبزیوں میں:

مولی، شلغم، کدو، کالی توری

قہوہ جات:

1- برادہ صندل، خشک دھنیا، زیرہ سفید،
تخم کاسنی، چھوٹی الائچی (دو تین عدد)
2- گل بنفشہ، گاؤزبان، ملٹھی، برگ بانسہ۔

مصالحہ جات:

1- زیرہ سفید (ایک حصہ)، دھنیا (ایک حصہ)
بڑی الائچی (حسبِ ضرورت) کالی مرچ (چوتھائی حصہ)
2- زیرہ سفید (ایک حصہ)، دھنیا (ایک حصہ)، ہلدی (ایک حصہ)،
کالی مرچ (چوتھائی حصہ)، بڑی لائچی (ایک حصہ)۔

علاج:

کھاری اشیاء جسم میں رطوبات وتری اور بلغمی مادے پیدا کرتی ہیں ان کا اثر اعصابی نظامِ جسم پر ہوتا ہے جس کا مرکز دماغ ہے۔ اس میں پیشاب کی مقدار نارمل سے زیادہ اور رنگت سفید پانی کی طرح ہوتی ہے۔ علاج کی صورت میں اگر جسم میں تری سردی کی زیادتی سے مذکورہ علامات پیدا ہوں تو محرک قلب وعضلات (عضلاتی غذائیں) کھلانے سے امراض کا ہمیشہ کیلئے خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔ دوائی علاج کیلئے بائیوکیمک نمکیات کے کیلشیم گروپ سے (عضلاتی اعصابی یا عضلاتی غدی) نسخہ جات بمطابق مرض دے سکتے ہیں۔

2- محرک قلب وعضلات غذائیں:

ان غذاؤں کے استعمال سے قلب وعضلات میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔ ایسی تمام تر

غذاؤں و دواؤں کا مزاج خشک سرد ہوتا ہے چونکہ یہ غذائیں قلب و عضلات پر اثر انداز ہوتی ہیں اسی لئے ہم انہیں عضلاتی غذائیں کہتے ہیں۔ یہ غذائیں جسمِ انسانی میں خشک سرد علامات پیدا کرنے کا پیش خیمہ ہوتی ہیں۔ یہ غذائیں جسم ایک سیاہ رطوبت پیدا کرتی ہیں جسے ہم (سوداء) کہتے ہیں۔ اسی خلط سوداء کا اعتدال صحت اور زیادتی سے بے شمار امراض و علامات پیدا کرتی ہے جنہیں ہم سوداوی امراض و علامات کہتے ہیں۔ مثلاً تیزابیتِ معدہ، گیس ٹربل، شدید قبض، تبخیرِ معدہ، خون کی خرابیاں، کیل مہاسے، ٹی بی دمہ، اختلاج القلب، انجائنا پیکٹورس، یرقانِ اسود (کالا یرقان)، ریاحی موٹاپا (پیٹ کا بڑھنا وغیرہ)۔ کثرتِ سوداء کی وجہ سے جسمِ انسانی کے تمام خارجی راستوں سے متعلقہ فضلات خارج نہیں ہو پاتے تو بدنی فضلات و ریاحی مادوں کا اجتماع ہو کر انقباض کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

اور اسی وجہ سے تمام اعضاء غیر طبعی طور پر پھول جاتے ہیں۔ عرفِ عام میں ایسی تمام تکالیف کو ریاحی تکالیف بھی کہا جاتا ہے۔ عضلاتی غذاؤں میں ہر قسم کے کچے یا ترش پھل اور سیب، جامن، لیچی، مالٹا، سنگترہ، رس بھری، انار ترش، املی، آلو بخارا، لیموں، بیر، سٹابری، انناس، فالسہ، چکوترہ، ترش انگور۔

سبزیوں میں:

آلو، گوبھی ہر قسم، مٹر، ٹماٹر، بینگن، پالک، کریلے۔

حیوانی غذاوں میں:

ترش دہی، بڑا گوشت، گائے کا گوشت اور مچھلی قابلِ ذکر ہیں۔

میوہ جات:

کشمش، ناریل، اناج، جوار، باجرہ، لوبیا، مکی، مسور، چنے اور دیگر ایسی سوداء پیدا کرنے والی چیزیں شامل ہیں۔

قہوہ جات:

1- چائے کی پتی، دارچینی، لیموں (چند قطرے)

2- لیمن گراس، انجبار، لیموں (چند قطرے)

مصالحہ جات:

1- دارچینی (ایک حصہ)، زیرہ سیاہ (ایک حصہ)، انار دانہ (ایک حصہ) مرچ سیاہ (حسبِ ضرورت)

علاج:

ترش اشیاء جسم میں خشکی اور ریاح پیدا کرنے کا باعث ہوتی ہیں انکا اثر عضلاتی نظام پر ہوتا ہے جسکا مرکز دل ہے۔ اس میں Acidity اور تیزابیت کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ پیشاب کی مقدار انتہائی کم، رنگت سرخ یا سرخ زردی مائل ہوتی ہے۔ اگر جسم میں خشکی سردی کی علامات ظاہر ہوں تو محرک غدد جگر (غدی) یعنی گرم غذائیں تجویز کرنے سے ریاحی و سوداوی بیماریوں کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ محرک غدد و جگر غذاؤں کے ہمراہ بائیوکیمک نمکیات کے فارما کو پیا سے مرض کیمطابق غدی عضلاتی یا غدی اعصابی مجربات میں سے استعمال کروائیں۔

3- محرک غدد و جگر غذائیں:

ان غذاؤں کا مزاج (گرم خشک) ہوتا ہے اس لئے انکی زیادتی نظام جگر و غدد پر اثر انداز ہوتی ہے جس کے نتیجے میں جگر کا نظام متحرک ہو کر زرد رنگ کی گرم رطوبت کی زیادتی ہو جاتی ہے جسے ہم خلط صفراء کہتے ہیں اسکی زیادتی سے جسمِ انسانی میں بے شمار امراض و علامات پیدا ہوتی ہیں انہیں ہم صفراوی علامات سے موسوم کرتے ہیں۔ ان صفراوی علامات میں پیلا یرقان جگر و غدد کی سوزشی بیماریاں، گردوں کی سوزش ورمِ جگر (ہیپاٹائٹس)، عظمِ جگر

(جگر کا بڑھ جانا) عظم طحال (تلی کا بڑھنا) ہائی بلڈ پریشر، الرجی، جلن، سوزش، ہاتھ پاؤں کے تلووں کی جلن، پیشاب کی جلن و بندش، نکسیر پھوٹنا، سوزاک، خارش، دل کی کمزوری، ورمی موٹاپا (سوجن) اور پیچش، مروڑ و دیگر گرمی سے پیدا ہونے والی بیماریاں۔ صفراء کے غلبہ سے جسم کی رنگت زرد یا زردی مائل ہوتی ہے۔

اور پیشاب بھی زردی مائل ہوتا ہے۔

صفراوی غذاؤں میں:

انڈا، مرغی کا گوشت، اڑنے والے پرندوں کا گوشت، بکری کا گوشت، دیسی گھی۔

سبزیوں میں:

میتھی کا ساگ، سرسوں کا ساگ، ادرک، سرخ مرچ لہسن، پیاز، ہری مرچ، پودینہ، اجوائین، کلونجی، شہد، زیتون و دیگر گرم مصالحہ جات شامل ہیں۔

پھلوں میں:

پختہ آم، کھجور، انگور میٹھا، چلغوزہ، اخروٹ، پستہ، بادام، انجیر، منقہ قابل ذکر ہیں

قہوہ جات:

1- پودینہ، تیزپات، اجوائن دیسی۔

2- ادرک، سونف، زیرہ سفید، الائچی۔

مصالحہ جات:

1- لونگ (ایک حصہ)، دارچینی (ایک حصہ)،

زیرہ سیاہ (ایک حصہ) مغز جائفل (ایک حصہ)

جاوتری (ایک حصہ) سرخ مرچ (حسبِ ضرورت)

2- پودینہ (ایک حصہ) تیزپات (ایک حصہ)

اجوائن (ایک حصہ)، ادرک یا سونٹھ (ایک حصہ)

رائی، کلونجی، سبز مرچ (حسب ضرورت)

علاج:

نمکین اشیاء جسم میں گرمی اور حرارت اور صفراء پیدا کرنے کا باعث ہوتی ہیں انکا اثر نظامِ غدد پر ہوتا ہے جسکا مرکز جگر ہے اس میں پیشاب کی رنگت زرد یا زرد سفیدی مائل، جلن کے ساتھ آتا ہے۔ جسم میں گرمی کی زیادتی سے پیدا شدہ صفراوی امراض و علامات کا علاج کرنے کیلئے محرک دماغ و اعصاب (اعصابی غذائیں) کھلا کر جگر کی بڑھی ہوئی حدت و حرارت کو اعتدال پر لایا جاسکتا ہے۔ یہ ایک سادہ مگر انتہائی سائنٹیفک اصولِ علاج ہے۔ جس کی مدد سے ہم یقینی تشخیص اور بے خطا علاج کر سکتے ہیں۔ دوائی علاج کیلئے میرے بائیو کیمک فارماکوپیا کے اعصابی عضلاتی یا اعصابی غدی مجربات استعمال کرواسکتے ہیں۔

غذاء اور حصولِ صحت

غذاء کے متعلق یہ جاننا از حد ضروری ہے کہ نہ کوئی لطیف غذاء اور نہ زود ہضم ہے۔ نہ کوئی ثقیل اور دیر ہضم اور نہ کوئی غذاء قوت بخش ہے اور نہ غیر مقوی۔ اسی طرح نہ کوئی خون پیدا کرنے والی اور نہ پیدائشِ خون کو روکنے والی ہوتی ہے بلکہ اصل غذاء وہ ہے جس کی مریض کے جسم کو ضرورت ہوتی ہے۔ وہی غذاء اس کیلئے زود ہضم مقوی اور مولدِ خون ہوگی۔ ضرورتِ غذاء پر مریض کے اعضاء میں افعال کی خرابی اور خون کے کیمیائی نقائص کا پتہ چلتا ہے۔

اگر مریض کیلئے صحیح غذاء تجویز کر دی جائے تو اللہ کے فضل سے مریض کو دواؤں کے بغیر صحت حاصل ہو جاتی ہے۔

جسم پر 50% غذاء کا اثر ہوتا ہے 25% میڈیسن اور 25% مریض کے ماحول کو تبدیل کر دینے سے 100% دائمی صحت و شفاء حاصل ہوتی ہے۔

مریض کی غذاء تجویز کرنے کیلئے تین باتوں کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے:-

1- خمیر غذاء۔ 2- ضرورت غذاء۔ 3- مناسب غذاء۔

خمیر غذاء سے مراد یہ ہے کہ مریض کے پیٹ میں جو غذاء موجود ہے اس میں خمیر پیدا ہو چکا ہے۔ اکثر یہی خمیر فسادِ خون تک پہنچ چکا ہوتا ہے بلکہ بعض صورتوں میں زہر کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

مثال کے طور پر آج کا تازہ دودھ دوسرے روز باسی ہو جاتا ہے۔ تیسرے روز اس میں کھٹاس پیدا ہو جاتی ہے چوتھے روز اگر رکھا جائے تو اس میں خمیر پیدا ہو کر تعفن پیدا ہو جاتا

ہے۔ مزید خرابی کی صورت میں اس میں کیڑے (جراثیم) پیدا ہو جاتے ہیں اور بالآخر یہ زہر آلود ہو جاتا ہے۔

کچھ ایسی ہی حالت بدنی اخلاط کے بگاڑ کی ہوتی ہے۔ اخلاط بگڑنے کے تین مدارج سامنے آتے ہیں۔ خلط جب خراب ہوتی ہے تو اول ترشی میں تبدیل ہوتی ہے۔ اس کے بعد ترشی سے تیزاب کی صورت اختیار کر لیتی ہے اور آخر میں وہی خلط خراب ہو کر زہر بن جاتی ہے۔ یہی اخلاط جب بگڑ کر زہریلی صورت اختیار کرتی ہیں تو کوہڑ، جذام، ٹیومرز اور کینسر جیسے خوفناک اور مہلک امراض سامنے آتے ہیں۔ اگر ہم ابتدائی مراحل میں ہی اخلاط کو بگڑنے سے بچا لیں تو ایسے امراض تک نوبت ہی نہیں پہنچتی۔

پس ثابت ہوا کہ :۔ اسی مناسبت سے امراض کے بھی تین درجات ہوتے ہیں۔

☆ ترشی کے امراض ☆ تیزابیت کے امراض ☆ زہریلے امراض

لہٰذا پہلے درجے میں امراض عامہ Oral Diseases دوسرے میں مزمن امراض Chronic Diseases جبکہ تیسرے درجے میں امراض خبیثہ Acute infectious disease شامل ہیں۔

چند غذائی اصول

ہر غذاء کے بعد دوسری غذاء کا درمیانی وقفہ کم از کم چھ گھنٹہ ہونا چاہیے۔ کیونکہ غذاء کو مکمل طور پر ہضم ہونے میں بارہ گھنٹے صرف ہوتے ہیں اسکی دلیل روزہ ہے۔ 1- جب تک مکمل بھوک پیدا نہ ہو جسکی علامت یہ ہے کہ کمزوری کا احساس پیدا ہو جائے اور کانوں کی لو گرم ہو جائے۔

2- چھ گھنٹے گزرنے کے بعد بھی جب تک شدید بھوک کا احساس نہ ہو نہ کھائیں البتہ اگر مجبوری ہو تو فریش جوس وغیرہ پیا جا سکتا ہے۔

3- غذاء ہمیشہ تازہ کھانی چاہیے جس میں سے تازگی کی مہک یا خوشبو آئے ناگوار بو والی غذاء ہرگز استعمال نہ کریں کیونکہ ایسی غذاؤں میں خمیر کا عمل کھانے سے پہلے شروع ہو چکا ہوتا ہے اور پیٹ میں جا کر جلد ہی متعفن ہو کر زہریلی شکل اختیار کر لیتی ہیں اور اکثر Food poisoning کا باعث بنتی ہیں۔

4- غذاء طیب، خوشبودار ہونے کے علاوہ حلال ہونی چاہیئے۔ مردہ جانوروں کا خون، سور کا گوشت اور خدا کے سوا کسی نام پر دی گئی حرام غذاء سے خون میں فساد و تعفن پیدا ہو جاتا ہے جنکا نتیجہ خوفناک امراض کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

5- غذاء میں شراب و دیگر منشیات کی آمیزش نہیں ہونی چاہیئے کیونکہ شراب غذاء میں بہت جلد خمیر پیدا کرتی ہے جو بیماریوں کا پیش خیمہ ہے۔

6- آجکل غذاؤں کے ساتھ کولڈ ڈرنکس ایک معمول بن چکا ہے جو کہ عموماً غذائی اجزاء کو جزوِ بدن بنانے کی بجائے جسم میں تیزابیت بڑھا کر Acidity اور اس سے پیدا

ہونے والے دوسرے عوارضات کا باعث بنتا ہے۔

علاج بالغذا کی سب سے بڑی خوبی ہی یہی ہے کہ وہ اخلاطِ فاسدہ کی صفائی کا اہتمام بھی کرتا ہے اور صاف اور صالح اخلاط پیدا کر کے نہایت اعلیٰ قسم کا صالح خون پیدا کرتا ہے۔ اور دائمی صحت وشفاء کا دارومدار اسی صاف خون پر قائم ہے۔

غذائی علاج مسکن نہیں بلکہ محلل علاج ہے یہی اسکی خوبی اور کمال ہے یہ بدنی الائشوں اور فاسد مادوں کو Systomatic طریقے سے خارج کر کے جسمِ انسانی کو پاک صاف کرتا ہے۔ اس عمل کو ہم طبی زبان میں تنقیہ واستفراغ کا عمل بھی کہتے ہیں۔ طب کے علاوہ دیگر مروج طریقہ ہائے علاج میں تنقیہ واستفراغ کو فراموش کر دیا جاتا ہے اور امراض وعلامات کو سکون آور، اینٹی بائیوٹک اور پین کلر Pain Killer ادویات سے دور کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جس سے امراض کو دبا کر مزید پھلنے پھولنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے جبکہ مریض اس خوش فہمی میں مبتلا رہتا ہے کہ وہ صحت مند ہو چکا ہے مگر ادویات چھوڑتے ہی عارضی صحت مندی کا راز فاش ہو جاتا ہے۔ اور مریض دوا خوری پر مجبور ہو کر رہ جاتا ہے اور بالآخر لقمہ اجل بن جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے اندر ایک قوت پنہاں کر رکھی ہے جسے قوت مدافعت کا نظام Immune system قائم کر رکھا ہے۔ یہ قوت جسم میں میں پڑی ہوئی فاسد رطوبتوں اور مادوں کو اپنی قوتِ محللہ کی مدد سے نکال باہر کرتی ہے۔ غذائی علاج اس قوت کی مدد ومعاونت کرتا ہے۔ اس طرح جسمِ انسانی ان مضر اثرات سے محفوظ رہتا ہے۔ جبکہ مسکن (سکون دینے والی)، مخدر (سن کرنے والی) ادویات ہمارے مدافعتی نظام کو کمزور و ناکارہ کرنے کا باعث بنتی ہیں جسکی وجہ سے فاسد مادے مزید خراب ہو کر مہلک بیماریوں اور تعفن کا باعث بنتے ہیں۔ ہر انسان کو کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ مذکورہ ادویات سے حتی المقدور بچنے کی کوشش کرے۔ اپنی روزمرہ تکالیف کا علاج قدرتی وفطری شفاء بخش غذائی علاج سے کرے تاکہ وہ ان دواؤں کے مضر اثرات سے محفوظ رہ سکے۔

آپ نے دیکھا ہوگا کہ ہر دوسرا شخص کسی نہ کسی دوا کا عادی بن چکا ہے، مثلاً شوگر، امراضِ قلب، بلڈ پریشر، نیند، جوڑوں و پٹھوں کا درد، یورک ایسڈ، کولیسٹرول، ڈپریشن ودیگر بے شمار بیماریوں کی ادویات منشیات کے عادی لوگوں کی طرح ادویاتی نشہ خور بن چکے ہیں جن سے چھٹکارہ حاصل کرنا ان کے بس کی بات نہیں

بھوک دراصل ایک زبردست نعمتِ عظمیٰ ہے۔ بھوک کے یہ معنی ہرگز نہیں ہیں کہ چند لقمہ کھالئے جائیں جبکہ ایسی بھوک ہو جو انسانی جسم کی غذائی ضرورت کو پورا کردے تاکہ طبیعت میں کسی قسم کی گرانی و بوجھ محسوس نہ ہو۔ اور غذاء کھانے سے جسم میں قوت اور طبیعت خوش و خرم اور ہشاش بشاش ہو جائے۔

غذاء اور جسم میں موجود عناصر

غذا کے متعلق سبھی طریقہ ہائے علاج کے ماہرین اس بات سے متفق ہیں کہ غذاء جسمِ انسانی میں توانائی اور حدت وحرارت اور رطوبات کا سب سے بڑا ذریعہ ہے اور جو غذاء ہم کھاتے ہیں اسی سے ہماری نشوونماء وارتقاء کا تسلسل برقرار رہتا ہے چنانچہ غذائی اجزاء میں نقص یا انکی قلت کے باعث صحت برقرار نہیں رہ سکتی۔

حضرت علامہ دوست محمد صابر ملتانیؒ فرماتے ہیں کہ خون غذاء کی بدولت ترتیب پاتا ہے۔ اور غذا عناصر سے مرکب ہے جو کہ چار ہیں۔ یعنی آگ، پانی، مٹی، ہوا لیکن سائنس اب تک 112 سے زائد عناصر دریافت کر چکی ہے جن میں سے 12 جسمِ انسانی میں بصورت مرکب پائے جاتے ہیں جو یہ ہیں۔

کاربن، ہائیڈروجن، آکسیجن، فائبروجن، سلفر، فاسفورس، کلورین، فلورین، سلیکا، مگنیشیم، پوٹاشیم اور سوڈیم۔

جدید سائنس کیمطابق انسان کی بناوٹ انہی عناصر سے ہے اور خون میں یہی عناصر پائے جاتے ہیں جنہیں ہماری طبیعت جسم سے خارج کرتی رہتی ہے یہ ہمارے خون میں

جذب تو ہو سکتے ہیں مگر جزو بدن نہیں بن سکتے جذب ہونے کی صورت میں نقصان کا باعث بنتے ہیں۔

جسم انسانی کو ملنے والی خوراک میں چند اہم اجزاء کی غیر موجودگی بھی عموماً بیماری کا باعث بنتی ہے۔ ہماری غذاء میں بنیادی طور پر پانچ اجزاء کیلئے اہم ترین تصور کئے جاتے ہیں۔

(i) پروٹینز (ii) فیٹس (iii) کاربوہائیڈریٹس

(iv) پانی (v) نمکیات

روزمرہ خوراک میں یہ اجزاء کسی نہ کسی صورت موجود ہونا لازمی ہے۔ پہلے تین اجزاء آرگینک Organic جبکہ آخری دو ان آرگینک Inorganic ہیں۔

(i)- پروٹینز: Proteines

جسم کی تشکیل و نمو کیلئے پروٹینز کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ یہ بنیادی غذاء کی حیثیت سے مختلف صورتوں میں ہماری خوراک کے ذریعے جسم تک پہنچتے ہیں۔ ان میں انڈے، گوشت، پنیر و دیگر اجزائے لحمیہ شامل ہیں۔ ماڈرن میڈیکل سائنس نے پروٹینز کی مزید سات اقسام بیان کی ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) - گلو ٹین: Gluten

زیادہ تر گیہوں، ماش اور مونگ وغیرہ میں پائی جاتی ہیں۔

(ii) ایلبومن: Albiomin

انڈے کی سفیدی میں پائی جاتی ہے۔

(iii) کیسن: Casein

دودھ اور پنیر میں پایا جاتا ہے۔

(iv) مایوسین : Myosin

گوشت میں پایا جاتا ہے۔

(v) فائبرین : Fibrin

خون میں پایا جاتا ہے۔

(vi) جیلیٹن :Gelatin

نسوں اور کریوں میں پایا جاتا ہے۔

(vii) گلا بیو لین Globulin

یہ سبھی اجزاء پروٹینز میں تبدیل ہوکر معدہ و امعاء میں جا کر امینو ایسڈز میں تبدیل ہوکر نہائت ہی لطیف اور قابل جذب اجزاء ہو جاتے ہیں، پھر امعاء سے جذب ہوکر وریدی خون میں مل جاتے ہیں۔

2- کاربوہائیڈریٹس :Carbohydrates

ان کو اجزائے شکریہ بھی کہا جاتا ہے، اسکی چار قسمیں ہیں، کین شوگر، گریپ شوگر، مالٹوز، اور نشاستہ یہ تمام کاربوہائیڈریٹس میوہ جات کی شکر، گیہو، مکی، آلو، جوار وغیرہ کی شکر، نشاستہ گیہوں، چاول وغیرہ میں کثرت سے موجود ہے۔

3- فیٹس Fats

ان کو حیوانی اور نباتاتی ذرائع سے حاصل کیا جاتا ہے ان میں دودھ، دہی، گھی، چربی اور روغنیات وغیرہ شامل ہیں۔

پانی :Water

پانی ہمارے جسم سب سے اہم اور لازمی جزو ہے۔ جسمِ انسانی میں موجود لاتعداد افعال کو چلانے کیلئے اسکی ضرورت پڑتی ہے۔ تمام خلیات کی صحت اور خوراک کا دارومدار پانی پر ہوتا ہے، خون کو شریانوں اور وریدوں میں چلتے رہنے کیلئے پانی کی ایک مناسب مقدار مطلوب رہتی ہے۔ جسم میں ہمہ وقت ہونے والے کیمیائی عوامل کیلئے بھی اسکی

اسکے علاوہ دیگر نمکیات مثلاً سوڈیم یا پوٹاشیم کی جسم میں حل پذیری بھی پانی کی بدولت ہے۔ نظامِ انہضام کا بنیادی کارکن ہے اسکے بغیر غذاء کا ہضم ہو کر جزوِ بدن بننا ممکن نہیں۔ اسکی کمی جسم میں بہت سے مضر صحت نمکیات کی پیداوار بڑھا دیتی ہے۔ اسکے علاوہ جسم میں توانائی کا سب سے بڑا عنصر پانی ہی ہے جو زندگی کی علامت ہے۔

4۔ نمکیات Salts:

سالٹس یعنی نمکیات ہیں، سوڈیم و پوٹاشیم کلورائیڈ، سلفیٹ آف مگنیشیا، کیلسیم و آئرن، فاسفیٹ آف سوڈیم، پوٹاشیم، کاربونیٹ آف سوڈیم۔

جبکہ پانچویں قسم پانی ہے حضرت علامہ دوست محمد صابر ملتانیؒ کے مطابق پانی بھی جزو بدن بنتا ہے اسکے مطابق پانی کے جزو بدن نہ بننے کا نظریہ درست نہیں۔

دوا اور غذاء میں فرق

غذاء کھانے کے بعد جب خون میں تحلیل ہوتی ہے تو خون کا ہی ایک جزو بننے کو تیار ہوتی ہے۔ طبیعت اس میں سے ضرورت کے مطابق حصہ لیکر جزوبدن بنا دیتی ہے جبکہ دواء جزوبدن نہیں بنتی۔ وہ کھاتے ہی اپنے اثرات سے اعضائے انسانی میں افراط وتفریط اور بدن میں تغیر وتبدل پیدا کر دیتی ہے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم کس چیز کو دوا اور کس چیز کو غذاء کہہ سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ نمکیات بھی اگر علیحدہ اور زیادہ مقدار میں استعمال کئے جائیں تو وہ بھی بدن میں افراط و تفریط اور تغیر و تبدل کر دیتے ہیں۔ کیونکہ بار بار یا کثرت سے کسی غذاء کا استعمال اپنی کیفیت سے طبیعت میں اثر انداز ہو سکتا ہے۔

مثال کے طور پر کسی ایک ہی غذاء کا مسلسل استعمال فائدہ کی بجائے اس غذاء میں موجود عناصر کی جسم میں زیادتی کے باعث نقصان دہ ہوتا ہے۔ جب غذاء اثر انداز ہو سکتی

ہے تو پھر غذاء کے کیمیائی اجزاء یعنی نمکیات جو غذاء کے اجزائے ترکیبی ہیں اپنے نمایاں اثرات جسم میں پیدا کر سکتے ہیں۔

ہماری غذاء میں موجود بعض اجزاء عام حالت میں کم ہی دستیاب ہوتے ہیں اگر دستیاب ہیں بھی تو وہ نمکیات مرکب حالت میں ہیں جن کے افعال وخواص خالص غذاء سے مختلف ہوتے ہیں۔

عصرِ حاضر میں بعض غذائی اجزاء کو الگ کر کے استعمال کروایا جاتا ہے مگر ان میں سے زیادہ تر سنتھیٹک حالت میں ہی ملتے ہیں جن کے خالص ہونے کے بارے میں یقین نہیں کیا جا سکتا۔ اگر یہ جسم انسانی میں اپنا مطلوبہ فعل سرانجام دیتے بھی ہیں تو انکا زیادہ دیر جسم میں ٹھہرنا یا جزوِ بدن بننا جسم کو فائدہ کی بجائے نقصان پہنچاتا ہے۔ یعنی یہ غذائیہ کی بجائے دوائیہ اثرات کے حامل ہوتے ہیں اور بہترین دوا کی تعریف یہی ہے کہ وہ جسم میں اپنے اثرات پیدا کرنے کے بعد جسم سے خارج ہو جائے۔ جبکہ غذاء کا جزوِ بدن بننا اسکی غذائی خاصیت ہے جو جسم کیلئے ضروری اور فائدہ مند ہے۔

نمکیات کی ہم مزاج غذائیں

نمبر شمار	نمکیات	مزاج کے اعتبار سے تعلق
1	کالی فاس	مولی، شلجم، گاجر، دودھ، مکھن، بالائی، کھیر ساگودانہ، فرنی، آئس کریم، سردائی چہار مغز وغیرہ
2	کالی میور	حلوہ کدو، بھنڈی، گھیا کدو، دال ماش، لوبیا، مکئی کی روٹی ٹنڈیاں، انار سفید، تربوز، کھیرا، امرود، ککڑی وغیرہ
3	کالی سلف	حلوہ سوجی، مغزیات کا حریرہ، جو کے ستو، چکندر، انڈے کی سفیدی، جو کا دلیہ، مسمی، دودھ بکری
4	کلکیریا فاس	مربہ آملہ، سیب، آڑو، سبز چنے، دہی، مٹر، کینوں مالٹا، آلو بخارا، انگور ترش، انار ترش، لیموں وغیرہ
5	کلکیریا فلور	سنگترہ، بند گوبھی، باجرہ، دال مسور، املی، آلو بخارا، لوکاٹ، جاپانی پھل، جامن، بھنے چنے، کھجور، انجیر
6	کلکیریا سلف	انار ترش، مالٹا، سنگترہ، دہی، کچنار، سرکہ وغیرہ
7	فیرم فاس	پالک، آلو بخارا، سیب، جامن، کالے چنے، کلیجی وغیرہ
8	مگنیشیا فاس	گیہوں، کھجور، انڈہ، گوشت، بیسنی روٹی، میٹ، دیسی گھی
9	سلیشیا	جو، باجرہ، ٹماٹر، دیسی مرغی، بیر، کچے امرود، کچا آم وغیرہ
10	نیٹرم فاس	سرسوں، گیہوں، مرغ دیسی، انڈے، پودینہ، میتھی، آم
11	نیٹرم میور	گیہوں، بکرے کا گوشت، تیتر، بٹیر، مرغابی وغیرہ
12	نیٹرم سلف	گاجر، ٹینڈے، ابلے انڈے، دیسی گھی، مربہ ادرک، حلوہ بادام، چھوٹے پرندوں کا گوشت، مغزیات، گیہوں

کیفیات و اخلاط

جیسا کہ ہم نے بیان کیا کہ غذاء اپنے خواص کی بدولت جسم کے اندر مخصوص تبدیلیاں یا کیفیات پیدا کرتی ہے۔ اور جیسی غذاء ہم کھاتے ہیں اس سے ویسی ہی اخلاط پیدا ہوتی ہیں۔

یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ کیفیات اپنے مادہ کے ساتھ اخلاط کی صورت اختیار کر لیتے ہیں اور اخلاط پختہ ہو کر خون اور پھر اعضاء کی شکل میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ گویا اعضاء دراصل خام حالت میں اخلاط ہیں اور اخلاط کی خام صورت کیفیات اور مادہ ہیں۔

دوسرے معنوں میں یوں سمجھ لیں کہ اعضاء اپنی پختہ شکل میں اخلاط اور کیفیات کا مجموعہ ہیں اور یہ سلسلہ جسم میں غذاء کھانے کے بعد مسلسل قائم رہتا ہے۔

تجربات و مشاہدات سے ثابت ہوا ہے کہ جو خلط و کیفیت زیادہ ہوتی ہے اس سے متعلقہ عضو میں تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔

اخلاط اور مفرد اعضاء:

اخلاط سے جو اعضاء سب سے پہلے بنتے ہیں وہ مفرد ہوتے ہیں اور پھر مرکب صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ مفرد اعضاء میں ہڈی، رباط، اوتار، گوشت اور پٹھے شامل ہیں۔ ماڈرن میڈیکل سائنس نے اس لحاظ سے مفرد اعضاء کو تسلیم کیا ہے۔ وہ ان کو ٹشوز Tissues کا نام دیتے ہیں اور یہ ٹشوز Tissues جن کو ہم انسجہ کا نام دیتے ہیں خلیات (Cells) سے مرکب ہیں۔

ماڈرن میڈیکل سائنس نے ٹشوز Tissues کی چار اقسام بیان کی ہیں۔

1- کنیکٹو ٹشو (نسیج الحاقی) Connective Tissue :

جن سے ہڈیاں و رباط، اوتار اور جسم کا بنیادی ڈھانچہ بنتا ہے۔

2- مسکولر ٹشو (نسیج عضلاتی) Muscular Tissue:

جن سے جسم کا گوشت بنتا ہے۔

3۔ نروز ٹشو (نسیج عصبی) Nervous tissue:

جس سے جسم کے اعصاب بنتے ہیں۔

4۔ اپی تھیلیل ٹشو (نسیج غدی) Epithelial tissue:

جس سے جسم کے غدد و غشائے مخاطی ترتیب پاتے ہیں۔

کیفیات و مفرد اعضاء:

کیفیات جن کی تعداد چار ہے اور ہماری زبان میں گرم و سرد اور تر و خشک کبھی مفرد صورت میں نہیں پائے جاتے ہمیشہ مرکب صورتوں میں پائی جاتی ہیں۔ مثلاً گرم تر، گرم خشک، سرد تر، سرد خشک انکی ان مرکب صورتوں میں ہی اخلاط کی صورتیں بنتی ہیں اور یہی ان کے مزاج کہلاتے ہیں۔

اخلاط تین طرح کی ہیں:

1۔ خلط بلغم 2۔ خلط سوداء 3۔ خلط صفراء

1۔ خلط بلغم:

بلغم کا مزاج تر سرد ہے۔ یہ دماغ و اعصاب کی غذاء بنتی ہے۔ بدن کو رطوبت پہنچانا اسکا سب سے اہم کردار ہے۔ زائد حرارت زائل کرنے کیلئے یہ اپنا کردار ادا کرتی ہے۔ بلغم کی پیدائش لیسدار اور غلیظ سرد تر اغذیہ وادویہ سے ہوتی ہے۔ اسکی عمدہ ترکیب ہی درحقیقت خون بنانے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ یا یوں سمجھ لیں کہ بلغم خون کی ابتدائی حالت ہے۔

2۔ خلط سوداء:

اس خلط کا مزاج خشک سرد ہے۔ یہ قلب و عضلات اور طحال کی غذاء بنتی ہے۔ اور انہی اعضاء کو تحریک دیتی ہے، فمِ معدہ پر گر کر بھوک کا احساس پیدا کرتی ہے۔ خون کو گاڑھا کر کے بلغم کی کثرت کو دور کرتی ہے اور اعتدال قائم کرتی ہے۔

3۔ خلط صفراء:

صفرا کا مزاج گرم خشک ہے۔ یہ جگر و غدد کی غذاء بنتی ہے۔ گرم شیریں، روغنی اور چربیلی اغذیہ کو تحلیل کرنے میں مدد دیتی ہے۔ خون کو اپنی حرارت سے لطیف بناتی ہے جس سے وہ تنگ و باریک مجاریوں میں سے نفوذ کر سکے۔ آنتوں کے فضلات کو رفع کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔

نوٹ

خون کے خلط ہونے کے متعلق طب کے اندر اختلاف پایا جاتا ہے۔ بعض معالجین اسے چوتھی خلط تصور کرتے ہیں۔ مگر تجربات و مشاہدات سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ خون بذاتِ خود کوئی خلط نہیں بلکہ اخلاط کا مجموعہ ہے۔

یہ تینوں اخلاط آپس میں ملتی ہیں تو چوتھی چیز خون بنتا ہے۔ یعنی تمام اخلاط خون میں شامل ہوتی ہیں۔ اسلئے خون تمام اعضاء کی خوراک بنتا ہے۔

خون BLOOD

خون چونکہ جسم کا سب سے اہم ترین عنصر ہے۔ جسمِ انسانی میں ہمہ وقت رونماء ہونے والے بے شمار کیمیائی عوامل براہِ راست اس پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

لہٰذا زیادہ تر بیماریاں اسی میں تغیر و تبدل کے باعث پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے تمام طریقہ ہائے علاج میں خون کا مطالعہ بنیادی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔

بائیوکیمک طریقہ علاج میں خون کی اہمیت اور افادیت اسلئے بھی زیادہ ہے کہ اس طریقہ علاج میں بارہ خلیاتی نمکیات جو جسمِ انسانی کے اندر موجود ہوتے ہیں کے تحت بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ اور ان خلیاتی نمکیات Cell Salts کے زیادہ تر اجزاء خون میں شامل ہوتے ہیں۔ لہٰذا انکی کمی و زیادتی خون کے افعال میں بگاڑ پیدا کرتی ہے جو ایک تندرست جسم کو بیماری میں مبتلا کر دیتا ہے۔

خون کیا ہے؟

خون انسان کے حیاتیاتی نظام میں اہمیت کا حامل ہے۔ ایک صحت مند انسان میں تقریباً 5.5 لیٹر خون موجود ہوتا ہے۔ خون کا 55 فیصد حصہ مائع پر مشتمل ہوتا ہے جسے طبی زبان میں سیرم Serum یا پلازما Plasma کہتے ہیں۔ باقی ماندہ 45 فیصد حصہ خون کے خلیات پر مشتمل ہوتا ہے۔

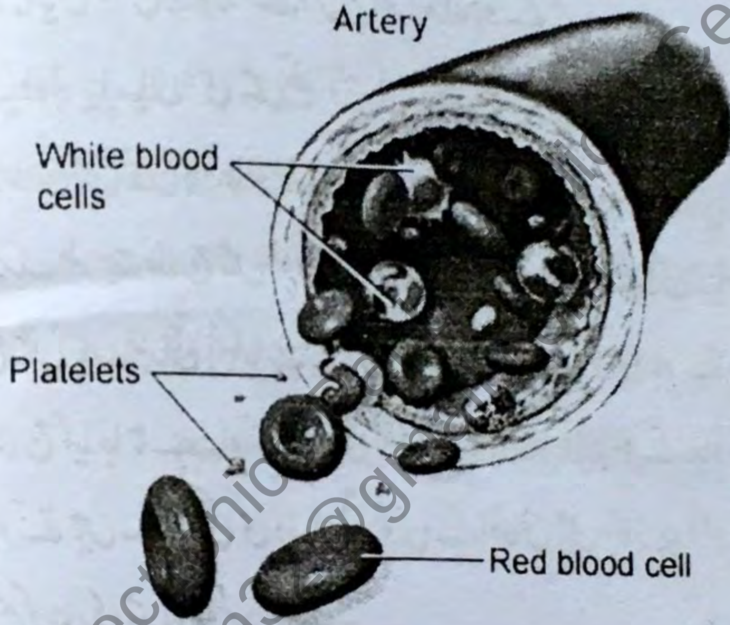
خون کی مقدار ہمارے جسم میں مستقل رہتی ہے۔ صرف بیماری کی حالت میں اسکی مقدار میں تبدیلی آتی ہے۔ سیرم Serum میں 91 فیصد پانی، 8 فیصد پروٹینز Proteins اور 0.90 فیصد نمکیات شامل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ گلوکوز، چربی، یورک ایسڈ،

کریٹنن ،کولیسٹرول اور امائینوایسڈ کی خاص مقدار موجود ہوتی ہے۔ پلازما میں آکسیجن، کاربن ڈائی آکسائیڈ ،انزائمز وغیرہ بھی مقررہ تعداد میں موجود ہوتے ہیں۔خون کے تین بنیادی اجزاء میں:۔

(i) سرخ ذراتِ خون (RBC) Red Blood Cells

(ii) سفید ذراتِ خون (WBC) White Blood Cells

(iii) پلیٹ لیٹس Platelets



(i)- سرخ ذراتِ خون RBC:

سرخ خلیات کا بنیادی کام ہیموگلوبن (Hemoglobin) کو جسم کے ایک حصہ سے دوسرے حصہ تک پہنچانا ہے ہیموگلوبن پھیپھڑوں سے حاصل کردہ آکسیجن کو سرخ خلیات کی مدد سے ہی جسم کے ان حصوں تک پہنچاتی ہے جہاں اسکی ضرورت ہوتی ہے۔اس کے علاوہ سرخ خلیات میں ایک اہم انزائم موجود ہوتا ہے جو پانی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کے ملاپ میں بڑا مددگار ثابت ہوتا ہے اس کے علاوہ یہ کافی حد تک خون میں تیزابی اور کھاری پن میں توازن برقرار رکھتے ہیں۔ یہ لچکیلے ہوتے ہیں اس کے لچکیلے مادے کو سڑوما یعنی جالدار کہتے ہیں۔اس جال کے رخنوں میں ہیموگلوبن بھی ہوتا ہے ایک صحت مند آدمی کے ایک کیوبک ملی

میٹر خون میں تقریباً 50 لاکھ سرخ خلیات ہوتے ہیں۔ مردوں کے خون میں ہیموگلوبن تقریباً 16 گرام فی ڈیسی لیٹر ہوتا ہے جبکہ عورتوں میں تقریباً 12 گرام فی ڈیسی لیٹر ہے۔

(ii)۔ سفید ذراتِ خون WBC:

یہ ہماری قوت مدافعت (Defence or immune System) کا اہم جزو ہیں۔ یہ بیماری کے جرثوموں کو کھا جاتے ہیں۔ اس لئے یہ سوزش Infection رفع کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ اِنجمادِ خون میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

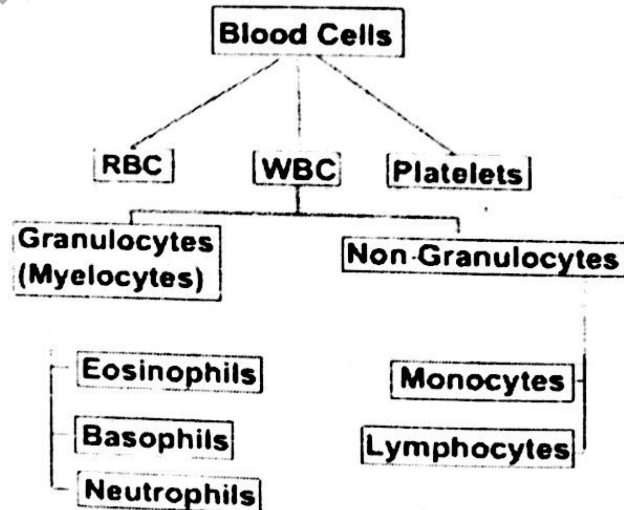
یہ ہڈیوں کے مغز (گودے) Bone Marrow اور لمف ٹشوز (Lymph Tissues) میں بنتے ہیں۔ جہاں سے یہ خون میں شامل ہوکر اس جگہ پہنچتے ہیں جہاں انکی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک صحت مند انسان کے ایک مائیکرو لیٹر (uL) خون میں تقریباً (7000) سفید خلیات ہوتے ہیں۔ انکی تقریباً چھ اقسام ہیں اور ہر ایک قسم جسمِ انسانی کو بیرونی خطرناک عناصر سے بچانے کیلئے علیحدہ طریقے اختیار کرتی ہے۔

ان اقسام میں:

☆ نیوٹروفلز (Neutrophils) ☆ لمفوسائٹس (Lymphocytes)،

☆ مونوسائٹس (Monocytes)، ☆ اوسینوفلز (Eosinophils)

☆ بے سوفلز (Basophils) ☆ پولی مارفس (Polymorphs)



(iii)-پلیٹ لٹس:Platelets

ہمارے جسم میں اگر کسی قسم کا زخم ہو جائے اور خون بہنے لگے تو یہ خلیات زخم کی جگہ پر خون کو جمانے کا کام کرتے ہیں۔انسانی خون کے ایک مائیکرو لیٹر (uL) میں تقریباً 3 لاکھ پلیٹ لیٹس ہوتے ہیں۔

پلازما : Plasma :

رنگ زردی مائل، ذائقہ نمکین، کیفیت کھاری، قرزن: مخصوص

سیرم Serum:

یہ ایک زرد رنگ کا کھاری سیال ہے جو خون کے منجمد ہونے کے بعد اس سے جدا ہو جاتا ہے۔اس میں ایلبیومن، گلا بیولین اور دیگر نمکیات جو پلازما میں ہوتے ہیں پائے جاتے ہیں۔

1- تھرمبوجن :(Thrombogen)

ایک مواد ہے جو سفید دانہ ہائے خون کے ٹوٹنے پھٹنے سے پیدا ہوتا ہے۔

2- تھرمبوکائٹس :Thrombocytes

یہ زخمی ساخت میں ایک کیمیاوی مواد ہوتا ہے جو آب، خون میں حل شدہ کیلشیم کی موجودگی میں تھرمبوجن کو تھرمبین میں تبدیل کرتا ہے۔ یہ تھرمبین پلازما کی فائبروجن کو فائبرین میں تبدیل کرتی ہے۔

3-فائبروجن :Fibrogen

سیال خون میں ایک پروٹین کی قسم ہے۔جس کو تھرمبین فائبرین میں تبدیل کر دیتا ہے

4- تھرمبوسائٹ :Thrombocyte

نہائت خوردترین سفید دانہ ہائے کو کہتے ہیں۔جو انجماد خون میں تبدیلی کر دیتا ہے۔

5- ہیموگلوبن :Hemoglobin

ایک سرخ رنگ کا مادہ ہے جس میں قدرے فولاد بھی ہوتا ہے۔جو سرخ دانہائے خون

میں پایا جاتا ہے۔اور یہ اپنے آپ میں گیسوں کو جذب و دفع کرنے کی خاصیت رکھتا ہے۔

خون کے افعال:

خون ایک سرخ سیال ہے جو دل اور رگوں کے ذریعے تمام جسم میں دورہ کرتا ہے۔اور جسم کی حرارت عزیزی (معاون حرارت یا توانائی) کو قائم رکھتا ہے۔یہ پانی کی نسبت وزنی ہوتا ہے۔ذائقہ نمکین قدرے کھارا ہوتا ہے۔اس میں ایک خاص قسم کی کستوری کے مشابہہ خوشبو ہوتی ہے۔شریانی خون سرخ اور وریدی نیلگوں ہوتا ہے۔

خون کی درجہ بندی

Classification of Blood

ماڈرن میڈیکل سائنس میں خون کو چار مختلف گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ایک ہی خاندان کے افراد میں بھی خون کا تضاد پایا جا سکتا ہے۔خون کو مندرجہ ذیل گروپس میں تقسیم کیا جاتا ہے:۔

1-او گروپ (O Group)
2-اے گروپ (A Group)
3-بی گروپ (B Group)
4-اے بی گروپ (AB Group)

دنیا بھر کے انسانوں میں خون کے چار گروپس مندرجہ ذیل تناسب سے پائے جاتے ہیں:

گروپ	فیصد
A گروپ	41%
B گروپ	9 %
AB گروپ	3 %
O گروپ	47 %

اس کے علاوہ خون میں ایسا مرکب ہوتا ہے جسے RH فیکٹر کہتے ہیں۔
جن لوگوں میں یہ فیکٹر موجود ہوتا ہے انہیں آر ایچ پازیٹو RH Positive اور جن میں نہیں ہوتا انہیں آر ایچ نیگیٹو RH Negitive کہتے ہیں۔خون کا گروپ معلوم کرتے وقت اس فیکٹر کو مدِ نظر رکھا جاتا ہے۔

نمکیات کا خون میں تناسب

بائیوکیمک ادویات کے اثرات کو جاننے کیلئے انسانی خون کے تجربہ اور تناسب کا علم ہو نا ضروری ہے۔1000 اونس انسانی خون کا تجربہ حسب ذیل ہے۔

فولاد	0.998	کالی سلف	0.132
کالی میور	3.079	کالی فاس	2.343
نیٹرم فاس	0.633	نیٹرم	0.344
کلکیریا فاس	0.094	میگنیشیا فاس	0.060

Index - 0.10

اسی طرح 1000 گرام بین الخلیاتی رطوبات (پلازما) کے تجزیہ پر ہمیں مندرجہ ذیل مقدار میں نمکیات ملتے ہیں:۔

کالی سلف	0.281	سوڈیم	0.535
کالی میور	0.359	کلکیریا فاس	0.295
نیٹرم میور	5.545	مگنیشیا فاس	0.218
نیٹرم فاس	0.2761		

Index - 0.11

جسمِ انسانی اور نمکیات

نمکیات کی بے قاعدگیوں سے پیدا ہونے والے عوارضات

Imbalance Of Electrolytes Signs & Symptoms

بدن انسانی میں پانی اور نمکیات ایک خاص تناسب سے موجود ہوتے ہیں۔ بائیو کیمک تھیوری کے برعکس کی رو سے ان کے تناسب میں صرف کمی ہی نہیں بلکہ زیادتی بھی جسم میں بگاڑ (بیماری) کا باعث بنتی ہے۔ نمکیات اور پانی کے تناسب میں تبدیلی اگر حد سے تجاوز کر جائے تو مریض کیلئے جان لیوا ثابت ہوسکتی ہے۔ لہٰذا قدرتی طور پر ان دونوں کا اپنی مطلوبہ مقدار میں ملتے رہنا ہی اچھی صحت کا ضامن اور زندگی کا سرچشمہ ہے۔

جسم انسانی میں موجود بنیادی نمکیات مندرجہ ذیل ہیں:۔

1- پوٹاشیم (Potassium)
2- کیلشیم (Calcium)
3- آئرن (Iron)
4- فاسفورس (Phosphorus)
5- مگنیشیم (Magnesium)
6- سوڈیم (Sodium)

پوٹاشیم Potassium

انگریزی نام Potassium (پوٹاشیم) لاطینی زبان میں (Kalium) Kali جو لفظ "alkali" سے ماخوذ ہے۔ عربی میں: الکلیۃ یا بوتاسیوم کہا جاتا ہے۔

یہ کائنات میں پایا جانے والا ایک عام عنصر ہے جو عموماً چار حالتوں میں ملتا ہے۔ اسکی کیمیائی علامت K ہے ساخت: یہ سرمئی چاندی مائل چمکدار اور نرم دھات ہے۔ کیمیائی طور پر یہ سوڈیم کے بہت قریب ہے۔ پوٹاشیم کی درجہ بندی سے پہلے ان میں کوئی امتیاز نہیں سمجھا جاتا تھا۔ اس نمک کو پہلی بار 1702ء میں جارج ارنسٹ سٹیل Georg Ernst Stahl

نے تحقیق کے بعد سوڈیم سے مختلف قرار دیا۔ اور 1736ء میں ہینری لوئس باقاعدہ اس فرق کو ثابت کیا۔ انگلینڈ کے سر ہیمفرے ڈیوی Sir Humphry Davy نے 1807ء میں مفرد صورت میں علیحدہ کیا۔

پوٹاشیم جسم میں موجود سبھی خلیات کے افعال کو چلانے کیلئے بے حد ضروری ہے۔ جسم انسانی کے حیاتیاتی نظام اور عصبی خلیات کیلئے بے حد معاون و مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ایک صحت مند آدمی کے جسم میں 120 گرام کے نزدیک پوٹاشیم مختلف حالتوں میں پایا جاتا ہے۔ زیادہ تر یہ سلفر کے ساتھ مرکب حالت یعنی پوٹاشیم سلفیٹ کی صورت میں موجود ہوتا ہے۔ جسم میں صرف کیلشیم اور فاسفورس ہی مفرد صورت میں پائے جانے والے عناصر ہیں۔

کیلشیم Calcium

کیلشیم لاطینی زبان کے لفظ لائم (lime) Calcis یعنی (چونا) سے ماخذ ہے۔

سائنس دانوں کے مطابق زمینی وزن کا تقریباً چار 4 فیصد حصہ کیلشیم پر مشتمل ہے اور یہ مختلف ارضیاتی ماحول میں تشکیل پاتی ہے۔

چونے کا پتھر شدید زمینی درجہ حرارت اور دباؤ سے ماربل کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ چٹانوں کا ایک بہت بڑا حصہ کیلشیم دھات پر مشتمل ہے۔ یہ زمین پر موجود دھاتوں میں سب سے مقبول ترین دھات ہے۔

اسے 1808ء میں سر ہیمفرے ڈیوی (Sir Humphrey Davy) نے دریافت کیا تھا۔ اب تک کیلسائٹ کی 300 سے زائد اقسام کی قلموں کی نشاندہی کی جا چکی ہے۔ عام طور یہ مکعب قلموں کی شکل میں ملتا ہے البتہ اسکی قلمیں لاتعداد شکلوں میں موجود ہیں۔ اگر انہیں بیان کرنے بیٹھیں تو اس کتاب کے صفحات کم پڑ جائیں گے۔

اگرچہ یہ دھات خالص حالت میں تو کبھی نہیں ملتی لیکن مختلف مرکبات کی صورت میں نہایت کثرت سے پائی جاتی ہے۔ خصوصاً بشکل کیلیشم کاربونیٹ۔

چنانچہ چاک (کھریا مٹی) لائم سٹون کنکر اور ماربل (سنگِ مرمر) یہ سب کیلسیم کاربونیٹ ہیں۔ علاوہ ازیں کوڑی ، گھونگے اور سیپ ، صدف ، مروارید ، عقیق ، یاقوت ، مرجان اور انڈوں کے چھلکوں اور جانوروں کی ہڈیوں میں یہ نمک بکثرت پایا جاتا ہے

آئرن (فیرم) Iron(Ferum)

انگریزی نام: آئرن Iron ، فارسی میں آہن ، اُردو میں: لوہا کہا جاتا ہے۔

،عربی میں : حدید جبکہ سنسکرت میں لوہ آئیں کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ کیمیاوی علامت:Fe ہے جو لاطینی زبان کے لفظ Ferum فیرم سے ماخوذ ہے۔

یہ زمین کے اندر اور باہر پایا جانے والی سب سے عام اور معروف ترین دھات ہے۔

آئرن تمام تر زندہ اجسام میں پایا جانے والا لازمی ترین جزو ہے۔ اور جاندار اجسام کے افعال میں آئرن پروٹین لازم وملزوم ہیں۔ خون کی گہری سرخ رنگت ہیموگلوبن کے باعث ہے جو آئرن پروٹین پر مشتمل ہے۔

حضرت انسان کو تانبا، ٹین اور کئی ایک دیگر دھاتوں کے بعد لوہے کا علم ہوا۔ بقول زینوفن (XENOPHON) سب سے پہلے کالوف قوم کے لوگوں نے معدنی آہن یعنی خالص لوہے کو پگھلا کر خالص یعنی صاف کیا اسی لئے یونانی زبان میں کالوف (CHALPUS) کہتے ہیں۔ اور اسی مناسبت سے انگریزی میں بھی کیلی بی ئیٹ (CHALYBEATE) ایسے سیال یا مرکب کو کہتے ہیں جس میں کہ لوہے کے اجزاء محلول یا مرکب ہوں۔ قدیم یونانی اہلِ کیمیا کو یہ دھات بخوبی معلوم تھی۔ کیونکہ ان کی اصطلاح مین اسکا نام ملاس تھا۔ جس کو عربی میں مریخ کہتے ہیں۔

علمِ طب میں بھی لوہے کا استعمال نہائت قدیم ہے۔ کہتے ہیں کہ صرف اسی دھات کو اندرونی طور پر دیا گیا تھا۔ جس کو تین ہزار سال سے زیادہ کا عرصہ گزرتا ہے۔

فاسفورس:Phosphorus

انگریزی ولاطینی نام:Phosphorus ،طبی نام:معرب ومفرس اورفوسفوروس کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ یہ ایک غیر دھاتی کیمیائی عنصر ہے۔ جسکی کیمیائی علامت Pاور جوہری نمبر 15 ہے۔ زمین پر آزاد عنصر کے طور پر نہیں پایا جاتا اسے پہلی مرتبہ 1669ء میں سفید رنگت والی حالت میں بنایا گیا۔ بڑے پیمانے پر اسے کھاد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ زندگی کیلئے نہائی اہم جزو ہے کیونکہ یہ RNA,DNA

اور ATP کا ایک اہم ترین جزو ہے۔

فاسفورس کی دو اقسام قابل ذکر ہیں۔(i) سفید فاسفورس (II) سرخ فاسفورس ۔

فاسفورس تمام فعال خلیوں کیلئے ناگزیر ہے۔ خلیات میں توانائی کی ترسیل کیلئے اہم جزو ہے۔ کیلشیم کے ساتھ مل کر یہ ہڈیوں کو ترتیب دیتا ہے۔ کیلشیم فاسفورس کے بغیر ہڈیوں کی تشکیل نہیں کر سکتا دوسرے لفظوں میں کیلشیم ہڈیاں بنانے میں معاون ہے جبکہ ان میں مضبوطی فاسفورس کی بدولت ہی آتی ہے۔ ایک نوجوان جسم کے اندر فاسفیٹس کی صورت میں 400سے700 گرام فاسفورس پایا جاتا ہے۔

گردے خون میں فاسفورس کی سطح کو کنٹرول کر کے جسم میں کیلشیم اور فاسفیٹ کی مقدار میں توازن برقرار رکھتے ہیں۔ اگر گردے اپنا فعل ٹھیک طرح انجام نہ دے رہے ہوں تو خون میں فاسفیٹ کی مقدار بڑھنا شروع ہو جاتی ہے۔

مگنیشیم Magnassium

دوسرے نام:مگ نی سی ام، انگریزی میں (Magnesium)،عربی نام:مغنسیوم، سنسکرت:مگن مگ نے شیا،مغنیشیا کہا جاتا ہے۔ اسکی کیمیائی علامت: Mg ہے۔

زمین پر پائے جانے والے بنیادی عناصر میں چوتھا بڑا عنصر ہے لیکن کائنات میں آزاد عنصر کے طور پر نہیں پایا جاتا۔

یہ ایک سفید رنگ کی چمکدار دھات ہے جو کسی قدر چاندی کے مشابہ ہوتی ہے۔اس لئے اس کے تار و طبق بھی بنائے جاسکتے ہیں۔حرارت دینے سے یہ پگھل جاتی ہے اور تیز حرارت دینے سے یہ مشتعل ہو جاتی ہے۔یعنی جل اٹھتی ہے۔اس کا شعلہ نہائت تیز اور سفید ہوتا ہے جل کر یگ نے سیم اوکسائیڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

بعض لوگ اسے گ نیشیم اور بعض گ نے زیم کرتے ہیں۔اسکی وجہ ملک یونان میں صوبہ تھسلی میں گ نے سیا ایک ضلع کا نام تھا یہاں یہ دھات طبعی مرکبات کی شکل میں بکثرت پائی جاتی تھی اس لئے اس کو اسی مقام کی مناسبت سے نامزد کیا گیا۔اسے پہلی مرتبہ ایک فرانسیسی کیمیا دان جوزف بلیک (Joseph Black) نے 1755 میں دریافت کیا بعد میں 1808ء میں اسے ایک برطانوی کیمیاء دان "سر ہمفرے ڈیوی" (Humphry Davy) نے علیحدہ کیا۔

مفرد صورت میں یہ خالص دھات طب میں استعمال نہیں کی جاتی مگر اسکے نمکیات بطور دوا استعمال کیے جاتے ہیں۔

سوڈیم Sodium

سوڈیم کی کیمیائی علامت Na ہے۔جو لاطینی زبان کے لفظ Natrum نیٹرم سے ماخوذ ہے۔یہ نرم سفید سلیٹی رنگت کی دھات ہے۔

کائنات میں یہ آزادانہ حالت میں نہیں ملتا مگر مرکب حالتوں میں عام پایا جاتا ہے۔ پہاڑوں، چٹانوں، میں قلموں کی شکل میں اور سمندری پانی میں یہ نمک (سوڈیم کلورائیڈ) کی صورت میں بہت بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے۔

اسے بھی پہلی بار 1807ء میں پہلی بار انگلینڈ کے کیمیا دان سر ہیمفرے ڈیوی نے سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ سے نمک کی صورت میں الگ کیا۔

سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ کے مختلف صنعتی استعمالات ہیں جن میں شیشہ، کاغذ بنانے،

ٹیکسٹائل اور زیادہ تر صابن بنانے میں کام آتا ہے۔سوڈیم تمام جاندار اجسام اور کچھ اقسام کے پودوں کیلئے انتہائی اہم نمک ہے۔

جسمِ انسانی میں یہ نظامِ دورانِ خون کے اعتدال کیلئے بے حد ضروری ہے۔اور جسم کو اپنے افعال سرانجام دینے کیلئے روزانہ تقریباً 500 ملی گرام سوڈیم کی ضرورت پڑتی ہے۔ روزمرہ زندگی میں ہماری خوراک کے اندر یہ سوڈیم کلورائیڈ (نمک طعام) کی صورت میں اہم ترین حصہ ہے۔جسکے بغیر کھانوں میں ذائقے کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔اور سوڈیم کلورائیڈ کی صورت میں ہی یہ جسم کی ضروریات پوری کرتا رہتا ہے۔

نمکیات کی کمی وزیادتی کا اصول

جیسا کہ آپ کو بخوبی علم ہے کہ جب غدود وجگر میں تحریک کا عمل ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں قلب وعضلات میں تحلیل (کمزوری) پیدا ہوتی ہے اور دماغ واعصاب میں تسکین (سستی) لاحق ہو جاتی ہے۔

سشلر کی پیش کردہ بائیوکیمک تھیوری میں ان بارہ خلیاتی نمکیات کی کمی کو ہی باعث امراض گردانا جاتا ہے مگر زیادتی کو فراموش کیا جاتا ہے۔اللہ کے فضل وکرم سے ہم نے وسیع تجربات ومشاہدات کے بعد قانون مفرد اعضاء کی کسوٹی کے تحت نمکیات کی کمی بیشی کا کلیہ ڈھونڈ نکالا ہے۔جس کے بعد معالجین کیلئے ان کے تحت حقیقی معالجہ کرنا ممکن ہو گیا ہے۔

کائنات کا دارومدار اعتدال پر منحصر ہے کسی چیز کی افراط وتفریط اسکے نظامات کو درہم برہم کر سکتی ہے۔جسمِ انسانی بھی کائناتِ اصغر ہے اس کے اندر بھی بے شمار نظامات اپنے اپنے مدار میں اپنے افعال سرانجام دے رہے ہیں۔ان افعال کو جاری وساری رکھنے کیلئے جسم کو ایک مخصوص مقدار میں غذاء کی ضرورت پڑتی ہے۔اور اگر جسم کو اسکی مطلوبہ مقدار بہم نہ پہنچائی جائے تو جسمِ انسانی کے قوٰی کمزور ونحیف ہو جاتے ہیں اور اگر محض ذائقے کو مدِنظر رکھ کر ضرورت سے زیادہ استعمال کی جائے تو معدہ وامعاء اور پیٹ میں خرابی کا باعث بن

سکتی ہے۔

تمام بائیو کیمک نمکیات چونکہ جسمِ انسانی کے دماغ و اعصاب جگر و غدد، اور قلب و عضلات کی نسیجوں کے علاوہ اناج، پھلوں، سبزیوں، پتوں اور دیگر ہر قسم کی حیوانی و نباتاتی غذاؤں میں بھی پائے جاتے ہیں۔ اسی لئے خوراک کی کمی و زیادتی کے سبب مطلوبہ نمکیات کے تناسب کا بگاڑ ایک قدرتی امر ہے۔ جس کے نتیجے میں مختلف امراض ظہور پذیر ہو سکتے ہیں صرف نمکیات کی کمی ہی کو باعث امراض تصور کرنا غیر تحقیقی عمل ہے۔

پس ثابت ہوا کہ طب مفرد اعضاء کے اصول کیمطابق جن اعضاء میں تحلیل ہوتی ہے وہاں سے متعلقہ نمکیات بوجہ حرارت تحلیل ہو کر کم ہو جاتے ہیں اور دوسری طرف جن اعضاء میں تسکین ہوتی ہے وہاں رطوبات کے اجتماع کیوجہ سے متعلقہ نمکیات کی مقدار بڑھ جاتی ہے جبکہ تحریک نمکیات کے تناسب کو اعتدال پر لانے کا ذریعہ ثابت ہوتی ہے۔

نمکیات کی کمی بیشی کیلئے غذاؤں کے صحیح اور مناسب استعمال کے ذریعے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ہمیں یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ کن کن غذاؤں میں کون کون سے نمکیات موجود ہوتے ہیں تا کہ ہم مریض کو مطلوبہ نمک کے ساتھ ساتھ وہی غذائیں تجویز کریں جن میں اس نمک کی موجودگی ہو تا کہ مریض کو دائمی صحت و شفاء حاصل ہو سکے۔ یاد رہے بیرونی ذرائع سے حاصل ہونے والے نمکیات کی بدولت غذاؤں میں موجود نمکیات انتہائی لطیف صورت میں پائے جاتے ہیں جو جاذب الاثر ہوتے ہیں۔ بعض مریض ایسی کمزور و نحیف حالت، میں ہوتے ہیں جو کسی قسم کی غذا کھانے کے متحمل نہیں ہو سکتے ایسی صورت میں ہم مطلوبہ بائیو کیمک دوا کی قلیل مقدار سے اکسیری فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

پوٹاشیم کی نارمل مقدار:

جسم انسانی میں جسم کے وزن کے تناسب سے پوٹاشیم کی مناسب مقدار 50 ملی ایکولنٹ فی کلوگرام ہے۔ خون میں پوٹاشیم کی نارمل مقدار 3.5 سے 5 ملی ایکولنٹ فی لیٹر

ہوتی ہے اس کی کمی یا زیادتی جسم انسانی کے نظامات میں بگاڑ کا باعث بن سکتی ہے۔

پوٹاشیم کی کمی (Hypokalemia) :

خون میں ذیابیطس شکری، بہت زیادہ الٹیاں آنا، خون میں شوگر لیول کا بڑھنا، پیشاب آور ادویات کے استعمال سے پوٹاشیم کی مقدار 3.5 ملی ایکولنٹ فی لیٹر سے کم ہو جاتی ہے۔

علامات:

پوٹاشیم کی کمی کی صورت میں مندرجہ ذیل علامات کا سامنا ہوتا ہے۔

☆ نقاہت کمزوری، ہاتھ پاوں میں سوئیاں چبھنے کا احساس، بلڈ پریشر، دل کی دھڑکن کا غیر منظم ہو جانا۔

پوٹاشیم کی زیادتی :(Hyperkalemia)

جب پوٹاشیم کا لیول 6.5 سے بھی تجاوز کر جائے تو اسے زیادتی تصور کیا جائے گا۔ اور اسکے مضر اثرات بھی رونما ہونا شروع ہو جائیں گے۔

پوٹاشیم کی زیادتی کی وجوہات:

گردوں کی بیماری کی وجہ سے پیشاب میں پوٹاشیم کا اخراج نہ ہونا جس کی وجہ سے خون میں پوٹاشیم کی مقدار بڑھ جاتی ہے ایڈرینل گلینڈ کا فیل ہو جانا یا کام نہ کرنا اس کے علاوہ اور اور بہت سی وجوہات ہو سکتی ہیں اس کا زیادتی دل کی حرکات کو متاثر کرتی ہے جو جان لیوا بھی ثابت ہو سکتی ہے۔

کیلشیم کی نارمل مقدار:

کیلشیم کی نارمل سیرم لیول 10 ملی گرام فی ڈیسی لیٹر ہے اسکی مقدار میں بھی کمی یا زیادتی بیماریوں کا باعث بنتی ہے۔

کیلشیم کی کمی:(Hypocalcemia)

کیلشیم مندرجہ ذیل صورتوں میں کم ہونا شروع ہو جاتی ہے گردون کا فیل ہو جانا انتڑیوں میں کیلشیم کا جذب نہ ہونا، وٹامن D کی انتہائی کمی، ہائپر ٹینشن، ہڈیوں کی ٹوٹ پھوٹ۔

علامات:

اگر خون میں کیلشیم اپنی مطلوبہ مقدار سے کم ہو جائے اس کا سب سے زیادہ زثر عضلات اور نظام استخوان پر پڑتا ہے، پٹھوں کا کھنچ جانا عضلات میں سخت درد تناؤ، تناو ،ہڈیوں کا کمزور ہو جانا، ہڈیوں کا ٹیڑھا پن، کیلشیم کی کمی نظام انہضام کو بھی متاثر کرتی ہے، پیٹ میں مروڑ، قبض، درد کے علاوہ سانس لینے میں دشواری وغیرہ شامل ہیں۔

کیلشیم کی زیادتی(Hypercalcemia):

خون کے اندر جب کیلشیم کی مقدار اپنی مطلوبہ مقدار سے تجاوز کر جائے تو اس حالت کو ماڈرن میڈیکل سائنس میں Hypercalcemia کہا جاتا ہے۔اس صورت میں کیلشیم کی پیداوار ضرورت سے زیادہ بڑھ جاتی ہے کیلشیم کی زیادتی درج ذیل عوارضات کا باعث بن سکتی ہے۔

علامات:

کیلشیم کی مقدار اگر بڑھ جائے تو پیشاب کی حاجت بڑھ جاتی ہے، نظام انہضام پر منفی اثرات کا باعث بنتا ہے جن میں پیٹ کی خرابی، قے اور قبض اور مروڑ کا باعث بنتا ہے

یوں تو کیلشیم ہڈیوں کی نشونماء کیلئے از حد ضروری ہے لیکن اگر جسم میں اسکی مقدار بڑھ جائے تو یہی ہڈیوں کیلئے نقصان کا باعث بھی بنتا ہے۔ ہڈیاں سخت ہو کر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہونا۔ پٹھوں کی کمزوری اور جوڑوں میں دردوں کا باعث بن سکتا ہے۔

آئرن: Iron

آئرن جسمِ انسانی کے نظامِ دورانِ خون میں بنیادی اہمیت کا حامل ہے ایک صحت مند آدمی میں اسکی نارمل مقدار 3.8 گرام اور عورتوں میں 2.3 تک ہوتی ہے۔

آئرن کی کمی:(Hypoferremia)

آئرن کی کمی زیادہ تر نظامِ دورانِ خون پر اثر انداز ہوتی ہے کیونکہ ہیموگلوبن کی پیداوار میں آئرن بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ جب یہ جسم کو پوری مقدار میں نہ ملے تو خون میں ہیموگلوبن کی مقدار بھی کم ہوتی چلی جاتی ہے اس حالت کو ماڈن میڈیکل سائنس میں انیمیا Anemia کہتے ہیں۔

آئرن کی کمی زیادہ تر خواتین میں ہوتی ہے جسکی دو بنیادی وجوہات ہیں:۔

(i) نظامِ حیض میں خرابی (زیادہ خون کا اخراج)، (ii) حاملہ خواتین میں اسکی کمی کے امکانات اور بھی بڑھ جاتے ہیں کیونکہ جنین کی نشوونماء کا دارومدار خون پر ہے اور جب جسم کو مناسب خوراک نہ ملے تو خون کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ مردوں میں اسکی کمی کے امکانات عورتوں کی نسبت کم ہوتے ہیں مگر روزمرہ کی خوراک میں موجود آئرن کی مقدار اگر جسم کو بہم نہ ملے تو جسم میں اسکی کمی واقع ہو جاتی ہے۔

آئرن کی زیادتی(Hyperferremia):

ایسی سبزیاں، پھل، وٹامنز یا ایسی خوراک جس میں فولاد زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہو کا مسلسل یا زیادہ استعمال جسم میں اسکی زیادتی کا باعث بنتا ہے۔ اسکی زیادتی بھی جسم میں اپنے مضر اثرات ظاہر کرتی ہے۔

علامات:

اس کی زیادتی بھی خون میں انتشار کا باعث بنتی ہے جس میں سب پہلے جگر متاثر ہوتا

ہے۔ جگر کا سکڑنا جسے طبی زبان میں تعصغر الکبد کہتے ہیں جو بگڑ کر سروسیز آف لیور Cirrhosis of liver کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

فاسفورس:(Phasphorus):

اس کی خون میں نارمل مقدار 3-4.3 ملی گرام فی ڈیسی لیٹر ہے۔ کمی یا زیادتی دونوں صورتوں میں بیماری کا سامنا ہوتا ہے۔

فاسفورس کی کمی:(Hypophosphatemia)

اس صورت میں فاسفورس کا لیول 3 ملی گرام فی لیٹر سے کم ہو جاتا ہے۔

فاسفورس کی کمی کی وجوہات:

فاسفورس کی کمی مندرجہ ذیل صورتوں میں واقع ہو سکتی:۔

☆ فاقہ، مریض کھانا پینا کم کر دے یا چھوڑ دے

☆ انتڑیوں کو مناسب وقت پر کوراک نہ پہنچنا

☆ اور اگر پہنچنا تو جذب نہ ہونا

☆ حیاتین اور وٹامن D کی کمی

☆ شوگر کا بڑھ جانا

☆ علاوہ ازیں آگ سے جھلس جانے کی صورت میں بھی مریض کے جسم میں فاسفورس کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔

علامات:

فاسفورس کی کمی سب سے زیادہ خون کے سرخ خلیات (RBC) کو متاثر کرتی ہے اور انیمیا کا باعث بنتی ہے۔ فاسفورس کی کمی دماغی خلیات کو بھی متاثر کرتی ہے۔ مریض کو بے ہوشی اور نیند طاری رہتی ہے۔ عضلاتی نظام بھی متاثر ہوتا ہے۔

فاسفورس کی زیادتی:(Hyperphosphatemia)

ایسے میں فاسفورس کی مقدار 4.5 فی ڈیسی لیٹر سے بڑھ جاتی ہے۔

مگنیشیم:Magnesium

سیرم میں مگنیشیم کی نارمل مقدار 1.8-3.0 ملی گرام فی ڈیسی لیٹر ہوتی ہے۔

مگنیشیم کی کمی:(Hypomagnesemia)

جسم میں مگنیشیم کی کمی معدہ وامعاء میں ترشی وتیزابیت کا باعث بنتی ہے، اس کے علاوہ جب معدہ پوری طرح غذاء کو پوری طرح ہضم نہیں کر پاتا تو دیگر اجزاء کی طرح مگنیشیم کی مقدار بھی پوری نہیں ہوتی ایسی صورت کو ماڈرن میڈیکل سائنس Hypomagnesemia کا نام دیتی ہے۔ جسم میں اس کے کمی پٹھوں کے کھنچاؤ، لو بلڈ پریشر، تھکاوٹ، سستی، نقاہت اور بوجھل پن طاری رہتا ہے۔ بھوک کی کمی اور نیند کی زیادتی مگنیشیم کی کمی کی علامات ہیں۔

مگنیشیم کی زیادتی(Hypermagnesemia):

مگنیشیم کی مقدار اگر مطلوبہ مقدار سے بڑھ جائے تو بلڈ پریشر بڑھنے لگتا ہے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔ رعشہ کا باعث بنتی ہے۔ جسم میں شدید کمزوری واقع ہو جاتی ہے عضلاتی نظام متاثر ہوتا ہے۔

وجوہات:

وٹامن ڈی کا کثرت استعمال، فاسفیٹس والے مرکبات میں یا

سوڈیم: Sodium

اس کی خون میں نارمل مقدار (لیول) 135-145 ملی ایکولنٹ فی لیٹر ہونا چاہیے۔

سوڈیم کی کمی:(Hyponatremia)

جسم انسانی میں اگر پانی کی مقدار بڑھ جائے تو خون میں سوڈیم کی مقدار کم ہونا شروع ہوجاتی ہے۔جسم میں پانی کی زیادتی مندرجہ ذیل اسباب سے ہوتی ہے

1-ہارٹ فیلور Heart Failure (عارضہ قلب)

2- جگر بیمار ہوجائے تو جسم میں پانی رکنا شروع ہو جاتا ہے اس حالت کو طبی زبان میں استسقاء بھی کہا جاتا ہے۔

3- گردوں کا فیل ہوجانا۔

4-رطوبتی اغذیہ کا کثرت استعمال یا ٹھنڈے مشروبات کی کثرت۔

مندرجہ بالا صورتوں میں جسم میں پانی اپنی مطلوبہ مقدار سے تجاوز کر جاتا ہے۔جس کے باعث سوڈیم کی مقدار نسبتاً کم ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

اس کے علاوہ ایک اور صورت ایسی ہے جس میں خون کے اندر مخصوص قسم کے ہارمونز ADH کا بڑھ جانا بھی خون میں سوڈیم کی مقدار کو کم کر دیتا ہے۔خون میں ADH ہارمونز اگر اپنی مطلوبہ مقدار سے تجاوز کر جائیں تو اس کے نتیجہ میں گردوں سے پانی زیادہ جذب ہونا شروع ہو جاتا ہے جو خون میں پانی کی مقدار کو بڑھا دیتا ہے جس کے باعث خون میں سوڈیم کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔خون کے اندر گلوکوز کی زیادتی بھی سوڈیم کی مقدار پر اثر انداز ہوتی ہے۔

مسہل ادویہ کا زیادہ استعمال، گردوں کا فیل ہوجانا وغیرہ جسم میں فاسفورس کی مقدار کو بڑھا دیتا ہے۔

سوڈیم (کمی کی علامات):

سوڈیم کی کمی کی علامات تب سامنے آتی ہیں جب سوڈیم کا لیول 120 ملی ایکولنٹ سے کم ہو جائے۔سوڈیم کی کمی عموماً دماغی عوارضات میں مبتلا کر دیتی ہیں۔ان میں متلی،

قے آنا، کمزوری، سستی، پٹھوں کا کھنچ جانا، ہوش وحواس کھو جانا، سوڈیم کی مقدار اگر تیزی سے کم ہو تبھی ہو تو مرگی کے دورے پڑنے شروع ہو جاتے ہیں

اگر سوڈیم کی مطلوبہ مقدار کو کافی عرصہ تک پورا نہ کیا جائے تو دماغ واعصاب کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ رہتا ہے

سوڈیم کی زیادتی:(Hypernatremia)

اگر خون میں سوڈیم کی مقدار اپنی مطلوبہ مقدار سے بڑھ جائے یعنی 146 ملی ایکولنٹ بھی تجاوز کر جائے تو بھی جسم انسانی پر اس کے مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں سوڈیم کی زیادتی پانی کی انتہائی کمی کی وجہ سے ہوتی ہے جسم میں پانی کی کمی کی مختلف وجوہات ہوسکتی ہیں جن میں ہیضہ، شوگر وغیرہ شامل ہیں اس کے علاوہ ADH ہارمونز کی کمی کی وجہ سے گردوں میں پانی واپس جذب نہیں ہو پاتا اور پیشاب کی صورت میں ضائع ہونا شروع ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں خون میں پانی کی کمی اور سوڈیم کی مقدار بڑھ جاتی ہے اعصابی نظام میں بگاڑ کا باعث بنتی ہے ظاہری طور پر جو علامات سامنے آتی ہیں ان میں 1: مریض کو گھبراہٹ ہوتی ہے، ہاتھ پاوں کانپنا شروع ہو جاتے ہیں 2: بازو اور ٹانگوں میں سختی آ جاتی ہے سوڈیم کی زیادتی سے بھی مریض کو مرگی کے دورے پڑ سکتے ہیں۔

بائیو کیمک

دواسازی

دواسازی کی اہمیت

ہر طریقہ علاج میں دواسازی کو بنیادی حیثیت حاصل ہوتی ہے معالج کو دواسازی کی علمی و عملی تربیت حاصل کرنی چاہئے۔ تا کہ وہ از خود دوائیں تیار کر کے علاج معالجہ میں بہترین نتائج حاصل کر سکے۔

بائیو کیمک دواسازی کا اصول ہومیو پیتھی طریقہ کے عین مطابق ہے۔ ڈاکٹر سشلر چونکہ خود بھی ایک ہومیو پیتھ معالج تھے اس لئے انہوں نے دواسازی میں اسی کے اصول و قوانین سے مدد لی۔ بائیو کیمک نمکیات کو عام و خام صورت یعنی کروڈ حالت میں استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ انہیں انتہائی قلیل اور لطیف ترین بنانے کیلئے ایک مخصوص طریقے سے حل کیا جاتا ہے یا باریک پیسا جاتا ہے۔ اور ایک خاص ترکیب سے ان کی طاقتیں تیار کی جاتی ہیں۔ ہر طاقت اپنے اندر مختلف اوصاف رکھتی ہے۔

یہ دوائیں جتنی لطیف ہوتی چلی جاتی ہیں اتنی ہی زیادہ اکسیر الاثر ہوتی ہیں۔ اسی لئے انہیں مختلف طاقتوں میں تیار کیا جاتا ہے۔ ہر بڑی طاقت چھوٹی طاقت سے زیادہ لطیف ہوتی ہے۔ ان دواؤں کی تیاری کیلئے خاص قسم کے برتن اور پیمائشی آلات کی ضرورت ہوتی ہے۔

بائیو کیمک ادویات کی تیاری میں بھی ہومیو پیتھک دواسازی کی طرح احتیاط اور صفائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اُسی قسم کے سامان مثلاً خالص چینی یا شیشے کا کھرل دستہ، چھری، شیشے کے پیمانے اور الیکٹرانک سکیل کی از حد ضرورت ہوتی ہے۔

یہ ادویات چونکہ انتہائی لطیف اجزاء پر مشتمل ہوتی ہیں اس لئے انکی تیاری میں

استعمال ہونے والے برتنوں اور چیزوں کی صفائی کو مقدم رکھیں۔ گرم پانی سے دھو کر کسی صاف کپڑے سے اچھی طرح خشک کر لیں۔ ہر دوا بلکہ ہر نمبر کیلئے ایسا ہی کرنا بہتر ہے۔

بائیوکیمک دواؤں کی تیاری:

بائیوکیمک دوا سازی میں ادویات ڈیسی مل طریقے سے تیار کی جاتی ہیں۔ لیکوئیڈ اور سفوف بنانے کیلئے یہی طریقہ استعمال کیا جائے گا۔

ڈیسی مل (یعنی 10 کا طریقہ):

1x طاقت بنانا:

حسبِ ضرورت اصل نمک ایک حصہ لیکر کھرل میں خوب باریک پیس لیں تا کہ سرمہ کی مانند ہو جائے۔ پھر اس میں 3 حصہ ملک آف شوگر ملا کر 20 منٹ تک کھرل کریں اور 5 منٹ کا وقفہ دیں۔ پھر تین حصہ مزید ملک آف شوگر ملا کر 20 منٹ تک اچھے طریقہ سے کھرل کریں اور دوبارہ پانچ منٹ کا وقفہ کریں۔ تیسری بار مزید تین حصہ ملک آف شوگر ملا کر 20 منٹ کھرل کریں۔ یہ 1x طاقت کہلائے گی۔ اس میں ایک حصہ اصل دوا اور 9 حصہ ملک آف شوگر ہوتی ہے اسلئے اسے 10 کا طریقہ کہتے ہیں۔

2x طاقت بنانا:

2x طاقت بنانے کیلئے مذکورہ 1x طاقت سے ایک حصہ مرکب لے کر پھر 9 حصہ ملک آف شوگر ملا کر تقریباً ایک گھنٹہ خوب کھرل کریں۔ تو یہ 2x طاقت کہلائے گی۔

3x طاقت بنانا:

اسی طرح اگر 3x طاقت بنانا مقصود ہو تو 2x طاقت کی دوا کا 1 حصہ لے کر 9 حصے ملک آف شوگر یا کوئی دوسرا مناسب وہیکل شامل کر کے دونوں کے یکجا ہو جانے تک خوب حل کریں۔

4x طاقت بنانا:

4x طاقت دوا تیار کرنے کیلئے 3x طاقت طاقت کی تیار شدہ دوا کا ایک حصہ اور مطلوبہ وہیکل Vehicle یا ملک آف شوگر 9 حصے باہم خوب ملالیں۔

نوٹ:

اگلی تمام طاقتیں اسی ترتیب کے ساتھ یعنی پچھلی تیار شدہ دوا کا 1 حصہ اور وہیکل یا ملک آف شوگر 9 حصہ ملا کر کھرل کرتے جائیں۔ مزید طاقتیں تیار کرنے کیلئے یہی اصول کارفرما ہوگا۔ یعنی تیار طاقت سے ایک حصہ اور ملک آف شوگر 9 حصہ ملا کر کھرل کرتے جائیں تو اس سے اگلی طاقت تیار ہو جائے گی لیکن یاد رہے کہ شوگر آف مِلک کو یکدم نہ ڈالا جائے بلکہ چوتھائی یا تہائی حصہ ایک بار ڈال کر کچھ دیر کھرل کریں۔ اسی طرح تمام دوا ڈال کر پھر ایک گھنٹہ کے قریب کھرل کرنا مناسب ہے یا کافی دیر تک ہلانا چاہیئے تا کہ تمام دوا ایک جان ہو جائے۔ اگر ایسا نہیں کیا جائے گا تو دوا فائدے میں پوری نہیں اترے گی

ملک آف شوگر کی اہمیت:

یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ بائیوکیمک دوا سازی میں دواؤں کی مختلف طاقتیں بنانے کیلئے بطور وہیکل صرف ملک آف شوگر ہی استعمال ہوتی ہے۔ اور دوا کی ہر طاقت خشک صورت میں پاوڈر کی شکل میں ہوگی اسی پاوڈر کی (ٹکیاں) گولیاں بھی تیار کرلی جاتی ہیں۔ اگر دوا کی تیاری میں کوئی دوسرا وہیکل یا لیکوئیڈ Liquid الکوحل وغیرہ استعمال ہوگا تو وہ ہومیو دوا ہی تصور کی جائے گی خواہ وہ نام کے لحاظ سے بائیوکیمک کی دواؤں میں شامل ہو۔

نوٹ:

قارئین ادویات کی تیاری کے متعلق تفصیل معالج کی معلومات میں اضافہ کیلئے دی گئی ہیں لہذا ایک عام معالج کیلئے بائیوکیمک کی بڑی طاقتیں تیار کرنے کے جھنجھٹ میں پڑنا

مناسب نہیں۔ کیونکہ آجکل بائیوکیمک کی سبھی دوائیں معمولی قیمت پر تیارشدہ اور سبھی طاقتیں باآسانی دستیاب ہیں۔ کیونکہ ان ادویات کی تیاری میں بہت احتیاط کی ضرورت پڑتی ہے اور ذراسی بے احتیاطی دوا کی طاقت پراثرانداز ہوتی ہے۔ جوایک عام معالج کے بس کی بات نہیں اس لئے کسی معیاری دواساز ادارے کی تیار دواؤں کا استعمال ہی زیادہ مناسب رہتا ہے۔ بائیوکیمک ادویات کی دستیابی زیادہ پریشان کن نہیں کیونکہ زیادہ تر بڑے ہومیودواساز ادارے ہی بائیوکیمک ادویات بھی تیار کرتے ہیں ان کے پاس یہ دوائیں ٹکیوں، پاؤڈراور لیکوئیڈ حالت میں دستیاب

ہوتی ہیں۔ معالج باآسانی انہیں اپنی ضرورت کیمطابق استعمال کرواسکتا ہے

سینٹی مل یعنی سوطاقت والی دوا یہ بھی بعینہ اسی طرح تیار کی جاتی ہے۔ جس طرح ڈیسی مل طریقے سے تیار کی جاتی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس میں 1 حصے دوا کے اندر بجائے 9 حصے کے 99 حصے کھانڈ ڈالی جاتی ہے۔ لیکن یادرہے کہ اچھی

طرح ملانے اور ایک جان کرنے کے لئے یک دم 99 حصہ شوگرآف مِلک نہ ڈال دیں۔ بجائے اس کوکم ازکم تین حصے کرکے ڈالیں۔ یعنی دواء میں پہلے 33 حصہ ڈالیں۔ وہ یک جان ہو جائے تو پھراسی طرح باقی ملادیں۔ تیار ہونے پراس پرنمبرلکھ دیں۔ اسی طرح نمبر 1 سے ایک حصہ لیکراس میں 99 حصے شوگرآف مِلک ملاکرنمبر 2 بنالیں

۔اسی طرح حسب ضرورت نمبر بنالیں۔ اسی طرح اگر چاہیں تو دواء سیال شکل میں الکوحل اورڈسٹلڈ واٹر میں حل کرکے ڈیسی مل اور سینٹی مل کے طریق پر جونمبرچاہیں بنالیں۔ اوراگر چاہیں تو ضرورت کے وقت شوگرآف مِلک میں سیال دواء کے چند قطرے ملاکردے سکتے ہیں۔

بائیوکیمک دواوں کا بیرونی استعمال:

بائیوکیمک تمام نمکیات جہاں خوردنی طور پراستعمال ہوتے ہیں وہیں پر بیرونی طور پر

بھی یکساں مفید ہوتے ہیں اس کے لیے یہ بطور لوشن ،مرہم ، مالش کے لیے روغن وطلاء
اور آنکھوں اور کانوں کیلئے ڈراپس بھی بنا سکتے ہیں ان مقاصد کے لیے تیل ، ویزلین ، سادہ
کریم ، پانی وغیرہ 10 حصہ اور ایک حصہ مطلوبہ دوا 3x طاقت میں ملا کر پراڈکٹس تیار کر سکتے
ہیں آنکھوں کے امراض کے لیے عرق گلاب ، کانوں کے لیے

روغن بادام ، جوڑوں و دیگر اعضاء کی مالش کے لیے روغن زیتون یا کوئی مناسب
روغن ، مرہم کے لیے پیٹرولیم جیلی (سادہ ویزلین) ملا کر مرہم تیار کریں چہرے و دیگر اعضاء
کے استعمال کے لیے تیار شدہ سادہ کریم استعمال کریں۔ لوشن کے لیے سادہ ابلا ہوا پانی یا
ڈسٹلڈ واٹر استعمال کریں گلیسرول بنانے کے لیے گلیسرین استعمال کریں

نوٹ:

تمام امراض کے بیرونی استعمال کیلئے ہمیشہ 1x یا 3x طاقت والی دوائیں استعمال کی
جائیں۔ بائیوکیمک تمام نمکیات ایک ہی رنگ میں ہوتے ہیں لہٰذا انکی تیاری میں کچھ خاص
احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ دوا تیار کرتے ہی اسکی طاقت اور نام فوراً لکھ لیا جائے تا کہ
دواؤں کے ملنے کا اندیشہ ختم ہو جائے۔ تمام دوائیں ٹھنڈی اور خشک جگہ پے رکھیں نمی اور گرد
وغبار سے بچائیں ، دوا کی تیاری کے بعد صاف اور خشک شیشیوں (جار) میں ڈھکنا لگا کر
محفوظ کر لی جائیں۔

مقدارِ خوراک:

بائیوکیمک نمکیات زیادہ تر خشک حالت میں ملتے ہیں لہٰذا اسے پاؤڈر یا گولیوں کی
صورت میں استعمال کروایا جاتا ہے۔ ان دواؤں کی ایک خوراک کا وزن 4 تا 5 گرین کے
قریب ہونا چاہیے جو اندازاً دو یا اڑھائی رتی کے برابر ہوتا ہے۔ چار پانچ گولیاں ایک
خوراک کے برابر ہوتی ہیں۔

شیر خوار بچوں کیلئے خوراک:

شیر خوار بچوں کیلئے ایک چوتھائی مقدار ہی کافی ہے یعنی ایک خوراک دو یا تین گرین کے برابر ہونی چاہئے۔ زیادہ مقدار میں استعمال کروانے سے دوا کے شفائی اثرات ضائع ہو جاتے ہیں۔

مختلف طاقتوں میں مقدارِ خوراک:

1x سے لیکر 30x طاقتوں تک:

دن میں تین چار مرتبہ یا مرض کی شدت کیمطابق کم سے کم وقفہ کے ساتھ بھی استعمال کروائی جا سکتی ہیں۔

200x طاقت: ایک خوراک روزانہ ایک دفعہ دی جانی چاہیے۔

1000x طاقت: ایک خوراک ایک ہفتہ بعد دہرائی جاتی ہے۔

10,000x طاقت: ہر پندرہ دن بعد ایک خوراک دہرائی جاتی ہے۔

100,000x طاقت: ایک ماہ بعد ایک خوراک دہرائی جاتی ہے۔

نوٹ:

دورانِ علاج چھوٹی طاقتوں کے ہمراہ بوقتِ ضرورت مذکورہ وقفہ کے مطابق بڑی طاقت کی دوائیں بھی استعمال کروائی جا سکتی ہیں۔

مقدارِ خوراک کے متعلقہ اوزان:

نوٹ: مذکورہ بھی ادویات کی خوراک کی مقدار گرینوں میں بتائی گئی ہے لہٰذا ان مقداروں کے متعلق جان لینا ضروری ہے۔ ذیل میں ان مقداروں کی تفصیل درج ہے۔ تاکہ دواؤں کی مقدار کے حوالہ سے کسی قسم کا ابہام باقی نہ رہے۔

دواسازی میں استعمال ہونے والا سامان

کھرل: Mortar & Pestle



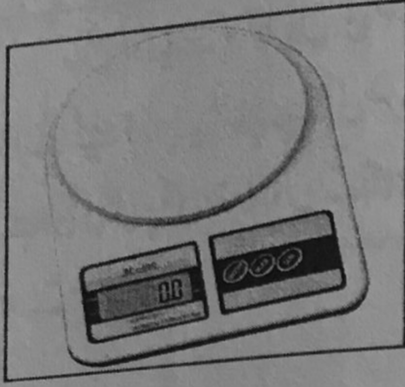
قدیم زمانے سے اسکا استعمال دیسی ادویات کو باریک رگڑنے کیلئے ہوتا آرہا ہے۔ چینی کے بنے ہوئے کھرل تقریباً ہر حکیم یا ہومیو ڈاکٹر کے مطب میں موجود ہوتے ہیں۔ دوا کی پوٹینسی بناتے وقت ملک آف شوگر کو اس میں ڈال کر خوب پیسا جاتا ہے۔

سپیچولا: Spatula



عمدہ سٹیل کے بنے ہوئے کسی کند چاقو یا چھری کی شکل کے بھی ہوتے ہیں۔ ان کی مدد سے ملک آف شوگر کو کسی پیپر پر پھیلایا اور مکس کیا جاتا ہے۔ یہ مختلف شکلوں کے ہوتے ہیں اور ملک آف شوگر کو اٹھانے، پھیلانے اور کسی دوسرے برتن میں ڈالنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔

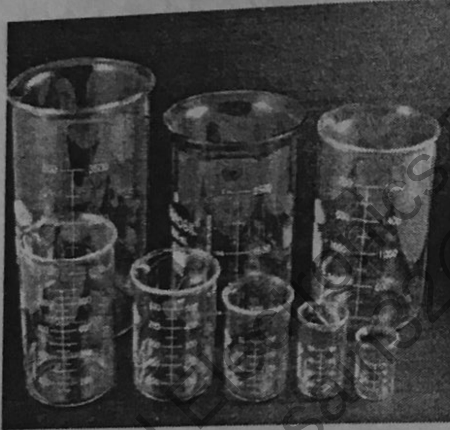
الیکٹرانک ترازو: Electronic Scale



پہلے پہل انکی جگہ پرانے باٹ والے چھوٹے ترازو استعمال ہوتے تھے۔ اب بیٹری سے چلنے والے ڈیجیٹل ترازو دستیاب ہیں جن پر کم سے کم مقدار کا بھی درست تعین کیا جا سکتا ہے۔ بائیوکیمک دواؤں کی تیاری میں اس کی ضرورت ہوتی ہے۔

سفید کاغذ: White Paper

ملک آف شوگر میں تیار دواؤں کو پھیلانے یا رکھنے کیلئے یا ان کے کیپسولز بھرنے کیلئے انہیں صاف سفید کاغذ پر ہی پھیلایا جانا چاہیے

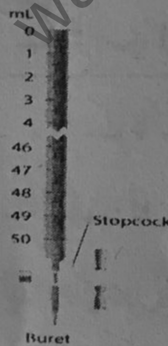


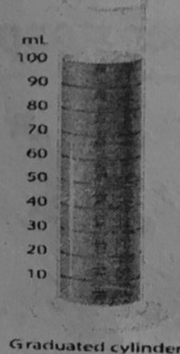
بیکرز: Beaker

یہ چھوٹے بڑے سائز میں ملتے ہیں جن ملی میٹر سے لے کر لیٹر تک کی مقداریں درج ہوتی ہیں ان سے سیال ادویہ کی مقدار کو تعین کیا جاتا ہے۔

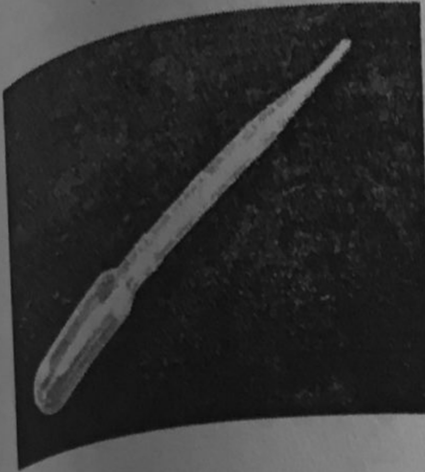
گریجویٹ سلنڈر: Graduated cylinder

اس میں بھی سیال یا مائع ادویات کی پیمائش کی جاتی ہے۔



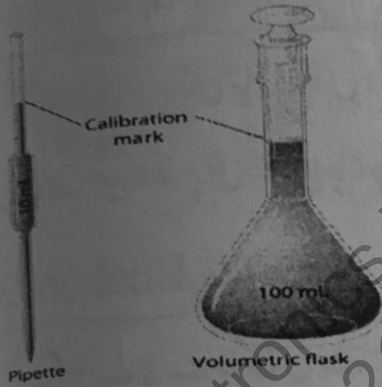


ڈراپر پپٹ: Dropper pipet



مائع ادویات کو قطروں کی صورت میں ڈالنے کیلئے ڈراپر یا ڈراپر پپٹ کی ضرورت پڑتی ہے ان کی نلی پر بھی مقداروں کے نشانات موجود ہوتے ہیں۔

والیمیٹرک فلاسک: Volumetric flask



صراحی جیسی گردن والی اس بوتل کو بھی سیال ادویات ڈالنے کیلئے استعمال کیا جاتا چونکہ اس پر بھی مقداریں تحریر ہوتی ہیں اس لئے اسے والمیٹرک فلاسک کہا جاتا ہے۔

کیف: Funnel



مائع ادویات کو کسی تنگ منہ والی بوتل یا جار میں ڈالنے کیلئے اسکا استعمال کی جاتا ہے یہ مختلف سائز میں ہوتی ہیں۔

ربڑ کے کاک: Rubber stopper



ربڑ کے کاک بطورِ ڈھکن استعمال ہوتے ہیں۔ فلاسک، ٹیوبز اور دیگر بوتلیں جن میں مائع دوا کی تیار ہو رہی ہوں ان پر انکا استعمال کیا جاتا ہے۔

حصہ دوم

بارہ خلیاتی نمکیات

(تجربات، مشاہدات و معالجات)

کالی فاس

KALI PHOSPHORICUM (KP)

عمومی نام کالی فاس۔(K.Phos)

انگریزی نام Potassium Phosphate

مترادفات پوٹاشیم فاسفیٹPotassium Phosphateیا

فاسفیٹ آف پوٹاشPhosphate of Potassium

کیمیائی فارمولا KH2PO4

خام صورت میں تیاری:

خام صورت میں یہ نمک پوٹاشیم ہائیڈریٹ یا پوٹاشیم کاربونیٹ کی خاصی مقدار م پانی ملا کر Dilute فاسفورک ایسڈ تھوڑا تھوڑا اس وقت تک ملانے سے بنتا ہے۔ جب تک اس مرکب کا ردعمل خفیف طور پر کھاری ہو جائے۔

پہچان:

مذکورہ طور پر تیار ہونے والے نمک کو پرکھا جاتا ہے کہ وہ صحیح طور پر تیار ہوا ہے یا اس میں کوئی نقص ہے اس مقصد کیلئے اس میں کچھ سلور نائٹریٹ ملایا جاتا ہے۔ زرد رنگ کے اجزاء جدا ہوں تو آرتھرو فاسفورک ایسڈ کی موجودگی ظاہر ہوتی ہے۔ یہ سفید یا بے رنگ کرسٹل صورت میں پایا جاتا ہے اسکی کثافت (density) 2.338 ہے۔ اور یہ 252.6 degree celsius پر تحلیل ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ پانی میں یہ آرام سے حل ہو جا

ہے۔اسکا مالیکیولر وزن (Molecular weight) 136.09 ہے۔

کالی فاس جسم کا وہ اہم ترین نمک ہے۔ جو دماغ و اعصاب و عضلات کی رطوبات اور خون میں پایا جاتا ہے۔ یہ نمک جسم میں ریشے بنانے کے کام آتا ہے۔ عضوی نشونما کیلئے اس نمک کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ ہمیں جاننا چاہئے کہ نظام تنفس کے اندر آکسیجن Oxygen خون میں تبدیلی پیدا کر کے ہر جگہ پہنچتی ہے۔اور آکسیجن Oxygen کا پورے جسم میں پہنچنا پوٹاشیم فاسفیٹ (Potassium Phosphate) کی وجہ سے ہوتا ہے۔

افعال واثرات:

کالی فاس اعصاب سے متعلقہ امراض کیلئے بائیو کیمسٹری کی سب سے بڑی دوا ہے۔ کام کاج اور محنت مشقت سے کھوئی ہوئی توانائی کو از سرِ نو بحال کرتی ہے۔ معاشرتی و معاشی الجھنوں سے پیدا ہونے والے ذہنی و عصبی تناؤ میں بے حد مفید و موثر غم و غصہ سے پیدا ہونے والے تمام امراض دماغی اور دیگر اعصابی تکالیف مثلاً چڑ چڑا پن، دماغی پستی، بے صبری، مایوسی، پریشانی، قوتِ فیصلہ کی کمزوری، نسیان، حافظہ کی کمزوری، احساسِ شرمندگی، احساسِ کمتری، بے خوابی، مرگی، دماغی اکتاہٹ کا شکار طلبا و طالبات، دردِ اعصابیہ، اختناق الرحم، سوتے میں بڑبڑانا، طالب علموں اور کاروباری حضرات کا دردِ سر، فالج، لقوہ، مرضِ ذیابیطس سے پیدا ہونے والے عصبی عوارضات کی مخصوص دوا ہے۔

قوتِ حیات کی کمی میں یہ دوا اعلیٰ مقام رکھتی ہے۔ دن رات کام کاج کر کے تھکن کا اظہار کرنے والے۔ خواتین و حضرات کیلئے مفید ہے۔ یا پھر زیادہ بچے جننے والی خواتین کی عصبی کمزوری، جسمانی درد و دیگر اعصابی و عضلاتی تکالیف کو ختم کر کے صحت مند بنا دیتی ہے۔

کثرتِ مباشرت سے پیدا ہونے والی عصبی کمزوری دوبارہ بحال کی جاسکتی ہے۔ وہ نوجوان جو رطوباتِ زندگی از خود ضائع کر کے قبل از وقت بڑھاپے کی شکایات میں مبتلا ہوں

کالی فاس سے صحت یابی حاصل کر سکتے ہیں۔حاصل کلام یہ ہے کہ کالی فاس قوتِ حیات کا خزانہ ہے۔مثانہ میں فالجی کیفیات یا مثانہ کے عضلات میں کمزوری اور کمزوری کی وجہ سے پیشاب کے بے اختیار نکل جانے کو کنٹرول کرتی ہے۔

کالی فاس زبردست دافع تعفن اور دافع سمیات دوا ہے۔یہی وجہ ہے کہ یہ جسمانی ریشوں اور بافتوں کو گلنے سڑنے اور بوسیدہ ہونے سے محفوظ رکھتی ہے۔جسموں سے گندی بدبو اور زہروں کا خاتمہ کرنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔

یہ دوا جہاں عام پھوڑے پھنسیوں اور خون کی جملہ خرابیوں کیلئے مفید ہے وہاں انتہائی خطرناک امراض سرطانی (کینسر) کاربنکل اور گنگرین تک اثر پذیر ہوتی ہے۔

موقع استعمال:

چھوٹی طاقتوں میں سوزشی علامات جن کے اخراجات کا رنگ زرد ہو، بلغم، پیشاب کی رنگت زرد، جلن یا بغیر جلن کے آنکھوں سے زرد رنگ کا مواد (گید) خارج ہو۔ہائی بلڈ پریشر، سوزاک جس میں مادہ کا اخراج زرد رنگ کا ہو۔سیلان الرحم غدی، سرعت انزال، و جریان، ذکاوتِ حس و دیگر غدی امراض میں کالی فاس صرف ادنیٰ طاقت میں ہی استعمال کروائیں مگر جب علامات اعصابی غدی، اعصابی عضلاتی ہوں تو پھر اعلیٰ طاقتوں میں استعمال کروائیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انتہائی ضدی اور لاعلاج امراض کے خاتمہ کا بچشمِ خود نظارہ کریں۔

یوں تو کالی فاس کے شفائی اثرات پر مبنی بے شمار کامیاب علاج کئے گئے ہیں مگر میں یہاں چند قابلِ ذکر معالجات آپ کی رہنمائی کیلئے تحریر کر رہا ہوں۔

تجربات ومشاہدات

کیس نمبر-1

وضع حمل میں دشواری

Lack of Amniotic Fluid During Pregnancy

نام مریضہ: زرینہ عمر: 27 سال

تحریک: عضلاتی اعصابی

کیس ہسٹری:

ایک شخص مطب میں آیا اور بتایا کہ اسکی اہلیہ کو بچے کی پیدائش میں دشواری ہے۔ ایلو پیتھی ادویہ دینے کے بعد مایوس ہو چکے ہیں۔ ہوسکتا ہے آپ کے علاج سے میری مشکل آسان ہوجائے۔ میں چونکہ اس دوا کے افعال واثرات سے بخوبی واقف تھا اسلیئے میں نے اللہ تعالیٰ کا نام لیکر کالی فاس 200x کی دوخوراکیں بنالیں اور اسکے ساتھ چل دیا۔ مریضہ کی تحریک عضلاتی اعصابی تھی میں نے وہاں موجود ایک عورت کو کہا کہ یہ ایک خوراک گرم پانی میں حل کر کے مریضہ کو پلادیں۔ دوا پلانے کی دیر تھی بس اللہ تعالیٰ نے کرم کر دیا۔ ایسی حالت میں یہ دوا معجزہ نماء ثابت ہوتی ہے۔ اگر وضع حمل سے تقریباً دو ماہ پہلے حفظِ ماتقدم کے طور پر کالی فاس 6x یا 12x میں صبح دوپہر شام استعمال کروائی جائے تو آپریشن کی نوبت نہیں آتی۔ بلکہ نا صرف وضع حمل میں آسانی ہوتی ہے بلکہ محافظِ حمل ثابت ہوتی ہے۔

کیس نمبر2-

وضع حمل میں معاون درد کی کمی

(Lack of amuiotic hydrostatic during labour pain)

نام مریضہ: فاخرہ بتول   عمر:28 سال

تحریک: عضلاتی اعصابی

کیس ہسٹری:

اب میں ایک اور کیس کی طرف آپکی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں جو کہ بہت ہی اہمیت کا حامل کیس ہے۔ جیسا کہ میں پہلے تحریر کر چکا ہوں کہ کالی فاس x 200 وضع حمل کیلئے اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ یہ مریضہ بھی وضع حمل کی حالت میں تھی لیکن ولادت کیلئے ابھی 10 دن باقی تھے۔ الٹرا ساؤنڈ کروانے پر پتہ چلا کہ رحم میں رطوبت کا دباؤ بہت کم ہے۔ جس کی وجہ رطوبت کی کمی ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق جنرل فلوئڈ پریشر (Amuiotic Fluid Pressure) نہ بڑھا تو بڑا آپریشن (Cesarean surgery) کرنا پڑے گا۔ مریضہ بہت پریشان تھی حالانکہ میں اسکو کالی فاس 200x دو ہفتوں سے استعمال کروا رہا تھا لیکن شائد دوسری مسکن ادویات یا اینٹی بائیوٹک (Anti biotic) کے استعمال کی وجہ فائدہ نہ ہوا۔

دراصل جنین خاص حفاظتی امور کے پیش نظر ایک جھلی Amniotic sac میں ہوتا ہے جو ایک خاص قسم کی رطوبت Fluid سے بھری ہوتی ہے۔ جب رحم میں سکڑاؤ (labor contractions) کا عمل شروع ہوتا ہے تو اس کا دباؤ اس Fluid کی وجہ سے جنین featus پر آتا ہے یہ دباؤ اس وقت تک ہوتا ہے جب تک جھلی Membrane سالم ہوتی ہے۔ یہ پریشر رطوبت کے عام دباؤ کا Oral Pressure کا جنرل فلوئڈ پریشر

Pressure General Fluid کہلاتا ہے۔ جب جھلی پھٹ جاتی ہے تو اسکے بعد یہ پریشر بھی ختم ہو جاتا ہے۔

یہ دباؤ ولادت کی تکمیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دراصل اس کیس میں ایک الجھن تو یہ تھی کہ یہ رطوبت انتہائی قلیل مقدار میں تھی جسکی وجہ سے اسکا پریشر کم تھا بلکہ نہ ہونے کے برابر تھا مگر دوسری الجھن یہ تھی کہ ولادت کے آخری مرحلہ میں جب رحم کے نیچے والے حصے کا Segment کھنچتا ہے اور تن جاتا ہے اسکی وجہ سے Chorion اپنی جگہ سے الگ ہو جاتا ہے۔ اس کے الگ ہو جانے سے یہ ہوتا ہے کہ رطوبتی تھیلی Amniotic sac نیچے کی جانب رحم کے منہ پر دباؤ ڈالتا ہے۔ اس مرحلہ میں بچے کا سر نیچے کی طرف سرک کر رحم کی گردن (Cervix) کے ساتھ لگ جاتا ہے۔ اور جو پانی سر کے آگے موجود ہوتا ہے۔ وہ کہلاتا ہے۔ اسطرح سر کے پیچھے بھی پانی موجود ہوتا ہے جو کہ Hind water کہلاتا ہے۔ یہ آگے اور پیچھے پانی کا دباؤ حقیقی معنوں میں بہت کم تھا۔

اس مریضہ میں دوسری بڑی الجھن یہ تھی کہ یہاں بھی پانی کی شدید کمی تھی جس سے OS پر پریشر کم تھا۔ کیونکہ یہ بات صاف ظاہر ہے کہ دباؤ اور درد دونوں وضع حمل میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔

میں نے اس مریضہ کو کالی فاس 12x دن میں 8 مرتبہ استعمال کرنے کو دی اور ایک خوراک کالی فاس 200 طاقت دوا دن میں ایک دفعہ مسلسل کھلاتا رہا۔ خدا کے فضل سے مریضہ کا بغیر آپریشن وضع حمل ہوا۔

کیس نمبر 3

مائیوکارڈئیل انفراکشن

Myocardial Infarction

نام مریض: عبدالجبار　　عمر: 52 سال

تحریک: عضلاتی اعصابی

کیس ہسٹری:

یہ مریض جو مذکورہ دل کے مرض Myocardial Infarction میں مبتلا تھا۔ ایسی صورت میں دل کی وریدیں اور شریانیں کولیسٹرول اور لپڈز (Lipids) کے جمع ہونے کی وجہ سے تنگ ہوئی ہوتی ہیں اور بعض اوقات ان میں دراڑیں پڑ جاتی ہیں۔ ان دراڑوں میں Fibrine Platelets جمع ہو کر خون کو لوتھڑوں Clots کی شکل میں جما دیتی ہے۔ یہ Clots یا Thrombus شریانوں کو مکمل طور پر بند کر دیتے ہیں۔ اسکے بعد خون کا کوئی لوتھڑا شریان میں تنگ ہوئی جگہ سے گزرتے وقت رکاوٹ کے سبب اسے بند کر دیتا ہے جس کی وجہ سے (دل کے اس حصے کو) جس کو یہ شریان خون سپلائی کرتی ہے خون نہ پہنچنے کی وجہ سے شدید نقصان پہنچتا ہے اور یہ حصہ اپنا کام بند کر دیتا ہے۔ جب دل کے اس حصہ کو خون نہیں پہنچتا تو یہ چھاتی میں سخت درد کا باعث بنتا ہے جو متواتر رہتا ہے۔ یہ درد عموماً صبح کے وقت شروع ہوتا ہے جبکہ مریض آرام کر رہا ہوتا ہے۔ یہ درد انجائنا کے پہلے اٹیک (Attack) کی طرح ہی ہوتا ہے مگر ہر درد پہلے درد سے زیادہ شدید ہوتا چلا جاتا ہے۔ مریض پسینے میں شرابور ہو جاتا ہے اور بہت بے چین ہو جاتا ہے۔ بار بار اپنی پوزیشن تبدیل کرتا ہے کسی ایک جگہ نہیں بیٹھ سکتا۔ کئی بار مریض کو چکر آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ بستر پر سیدھا لیٹنے سے سانس لینے میں شدید دقت محسوس ہوتی ہے۔ ایسے مریض میں دل کی

حرکات غیر ہموار ہو جاتی ہے۔ اس عارضۂ قلب کے سبب پھیپھڑوں میں پانی بھر جاتا ہے جسکی وجہ سے سانس میں دقت ہوتی ہے۔ اگر یہ معاملہ دل کے عضلات کی شریانوں میں پیدا ہو جائے تو آکسیجن کی شدید کمی واقع ہو جاتی ہے۔ جس سے دل کے عضلات آکسیجن سے محروم ہو جاتے ہیں۔ اگر اس صورت حال میں حملہ چند منٹ تک رہے تو مہلک ثابت ہوتا ہے۔ اسی کو مائیو کارڈئیل انفراکشن (Myocardial Infarction) کہتے ہیں جو کہ طب مفرد اعضاء کیمطابق عضلاتی اعصابی تحریک کا مرض ہے۔

دراصل دل کے عضلات میں سکیڑ کی وجہ سے دورانِ خون مشکل سے ہوتا ہے تو موت واقع ہو جاتی ہے۔ مذکورہ مریض کو ڈاکٹروں نے بائی پاس آپریشن کا مشورہ دیا اور ہزاروں احتیاطیں بتائیں۔

تشخیص و تجویز:

میں نے اس کیس کا بغور مطالعہ کیا تحریک عضلاتی اعصابی کیمطابق علاج شروع کیا۔ میں نے جو دوائیں تجویز کیں ان میں کالی فاس 200 اور میگنیشیا 200 کا مرکب جو کہ (غدی عضلاتی) افعال و اثرات کا حامل ہوتا ہے صبح شام ایک ایک خوراک نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔ کالی فاس 1 M ایک ہفتہ بعد ایک خوراک دی گئی اور اسکے ہمراہ جو طبی علاج کیا گیا ان میں جواہر مہرہ ایک تا دو چاول کی مقدار صبح شام ہمراہ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا دیا گیا 20 دن بعد اسکی کمزوری کافی حد تک کم ہوئی اور بڑی تبدیلی یہ آئی کہ اس مریض کو انتڑیوں میں درد کی جو تکلیف اکثر ہوا کرتی تھی ختم ہو گئی اور نہ ہی سانس میں گھٹن ہی رہی۔ پھر چالیس دن تک انہی دواؤں کو دہرایا گیا۔ صرف انکے ساتھ دواالمسک معتدل جواہر والی کے ہمراہ کشتہ قرن الایل (بارہ سنگھا) ایک رتی خوراک کا اضافہ کیا گیا۔ یہ علاج دو ماہ تک جاری رہا جس سے دل کی تمام تکالیف رفع ہو گئیں۔ اللہ کے فضل سے وہ مریض جو زندگی سے مایوس ہو چکا تھا اس علاج کی بدولت بالکل صحت مند ہو چکا ہے۔ یاد رہے دورانِ علاج

غذائیں غدی عضلاتی اور پھر غدی اعصابی تجویز کی گئیں۔ مریض کو ہدائت کی گئی کہ وہ عرصہ دو ماہ مزید طاقت کیلئے احتیاطاً غذائی علاج بھی جاری رکھے اور کالی فاس 200 اور مگنیشیا فاس200 کا مرکب صبح شام استعمال کرتا رہے۔ اور ایک خوراک روزانہ جواہر مہرہ دوالمسک معتدل جواہر والی کیساتھ جاری رکھے۔

کیس نمبر 4

ضعفِ اعصاب شدید مزمن

Neurasthenia

نام مریض: غلام رسول   عمر: 55 سال

تحریک: عضلاتی اعصابی

کیس ہسٹری:

مذکورہ مریض امریکہ، یورپ اور پاکستان کے مایہ ناز ڈاکٹرز و حکماء سے علاج کروا چکا تھا۔ اور تقریباً ہر طرف سے مایوس ہو چکا تھا۔ ضعفِ اعصاب کی وجہ سے اسکا چلنا پھرنا دشوار ہو چکا تھا۔

تشخیص و تجویز:

میں نے اسکے تمام کیس کا بغور مطالعہ کیا۔ تحریک عضلاتی اعصابی کے تحت جو علاج شروع کیا گیا وہ درج ذیل ہے۔ کالی فاس 200x صبح شام کلکیر یا فاس 200x روزانہ دی گئی۔

یاد رہے: جب پہلی مرتبہ مطب میں لایا گیا تو تین آدمی اس کو سہارا دے کر پکڑ کر لائے تھے لیکن دوا کے صرف چار دن کے استعمال سے اسکے تن بدن میں طاقت آ گئی اور وہ کسی سہارے کے بغیر مطب میں آیا۔ اسکو یہ دوا دو ماہ مسلسل استعمال کروائی گئی اور ساتھ عضلاتی غدی غذائیں تجویز کی گئیں۔

کیس نمبر 5

دماغی و عصبی فالج

Paralysis of Nervous System

نام مریض: میاں محمد اسلم   عمر: 50 سال

تحریک: اعصابی عضلاتی

کیس ہسٹری:

مذکورہ مریض کو عرصہ چار سال پہلے کو فالج کا حملہ ہوا میں نے نبض دیکھی جو کہ اعصابی عضلاتی تھی دیگر معائنہ مشاہدہ کرنے پر جو علاج تجویز کیا گیا وہ تحریر کیا جا رہا ہے۔ مریض چونکہ ذیابیطس شکری میں بھی مبتلا تھا جو علامات دیکھنے میں آئیں ان میں آنکھوں میں بھینگا پن ہو گیا جس کی وجہ سے نظر جما کر نہیں دیکھ سکتا تھا۔ چال میں لڑکھڑاہٹ تھی۔ قدم جما کر خود اپنے آپ نہیں چل سکتے تھے۔ گدی میں درد، دائیں طرف سر سے لیکر دائیں ٹانگ میں فالجی کیفیت شروع ہو گئی۔ اٹھنے پر چکر آ جاتا تھا۔

ایسی صورت حال کو ماڈرن میڈیکل سائنس میں Diplopia کہتے ہیں۔

اگر اسکے ساتھ شوگر ہو تو بڑی خطرناک صورت حال ہوتی ہے۔

تشخیص و تجویز:

میں نے انہیں کالی فاس 6x اور مگنیشیا 6x دونوں کا مرکب دن میں تین دفعہ نیم گرم پانی میں حل کر کے استعمال کروایا۔ اور ساتھ کالی فاس 200x صبح ، مگنیشیا فاس 200x رات کو ایک ایک خوراک تجویز کی گئیں۔ آپ حیران ہونگے کہ وہ صرف دو دنوں کے اندر ہی بالکل صحت یاب ہو گئے۔ حالانکہ دماغی و عصبی امراض کے ڈاکٹر واس کو عصبی فالج کے اثر میں لیجا چکے تھے۔

کیس نمبر 6

Polio:پولیو

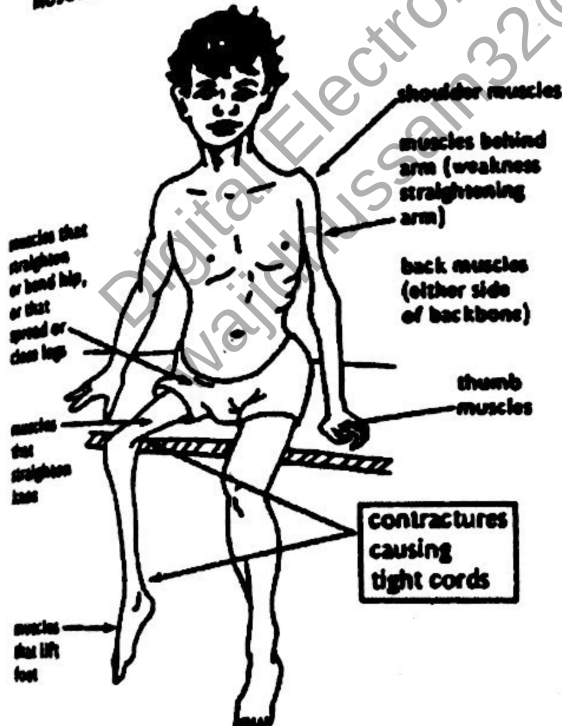
نام مریض: عرفان   عمر: 12 سال

تحریک: اعصابی عضلاتی

کیس ہسٹری:

ایک لڑکا جسے عرصہ دراز سے پولیو کا مرض ہے میرے مطب میں اٹھا کر لایا گیا۔ تشخیص وتجویز کے بعد اسکا علاج شروع کیا گیا۔ ایک ہفتہ کے علاج سے اسکی ٹانگوں میں طاقت آگئی اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کی کوشش کرنے لگا۔

تشخیص وتجویز:



اس کیلئے جو دوائیں تجویز کی گئیں ان میں کالی فاس 200 صبح ایک خوراک ، کلکیریا فاس 200 دوپہر ایک خوراک اور مکنیشیا فاس 200 رات کو ایک خوراک دی گئیں۔ اور ساتھ مالش کیلئے عضلاتی غدی روغن تجویز کیا گیا۔ غذائیں عضلاتی غدی تجویز کی گئیں۔ جن سے بے حد کامیابی ہوئی اور لڑکا صحت مند ہوگیا۔

علامات بالاعضاء

(بمطابق قانون مفرد اعضاء)

دماغ Brain:

کالی فاس دماغ واعصاب کی خاص دوا ہے۔ دماغ واعصاب کے اندر خاکستری مائل مادہ اسی سے بنتا ہے۔ اسکی کمی سے جو عوارضات پیدا ہوتے ہیں وہ زیادہ تر غدی عضلاتی تحریک کے پیدا کردہ ہوتے ہیں دماغ واعصاب میں چونکہ تسکینی حالت ہوتی ہے۔اس لئے اس نمک کے استعمال سے تمام امراض وعلامات مکمل طور پر ٹھیک ہو جاتی ہیں۔قابلِ ذکر واضح علامات میں غصہ، چڑچڑا پن، رونا چلانا، مالیخولیا، مراق، مرگی کے دورے پڑنا، دماغی وعصبی سستی، اور مسلسل دماغی کام کرنے سے تھکن واکتاہٹ، حافظہ کی کمزوری مطالعہ سے نفرت، نظر کی کمزوری، بے چینی واضطراب کی کیفیت، مغموم وپریشان رہنا، ذہنی ودماغی افسردگی، دوران سر (سر چکرانا)، ٹھنڈی آہیں بھرنا، عارضہ نسیان (بھول جانے کی عادت)

سر Head:

مطالعہ سے دردسر، زیادہ تر شورشرابے کی وجہ سے دردسر، دماغی کام کی زیادتی یا زیادہ جاگنے سے دردسر، خاص طور پر طالب علموں کا دردسر جو دن رات کی دماغی محنت کی وجہ سے ہوتا ہے کیلئے ازحد مفید ہے۔ درد شقیقہ یا پورے سر کا درد، گرمی وخشکی کی وجہ سے دردسر کی شکایت کیلئے مستعمل۔

آنکھیں Eyes:

ضعف بصر بوجہ دماغی محنت، بعض دفعہ پہچاننے میں دشواری، آنکھوں کی سوزش، جلن، پپوٹوں میں درد و تناؤ، دھند، جالا، نظر کے سامنے سیاہ دھبے نظر آئیں۔ بینائی دن بدن کمزور ہوتی چلی جائے ان تمام غدی عوارضات میں کالی فاس موثر ہے۔

کان Ears:

نظامِ عصبی میں تسکین کی وجہ سے بہرہ پن، کانوں میں زخم زرد رنگ کا بدبودار مواد خارج ہو، کانوں کی خارش، عجیب و غریب آوازیں پیدا ہوں، کم سنائی دے۔

ناک Nose:

غدی نزلہ لعاب دار جھلیوں کی سوزش، نکسیر، متعفن و بدبودار مادہ خارج ہوتا ہو، ناک سے گہری زرد سفیدی مائل رطوبت خارج ہوتی ہو۔ گرمی کا زکام اور چھینکوں کیلئے مفید ہے۔

چہرہ Face:

چہرے پر ہر وقت مردنی چھائی رہے، زرد رنگ، چہرا اترا اترا رہے، جلن خارش، درد، آنکھیں اندر کو دھنسی ہوں۔

منہ کا پکنا (قلاع فم) Oral Thrush:

منہ میں زرد، چھالے بدبو، دہن (منہ سے بدبو آنا)، ہونٹوں پر زخم، منہ سے خون، مسوڑھے اسفنج کی طرح نرم ہو جائیں۔

دانت Teeth :

دانت درد، پائیوریا، مسوڑھوں سے خون آنا، دبانے سے درد ہو۔ عصبی کمزوری کی وجہ سے دانتوں کے عوارضات۔

زبان Tongue:

زبان پر خاکستری رنگ کی تہہ محسوس ہو۔ جاگنے پر زبان خشک، زبان کا ورم اور درد۔

حلق Throat:

خناک کے بعد تکالیف، آواز بہت آہستہ نکلے، عصبی تسکین سے مریض بہت آہستہ آہستہ بولے۔ الفاظ کی صحیح سمجھ نہ آئے، فالجی کیفیات۔ حلق میں درد ہو۔

معدہ وامعاء Stomach & Intestines:

درد معدہ، سوزش معدہ، جوع الکلب (جی بھر کر کھانے کے باوجود بھوک باقی رہے) معدہ میں خالی پن کا احساس، صدمے اور پریشانی کے باعث درد معدہ، پیچش خون آلود پاخانہ سے انتہائی بدبو آئے۔ اچانک صدمہ کی خبر سنتے ہی دست لگ جائیں۔ انتہائی کمزوری ہو جائے، کانچ نکلنا، پاخانہ کی بار بار حاجت مگر پاخانہ بہت کم، بواسیر خونی، جلن خارش، خون آئے، معدہ وامعاء کے غدی عوارضات۔

مثانہ Urinary Bladder:

پیشاب کا رنگ زرد، چمکدار، بار بار حاجت، تقطیر البول، قطرہ قطرہ آنا، پیشاب کو روکنے کی صلاحیت نہ ہونا، بچوں کا بستر پر پیشاب کر دینا، قوت ماسکہ کی کمی، ذیابیطس کبدی

اعضائے تناسل مردانہ Male Sexual Organ:

ذکاوت حس، سرعت انزال، رقت منی، غدی ضعف باہ، مباشرت کے بعد بے حد کمزوری، سوزاک جس سے خون خارج ہو۔ شہوانی خیالات کی زیادتی

اعضائے تناسل زنانہ Female Sexual Organ:

رحم کی غدی سوزش، سیلان الرحم جلن دار، سوزاکی مادہ کی زیادتی (اٹھراء)، حیض کی تنگی، عسرت طمث، کثرت حیض، ماہواری دیر بعد آئے یا بہت کم مقدار میں ہو۔ بدبودار مادوں کا

اخراج ہو۔ لیکوریا بدبودار، دوران حیض ہسٹریا کے دورے پڑنا، عورتوں میں چڑچڑاپن، غصہ ہر وقت آہیں بھرنا، دوران حیض دردسر، بخار۔ اس نمک کو اگر وضع حمل سے ایک ماہ قبل شروع کر دیا جائے تو ولادت با آسانی ہوتی ہے۔

سینہ و پھیپھڑے Chest & Lungs:

غدی دمہ، چہرہ زرد، چلتے پھرتے یا سیڑھیاں چڑھتے، سانس پھولنا آواز بھاری، استسقاء صدر کھانسی کی شدت سے حجرہ اور ہوائی نالی میں جلن، سوزش کا احساس، بلغم زرد، بدبودار متعفن خارج ہو۔

ٹی بی میں بلغم زرد اور غلیظ خارج ہو، پسلیوں میں درد۔

نظام دوران خون Blood Circulatory System:

تیز دوڑنے، چلنے اور بلندی پر چڑھنے سے سانس پھولنا۔ بے چینی، غم و غصہ سے دوران خون تیز ہو جسکی وجہ سے اختلاج قلب ہو۔ صدمہ اور پریشانی کی خبر سنتے ہی دل پر اثر انداز ہو کر دل کی دھڑکن بڑھ جائے۔ ضعف قلب شدید اور ہائی بلڈ پریشر کی مخصوص دوا ہے۔

جوڑ و مفاصل Joints & Ligaments:

ٹانگوں و دیگر تمام اعضاء میں عضلاتی تحلیل کی وجہ سے کمزوری، عصبی تسکین کی وجہ سے پنڈلیوں و دیگر اعضاء میں تخدیر کا عمل (سن ہونا)، ہاتھ پاؤں سو جانا، جوڑوں کے درد جو اٹھتے اور بیٹھتے وقت محسوس ہوں، عرق النساء، جوران کے بالائی حصہ سے گھٹنے تک جاتا محسوس ہو، چھوٹے بڑے جوڑوں میں درد۔ کام کرنے یا حرکت دینے سے درد میں شدت اور آرام سے افاقہ ہو تمام اقسام کے فالج میں مفید و موثر ہے۔

بخار Fever:

غدی عضلاتی تحریک کے تمام بخاروں کی دوا ہے، بخار میں ہذیانی کیفیات، نوبتی بخار جس میں پسینہ زیادہ آئے، ٹائیفائیڈ اور سرخ بخار کیلئے مستعمل ہے

جلد Skin:

چنبل خراب جس سے بدبو آئے، چھلکے اترتے ہوں، چھپاکی، دھپڑ، خارش، صفراوی الرجی (پتی اچھلنا)، جسم میں سوئیاں چبھتی محسوس ہوں، ہاتھ پاؤں کے تلوؤں میں جلن اور خارش ایسے زخم جو خراب ہو چکے ہوں اور ان میں سے شدید بدبو آئے، چھوٹی طاقت نیند لاتی ہے اور بڑی طاقت نیند اڑا دیتی ہے۔ اس لئے رات کو کالی فاس اونچی طاقت استعمال کرنے سے احتیاط برتیں۔

کالی میور

KALI MURIATICUM (KM)

عمومی نام کالی میور (k.mur)

انگریزی نام کالی میوریٹکم (Kali Muriaticum)

مترادفات پوٹاشیم کلورائیڈ Potassium Chloride ، کالی کلوریئم Kali chloratum، کلورائیڈ آف پوٹاشیم (Chloride of Potassium)

کیمیائی فارمولا KCl

ترکیب تیاری:

جرمنی کے ایک مقام " شاس فرٹ (Stassfurt)" میں ایک دوہری قسم کا کلورائیڈ جس میں پوٹاشیم اور مگنیشیم دونوں شامل ہوتے ہیں میں بہت بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے۔اس سے پوٹاشیم کلورائیڈ کو علیحدہ کرنے کیلئے ڈبل قسم کا کلورائیڈ پانی میں حل کرنے کے بعد ٹھنڈا ہونے دیتے ہیں۔اس طرح پوٹاشیم کلورائیڈ کافی مقدار میں تہہ نشین ہو جاتا ہے اور مگنیشیم کلورائیڈ پانی میں ہی رہ جاتا ہے۔

کیمیائی طور پر پوٹاشیم کاربونیٹ یا پوٹاشیم ہائیڈ ریٹ کے محلول میں پانی ملا کر Dilute کئے ہوئے ہائیڈ روکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) کا قطرہ قطرہ کر کے شامل کیا جاتا ہے۔حتیٰ کہ مرکب کا ردعمل نہ کھاری ہوتا ہے نہ تیزابی اب اس مرکب کو آگ پر رکھ کر آہستہ آہستہ خشک کیا جاتا ہے۔

پہچان:

پوٹاشیم کلورائیڈ کئی قسم کی قلموں کی صورت میں ہوتا ہے۔ بعض مکعب نماء صورت، بعض سہ پہلو اور بعض دیگر شکلوں میں بھی ہوتا ہے۔ یہ بے رنگ سفید ہوتا ہے۔ اور اس پر ہوا کا کوئی اثر نہیں ہوتا اس کا رنگ کھانے کے نمک جیسا ہوتا ہے۔ تین گنا یا دو گنا ٹھنڈے پانی میں میں حل ہو جاتا ہے مگر الکوحل میں حل نہیں ہوتا۔

افعال و اثرات:

بائیو کیمسٹری میں اس نمک کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ یہ نمک جسم انسانی کے اعصاب و عضلات کے ریشوں اور خون میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ نمک خوردنی (نیٹرم میور) سے ملتا جلتا ہے۔ اس نمک کی کمی سے دماغ و اعصاب کی نشو نماء رک جاتی ہے۔ یہ چونکہ دماغ و اعصاب اور اسکی رطوبات میں پایا جاتا ہے جب اسکی کمی واقع ہو جائے تو یہ رطوبات خارج ہونا شروع ہو جاتی ہیں جن کی رنگت واضح طور پر سفیدی مائل ہوتی ہے۔ جب اسکی کمی پوری کر دی جاتی ہے تو یہ رطوبتیں اخراج نہیں پاتیں۔

میں نے بھی پہلے پہل اسے غدی اعصابی تصور کرتے ہوئے مریضوں کو استعمال کروایا تو خاطر خواہ کامیابی نہ ہوئی مگر جب میں نے اس پر مزید غور کیا تو پھر میں نے اس دوا کو غدی اعصابی تحاریک کے مریضوں پر استعمال کیا تو بے حد کامیابی حاصل ہوئی اور پھر آج تک غدی اعصابی امراض و علامات کیلئے انتہائی کامیاب دوا ثابت ہوئی۔ میں نے اسے عام امراض سے لیکر پیچیدہ و مزمن امراض تک انتہائی کامیاب و موثر پایا میرے نزدیک کالی میور کا حقیقی مزاج اعصابی عضلاتی کی بجائے اعصابی غدی ہے۔ چونکہ غدی اعصابی تحریک کے ہر مرض و علامت کیلئے اعلیٰ درجے کی دوا ہے۔ کالی میور کی کمی کے مریض کی زبان پر سفید سلیٹی مائل رنگ کی تہہ جمی نظر آتی ہے۔ جو کالی میور کی مسلمہ علامت ہے۔ میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے کہ اس کی کمی سے صفراوی، بلغمی مادے یا دیگر رطوبات اخراج پاتی

ہیں۔اس لئے وہی رطوبات جسمی طور پر باہر نکل کر جلد کے اوپر منجمند ہو کر کھرنڈ یا سکری کی شکل اختیار کرلیتی ہیں یہ بالکل اسی طرح ہے جس طرح کسی درخت کا لیسدار مادہ کسی شگاف سے رس کر درخت کی کھال پر نکل کر منجمد ہو جاتا ہے۔ہم اسے اپنی زبان میں درخت کا گوند کہتے ہیں س۔جسم اور سر کے بالوں کی خشکی اور سکری کوئی بیرونی چیز نہیں ہوتی بلکہ اندرونی رطوبات کی ہی دوسری صورت ہوتی ہے۔

اگر آپ انکا مکمل علاج کرنا چاہتے ہیں تو پھر کالی میور کو یاد رکھیں۔یہ جسم سے خارج ہونے والی دیگر رطوبتوں کے اخراج پانے اور چھلکے یا کھرنڈ بن جانے والی ہر علامت ومرض کی اعلیٰ دوا ہے۔

کیس نمبر 1-

گلے کی خرابی

Throat Infection

نام مریض: محمد منشاء شاہد، عمر: 45 سال

تحریک: غدی عضلاتی

قاری صاحب میرے پاس اسی تکلیف میں دو چار تشریف لائے۔ان کو عرصہ دراز سے گلے کی خرابی کی شکائت تھی۔اسی وجہ سے وہ قراءت کرنے سے عاجز تھے گلا ہر وقت متورم رہتا تھا۔میں نے کالی میور 6x فیرم فاس 6x ملا کر دن میں تین بار ایک ماہ استعمال کروائیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس دوا کی بدولت قاری صاحب حسب سابق اپنی سریلی آواز سے قراءت فرماتے ہیں اور دعائیں دیتے ہیں۔

علامات بالاعضاء

(بمطابق قانون مفرد اعضاء)

دماغ و اعصاب Nervous System:

سر درد جسکا اختتام قے پر ہو۔ سر میں خشکی اور سکری خارش، چھلکے جھڑیں۔ آنکھوں سے سفید رطوبت خارج ہو۔ آنکھوں کی پتلی پر خارش ہو کر کرے اور پلکوں میں خارش ہو۔ آنکھوں کی دیگر تکالیف جن میں زرد سفیدی مائل رطوبت خارج ہو۔ ورم دماغ کی اعلیٰ دوا کانوں سے زرد سفید گاڑھی رطوبت کا اخراج درد کان اور کانوں کے اندر ورم میں بھروسہ کی دوا ہے۔ دائمی نزلہ سفید گاڑھی رطملا کر دن میں تین چار دفعہ استعمال کروائیں۔ انشا اللہ چند روز میں مکمل شفاء ہوگی۔

ناک Nose:

نکسیر کا علاج کرنے کیلئے کالی میور 6x کے ہمراہ فیرم فاس 6x ملا کر مذکورہ طریقہ سے مرض کی شدت کی مناسبت سے استعمال کروائیں۔ انشا اللہ چند روز کے مسلسل علاج سے نکسیر کا ہمیشہ کیلئے خاتمہ ہوگا۔

منہ Mouth:

منہ کے چھالوں کی مسلمہ دوا ہے نصف ٹی سپون دوا پانی کے ایک گلاس میں حل کر کے غرارے کروائیں اور خوردنی طور پر دن میں تین چار دفعہ استعمال کرائیں۔ ایک دو دن میں منہ کے چھالے ختم ہونگے۔ ایک عورت جو کہ قلاع فم کی پرانی مریضہ تھی بقول اسکے عرصہ دس

سال سے اس عارضہ میں مبتلا تھی۔ مروجہ علاج سے وقتی طور پر ٹھیک ہو جاتی مگر مکمل طور پر کبھی بھی تندرست نہ ہوئی میں نے کالی میور 3x میں پانی میں حل کر کے دن میں تین چار مرتبہ غرارے کروانے اور کھلانے کیلئے 6x طاقت میں دی صرف 15 دن کے علاج سے فلاع فم کی پرانی مریضہ آج تک تندرست ہے میں نے اس مرض کے نا جانے کتنے ہی مریضوں کا اس دوا سے مکمل علاج کیا ہے۔

حلق Throat:

کالی میور کو حلق اور گلے کے امراض کی مخصوص مجرب دوا قرار دیا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ گلے اور حلق کے امراض میں اسکا کوئی ثانی نہیں ہے۔ پہلی ہی خوراک سے فی الفور اثر ہوتا ہے۔ گلے کے غدد اسقدر پھول جائیں کہ سانس لینا محال ہو تو کالی میور 6x+ فیرم فاس 6x ملا کر مذکورہ طریقہ سے کالی میور 3x کے غرارے کرائیں۔ آواز کے بند ہو جانے یا بھر آجانے یا بیٹھ جانے کی اکثر شکایت ہوتی ہے۔ کئی مقررین نعت خواں، گلوکار اور قراء حضرات اس عارضہ کی وجہ سے بے حد نادم اور پریشان رہتے ہیں۔ ان کیلئے دونوں دواؤں کا مرکب بے مثال تحفہ ہے۔ مذکورہ طریقے سے استعمال کروائیں۔

پھیپھڑے Lungs:

آواز بیٹھے، دم کشی، جو معدے کی خرابی کی وجہ سے ہو ایسی کھانسی جس میں بلغم بمشکل تھوڑا گاڑھا لیس دار چپکنے والا خارج ہو شدید کھانسی کا دورہ ہوتا ہے۔ دم کشی کی حالت میں جس میں حلق بھی متورم ہو آلات تنفس کے ورموں کا دوسرا درجہ جب بلغم گاڑھا لیس دار دودھیا ہو یا کبھی کبھار خون آئے۔ تپ دِق کی کھانسی، بخار پسلیوں میں درد، سانس لینے میں دقت ہو۔ بھروسہ سے استعمال کروائیں

شکم و جگر و غدود:

پیٹ میں ورم، درد ریاح، ورم جگر (ہیپا ٹائٹس) کی وجہ سے جگر کے مقام پر دائیں

کندھے کے نیچے درد جگر کے افعال میں خرابی۔ یرقان زبان پر سفید تہہ، بھوک کی کمی، پیچش، مروڑ اور لیسدار پاخانوں کے ساتھ خون وجلن کی موثر دوا ہے۔ ہیپاٹائٹس میں میرا معمول ہے کہ میں مریضوں کو جنہیں جگر کے مقام پر درد ہو کالی میور 6x دن میں تین بار استعمال کرواتا ہوں۔ جس سے اللہ کے فضل وکرم سے ہمیشہ زبردست کامیابی ملتی ہے۔ جب درد ختم ہو جائے تو پھر کالی میور 30x دن میں تین بار مسلسل دی جاتی ہے جس سے جگر مکمل طور پر نارمل ہو جاتا ہے۔ اور اپنے افعال صحیح طور پر انجام دیتا ہے۔ اپنی مروجہ دوسری دواؤں کے ہمراہ اگر کالی میور کو شامل کیا جائے تو نہ صرف جگر کی کارکردگی نارمل ہو گی بلکہ ورم کی وجہ سے پیٹ کی استسقائی حالت بھی درست ہو جائے گی۔

قلب Heart :

جب قلب کی جھلی (حجاب القلب) پر ورم آگیا ہو ورم کو تحلیل کر کے صحت مند کر دیتی ہے۔ دم کشی اور سانس پھولنے میں بے حد مفید ہے۔ خون کی نالیوں میں ورمی کیفیات کی وجہ سے دھڑکن درد دل خون کی نالیوں کا تحلیل ہونا، خون کی نالیوں میں خون کا جمنا یا اجتماع خون کیلئے مفید ہے۔ فیرم فاس 6x اور کالی میور 6x کا مرکب نسخہ ہے۔

گردہ ومثانہ:

گردوں کے امراض میں اس وقت نہایت سود مند ہوتی ہے جب گردے خراب ہو کر اپنے افعال میں ناکارہ ہونا شروع ہوں۔ اور تباہ کن عمل ہو رہا ہو۔ گردوں کی ساخت نارمل کر کے انہیں تقویت بخشتی ہے اور گردوں کے تباہ کن فعل کو درست کرتی ہے ورم گردہ کی لاثانی دوا ہے۔ ایسی حالتوں میں میں نے کالی میور سے بڑھ کر کسی دوا کو نہیں پایا۔

معدہ وامعاء :Stomach & Intestines:

اس دوا کے جادوئی اثرات کا بچشم خود نظارہ کریں اپینڈکس (ورم زائد اعور) کے مریضوں کو اگر 15,15 منٹ کے وقفہ وقفہ سے کالی میور 6x استعمال کروانے سے آپریشن

سے نجات مل جاتی ہے۔

اعضائے تناسل مردانہ Male Sexual Organ:

ایسے ورم جن میں پیپ نہ پڑی ہو، درد اور جلن ہوتی ہے ان کو پکانے اور مندمل کرنے کیلئے بہترین دوا ہے اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کروائیں۔ کالی میور سوزاک کیلئے مستعمل ہے۔ اس مقصد کیلئے کالی میور 12x اور فیرم فاس 30x برابر ملا کر دن میں تین بار کھلائیں سوزاک کی تمام علامات ختم ہونگی۔ سوزاک کے دب جانے سے خصیوں پر ورم آ جاتا ہے اور اس کیلئے مفید ثابت ہوتی ہے یہ دوا پیشاب آور بھی ہے اسلئے مثانے کی گرمی اور حدت کو زائل کرکے۔ جریان جیسی شکائت کو رفع کرتی ہے۔ جس میں سفید دودھیا گاڑھی رطوبت کا اخراج ہو۔ مرض جریان میں کالی میور 6x، نیٹرم میور 6x، کلکیر یا فاس 6x ہم وزن ملا کر مرکب تیار کریں۔ دن میں تین بار استعمال کروائیں۔

اعضائے تناسل زنانہ Female Sexual Organs:

زنانہ امراض کا حیض کی بے قاعدگی، خون کا رنگ سیاہی مائل گاڑھا منجمد سیلان الرحم زرد سفیدی مائل گاڑھا چپکنے والا، پستانوں میں گلٹیاں جو نرم ہوں اور دبانے سے درد کریں۔ عفونتی بخاروں میں نہایت عجیب الاثر دوا ہے۔ پستانوں کے ورم میں میرا معمول یہ ہے کہ کالی میور 3x نیٹرم میور 3x کھانے اور لگانے کے لیے دیتا ہوں

جوڑ و مفاصل Joints & Ligaments:

جوڑوں کے دردوں میں ایسے درد جو حرکت اور حرارت سے شدت اختیار کریں بے حد سود مند دوا ہے جوڑوں کے ورم اور عرق النساء بائیں طرف کیلئے از حد مفید ہے۔ لکھنے وقت انگلیاں اکڑ جاتی ہوں پیروں اور ٹانگوں کے پرانے ورم کیلئے مفید ہے۔

بخار: Fever:

بخاروں میں ٹائیفائیڈ خسرہ اور پیرا ٹائیفائیڈ میں بے حد فائدہ بخش دوا ہے۔ انکا

حالت میں اسے فیرم فاس کے ساتھ ملا کر کھلائیں

جلد Skin:

چہرے کے کیل جن میں سفید زردی مائل گاڑھی رطوبت یا پیپ ہو اور جہاں لگے چپک جائے۔ یا پھر ان پر خشک آٹے کی طرح دانے یا چھلکے بن جائیں۔

مرہم بنانے کیلئے:

سر میں خشکی اور سکری کیلئے مفید ہے چہرے کیلئے 100 گرام ویزلین سادہ میں 25 قطرے لیکوئڈ کالی میور 3x یا 1x ملا کر مرہم تیار کرلیں۔ بطریق معروف چہرے پر لگائیں۔ اور خوردنی طور پر بھی کالی میور 6x اور فیرم فاس 6x ملائیں۔

فوائد:

چہرہ صاف اور پھنسیوں اور کیلوں سے پاک ہوگا۔ سر کی خشکی اور سکری کیلئے آزمودہ روغن اسطرح بنائیں کہ روغن کنجد 100 ملی لیٹر میں 25 قطرے کالی میور 1x یا 3x کے ڈالیں اور حل کر کے رکھیں بس تیار ہے۔ بوقت ضرورت سر پر لگائیں اگر دوائی پاؤڈر میں ہو تو ایک بڑا چمچ کھانے والا 100 ملی لیٹر تیل مین حل کرلیں آزمودہ مجرب نسخہ ہے۔ یہ تیل جوڑوں کے مذکورہ دردوں میں بھی بے حد مفید ہے۔ مالش کروائیں آگ سے جھلسنے اور جل جانے کیلئے کالی میور سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں ہے ہاتھ یا پاؤں جل جائیں تو فی الفور کالی میور 3x کا محلول روئی سے تر کر کے لگایا جاتا ہے تو نہ جلن ہی ہوتی ہے اور نہ آبلہ بنتا ہے۔ ایسے لگتا ہے جیسے عضو جلا ہی نہ ہو۔ اس مقصد کیلئے اس دوا کو ضرور یاد رکھیں اگر اس مرکب کی مرہم بنالی جائے تو سونے پر سہاگے کا کام دیتی ہے۔ پہلے کالی میور 3x اور فیرم فاس ملا کر پانی میں محلول بنا کر مقام ماؤف پر لگائیں 10 سے 15 منٹ تک تر رکھیں بعد میں ان کی مذکورہ طریقے پر بنائی گئی مرہم لگائیں۔

کالی سلف

KALI SULPHURICUM (KS)

عمومی نام سلفیٹ آف پوٹاش۔کالی سلف

انگریزی نام KALI SULPHURICUM

مترادفات پوٹاشیم سلفیٹ، کالی سلفاس، پوٹاشی سلفاس، پوٹاسیائی سلفاس

کیمیائی فارمولا K2SO4

ترکیب وتیاری وذرائع حصول:

یہ نمک بھی قدرتی طور پر سوئیوں کی شکل وصورت میں ہوتا ہے۔بعض آتش فشاں پہاڑوں کے لاوے میں ہوتا ہے۔کیمیائی طور پر بھی تیار کیا جاتا ہے۔بے رنگ سخت شش پہلوسوئی جیسی قلموں کی شکل ملتی ہے ذائقہ ناگوار قدرے کڑوا۔

حل پذیری:

یہ ایک حصہ 10 حصے سرد پانی میں اور ایک حصہ 4 حصہ کھولتے پانی میں حل ہوتی ہے۔
ذائقہ کے لحاظ سے ناگوار قدرے نمکین ہوتا ہے۔موجد بائیوکیمسٹری آنجہانی سوشلر کے مطابق یہ نمک بیرونی جلد اور جلد کی اندرونی بلغمی جھلیوں کے بالائی پرت کی بیماریوں میں زیادہ تر کام آتا ہے۔اس نمک کی کمی سے زبان پر زرد رنگ کی چکنی تہہ جم جاتی ہے بیرونی جلد یا بلغمی جھلی سے زرد یا سبزی مائل رطوبت رستی ہے۔جسم میں سلفیٹ اور آکسائیڈ آف آئرن آکسیجن پہنچانے میں مدد دیتے ہیں۔اگر سلفیٹ یا آئرن آکسائیڈ بالترتیب کی

مردہ ارضی مادہ سے ملتے ہیں تو آکسیجن نکالتے ہیں۔اسطرح سلفیٹ آف آئرن بن جاتا ہے۔جو بیرونی ہوا کے اثر سے دوبارہ سلفیورک ایسڈ اور آئرن آکسائیڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔اسطرح جسم کو آکسیجن کی خوراک مہیا کرتے رہتے ہیں۔تمام سلفیٹس میں کالی سلف نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔کیونکہ یہ کیسوں، ریشوں کی درمیانی رطوبتوں، اعصاب، عضلات بلغمی جھلی کے بالائی پردے اور خون کے ذرات میں پایا جاتا ہے۔

افعال واثرات:

اسکی کمی بھی غدی اعصابی مریضوں میں دیکھنے کو ملتی ہے۔اکثر غدی اعصابی مریضوں میں کالی سلف کی بے حد کمی ہوتی ہے۔اس کمی سے جو عوارضات نمودار ہوتے ہیں وہ خاص طور پر غدی اعصابی تحریک میں ہی ہوا کرتے ہیں۔جب میں نے اس بات کا بغور مشاہدہ کیا تو میں نے غدی عضلاتی تحریکوں کے مریضوں کو کالی سلف مختلف طاقتوں میں کھلانا شروع کیا۔جن سے نتائج حوصلہ افزاء سامنے آئے۔مثلاً سب سے پہلے ایک مریض جس کی تحریک غدی اعصابی تھی اکثر نزلے کیرے کا شکار رہتا تھا۔جسے آپ دائمی نزلہ کہہ سکتے ہیں۔گاڑھے زرد رنگ کا بھی اور کبھی پتلا کبھی گاڑھا سبزی مائل حلق اور ناک کے راستے سے اخراج ہوتا رہتا تھا۔ہم سے پہلے بھی بے شمار حکیموں اور ڈاکٹروں سے علاج کرواتا رہا مگر اسے کسی قسم کا افاقہ نہ ہوا ہم نے بھی پہلے پہل اپنے معمول کیمطابق فارما کوپیا کی مختلف ادویہ اور بعض غذائیں کھلائیں مگر افاقہ کی کوئی صورت دکھائی نہ دی۔تو میں نے کلکیر یا سلف جسکا پہلے ذکر ہو چکا ہے کھلائی جو اعصابی غدی ہے مگر کوئی خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا۔پھر میں نے کالی سلف 12x صبح دوپہر شام استعمال کروائی تو یقین کریں پہلے ہی دن غیر طبعی علامات رفع ہو گئیں۔اور پھر میں نے صرف واحد کالی سلف ہی دو تین ہفتہ استعمال کروائی اور روزانہ ایک خوراک کالی سلف 200x کی دیتا رہا۔اللہ کے فضل وکرم سے مریض مکمل صحت یاب ہو گیا۔اور الحمد اللہ آج تک ٹھیک ہے۔آخر پر میں نے جن بیماریوں کیلئے اسے بے حد یقینی

طور پر موثر پایا ہے تحریر کر رہا ہوں یعنی کہ اسکے مزاج کے متعلق اب کسی کو شک وشبہ کی گنجائش نہ ہے کہ یہ نمک اعصابی غدی ہے۔ میں نے اللہ کے فضل وکرم سے اس ایک ادنیٰ سے دوا سے بے شمار پیچیدہ لاعلاج امراض کا علاج کیا ہے۔ اور بفضلِ تعالیٰ مزید تجربات جاری ہیں۔

آپ تمام دوستوں سے بھی گزراش ہے کہ آپ ان دواؤں کو آزمائیں کیونکہ یہ دوائیں بالکل بے ضرر ہیں۔ اور میرے نزدیک دواؤں کو بے ضرر ہی ہونا چاہیے۔ ایلوپیتھی کی فوری الاثر جادوئی دوائیں جہاں مریضوں کیلئے وقتی تسکین کا باعث بنتی ہیں وہاں ان کو اپنے شکنجے میں جکڑ لیتی ہیں۔ اور پھر مریض ان سے چھٹکارہ حاصل کرنا بھی چاہے تو نہیں کر سکتا۔ یہ دوائیں پھر مریض کی ضرورت بن کر رہ جاتی ہیں۔ مگر یہ بے ضرر دوائیں جہاں فوری الاثر ہوتی ہیں وہاں پر مریض کی ضرورت بھی نہیں بنتی اور نہ ہی مضر اثرات کی حامل ہوتی ہیں۔

یہ صفراوی پھوڑے پھنسیوں، کیل مہاسوں اور صفراوی جلدی امراض کیلئے بے مثال دوا ہے۔

علامات بالا اعضاء

(بمطابق قانون مفرد اعضاء)

سر Head:

بالوں کا جھڑنا، گنجا پن، غدی درد سر جو گرمی یا گرم ماحول میں شدت اختیار کرے اور ٹھنڈک، غسل یا وضو کرنے سے کم ہو جائے۔ سر کی صفراوی پھنسیاں جن سے زرد رنگ کی پیپ خارج ہوتی ہو کیلئے خاص دوا ہے۔

آنکھیں Eyes:

آشوب چشم، دھند، جالا آنکھوں سے زرد رنگ کا گید خارج ہوتا ہوتا ہو یا پھر کبھی سبزی مائل زرد کبھی رقیق زرد مواد کیلئے مفید و موثر ہیں

کان Ears:

کانوں سے زرد رقیق مادے کیلئے موثر، کانوں کے درد غدی نزلہ رقیق جو حلق میں حلق میں گرنے سے سوزش ہو اس دوا کے محلول سے کانوں کو دھونے سے سوزش و درد وغیرہ ٹھیک ہو جاتی۔

ناک Nose:

غدی نزلہ بنا ہو یا پرانا دونوں صورتوں میں یہ دوا بے حد مفید ہے ناک کی بندش مریض منہ سے سانس لینے پر مجبور ہو فیرم فاس کے ساتھ ملا کر بخار اور نزلہ کی ابتدائی حالت میں بے حد مفید ہے بخار کو پسینہ لا کر اتار دیتی ہے ایسی صورت میں بے حد مفید جب

خوشبودار اور بد بو کا احساس نہ ہو۔

چہرہ Face:

چہرے کا عصبی درد جو جگہ تبدیل کریں ہونٹ خشک ہوں جن سے چھلکے اتریں یا خراب ہوں ہونٹوں کے زخم درد ہوں اور منہ سے بد بو آئے منہ کا ذائقہ چرپرا اور خراب ہو جائے۔

دانت Teeth:

دانت درد جو گرمی یا گرم چیزوں سے بڑھے اور ٹھنڈی چیزوں سے افاقہ ہو۔

زبان Tongue

زبان پر زرد رنگ کی تہہ جمی ہو۔

معدہ وامعاء: Stomach&Intestine

معدے اور غذا کی نالی میں جلن معدہ میں وزنی چیز جیسا دباؤ گرم چیزوں سے نفرت، پیاس ندارت، بدہضمی، بوجھل پن بھوک کی کمی، پیٹ میں ریح کا دباؤ، اخراج سے افاقہ ہو جگر کے عوارضات جگر کا بڑھ جانا کھانے کے بعد نفخ، زرد رنگ کے دست آئیں، کبھی قبض ہو۔ قولنجی درد جو سرد گرم ہونے کے باعث پاخانہ سے گندھک جیسی بد بو آئے۔

سینہ و پھیپھڑے Chest&Longes:

ہوائی نالیوں کا ورم، کھانسی بلغم زرد، سبزی مائل، غدی دمہ، ضیق النفس صفراوی، گرمی سے تکلیف، ہوا میں آرام بلغم بعض دفع ربڑ کی طرح منجمد ہو نکلنے کی بجائے واپس چلا جائے،

مثانہ Urinary Bladder:

گردہ و مثانہ کی عضلاتی کمزوری، پیشاب کی حاجت رات کو زیادہ محسوس ہو سوزاک جس سے زردی مائل سبز غلیظ پیپ خارج ہو۔ سوزاک کے دب جانے سے فوطوں پر ورم، پیشاب کی رنگت زرد، تھوڑا تھوڑا بار بار حاجت۔

اعضائے تناسل مردانہ Male Sexual Organs:

عضلاتی تحلیل کے باعث غدی ضعفِ باہ، کمیء انتشار، عضوِ مخصوص کا ڈھیلا پن، جذبہءِ شہوانی کی کمی، خصیوں کی سختی، خصیوں پر خارش، سوزاک، ورم حشفہ، جلن، درد

اعضائے تناسل زنانہ Female Sexual Orgones:

سوزاکی مادہ کی وجہ سے اندامِ نہانی میں جلن، خارش، سیلان الرحم، زرد سوزش ناک پتلا حیض میں تنگی یا پھر زیادتی، درد کمر، پیڑو اور ٹانگوں میں درد۔

جوڑومفاصل Joints & Ligaments:

جوڑوں میں درد، درد کمر، پنڈلیوں میں درد ایسے درد جو گرمی یا حرکت کرنے سے بڑھیں۔ اور ٹھنڈک سے آرام کرنے یا کھلے ماحول میں افاقہ محسوس ہو (صفراوی وجع المفاصل)

بخار Fever:

صفراوی بخاروں میں پسینہ لاکر بخار کو اتار دیتی ہے۔ فیرم فاس کی معاونت سے پیرا سٹامول کی طرح کام کرتی ہے۔

جلد Skin:

ایسے پھوڑے یا زخم جن سے زرد رنگ کا رقیق مواد رستا ہو، کھجلی خارش، چھلکے اتریں، جلن دار پھنسیاں، خارش، خشک و تر پسینہ نہ آئے، دھپڑ، سرخ بخار، خسرہ، ناخن نہ بڑھیں۔

میں یہاں استاد صابر ملتانی کی سوزش سے متعلق تحریر گوش گزار کرنا چاہوں گا۔ پھر اس دوا کے افعال و اثرات صحیح طور پر واضح ہونگے۔ صابر ملتانیؒ صاحب اپنی کتاب سوزش و اورام میں رقمطراز ہیں کہ " جس مقام پر سوزش ہوتی ہے وہاں جلنے کا عمل شروع ہوتا ہے۔ اور جلنے کے عمل میں آکسیجن معاون ثابت ہوتی ہے اور اسکے نتیجے میں کاربن ڈائی آکسائیڈ

پیدا ہوتی ہے اگر سوزش خفیف ہو تو یہ صرف اعصاب تک رہتی ہے"۔ اسلئے کہ جسم کے باہر والے استر یا حصے اعصاب سے بنتے ہیں۔ اسلئے جلنے کے عمل سے وہاں پر رطوبت آ جاتی ہیں۔ یہ رطوبات لمف کہلاتی ہیں۔

اور یہ رطوبات غشائے مخاطی سے آتی ہیں جس کے ساتھ ساتھ اسطرف خون کا دباؤ بھی بڑھ جاتا ہے اور رطوبت میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ سوزش ختم ہو جاتی ہے۔ پھر وہ رطوبات رک جاتی ہیں۔ یہ صورت اس وقت عمل میں آتی ہے جب سوزش کیساتھ زخم آ جائے اور اگر سوزش کے ساتھ جلد پر زخم نہ ہو تو وہاں پھر چھالے یا دانے یا آبلے پیدا ہو جاتے ہیں اور ان میں وہی رطوبت ہوتی ہے جسے ہم لمف کہتے ہیں۔ یہی لمف یا رطوبت سوزش کو رفع کرنے کی کوشش کرتی ہے اور جب تک چھالے یا آبلے رہتے ہیں یہ سوزش بھی رہتی ہے۔ اسلئے بعض اوقات خون میں ایسے سوزشی مادے پیدا ہو جاتے ہیں جن سے اعصاب میں مستقل یا چھالے یا دانے نکلتے رہتے ہیں۔ یہ چھالے اکثر سفیدی مائل ہوتے ہیں یا کبھی ہلکے زردی مائل یا پھر کبھی ان میں سرخی کی زیادتی ہوتی ہے۔ کیمیاوی طور پر لمفادی رطوبت کھاری ہوتی ہے اور اندرونی طور پر جو مادہ سوزش پیدا کرتا ہے وہ آتشکی مادہ ہوتا ہے۔ چاہے وہ شدید ہو یا خفیف۔

سوزش کی اس شرح سے ہمیں اس بات کا پتہ چلا کہ:۔

1- آکسیجن کا پہنچنا۔

2- آکسیجن سے جلنے کا عمل اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کا پیدا ہونا۔

3- رطوبت کا پیدا ہونا، کسی بھی سوزش کے دوران یہ تین مراحل ہیں۔

ہمیں یہ تو علم ہے کہ انسانی جسم مختلف خلیات سے ملکر بنا ہے خلیے بنتے رہتے ہیں اپنی قوت کیلئے غذاء حاصل کرتے رہتے ہیں اور جب یہ بیکار ہو جاتے ہیں تو انکو وجود سے خارج ہونا پڑتا ہے اگر ان میں سے کوئی سا عمل رک جائے تو وجود انسانی ابتری کا شکار ہو جاتا ہے۔ جیسے خلیوں کے بننے کا عمل کمزور ہو جائے یا خلیے اپنی غذاء حاصل نہ کر سکیں اور اپنی بقا کو

بیٹھیں یا بیکار خلیے تباہ ہو کر ہمارے وجود سے خارج نہ ہوں ایسی صورت میں اس مقام پر کینسر پیدا ہو جائے گا۔

اللہ تعالیٰ نے جسم انسانی میں یہ نظام قائم کر دیا ہے کہ عضلات خون کو ہر خلیے تک پہنچاتے ہیں اور خون میں فولاد ہوتا ہے اور فولاد آکسیجن کو اپنے ہمراہ خلیوں تک لے جاتا ہے جس کے باعث خلیے اپنی خوراک حاصل کرتے ہیں اور اسکے بعد خون میں گندھک کے عمل سے آکسیجن سے جلنے کا عمل شروع ہو جاتا اور جلنے کے عمل سے بے کار خلیے تباہ ہو جاتے ہیں اسکے بعد لمفادی رطوبات ان مردہ خلیوں کو اپنے ساتھ بہا کر لے جاتی ہیں۔ ان رطوبات میں کیمیادی عمل پوٹاشیم کے ذریعے ہوتا ہے۔ اسکے بعد ان رطوبات کو غدد جاذبہ جذب کر کے وجود سے باہر پھینک دیتے ہیں اور غدد جاذبہ میں یہ عمل کیلشیم کے ذریعے ہوتا ہے۔

استادِ محترم کی اس تحریر سے خون کے کیمیائی نظام کو آپ بخوبی سمجھ گئے ہونگے۔ اس نظام میں جہاں کہیں بھی خرابی یا بگاڑ کی صورت پیدا ہوتی ہے وہاں مرض جنم لیتا ہے۔ جیسے خلیوں کو آکسیجن کی مقدار کم ملے تو ایسی صورت میں عضلات میں تحریک کم ہو جاتی ہے۔ اگر عضلات میں تحریک پیدا کر دی جائے تو خلیے میں آکسیجن کے پہنچنے کا نظام درست ہو جاتا ہے۔

اسی طرح آکسیجن سے جلنے کا عمل نہ ہو تو بیکار خلیوں کو تباہ نہیں کیا جا سکتا جس کے باعث وہ ایک جگہ جمع ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور کینسر پیدا ہو گا تو اسلیئے ضروری ہے کہ غدد کے نظام کو تحریک دی جائے یہ غیر طبعی حالت درست ہو جائے گی۔ اور اگر اسی طرح رطوبات کم پیدا ہوں تو یہ مردہ خلیے وجود سے خارج نہیں ہوتے لہٰذا اسلیئے ضروری ہوگا کہ اعصاب کو تحریک دی جائے جسکے نتیجے میں لمفادی رطوبتیں پیدا ہونگی اور مردہ خلیوں کو اپنے ساتھ بہا لے جائیں گی۔ اس طرح غدد جاذبہ کا نظام (Function) خراب ہو جائے تو یہ گندی رطوبتیں جذب ہو کر وجود سے خارج نہیں ہونگی۔ ایسی صورت میں ہمیں چاہیئے کہ الحاقی مادوں کو تحریک دیں۔

بائیو کیمک کی تمام تر دوائیں اعصاب، عضلات، غدد کو تحریک دینے کیلئے مفید و موثر ثابت ہو رہی ہیں۔ میں نے اسکی تمام دوائیں مطب میں آنے والے مزمن اور حاد مریضوں کو موقع اور مزاج کے مطابق استعمال کر کے دیکھ لی ہیں جن کے بے شمار فوائد حاصل ہو رہے ہیں۔ اگر انہیں موقع کی مناسبت اور مزاج کو ملحوظ خاطر رکھ کر استعمال کروایا جائے تو مکمل فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

ایسے ایسے مجربات ترتیب دیے گئے ہیں جو نئے و پرانے پیچیدہ اور لاعلاج امراض کیلئے باعث شفاء ہونگے۔ آپ تمام اہل فن حضرات سے اپیل ہے کہ آپ جو بھی نسخہ جات اس کتاب میں پڑھیں انہیں ضرور آزمائیں۔ تا کہ آپ بھی ان کی تائید کر سکیں۔ اس سے پہلے جن اطباء حضرات نے میرے ترتیب دیے ہوئے نسخہ جات استعمال کئے ہیں وہ انکے مفید و موثر ہونے یا نہ ہونے کی نشاندہی ضرور کریں۔ یہ ایک سلسلہ ہے جو انشاءاللہ جاری وساری رہے گا۔ یہ صرف بائیو کیمک ریسرچ تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ جڑی بوٹیوں پر بھی تحقیقات جاری ہیں۔

کلکیر یافاس

CALCAREA PHOSPHORICA (CP)

عمومی نام فاسفیٹ آف لائم(Phosphate of Lime)

انگریزی نام کلکیر یافاسفوریکا (Calcarea Phosphorica)

مترادفات کیلشیم فاسفیٹ(Calcium Phosphate)

پریسیپیٹڈ فاسفیٹ آف کیلشیم (Precipitated Phosphate of Calcium)

کیلکس فاسفاس(Calcis Phosphas)،

کیلسی فاسفاس پریسپٹاٹا(Calcii Phosphas Precipitata)

کیمیائی فارمولا Ca3 (P04)2

ترکیب تیاری:

سب سے پہلے ڈاکٹر ہیرنگ نے اس کی تیاری کیلئے خالص چونے میں چونے کے دیگر فاسفیٹ یوں ملائے کہ پانی ملا ہوا(Dilute) فارسفورک ایسڈ قطرہ قطرہ کر کے اس وقت تک چونے کے پانی میں ڈالا گیا حتیٰ کہ سفید رنگ کے اجزاء الگ ظاہر ہوگئے۔ان اجزاء کو آب مقطر سے دھو کر بھاپ پر Water Bath خشک کرلیا گیا اسطرح ایک تیسری چیز کلکیر یافاس حاصل ہوئی۔

افعال واثرات:

کیلشیم اور فاسفورس کا مرکب ہے اس نمک کے بغیر کوئی ہڈی نہیں بن سکتی یہ ہڈیوں کی

ساخت میں البیومن سے سیمنٹ کا کام لیتا ہے۔ جسم کی نشوونما کیلئے یہ نمک بنیادی اہمیت کا حامل ہے، الحاقی مادوں، ہڈیوں، دانتوں، تھوک، ہاضمہ کی رطوبتوں میں بکثرت پایا جاتا ہے، ایامِ طفلی کی نایاب دوا ہے۔ رطوبتِ معدی میں شامل ہونے کی وجہ سے غذا کو ہضم کرنے اور اسے جزوِ بدن بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ عام علامات میں (قلت الدم) خون کی کمی (Anemia) امراضِ دندان اور لاغر و کمزور کر دینے والے امراض کیلئے قوت بخش دوا ہے۔ بچوں کی ناقص نشوونماء یا بڑھوتری کا عمل رک جانا اور ریڑھ کی ہڈی و حرام مغز کے دیگر عوارضات کیلئے بھروسہ کی دوا ہے۔

قانون مفرد اعضاء کیمطابق یہ نمک عضلاتی اعصابی مزاج کا حامل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ خلط بلغم کو رنگت دے کر سرخ ذرات RBC کا اضافہ کرتا ہے اسی لئے یہ کمیٔ خون کی لاجواب دوا ہے۔

عضلاتی بافتوں (Muscular tissues) میں اسکا ہونا نہائت ضروری ہے یہ نئے ریشوں کی افزائش کرتا ہے اور انہیں مضبوط اور طاقتور بناتا ہے اگر کلکیر یا فاس خون میں کم ہو جائے یا نہ رہے تو خون کبھی منجمد نہیں ہو سکتا خون میں جمنے کی صلاحیت اسی کی مرہونِ منت ہے۔ یہ نمک جسم میں کیلشیم کی کمی کو پورا کرنے کیلئے از حد ضروری ہے اسی لئے ہڈیوں کی بے شمار بیماریوں کیلئے کلکیر یا فاس سے بڑھ کر کوئی اور دوا ہو ہی نہیں سکتی۔

ہڈیوں کا ٹیڑھا ہونا، بدوضع ہونا، اندر یا باہر کی طرف مڑ جانا، مہروں کی تکالیف، ہڈیوں میں ٹوٹ پھوٹ کا عمل جاری ہو جانا وغیرہ۔ بچے دانت دیر سے نکالیں یہ دانت نکالنے کے زمانہ کے مختلف عوارضات جیسے ہرے پیلے اسہال و پیچس، بخار، نزلہ زکام، کھانسی، چڑچڑاپن، رونا چلانا، پیٹ کا درد، دودھ الٹنا، سوکڑا (دبلاپن) کیلئے معجزہ نما دوا ثابت ہوتی ہے۔

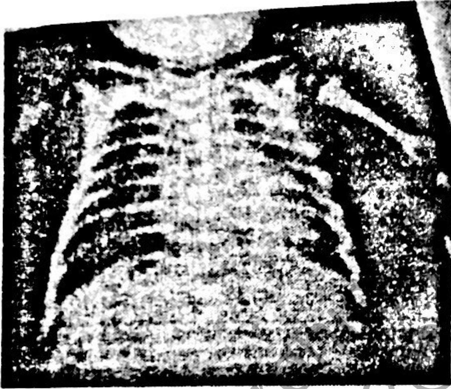
تجربات ومشاہدات

کیس نمبر1-

کساح(Rickets)(ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا)

نام مریضہ: شازیہ اقبال عمر: 11 سال

تحریک: عضلاتی اعصابی



کیس ہسٹری:

بچی کے والد نے بتایا کہ اس بچی کو بخار ہ
روائتی علاج معالجہ کیا مگر بخار میں کوئی فرق نہ پڑا
اسے ہسپتال لے گئے جہاں انہوں نے انجکشن اور ڈرپس وغیرہ لگائیں۔ بخار تو اتر گیا مگر ایک ایسی بیماری شروع ہو گئی جسکے متعلق ڈاکٹروں نے کہا کہ ابھی ہمارے پاس اسکا علاج نہیں اس کی وجہ یہ تھی کہ اس بچی کے سینے کی ہڈیاں اندر کو ٹیڑھی ہو کر درمیان میں سے باہر کو ابھر کر آگے کو نکل رہی تھیں۔ پیشاب کی زیادتی اور اس میں البیومن کا اخراج بہت زیادہ تھا بچی دن بدن کمزور ہو رہی تھی۔ سینہ کی ہڈیاں روز بروز آگے کو نکل رہی تھیں۔ بھوک بہت کم اگر کچھ کھلایا جاتا تو ہضم نہیں ہوتا تھا یا پھر تے کے ذریعے نکل جاتا تھا۔

تشخیص و تجویز:

میں نے چونکہ اس سے قبل بھی تقریباً ایسے مریضوں کے علاج میں کلکیریا فاس کو استعمال کیا تھا تو میں نے اللہ کا نام لے کر کلکیریا فاس 6x دن میں چار مرتبہ کھلانے کو تجویز

کیااور تقریباً ایک لیٹر گرم پانی میں ایک ٹی سپون حل کر کے روئی سے مقامِ ماؤف پر دن میں دو دفعہ ٹکور کرنے کو کہا گیا۔ ٹھیک ایک ہفتہ کے مذکورہ علاج سے بچی کی تمام علامات نصف سے زیادہ ختم ہوگئیں۔ اور سینے کی تمام ہڈیاں نارمل ہوگئیں مکمل علاج ایک ماہ تک جاری رہااور بچی مکمل طور پر صحت یاب ہوگئی۔

سوکڑے (دق الاطفال) میں مبتلاء بچوں کے علاج میں اس دوا کو جتنا میں نے استعمال کیا ہے شاید ہی کسی نے کیا ہو۔ بے شمار بچے اسی کی بدولت صحت یاب ہوئے ہیں۔ اس مرض میں اس دوا کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہوگی۔ جسم کی کوئی ہڈی ٹوٹ جائے جو نہ جڑ رہی ہو تو اللہ کا نام لیکر اس دوا کو چند دن استعمال کریں۔

عورتوں کے اکثر امراض مثلاً رحم کا اپنی جگہ سے ٹل جانا سیلان الرحم انڈے کی سفیدی کی مانند یا پانی کی طرح رقیق مادے کا آنا یا بندشِ حیض، بے رغبتی، دردِ کمر، مہروں اور پٹھوں تکالیف میں اعلیٰ دوا ہے۔

امراضِ مردانہ میں جریان، منی، پتلی رطوبت کا اخراج، شہوت کا مفقود ہونا، سوزاکی مادہ کی زیادتی، مزمن اور جھوٹی شہوت کیلئے بے مثال دوا ہے ریڑھ کی ہڈی، کمر درد، جوڑوں کے درد، کمر کے مہروں کی تکلیف میں نمک بھروسہ کی دوا ہے۔

کیس نمبر2-

دمچی کے مہرے میں درد (Coccyx Pain)

نام مریض: محمد الیاس عمر: 46 سال

تحریک: اعصابی غدی

کیس ہسٹری:

دمچی کے مہرے میں بے حد تکلیف تھی۔ تشخیص سے پتہ چلا کہ اسکی وجہ کثرت مباشرت

کیپسول میں بھر کر دن میں تین مرتبہ کھلانے کا مشورہ دیا پہلے ہی ماہ حمل قائم ہوگیا۔ مریضہ کے لواحقین کی خوشی کی انتہا نہ رہی میں نے انہیں کہا کہ آپ بچہ کی پیدائش کے بعد تک علاج جاری رکھیں تا کہ کسی قسم کی پیچیدگی نہ ہو۔ جب حمل کو دو ماہ گزر گئے تو انہوں نے علاج ترک کر دیا۔ اس لاپرواہی کی صورت میں بچے کا اعصابی نظام نامکمل رہ سکتا تھا۔ آخر کار بچی ہسپتال میں آپریشن سے ہوئی جب پتہ چلا تو ڈاکٹروں نے کہا بچی کا سر، آنکھیں، زبان ابھی صحیح طور پر نارمل نہیں ہے۔ وہ یہ جان کر نہائت پریشان و پشیمان ہوئے جب وہ بچی کو گھر لے آئے تو وہ اپنی لاپرواہی پر بے حد شرمندہ تھے۔ بچی ایک نیم مردہ کی طرح سر اور آنکھوں کو حرکت نہیں دے سکتی تھی اور نہ ہی دودھ پیتی تھی۔

وہ مریضہ اپنی بچی کے ہمراہ دوبارہ مطب پر آئی اور اپنی کوتاہی کا اعتراف کیا اور معذرت بھی کی اس نے بتایا کہ ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ یہ بچی ہو سکتا ہے زندہ نہ رہے۔ یا پھر اگر زندہ رہی تو 10 سال کے بعد علاج معالجہ کے قابل ہوگی۔

میں نے بچی کو دیکھا اور اسکا علاج شروع کیا۔ پھر بھی کلکیر یا فاس 6x بچی کو پانی میں حل کر کے ایک ایک چمچ پلانے کیلئے دیا تقریباً تین سے چار ماہ کے مکمل علاج سے بچی بالکل نارمل ہوگئی۔ وہ گردن جو بالکل بے جان و بے حس تھی سر اٹھانے کے قابل ہوگئی۔ ڈاکٹروں کو دکھایا گیا تو وہ یقین کرنے پر تیار نہ تھے

علامات بالاعضاء

(بمطابق قانون مفرد اعضاء)

دماغ Brain:

ضعف اعصاب کی وجہ سے (تحلیل) حافظہ کی کمزوری، یکسوئی کا فقدان، ذہن متزلزل، شدید ضعف دماغ و اعصاب، کند ذہنی، ہر وقت طبیعت نڈھال، مایوسی اور ناکامی کی باتیں کرنا۔ ہمہ وقت مستقبل کی فکر لاحق رہتی ہو، ٹھنڈی آہیں بھرنا، کام کاج کو دل نہ چاہے سستی و بے ہمتی، سہارے کی کوشش کرنا (ٹیک لگا کر بیٹھے یا کھڑا ہو)۔ دن بھر غنودگی کی حالت رہے۔

سر Head:

اعصابی کمزوری کیوجہ سے دردِ سر مسلسل قابل برداشت۔ اعصابی تحریک کی وجہ سے دوران سر (سر چکرانا) لڑکیوں میں سن بلوغت کو پہنچنے پر سر درد اور بے چینی کی کیفیت۔ سردی کے موسم میں ٹھنڈی و سرد ہوا لگنے پر فلو کی وجہ سے دردِ سر دیگر اعصابی عضلاتی علامات جن میں چھینکیں وغیرہ ہوں، سر کا بڑا ہونا (استسقاءِ دماغ) طالب علموں کا دردِ سر۔

آنکھیں Eyes:

آنکھوں میں عصبی درد بھینگا پن دھندلا دکھائی دے، روشنی ناقابل برداشت آنکھوں کے ڈیلوں میں درد پانی بہے۔ سفید رطوبت کی مانند مواد خارج ہو۔ جالا جو دنبل کے بعد ہو قرینہ کے زخم۔

کان Ears:

کان کا درد جو گردن اور چہرے کے غددوں کے ورم کی وجہ سے ہو۔ کان سے سفید رنگ کا مواد خارج ہو۔ کان کے بیرونی حصہ میں ٹھنڈک کا احساس ہو۔

ناک Nose:

چھینکیں، زکام، سفید رقیق پانی کا اخراج، انڈے کی سفیدی جیسا مواد خارج ہو۔ ناک کے اندرونی لواب دار جھلی متورم ہو جائے، کبھی کبھی مواد میں خون شامل ہو۔ بے شمار اعصابی علامات۔

چہرہ Face:

بھس، سفیدی مائل آنکھیں، چہرے کی غیر معمولی سفیدی، سفید داغ، خون کی کمی کے باعث چہرے کی رنگت پھیکی پڑ جائے۔

منہ Mouth:

منہ کا ذائقہ کسیلا، خلط بلغم کی زیادتی سے منہ کا ذائقہ ہر وقت کسیلا، تھوک کی زیادتی، زبان پر آبلے نکلیں، رال بہے۔ کبھی کبھی ہونٹ متورم اور سخت ہوں۔

دانت Teeth:

مسوڑھوں اور دانت میں درد، مسوڑھوں کا رنگ زرد سفیدی مائل، بچوں کے دانت دیر سے نکلیں اور اس سے متعلقہ عوارضات۔ کیلشیم کی کمی کے باعث دانت گل سڑ کر کمزور ہو جائیں۔ جبڑے کی ہڈی میں درد، دائیں سے بائیں جو چہرے کے دوسرے حصوں سے جبڑے کی ہڈی کی طرف آئے۔

حلق Throat:

آواز بھاری، اکثر گلا خراب، گلا بیٹھ جائے، مقررین، گلوکاروں اور اونچی آواز یا زور

لگا کر بولنے سے گلا خراب، گلے کے غدد کی ضدی اور پرانی سوزش

معدہ و امعاء Stomach & Intestines:

درد معدہ، جی متلانا، ابکائی یا قے جیسی کیفیت میٹھی یا بلغمی غذاؤں سے معدہ میں تکلیف۔ مرض سنگرہنی کی مخصوص دوا ہے۔ متعفن جھاگ دار دست و اسہال، انتڑیوں کی کمزوری کی وجہ سے بار بار پتلے پاخانے آئیں۔ قوت ماسکہ کی کمی، منہ میں چھالے، دق الاطفال (سوکڑہ) بلغمی موٹاپا کیلئے مجرب ہے۔

پھیپھڑے Lungs:

ایسی بلغمی کھانسی جس سے سفید جھاگ دار، لیسدار رطوبت خارج ہو۔ دمہ بلغمی، کالی کھانسی مزمن، سانس کی گھٹن، پھیپھڑوں میں درد، گردن کے اطراف رات کو پسینہ کی زیادتی۔

دوران خون Blood Cerculation:

خون میں سفید ذرات (WBC) کی زیادتی، اور سرخ ذرات خون RBC کی کمی کیلئے اعلیٰ دوا ہے۔ خون میں ہیموگلوبن کی مقدار کا کم ہو جانا، خون کی کمی Anemia سانس پھولنا، نبض کی کمی و زیادتی، خون کے قوام کا پتلا ہونا، شریانوں کی دیواریں نازک ہو جاتی ہیں۔ سانس لینے سے دل کے اردگرد شدید درد کی شکایت۔

جوڑ و مفاصل Joints Tendons Ligaments:

ہڈیوں کی کمزوری، کڑلیں پڑنا، تشنج، و تشنجی درد جب مگنیشیاء فاس ناکام ہو جائے۔ مرض کابوس (خواب میں ڈرنا)، جسم میں ٹھنڈک کا احساس، اٹھنے بیٹھنے پر سر چکرائے، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جائے، کھڑا ہونے کیلئے سہارا لینا پڑے۔ بجلی کے جھٹکوں کی طرح پیدا ہونے والے درد جو اچانک ختم ہو جائے، ہڈیوں کا ٹیڑھا پن۔

جلد Skin:

عمر سے پہلے جھریاں پڑنا شروع ہا جائیں، غسل کے بعد جسم سرخ ہو جائے اور خارش محسوس ہو، چھائیوں مہاسوں اور زخموں کو ٹھیک کرنے کیلیئے اعلیٰ دوا ہے

کلکیر یا فلوریکا

CALCAREA FLURICA (CF)

عام نام: کلکیر یا فلور Calcarea Fluor

انگریزی نام فلورائیڈ آف کیلشیم Fluride Of Calcium

مترادف نام: کیلسیائی فلورائیڈم، کلکیر یا فلوریٹا

مشہور نام: فلور سپار، فلورائیڈ آف لائم

کیمیائی فارمولا (CaF_2)

قلموں کا وزن خصوصی 3,4 اس میں 58/21 حصہ کیلسیم (چونا) ہے قدرتی طور پر معدنی فلور سپار کی شکل میں ملتا ہے اسکی قلمیں مختلف رنگ اور شکل میں پائی جاتی ہیں۔ پانی میں حل نہیں ہوتا مگر سلفیورک ایسڈ میں مل کر ہائیڈروفلورک ایسڈ بناتا ہے

ترکیب تیاری:

ہائیڈروکلورک ایسڈ و تیزاب نمک کو کیلسیم کاربونیٹ (چاک) سے نیوٹرل، متعادل نہ کھاری نہ ترش کر کے 396 درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت سے کم درجہ پر خشک کر لیں سفید رنگ کی خشک ڈلیاں کھلا رکھنے سے ہوا میں سے نمی کو اپنے اندر جذب کر لیتی ہیں

ہدایات نسخہ نویسی:

یہ نمک چونکہ کھلی ہوا میں رکھنے سے نمی کو اپنے اندر جذب کر کے پگھل جاتا ہے اس لئے اسے مضبوط ڈھکنے والی شیشیوں میں (ایرٹائٹ) رکھنا چاہئے۔ جب یہ نمی کو جذب کر

لیتا ہے تو سیال صورت اختیار کر لیتا ہے۔ جس کی وجہ سے وزن کرنے میں دقت پیش آتی ہے۔ اس لئے اس کا کسی خاص طاقت میں سولیوشن (سیال) تیار کر کے رکھنا چاہئے تاکہ بوقت ضرورت اسی کو ناپ کر استعمال کیا جا سکے۔

افعال واثرات:

زمانہ قدیم میں اسے مندرجہ ذیل امراض مثلاً حابس الدم (خون کو بند کرنے والی) فولاد (خنازیر) ریکٹس Rickets (ہڈیوں کا بے ڈول یا ٹیڑھا ہو جانا) ٹیوبر کولوسس اور کرانک ڈائریا Chronic Diarrhea (اسہال مزمن) نقص ہضم میں استعمال کیا جاتا تھا۔ لیکن اب ان امراض پر انہیں استعمال نہیں کیا جاتا۔

اس کی ضروری تاثیر یہ مانی جاتی ہے کہ بہ نسبت دیگر نمکیات کے یہ خون کی طاقت انجمادی کو شدت سے بڑھاتا ہے اسلئے یہ internal hemorrhage انٹرنل ہیمرج (اندرونی جریان خون) میں خواہ وہ پھیپھڑوں سے ہو یا معدہ وامعاء یا دیگر اعضاء مثلاً نفث الدم (خون تھوکنا) ہیمورائیڈل بلیڈنگ hemorrhoidal bleeding (خونی بواسیر) کثرت حیض میں اسے مفید خیال کیا جاتا ہے۔ مرض ہیموفیلیا Hemophilia، رقتہ الدم ایسا مزاج کہ ذرا سی چوٹ لگنے پر فوراً خون جاری ہو پڑے اور پھر بند ہونے پر نہ آئے، جریانِ خون کو بند کرنے کیلئے نہائت مفید دوا خیال کی جاتی ہے۔

اور بعض اس کو اینورزم Aneurysm میں مفید سمجھتے ہیں۔ بعض ڈاکٹر نمونیا (ذات الریہ) میں اس کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ اور 5 سے 15 گرین کی مقدار میں اس کو ہر چار گھنٹے دینا مفید بتاتے ہیں۔

تحقیقات بالاعضاء:

کلکیر یا فلور، ہڈیوں، دانتوں کی بیرونی چمکدار سطح لچکدار ریشوں اور جلد کے لچکیلے ریشوں جوڑنے والے ریشوں اور خانہ دار دیواروں میں پایا جاتا ہے۔ دانتوں، ناخنوں اور

بالوں کی بیرونی سطح کی خوبصورتی اور چمک کلکیر یا فلور کی بدولت ہوتی ہے۔اگر اس کی کمی ہو جائے تو مذکورہ اعضاء میں بے رونقی اور بدصورتی پیدا ہو جاتی ہے۔ ناخن بھر بھرے ہو کر بیرونی سطح خراب ہو جاتی ہے۔ دانتوں کی بیرونی سطح جو کہ موتیوں کی مانند چمکدار اور خوبصورت ہوتی ہے خراب ہو کر پیلاہٹ اور زردی میں تبدیل ہو جاتی ہے اور دانتوں کو پانی ٹھنڈا چائے وغیرہ بہت گرم محسوس ہوتی ہے۔اور اکثر دانتوں کے عوارضات پیدا ہوتے ہیں۔

جلد بے وضع اور بے ڈول اور ڈھیلی پڑ جاتی ہے۔اس نمک کے چھوٹے چھوٹے جمانی ذرات کے توازن میں کسی قسم کی خرابی مسلسل پھیلاؤ کا باعث ہوتی ہے۔ ریشے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ جوڑنے والے اور جذب کرنے والے لچکیلے ریشے ڈھیلے پڑ جائیں تو ایسے حصے میں ٹھوس رطوبت کا جذب ہونا مشکل ہو جاتا ہے۔

رگوں میں کلکیر یا فلور کی کمی بواسیری مسوں کی پیدائش پنڈلیوں کی وریدوں کے پھیلاؤ اور کثرت حیض ونفاس کا باعث بنتی ہے۔

بدن میں کلکیر یا فلور کی کمی مندرجہ ذیل بیماریوں کا پیش خیمہ ہوتی ہیں:۔

1- سخت اور گرہ دار مواد ہڈیوں کی سطح پر نمودار ہو جاتا ہے۔

2- لچکدار ریشے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور اس کی وجہ سے رگیں پھیل جاتی ہیں پیٹ کی دیواریں ڈھیلی پڑ کر لٹکنے لگ جاتی ہیں فتق (HERNIA) ہو جاتی ہے۔ رحم اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے۔ کثرتِ حیض ہو جاتا ہے۔

3- کیراٹین (KERATIN) کا مواد جلد کے مسامات سے رس کر جم جاتا ہے۔ اور کھرنڈ بن جاتے ہیں دستی کام کرنے والوں کی ہتھیلیاں عام طور پر اس مادہ کے اخراج سے پھٹ جاتی ہیں۔اور ہتھیلیوں پر سے چھلکے اترتے رہتے ہیں۔

تحلیل ورم سے متعلق دو امکان پیدا ہو سکتے ہیں:۔

1۔ لچکدار ریشے جو سخت مقام کے قریب ہوتے ہیں۔ دباؤ کی وجہ سے کام نہیں کر سکتے۔ کلکیر یا فلور 12x کے استعمال سے لچکدار ریشے اپنا کام کرنے کے اس حد تک قابل ہو جاتے ہیں کہ ٹھوس مواد خارج کر سکیں جس کو عروق جاذبہ جذب کر لیتی ہیں

دائمی قبض کے مریضوں میں ان ریشوں کی ناقص کارکردگی کے باعث فضلے کا اخراج مشکل ہوتا ہے کلکیر یا فلور کی کمی کی یہ واضع علامات ہیں کلکیر یا فلور کی کمی کو دور کر دینے سے لچکدار ریشوں میں از سر نو ٹھوس مواد خارج کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دائمی قبض کا عارضہ ختم ہو سکتا ہے

2۔ کاربونک ایسڈ (جو خون میں موجود ہوتا ہے) کلکیر یا فلور سے فلورین علیحدہ کر دیتا ہے۔ جو ہائیڈروجن سے ملکر ہائیڈروفلورک ایسڈ بنتا ہے۔ اور آہستہ آہستہ غیر ضروری مادہ حل ہو جاتا ہے اور اسے عروق جاذبہ لے لیتی ہے یہ کام سلفیورک ایسڈ بھی کر سکتا ہے کلکیر یا فلور کے لیے یہ بھی ممکن ہے کہ اسی عمل سے حلق اور خنازیر کی سختی دور کرے۔

تمام ایسے امراض جو اس کی کمی سے پیدا ہوتے ہیں جن سے ہڈیوں، دانتوں، ناخنوں اور بالوں کی بیرونی سطح متاثر ہوتی ہے جلد کے لچکدار ریشے یا جوڑنے والے پٹھوں میں پیٹ کی دیواروں میں تمام وہ امراض جو لچکدار ریشوں کے ڈھیلے پن سے پیدا ہوں رگوں کا پھیلاؤ وریدوں کا گرہ دار ہونا۔

بواسیر، پنڈلیوں کی رگیں پھول جائیں اور غدودوں کی پتھریلی سختی ہڈیوں اور خصوصاً دانتوں کو صحیح غذاء نہ پہنچے زخمی حصے ٹھیک ہو جانے پر اوپر سخت گانٹھیں بن جائیں۔ بعض دفعہ آپریشن کے زخم ٹھیک ہونے پر اوپر سخت گردہ دار دانے بن جاتے ہیں۔ پیٹ بڑھ جاتے ہیں جیسا کہ خاص طور پر زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورتوں کے پیٹ ڈھیلے ہو کر نیچے کو لٹک جاتے ہیں۔ رحم اپنی جگہ سے ہٹ جاتے ہیں یا عام طور پر لچکدار ریشوں میں گانٹھیں بن جائیں۔

ضروری وضاحت:

آج تک کلکیر یا فلور سے متعلق علامات کو کسی ترتیب واصول کے مطابق نہیں لکھا گیا اور یہ وجہ بیان نہیں کی گئی کہ ایک ہی دوا سختی کو بھی دور کر دیتی ہے۔ اور ڈھیلے پن کو بھی اصل حالت پر لے آتی ہے۔

یہ دونوں صورتیں ایک دوسرے کے برعکس ہیں بدن میں جہاں سختی اور تحجر پن ہو کلکیر یا فلور اسے تحلیل کرتی ہے۔ اور پھر لٹکے ہوئے پیٹ اور جسم کے ڈھیلے ریشوں کو مضبوط کرتی ہے سوال یہ اٹھتا ہے کہ بیک وقت دونوں صورتوں کے لیے ایک ہی دوا کیسے ہو سکتی ہے۔ طب مفرد اعضاء کی رو سے دونوں حالتیں ایک دوسرے کی ضد تصور کی جاتی ہیں مثلاً کسی چیز کا پھیلنا حرارت کی زیادتی سے اور کسی عضوء کا سخت ہونا حرارت کی انتہائی کمی کی علامت ہے۔ تحجرِ مفاصل (جوڑوں کا پتھرا جانا) رسولیاں، بواسیری مسے قبض شدید، منہ چہرہ ہڈیوں کا پھٹنا وغیرہ حتٰی کہ تمام عضلاتی وعصابی علامات تمام اعضاء کا پھیلنا لٹک جانا ڈھیلا پڑ جانا عضلاتی تحلیل کے باعث ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے تحریک غدی عضلاتی ہوتی ہے۔ اب سوال یہ اٹھتا ہے کہ عضلاتی اعصابی تحریک کا علاج بھی کلکیر یا فلور اور غدی عضلاتی تحریک کا علاج بھی کلکیر یا فلور یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟ دوسرے لفظوں میں سکڑے ہوئے عضوء کو پھیلاتی ہے اور پھیلے ہوئے اعضاء کو سکیڑتی ہے یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟

اگر کلکیر یا فلور عام حالت میں دیا جائے تو اس کا حقیقی مزاج عضلاتی غدی ہوتا ہے اور اگر یہی کلکیر یا فلور مذکورہ طاقت سے اوپر کی اعلیٰ طاقتوں میں استعمال کیا جائے گا تو پھر اس کا مزاج غدی عضلاتی اور غدی اعصابی تحریک تک بھی جا پہنچتا ہے جب ہم عضلاتی اعصابی امراض کے لیے استعمال کریں گے تو چھوٹی طاقتیں استعمال کریں گے تو رسولیاں، سختیاں تحجر مفاصل، قبض، بواسیری مسوں کے اعلیٰ درجہ کی دوا ہوگی۔ مگر جب ہمیں لٹکتے اور ڈھیلے جسموں کے ریشوں کو از سرِ نو تعمیر کرنے، پیٹ کی دیواروں یا رحم کو مظبوط کرنے کی ضرورت ہو تو کلکیر یا فلور بڑی طاقتوں میں استعمال کی جاتی ہیں۔

علامات بالا عضاء

(بمطابق قانون مفرد اعضاء)

دماغ: Brain

دماغی ضعف (کمزوری) تھکن، مایوسی، پژمردگی بوجہ عصبی تحلیل، خوف کی کیفیت۔

سر: Head

سخت گلٹیاں گانٹھیں، سر کی ہڈیوں کے اوپر والے حصے میں سختی اور کھردرا پن سر کی سطح نا ہموار سخت گانٹھوں کی صورت میں ابھار سر کا بھاری پن شدید قبض کیوجہ سے سر درد دماغی خشکی اور شور وغل کیوجہ سے نیند نہ آنا سر پر سخت مسوں کا پیدا ہو جانا (عضلاتی علامات)۔

آنکھیں Eyes:

یہ دوا موتیا بند کے لیے بے حد مفید ہے۔ نظر کا دھندلا پن، نظر کا زیادہ استعمال، سلائی کڑھائی کثرت مطالعہ سے آنکھوں میں دھندلا پن، درد، تھکن آرام کرنے سے افاقہ ہو جائے۔ آنکھوں کے سامنے ستارے سے نظر آئیں۔ آنکھوں کی نسوں کا سخت ہونا، آنکھوں سے چھوٹا نظر آنا، آنکھوں کی گھٹن، دن یا رات کا اندھا پن، آنکھوں کی پتلی میں داغ۔ موتیا بند کے لیے 3x طاقت میں ڈراپس یا سرمے کے طور پر آنکھوں میں ڈال کر موتیا بند سے چھٹکارہ حاصل کر سکتے ہیں۔ ہمراہ 6x طاقت میں دن میں تین بار کھلائیں۔

کان:Ears

گرج دار آواز سے بہرا پن کانوں میں گھنٹیاں بجنا کانوں کی اندرونی ہڈیوں کے ابھار یا سوزش کیوجہ سے کان کے پردے کا سخت ہو جانا، کانوں کی خشکی کانوں کے اندرونی پردوں کا بجنا، مختلف قسم کی آوازیں آنا

ناک:Nose

بند زکام (عضلاتی) جس سے مواد بالکل نہیں نکلتا یا پھر بہت ہی سخت اور گاڑھے گمرنڈ کی طرح کا مواد بمشکل خارج ہو چھینکنے کی خواہش ہو مگر چھینک نہ آئے۔ بواسیر الانف (نواسیر) ناک کے اندر چھوٹی سی سخت پھنسی بن جاتی ہے۔ جس سے خون آتا ہے۔ ناک سے بدبو آنا، ناک کی ہڈیوں کا بڑھنا، سانس میں دقت، بار بار ناک کھولنے کی ناکام کوشش۔

چہرہ:Face

چہرے کی ہڈیوں میں بدوضگی ابھار اور سختی رخساروں پر سخت سوجن، ہونٹوں پر سفیدی کی تہہ بار بار جم جائے۔ ہونٹ پھٹ جائیں، ہونٹوں سے خون رسے۔

منہ، دانت Mouth& Teath

منہ بہت خشک رہے، دانتوں کے مسوڑھوں میں ڈھیلا پن اور درد، دانتوں کا گلنا سڑنا، کوڑیں پڑنا، پانی و چائے کا ٹھنڈا لگنا، دانتوں کے اوپر والی سطح زرد ہو جائے، زردی غالب ہو جائے۔ دانتوں کی سطح بدوضع اور کھردری ہو جائے، دانت درد اکثر رہے، دانتوں کا خراب ہو جانا، مسوڑھے سخت یا ڈھیلے پڑ جائیں جن کیوجہ سے دانت ہلنا شروع ہوں یا دانتوں کے اوپر دباؤ دینے سے درد ہو۔

زبان:Tongue

زبان کا موٹا اور سخت ہونا، پھٹنا، دراڑیں پڑنا سختی و خشکی غالب ہو۔

حلق Throat:

حلق میں خشکی، گھٹن، نگلنے میں دقت، درد، یا پھر حلق میں ڈھیلے پن کا احساس حجرہ میں خراش دار کھانسی حلق کی خونی رگوں کا ڈھیلا پن، آواز مدہم ہو۔

معدہ Stomach:

معدہ ہچکی، کثرت ریاح معدہ میں سختی، جکڑن، سقوطِ معدہ، نفخ معدہ، تے، جی کا متلانا، غیر منہضم غذا کی تے۔ خونی و بادی بواسیر شدید قبض، ریاح شکم، معقد میں خارش و کھجلی، مسوں کی تکلیف، مسوں کا باہر لٹکنا۔

مثانہ Urinery Bladder:

پیشاب کی زیادتی بوجہ مثانہ کے عضلات کی کمزوری قوت ماسکہ کی کمی مثانہ کے عضلات میں ڈھیلا پن۔ پیشاب بدبودار رنگت سرخ زردی مائل مقدار میں کم حبس بول کی شکایت، پیشاب کی نالی کی سکیڑ کیوجہ سے پیشاب کرتے وقت درد ہو۔

اعضائےِ مخصوصہ مردانہ Male Sexual Organs:

عضوءِ تناسل میں مسوں یا گانٹھوں کا پیدا ہو جانا۔ خصیتین کی سختی، یا انتہائی ڈھیلا پن، ورم خصیہ یا خصیوں میں پانی بھر جانا، عضو کا چھوٹا پن یا سکڑ جانا۔

اعضائےِ مخصوصہ زنانہ Female Sexual Organs:

رحم کا ڈھیلا ہو جانا، رحم کی سختی، بکثرت اخراجِ خون جس کے ساتھ شدید درد رحم کا الٹ جانا یا انقلابِ رحم، وضع حمل کے بعد درد اور بے حد کمزوری جس کے باعث آنول باہر نہ نکل سکے، پستانوں میں سخت رسولیاں (گانٹھیں) سیلان الرحم، رحم میں رسولی کو تحلیل کرنے کے لیے از حد مفید ہے۔

نظام تنفس Respiratory System:

خشک سرسراہٹ والی کھانسی ،ضیق النفس (تنگی تنفس) سوداوی جس میں بلغم کا اخراج نہ ہو،مریض بے حد کمزوری کا شکار ہو،کالی کھانسی ،آواز کا بیٹھ جانا حلق میں بے حد خشکی محسوس ہوا ونچی آواز میں بولنے سے آواز بیٹھ جائے۔

نظام دورانِ خون Blood Circulatory System:

دل کی شریانوں یا وریدوں کا سکڑ جانا یا پھیل جانا،خون کی نالیوں کی دیواروں میں ڈھیلا پن آجانے سے خون کی رگوں میں پھیلاؤ پیدا ہو جانا،سانس میں گھٹن، تنگیء تنفس سانس کا پھولنا نالیوں میں چھوٹی چھوٹی گلٹیاں بننے کے عمل کو دفع کرتا ہے غیر منظم حرکات کو اعتدال پر لاتا ہے۔

جوڑ ومفاصل Joints Tendons Ligaments:

ایسا دردِ کمر جو حرکت کے آغاز پر شدت اختیار کرے اور مسلسل حرکت میں رہنے سے آفاقہ ہو۔جوڑوں کے اوپر سخت گرہ دار گانٹھیں ، جوڑوں میں ڈھیلا پن ، جوڑ ادھر اُدھر پھسل جائیں، جوڑوں میں نقرسی سوجن و درد جوڑوں کا پتھرا جانا گنٹھیا، پنڈلیوں کی وریدوں کا پھول جانا، محنت کشوں و مزدوروں کی پنڈلیوں پر وریدیں اکثر پھولی ہوئی ہوتی ہیں۔وہ اسی نمک کی کمی کی علامت ہوتی ہے۔گلے کے غدود ہڈی کی طرح سخت ہو جائیں گلہڑ، کلائی کی ہڈی کا درد رسولیاں، چھوٹے اور بڑے جوڑوں میں گنٹھیاوی گانٹھیں گھٹنے کے جوڑوں پر پرانی گانٹھیں اور درد، انگلیوں کے کڑا کے نکلیں ، بیدار ہونے پر اعصابی تھکن بے حد کمزوری و نقاہت محسوس ہو نیند سے بیدار ہونے کے بعد بھی جسم فرحت و تازگی محسوس نہ کرے۔

جلد:

خشکی و سردی کے باعث جلد کا کھردرا ہونا یا پھٹ جانا، ہاتھ کی ہتھیلیوں کا سخت ہو کر

پھٹ جانا اور جلد کا ادھڑتے رہنا، ناسور و بھگندر جس سے گاڑھی زردی مائل پیپ کا اخراج ہو ایسے زخم جن کے کنارے سخت اور موٹے ہو جائیں عمل جراحی کے بعد جلد پر چھوٹے چھوٹے سخت دانے بن جائیں، پستانوں میں سخت رسولیاں، اور بواسیری مسوں کے لیے مستعمل۔ بیرونی استعمال کے لیے 3x طاقت میں تیل یا مرہم بنا کر مساج کریں تا کہ دوا مساموں کے ذریعے سے جلد میں جذب ہو جائے۔

مختصر مجموعی علامات

☆ جلد کا بدوضع کھردری ہو کر پھٹ جانا خاص طور پر ہتھیلیوں کی جلد کا پھٹنا۔

☆ تمام جسم میں گانٹھوں، مسوں اور سخت رسولیوں کا بننا، سر کی سطح کا ناہموار ہونا۔

☆ دانتوں کے عوارضات، دانتوں کو کیڑا لگنا، کھوکھلا ہونا، پانی و دیگر مشروبات کا ٹھنڈا لگنا، دانتوں کی چمک ختم ہو کر زرد ہو جانا، مسوڑھوں کا ڈھیلا ہونا، دانتوں کا ہلنا۔

☆ ناخنوں کا ٹیڑھا یا بدوضع ہونا، ناخنوں کا ٹوٹ پھوٹ جانا۔

☆ تمام عضلات کا ڈھیلا پڑ جانا، پیٹ کی دیواروں کا تناؤ ختم ہو کر نیچے کو لٹک جانا

☆ رحم کا ڈھیلا ہو جانا، انقلابِ رحم، رحم کی سختی، رحم سے اخراجِ خون کا اکثر ہوتے رہنا، ہڈیوں کا بڑھ جانا جیسے ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا، تمام جوڑوں کی ہڈیوں پر سخت گومڑ، سر کی ہڈیوں پر سخت گرہ دار گانٹھیں، سر کی سطح کا ناہموار ہونا۔

☆ پستانوں میں رسولیوں کا بننا، بواسیری مسوں کا پیدا ہونا۔

☆ آپریشن کے کٹاؤ کی جگہ پر سخت دانوں کا بن جانا، گلہڑ، بھگندر اور ناسور ہونا

کلکیر یا فلور 3x سادہ ویزلین، سرسوں کا تیل، روغنِ زیتون، عرقِ گلاب یا ڈسٹلڈ واٹر میں ایک اور دس کی نسبت سے مطلوبہ دوا بنا کر بیرونی استعمال میں لائی جا سکتی ہے

تجربات ومشاہدات

کیس نمبر 1 :

رسولیاں Tumours

نام مریض: رمضان عمر: 45 سال

تحریک: عضلاتی اعصابی

کیس ہسٹری:

ایک مریض مطب میں آیا کہنے لگا حکیم صاحب مجھے کسی دوست نے آپ کی طرف بھیجا ہے آپ کی شہرت سنی ہے میں ایک عجیب سی بیماری میں مبتلا ہوں، بتاتے ہوئے بھی شرمندگی سی ہوتی ہے، یہ کہ میرے عضو تناسل کے عین درمیان پشت میں ایک گانٹھ رسولی کی طرح سخت بن چکی ہے، درد وغیرہ نہیں ہوتا، مباشرت یا انتشاری حالت میں عجیب قسم کا کھچاؤ اور درد ہوتا ہے، وظیفہءِ زوجیت میں دشواری ہوتی ہے۔ ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا ہے۔ معائنہ سے پتا چلا کہ عضو تناسل کے درمیان تقریباً 1\4 1 انچ موٹائی میں ایک سخت گرہ دار گانٹھ بن چکی تھی جو کہ دبانے پر انتہائی سخت دانے یا کانچ کی گولی کی طرح تھی۔ یہ عضلاتی انسجہ میں بگاڑ کا نتیجہ ہے۔ تحریک عضلاتی اعصابی تھی۔

تشخیص وتجویز:

میں نے اسے تسلی دی اور جو علاج تجویز کیا آپ کی خدمت میں تحریر ہے۔ کلکیر یا فلور 3x پچیس قطرے نیم گرم پانی کے ایک کپ 100 ملی لیٹر میں حل کر کے 10 سے 15 منٹ

تک روئی سے ٹکور کرنے کو کہا اور کلکیریا فلور 6x دن میں تین بار کھلانے کو دی گئی ایک ہفتہ کے علاج سے مریض مکمل طور پر ٹھیک ہو گیا بعد میں جب چیک کیا تو مجھے ایسے لگا جیسے کوئی گانٹھ تھی ہی نہیں۔ اس علاج سے مریض بہت متاثر ہوا۔ اسکے بعد اس قسم کی شکایت میں اس دوا کو کبھی بھی ناکام نہیں پایا۔ مثلاً بواسیری مسے، ہاتھوں کی ہتھیلیوں کی سختی اور جلد کا ادھڑ جانا (سخت ہو جانا)، سر کی گلٹیاں، بغلوں میں سخت گلٹیوں میں بے حد مفید ہے۔

کیس نمبر 2 :

رسولیاں Tumours

نام مریضہ: شمائلہ عمر: 25 سال

تحریک: عضلاتی اعصابی

کیس ہسٹری:

ایک لڑکی جس کی عمر تقریباً پستانوں میں سخت رسولیاں بن چکی تھیں، ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا مریضہ آپریشن سے خوفزدہ تھی۔ لڑکی کا والد اسے میرے پاس لایا میں نے نبض دیکھی تو عضلاتی اعصابی تحریک تھی۔ دیگر علامات بھی زیادہ تر عضلاتی اعصابی ہی تھیں۔ مثلاً عسرطمث، نفخ معدہ، قبض وغیرہ انہوں نے بتایا کہ اسے ایک سال پہلے سخت بخار ہوا جو کہ اترنے کا نام نہیں لیتا تھا تو پھر ڈاکٹروں سے رجوع کیا گیا تو انہوں نے طرح طرح کی اینٹی بائیوٹکس Antibiotics کھلائیں اس طرح بخار تو جان چھوڑ گیا مگر پستانوں میں سختی سی شروع ہو گئی۔ بالآخر رسولیوں کی شکل میں نمودار ہوئیں ٹیسٹ وغیرہ کرائے گئے بعد میں ڈاکٹروں نے اسکا آخری حل آپریشن بتایا۔ اسکے والد نے بتایا کہ ہم آپریشن نہیں کروانا چاہتے آپ میری بیٹی کا علاج کریں میں چونکہ اس سے قبل بھی ایسے مریضوں کا علاج کر چکا تھا چنانچہ میں نے اللہ کا نام لے کر کلکیریا فلور 6x دن میں تین بار کھانے کیلئے دی اور بیرونی

استعمال کیلئے اسی کالوشن بنا کر دیا جسے گرم پانی میں حل کر کے روئی کی مدد سے دن میں دو دفعہ تمام ماؤف پر لگانے یا مساج کرنے کیلئے کہا۔ اس دوا کے خوردنی اور بیرونی استعمال سے مریضہ کو حیرت انگیز طور پر فائدہ ہوا اور مریضہ صرف ایک ماہ کے مسلسل علاج سے صحت یاب ہو گئی۔

کلکیر یا سلف

CALCAREA SULPHURICA (CS)

معروف نام کلکیر یا سلف Calcarea Sulph

انگریزی نام Calcium sulfate (کیلشیم سلفیٹ)

مترادفات کیلسیائی فاس، سلفیٹ آف کیلسیم، سلفیٹ آف لائم، جپسم، پلاسٹر آف پیرس، چاک مٹی

کیمیائی فارمولا $CaSO_4 \cdot 2H_2O$

حصول کے ذرائع وتیاری:

ہائیڈروسلفیٹ آف کیلسیم (Hidro Sulphate of Calcium) قدرتی طور پر جپسم کی صورت میں حاصل ہوتا ہے۔ اسکی ایک شکل باقاعدہ قلموں کی صورت میں ہوتی ہے۔ جسے سیلینائٹ Selenite کہا جاتا ہے۔ دوسری شکل کو ایلے باسٹر Alabaster کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ نمک کئی چشموں سے بھی حاصل ہوتا ہے۔ جس پانی میں اسکی زیادہ مقدار پائی جاتی ہے وہ پانی خشک سرد (عضلاتی اعصابی) اثر رکھتا ہے۔

اس پانی کے استعمال سے عضلاتی اعصابی علامات پیدا ہوتی ہیں اور جسم میں خشکی بے حد بڑھ جاتی ہے۔ ایسے پانی میں صابن وغیرہ کی جھاگ نہیں بنتی بلکہ وہ کیچڑ کی مانند جسم پر جم جاتا ہے۔ آپ نے مشاہدہ کیا ہوگا کہ کچھ علاقوں کے زمینی پانی میں صابن کی جھاگ نہیں بنتی وہ پانی کپڑے دھونے یا غسل کرنے کے کام نہیں آتا اسکی وجہ پانی میں جپسم کی خاصی مقدار

کی موجودگی ہوتی ہے۔ اگر آپ نے مشاہدہ کرنا ہو تو ضلع قصور کے کچھ دیہات مثلاً پتوکی، حبیب آباد کے مضافات چک نمبر 10 (کھر پڑ شریف) اور دیگر قریبی دیہات میں زمینی پانی کھاری ہے۔ وہاں کے رہائشی زیادہ تر نہروں کا پانی استعمال کرنے پہ مجبور ہیں۔

کیمیائی طور پر اس نمک کو تیار کرنے کیلئے کیلسیم کلورائیڈ کے محلول میں میں پانی ملا کر پتلا کیا ہوا تیزاب گندھک قطرہ قطرہ ملا کر محلول بنایا جاتا ہے۔ اور پھر فلٹر (مقطر) کرنے کیلئے کچھ دیر کیلئے رکھ دیا جاتا ہے۔ تہہ نشین ہونے والے تلچھٹ کو حاصل کر کے اسے گرم پانی سے دھونے کے بعد 30 سینٹی گریڈ یعنی 86 فارن ہائیٹ کی حرارت پر خشک کر لیا جاتا ہے۔ کیلسیم سلفیٹ انتہائی باریک سفید قلموں کی شکل میں ہوتا ہے۔ یہ چار سو گنا ٹھنڈے پانی میں حل ہو سکتا ہے۔ گرم پانی میں قدرے مشکل سے حل ہوتا ہے مگر الکوحل میں بالکل بھی حل نہیں ہوتا۔

افعال واثرات:

ڈاکٹر سشلر نے بارہا اپنے تحقیق کردہ بارہ نمکیات پر تجربات و مشاہدات کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا کہ کلکیر یا سلف جسمانی خلیات میں جذب ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ اسلئے اسے بائیو کیمک نمکیات کے گروپ سے خارج کر دیا جائے۔ لہٰذا اس نے اسے اپنے نمکیات کی فہرست سے نکال دیا۔ اور صرف گیارہ نمکیات کو ہی اپنی پریکٹس میں شامل رکھا لیکن اس کے بعد دیگر محققین نے اسے دوبارہ شامل کر لیا۔

یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ کلکیر یا سلف کو وہ مقام حاصل نہیں جو دیگر بائیو کیمک نمکیات کو حاصل ہے مگر یہ ایک معاون دوا کے طور پر بعض امراض میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔

جسمانی نظام میں اس نمک کی کمی سے ایسے عوارضات پیدا ہوتے ہیں جو کہ صفراوی پھوڑے پھنسیوں کا باعث بنتے ہیں۔ ایسے پھوڑے پھنسیوں جو کہ کثرتِ صفراء کی وجہ سے پیدا ہوں اور ان سے ہمیشہ زرد رنگ کی پیپ رستی رہے کیلئے بے حد مفید ثابت ہوتی ہے۔

دائمی نزلہ جو کہ غدی تحریک سے ہوتا ہے کاربنکل، ناسور اور پھوڑے پھنسیوں میں بھروسہ کی دوا ہے۔ کلکیر یا سلف کا خون میں تناسب صحیح رہے تو مذکورہ عوارضات پیدا ہی نہیں ہوتے۔ اور اگر ایسی صورت بن جائے تو اس نمک کا استعمال فائدہ پہنچاتا ہے۔ یہ دوا ٹی بی اور امعاء انتڑیوں کے زخموں اور پتلیوں کے زخموں میں بھی بے حد مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس کے استعمال کا ایک خاص وقت ہوتا ہے۔ اگر مناسب موقع محل کے مطابق استعمال کی جائے تو مرض فی الفور ختم ہو جاتا ہے۔ اگر زخموں سے پیپ خارج ہو جائے اور زخم پھر بھی رستے رہیں رطوبت یا پیپ وغیرہ کا نکلنا بند نہ ہو اور زخم خشک نہ ہونے پائیں۔ اور خلیات سڑنے، گلنے، خراب ہونے لگ جائیں تو ایسی صورت میں یہ دوا مکمل دائمی علاج ثابت ہوتی ہے۔

علامات بالا عضاء

(بمطابق قانون مفرد اعضاء)

دماغ: Brain

یادداشت کی کمی، غصہ، جلد بازی، مستقبل کی فکر مندی کا رجحان، ذہنی پسماندگی، شکی و وہمی مزاج، محنت و مشقت سے نفرت، ذمہ داریوں سے لاپرواہ، بے چینی و بے صبری، تنگ و تاریک ماحول سے گھٹن کھلی فضاء میں فرحت، خیالاتِ شہوانیہ، اکھڑپن، ضدی لڑاکا، جھگڑالو۔

سر Head:

صفراوی پھنسیاں زرد رنگ کی پیپ والے دانے، خارش کھجلی، دورانِ سر، بالوں کا گرنا، ایسے پھوڑے اور پھنسیاں جو مزمن صورت اختیار کر چکے ہوں سر کی کھوپڑی بھی متاثر ہو رہی ہو۔

آنکھیں Eyes:

آنکھوں کا ورم آنکھوں سے زرد رنگ کی گید کا اخراج آنکھوں میں سرخی، آشوب چشم کا پرانا عارضہ، جاگنے پر پپوٹوں کا چپکا ہونا، پتلی میں زخم کھجلی اور سوزش چیزیں دھندلی دکھائی دیں، روشنی ناقابلِ برداشت

کان Ears:

کانوں سے گاڑھے اور زرد رنگ کی پیپ کا اخراج کبھی خون آلود پیپ کا اخراج بھی

ہو۔کان کی خارش کھجلی ،انہیں عوارضات کے باعث قوتِ سماعت بھی متاثر ہو کان کا ورم اور درد۔

ناک: Nose

نزلہ جس سے گاڑھے اور زرد رنگ کا مواد خارج ہو، دائمی نزلہ، کیرا، کبھی سفید اور کبھی زرد اور کبھی خون آمیز گاڑھے مواد کا اخراج ہو۔ناک میں خشکی اور بندش کبھی کھل جائے، کبھی بند ہو نکسیر کا عارضہ، ناک کی شدید بندش جس کی وجہ سے منہ سے سانس لینا پڑے سونگھنے کی قوت کا زائل ہونا۔ناک کی ہڈی کا خراب ہونا گلنا سرنا

چہرہ: Face

رخسار پر کیل اور دانے جن سے زرد رنگ کی پیپ خارج ہو، نوجوانوں ،لڑکیوں اور لڑکوں میں سن بلوغت کو پہنچنے پر چہرے پر پیپ سے پُر کیل مہاسے نکلنا خارش۔

منہ اور زبان Mouth & Tongue:

زبان کا ورم، بدبوءِ دہن (منہ سے بو آئے) زبان کی سوزش کبھی کبھی اتنی سوزش اور سختی کہ بولنے میں دشواری محسوس ہو منہ کا ذائقہ چرپرا منہ اور اور زبان کا پک جانا پیپ اور زرد رنگ کا مواد خارج ہو۔مسوڑھوں کی سوجن۔دانتوں کی جڑوں میں پیپ اور ریشہ پڑ جائے دانت خراب ہو جائیں۔

حلق Throat:

حلق کے غدد بڑھ جائیں، حلق کے غدودوں میں خشکی حلق کا پک جانا زرد مواد کا اخراج۔حلق سے غلیظ زرد رنگ کا بلغم خارج ہو نگلنے میں دقت اور درد ہو حلق میں سوئیاں چبھنے کا احساس۔خناق مزمن۔گلے کی شدید گھٹن کیلئے مفید و مجرب دوا ہے۔

پھیپھڑے Lungs:

صفراوی کھانسی جس کی وجہ سے زرد رنگ کا بلغم نکلے بعض اوقات اس کے ساتھ خون کی آمیزش ہو۔ سل دق کا تیسرا درجہ۔ پھیپھڑوں میں زخم درد اور بخار سانس کی جھلیوں اور نالیوں کی سوزش کھانسی، نزلہ دائمی۔ آواز بیٹھ جائے۔ سانس لینے میں وقت تنگیءِ تنفس مرض دمہ میں مستعمل سیڑھیاں وغیرہ چڑھنے سے دم کشی کی صورت ضیق النفس صفراوی کی مجرب دوا ہے۔ تصلب والصدر (پھیپھڑوں کی سختی) کو اعتدال پر لاتی ہے۔

پستان Breasts:

پستانوں میں ورم جو پک کر زخم بن جائے اور پیپ خارج ہو بریسٹ کینسر تک مفید۔

معدہ وامعاء Stomach & Intestines:

سینے میں جلن درد معدہ، متلی، قے درد معدہ کھانے کے بعد نفخ دباؤ نا قابلِ برداشت۔ کھانا کھانے کے بعد قے۔ دردسر کے ساتھ صفراوی قے کمیءِ اشتہاء نمکین یا میٹھی چیزوں کی خواہش شدت پیاس، ڈکاریں آئیں، پیچش مروڑ پاخانہ تھوڑا تھوڑا بار بار حاجت سی محسوس ہو مگر پاخانہ نہ آئے۔ پیٹ میں مروڑ اینٹھن آنتوں کے پرانے زخم پاخانہ کے ہمراہ خون یا خون ملا پیپ بھی خارج ہو، کبھی شدید قبض اور کبھی اسہال آئیں۔ مقعد سے خون خارج ہو۔ بواسیری مسے ہوں بھگندر اور کانچ نکلنا۔ پاخانے کے وقت جلن اور بعد از فراغت مقعد میں خارش ہو پھیکی و ٹھنڈی سبزیوں اور غذاؤں کے استعمال سے علامات میں افاقہ ہو۔

گردہ ومثانہ Kidney & Urinary Bladder:

پیشاب کے وقت نالی میں جلن سوزش، درد، ٹیس سوزاک مزمن کی مجرب دوا ہے۔ پیشاب کرتے وقت شدید تکلیف محسوس ہو درد مثانہ پیشاب کرنے پر خون آمیز پیپ کا اخراج ہو گردوں کی بلغمی جھلیوں کی سوزش ورم۔

اعضائے تناسل مردانہ :Male Sexual Organs

پراسٹیٹ گلینڈز (غدہ قدامیہ) پک جانا اور مواد بہنا۔ سوزاکی مادہ کی زیادتی عضو مخصوص مردانہ کی نالی میں درد ٹیس سوجن قرحہ جن سے پیپ نکلے غدی ضعف باہ۔ سرعت انزال انزال کے وقت بعض دفعہ خون یا خون آمیز پیپ کا اخراج ہو۔

اعضائے تناسل زنانہ :Female Sexual Organs

مزمن سیلان الرحم (غدی) یا سیلان کے ہمراہ پیپ اور خون ملی رطوبت خارج ہو عورتوں میں مذکورہ بالا سوزش یا ورمی امراض وعلامات سوزا کی زہر کی علامات آلات تناسل کی اندرونی خارش حیض آنے سے پہلے اور اختتام کے بعد خارش حیض ونفاس کی بے قاعدگیاں۔ خون کی رنگت سیاہی مائل عسر الطمث (تنگی حیض) کثرت طمث زیادتی حیض دوران حیض پیڑو میں درد اور کھنچاؤ آلات تناسل میں جلن پیپ والے پھوڑے رحم کے منہ میں زخم۔ پستانوں کے زخم پیپ خارج ہو بریسٹ کینسر کیلئے مفید وموثر۔

جوڑومفاصل :Joints Tendons Ligaments

تحجر المفاصل (جوڑوں کا پتھرا جانا) ہاتھوں پیروں کی انگلیوں، پنڈلیوں، ٹانگوں کی سختی (اکڑن) بھاری پن تمام اعضاء میں درد کندھوں کلائیوں کہنیوں میں درد عرق النساء لنگڑی کا درد ہاتھوں اور پیروں میں پسینہ کمر درد (سردی کا احساس) ریڑھ کی ہڈی کا ٹیڑھا ہونا جوڑوں کا پک جانا تمام جوڑوں اور کمر کے زخموں اور پیپ والے پھوڑوں کیلئے بے مثل دوا ہے۔

جلد :Skin

جلد کی رنگت پیلی ہو جائے جیسے یرقان اصفر میں ہوتی ہے یا ایسے صفراوی وغدی عوارضات جن میں جلن وتپکن ہو زرد رنگ کا مواد یا پیپ خارج ہوتی ہو۔ ایسے پھوڑے

پھنسیاں جن میں پیپ زرد رنگ کی ہو اور اسکا اخراج لمبے عرصے تک رہے۔ اور ختم نہ ہو۔
ملیریا یا اس کے ہمراہ اس کا استعمال بہت مفید ہوتا ہے
صفراء کی زیادتی کے باعث جلد میں چیونٹیاں سی چلتی محسوس ہوں جیسے سوئیاں چبھتی
ہیں گرمیوں میں جلد پھٹ جائے اور زرد رنگ کے چھلکے جھڑیں جلن دار خارش خاص طور پر
غسل کرنے کے بعد خارش ہو نوجوان لڑکے لڑکیوں کے چہروں کے کیل جن سے زرد گاڑھی
پیپ خارج ہو آگ سے جھلس یا جل جانے کیلئے بھی اس دوا کو استعمال کرنے سے فائدہ
حاصل ہوتا ہے۔ یہ دوا بھی دوسری ادویہ کی طرح یکساں مفید ثابت ہوتی ہے۔
پھوڑے پھنسیوں، خارش و دیگر جلدی عوارضات میں اسکی مالش و مرہم اور آنکھ ناک
کان کیلئے قطرے بنا کر استعمال کر کے فوائد حاصل کیئے جا سکتے ہیں۔ یہ دوا خاص طور پر خون
کی خرابیوں پھوڑے پھنسیوں، داد چنبل ناسور چہرے کے کیلوں خارش جو کہ مزمن صورت
اختیار کر کے ٹھیک ہونے کا نام نہ لیتی ہو از حد مفید ثابت ہوتی ہے اس مقصد کیلئے 1 حصہ دوا
اور دس حصہ ویزلین لے کر مرہم بنا کر استعمال کریں۔ اسی نسبت سے ڈراپس، روغن
گلیسرین، ڈسٹل واٹر ملا کر مطلوبہ مرکبات بنائے جا سکتے ہیں۔ جو کہ بیرونی استعمال میں مفید
ثابت ہوتے ہیں۔

فیرم فاس
FERRUM PHOSPHORICUM (FP)

عمومی نام: فاسفیٹ آف آئرن(Phosphate of iron)

انگریزی نام: Ferrum Phosphoricum(فیرم فاسفوریکم)

مترادفات: فیرک آرتھروفاسفیٹ(ferric orthophosphate)
فیرک فاسفیٹ(Ferric Phosphate)
Ferrous phosphate, Ferroso-ferric Phosphate,

کیمیائی فارمولا: $Fe3(PO4)2$

ترکیب تیاری:

خالص فیرس سلفیٹ قلموں کی شکل میں 10 حصے لیکر ساٹھ حصہ آب مقطر(distilled water) لے کر اس میں حل کریں اس حل شدہ محلول میں 13 حصے سوڈیم فاسفیٹ قلمی اور پچاس حصے آب مقطر(distilled water) مزید ملا کر محلول تیار کیا جاتا ہے۔ پھر اسے کچھ عرصہ کیلئے رکھ دیا جاتا ہے۔ اس طرح جو مادہ تہہ نشین ہو جاتا ہے اسے مزید ملا کر محلول تیار کیا جاتا ہے اور فلٹریشن کے عمل سے علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ پھر اسے ٹھنڈے پانی سے دھو کر ویسے ہی خشک کر لیا جاتا ہے۔ اس طرح دونوں اجزاء ملنے کے بعد انتہائی لطیف سفوف بن جاتا ہے۔

پہچان:

معیاری فاسفیٹ آف آئرن کی پہچان یہ ہے کہ اسکی رنگت نیلگوں سرمئی ہوتی ہے۔

جو کہ بے بو اور بے ذائقہ ہوتی ہے۔ یہ پانی یا الکوحل وغیرہ میں کبھی حل نہیں ہوتا۔ مگر ہر قسم کے تیزاب میں حل ہوتا ہے۔ اسکی مزید پہچان کرنے کیلئے اگر اسے نمک کے تیزاب میں حل کریں تو محلول کا رنگ زرد ہوگا اور اگر بیرم کلورائیڈ میں حل کریں تو محلول کا رنگ معمولی سا گدلا ہوگا اور اگر ہائیڈروجن سلفائیڈ میں حل کیا جائے تو کسی قسم کی کوئی تبدیلی نہیں ہوتی اگر اس پاؤڈر کو گرم کیا جائے تو سبزی مائل سرمئی رنگت اختیار کر لیتا ہے۔

افعال و اثرات:

آئرن فاسفیٹ کی وجہ سے ہی خون کے ذرات سرخ رنگ اختیار کرتے ہیں یہ نمک پورے جسم میں آکسیجن پہنچا کر جسمانی طاقت بحال کرتا ہے۔ خون میں اگر فولاد کا توازن برقرار نہ رہے تو پورے بدن میں بگاڑ پیدا ہو کر صحت خراب ہو جاتی ہے خون میں فولاد کی کمی سے اس میں آکسیجن پہنچانے کا بوجھ بڑھ جاتا ہے۔ اسلئے خون کو تیز رفتاری سے اپنا عمل جاری رکھنا پڑتا ہے جس کے باعث خون میں غیر طبعی حرارت بڑھ جاتی ہے۔

طب مفرد اعضاء کی رو سے فولاد کی کمی اعصابی عضلاتی تحریک میں پیدا ہوتی ہے غدد میں تحلیل خون میں گردش کی تیزی یا دوران خون کی زیادتی غیر طبعی حرارت کا باعث بنتی ہے۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ کسی عضو میں تحریک کا عمل سوزش کا پیش خیمہ ہوتا ہے لہٰذا اس نمک کی کمی بیشی سے جو حرارت غریبہ پیدا ہوتی ہے جسے بخار کہتے ہیں اس لئے فیرم فاس تمام بخاروں کی موثر دوا سمجھی جاتی ہے۔

فیرم فاس کی کمی کے بعد جسم انسانی میں جو علامات پیدا ہوتی ہیں وہ تمام کی تمام غدی عضلاتی ہوتی ہیں اگر اس دوا کا مزاج عضلاتی اعصابی تسلیم کر لیا جائے تو پھر اسکی کمی ہو جانے سے غدی عضلاتی علامات کی بجائے بلغمی یا تری کی علامات پیدا ہونی چاہئیں مگر ایسا نہیں ہوتا اگر فیرم فاس کی کمی ہو جائے تو واضح علامات پیدا ہوتی ہیں اور جب فیرم فاس کی کمی کو پورا کر دیا جائے تو تمام غیر طبعی علامات فوری طور پر ختم ہو جاتی ہیں ہم بطور نمونہ کچھ

واضح علامات تحریر کرتے ہیں:۔

پیٹ میں مروڑ، جلن کا احساس، انتڑیوں کی سوزش، ہاتھ کی ہتھیلیاں اور پاؤں کے تلوے جلنا، آنکھوں کی سرخی اور جلن، حرکت کرنے سے، گرمی اور غصہ سے تکالیف میں اضافہ ہوتا ہے اور ٹھنڈک یا سردی سے افاقہ ہوتا ہے۔ تیز بخار، گھبراہٹ، نکسیر کا آنا، گلے کی سوزش ورم لوزتین، خناق، سوزاک،، غدی کھانسی، جلن دار نزلہ سوزشی، نیند کی کمی ہائی بلڈ پریشر وغیرہ۔ ان علامات سے آپ نے اندازہ لگالیا ہوگا۔ کہ یہ علامات غدی عضلاتی تحریک کی ہوتی ہیں لہٰذا فیرم فاس کا مزاج غدی اعصابی بنتا ہے۔ کیونکہ مذکورہ علامات و امراض کو ختم کرنا عضلاتی اعصابی دواؤں کا خاصہ نہیں ہے بلکہ ان کا خاتمہ غدی اعصابی ادویہ کرتی ہیں۔

شائد ان لوگوں نے اس دوا کے اوپر ذاتی طور پر تجربات نہیں کئے بس جس کسی مصنف نے جو تحریر کر دیا اسی کی تقلید میں انہوں نے قلم زنی کر دی مگر ہم بفضل تعالیٰ جو بات کر رہے ہیں پوری تحقیق اور بارہا کے ذاتی تجربات کی روشنی میں کر رہے ہیں۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر فولاد اور فاسفورس کا مرکب عضلاتی اعصابی ہے تو پھر ایسا کیوں ہوتا ہے۔۔۔؟

مزاج کے مطابق فیرم فاس ہر بلغمی یا تری کے امراض و علامات کی دوا ہونی چاہئے مگر وہ غدی امراض و علامات کا علاج بن گئی۔

اس سلسلے میں عرض ہے کہ طب کے اصول و قوانین کے مطابق ہم ہر دوا کو اس کی اصلی شکل و صورت میں کھلاتے ہیں جبکہ بائیوکیمک طریقہ علاج میں دوا کو زیادہ تر اصل شکل و صورت کی بجائے پوٹینسی (طاقت) میں کھلاتے ہیں اور ان کا اصول دوا سازی طب سے مختلف ہے اسلئے دوا کا مزاج حقیقی مزاج کے بالکل الٹ ہو جاتا ہے۔ یعنی جو دوا حقیقی طور پر گرم ہوتی ہے وہی دوا پوٹینسی کی حالت میں سردی کی علامات پیدا کرتی ہے۔ اس طرح کی بے شمار مثالیں دی جا سکتی ہیں جیسے جمالگوٹہ ہمارے نزدیک جلاب آور دوا ہے مگر پوٹینسی میں

قابض دواہے۔ کافور ہمارے نزدیک ٹھنڈی اور مفرح دواہے مگر پوٹینسی بن جانے پر جسم کو گرم کرنے اور فالج وغیرہ کا علاج کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ حنظل (تمہ) کے بیج امعاء میں مروڑ پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں جبکہ بڑی طاقت میں مروڑ کا علاج ہیں۔ ایکو نائٹ بچھناگ کا مزاج سردتر ہے مگر بڑی طاقت میں حرارت پیدا کرکے بخار اتارنے کی اعلیٰ دواہے۔

اسی طرح تمام دواؤں کا یہی حال ہے اگر جمالگوٹہ کو مدر ٹنکچر یعنی دوا کی اصل حالت میں دیا جائے تو جلاب آور ہوتا ہے مگر اعلیٰ درجہ کی طاقتوں میں زوردار دستوں کو چند قطروں کی خوراک بند کردیتی ہے اسکی کیا وجہ ہے ایسے میں آپ جمالگوٹہ کا کیا مزاج قائم کریں گے۔؟ جس طرح پوٹینسی میں جمال گوٹہ کا مزاج غدی عضلاتی سے تبدیل ہوکر غدی سے اعصابی بن گیا اسی طرح فیرم فاس کا مزاج عضلاتی اعصابی سے تبدیل ہوکر غدی اعصابی بن سکتا ہے۔

پس بارہا کے تجربات سے ثابت ہوا کہ جب ہم دواؤں کو انکی اصل شکل وصورت میں استعمال کروائیں گے تو دواؤں کے مزاج کسی اور پوٹینسی میں اس سے مختلف ہونگے۔ فیرم فاس کا حقیقی مزاج بے شک عضلاتی اعصابی اعلیٰ طاقتوں میں اسکا مزاج مختلف ہوگا زیادہ اونچی طاقتوں میں اعصابی غدی تک جا پہنچتا ہے۔

اگر فیرم فاس کے حلقہ اثر کو دیکھنا چاہیں تو آپ صرف یہ یادرکھیں کہ جسم میں گرمی کی زیادتی سے جو علامات وامراض پیدا ہوتی ہیں ان کا علاج فیرم فاس ہے۔ وہ امراض جو وردی کیفیت سے پیدا ہوں جن کے ساتھ بخار۔ درد اور سرخی نبض میں تیزی یا دورہ خون میں تیزی موجود ہو نیز ایسے بخاروں اور ورموں کی ابتدائی دوا فیرم فاس ہوگی یہ دوا غدی سوزش کی اعلیٰ دواہے۔

ایسے امراض جو سردی سے کم ہوں اور حرکت وحرارت سے ترقی کریں خون کے اجتماع سے سیلان خون ہو۔ تازے زخم جو چوٹ کی وجہ سے پیدا ہوں فیرم فاس جتنی یہ نئی اور

حاد تکلیفوں میں مفید ہے اتنی ہی یہ پرانی اور مزمن حالتوں میں مفید ثابت ہوتی ہے۔ بلکہ اونچی طاقتوں میں جادو کا سا کام کرتی ہے۔

تجربات و مشاہدات

یہاں مجھے ایک واقعہ یاد آرہا ہے حکماء کے استفادہ کیلئے عرض کرتا ہوں تقریباً 20/25 سال پہلے میری والدہ (مرحومہ) گھر میں کام کاج کررہی تھیں کہ اچانک ان کے پاؤں پر دیوار پہ رکھی ہوئی اینٹوں میں سے ایک اینٹ آگری پھر کیا تھا انتہائی تکلیف اور پاؤں سوج گیا رات کا وقت تھا گاؤں میں کوئی کلینک نہیں تھا نہ ہی ڈاکٹر میرے گھر پہنچے سے پہلے پہلے انہوں نے اپنے گھریلو روائتی ٹوٹکے وغیرہ استعمال کر لئے مگر ورم اور درد میں معمولی سا بھی فرق نہ پڑا۔ پاؤں تھا کہ سوجتا چلا گیا تکلیف نا قابل برداشت تھی میں کافی دیر بعد گھر آیا سارہ گھر پریشان میں نے اپنے گھر میں تمام بائیو نمکیات رکھے ہوئے تھے۔

آج بھی میرے گھر میں بائیو نمکیات ضرور ہوتے ہیں میں نے اللہ کا نام لیکر فیرم فاس اور کالی فاس لیکر ملالیں اور تین خوراک بنا کر ایک ماشہ مقدار میں تیار کرلیں ایک خوراک کھلادی اور ایک پڑیا کو گرم پانی میں حل کر کے مقام ماؤف پہ ٹکور کرنا شروع کردی 10 منٹ بعد جب دوسری خوراک دینا چاہی تو میری والدہ نے فرمایا کہ بیٹا یہ دوا ہے یا جادو مجھے اب کوئی تکلیف نہیں ہے۔ اس دوا کے جادوئی اثرات دیکھ کر میں بے حد متاثر ہوا۔ صبح جب میری والدہ صاحبہ معمول کے مطابق گھر کے کام کاج میں مصروف تھیں تو میں نے پوچھا کہ وہ پاؤں کی تکلیف؟ تو انہوں نے مجھے اپنا پاؤں دکھایا جو کہ بالکل نارمل حالت میں تھا۔ نہ درد نہ ورم اسکے بعد آج تک ایسی حالت میں جہاں بھی استعمال کیا بے حد مفید و موثر پایا ورم کو چند خوراکوں میں اتار دیتی ہے۔

علامات بالاعضاء

(بمطابق قانون مفرد اعضاء)

دماغ و اعصاب Nervous System:

پریشان کن خواب، چکر بعد دوپہر گرمی کی زیادتی سے درد سر، کام کاج کی زیادتی اور شور سے حافظہ کی کمزوری دماغی کام سے نفرت، ہسٹریائی تکالیف، سر میں خالی پن کا احساس بالوں میں خشکی، سر میں گرمی اور تپش محسوس ہونا، درد شقیقہ صبح کو شدت اور شام کو آرام نزلاوی درد سر آنکھوں میں جلن سوزش، سرخی ناک سے گرم رطوبت کا اخراج جہاں لگے خراش پیدا کرے سر کا نوبتی درد جس کو دبانے سے افاقہ ہو ہائی بلڈ پریشر سے کنپٹیوں میں تپکن اور درد سر آنکھوں کے اوپر سوئیاں چبھنے کا احساس، ٹھنڈے پانی کے چھینٹے لگانے سے تمام تکلیفوں سے آرام، آنکھوں سے گرم رطوبت کا اخراج، آنکھوں میں ریت ڈالے جانے کا احساس، اچانک ضعیف بصر، پپوٹوں میں درد، گوہانجنی، پیلے رنگ کی گید کا اخراج کانوں سے زرد رنگ کی گرم رطوبت کا اخراج، خارش، جلن، کان میں ورم، خون کا اخراج، گلے میں سوزشی نزلہ، گرم رطوبت، گلے میں گرم خراش دار کھر کھری دار کھانسی، بخار، نگلتے وقت درد کرے۔ آواز بیٹھ جائے ناک پہ چوٹ لگنے سے نکسیر کا عارضہ، گرمی کی وجہ سے نکسیر ہو تو مجرب علاج ہے۔

چہرہ Face:

خون کی کمی آنکھوں کے گرد غیر معمولی سرخی، چہرہ بھس، ہونٹوں میں خشکی، چہرے پہ

تپکن کا احساس، مسوڑھوں سے خون آنا، دانتوں میں درد ٹھنڈا پانی منہ میں رکھنے سے آرام ہو۔

حلق Throat:

حلق میں سکیڑ، غدودوں میں سرخی، ورم لوز تین، نگلنے میں درد، جلن، پھوڑے جیسا احساس، حلق سرخ، متورم بخار، آواز بیٹھ جائے، خناق کا پہلا درجہ میں فیرم فاس کو کالی میور کے ہمراہ نیم گرم پانی سے کھلائیں اور غرارے کروائیں صرف ایک دو خوراکوں سے تمام عوارضات ختم ہونگے

معدہ وامعاء Stomach & Intestines:

بھوک کی کمی، گوشت، مچھلی اور انڈے سے نفرت، کھٹی چیزوں کی خواہش، تیزابیت، غذا کی نالی میں جلن، پیاس کی زیادتی، تیزابیت کی وجہ سے منہ میں سرخ چھالے، چمک دار خون کی قے، معدہ میں ورمی کیفیت اور سوزش، تھوڑی سی غذا کھانے پر درد کا احساس۔

نظام جگر Liver Function:

جگر کی سوزش، عظم طحال، جگر کا سکڑ جانا، درد جگر، آنتوں میں مروڑ، پیٹ میں تناؤ، یرقان اصفر۔

گردہ مثانہ Kidney & Urinary Bladder:

درد گردہ، بائیں طرف سوزش گردہ تقطیر البول، جلن پیشاب، مثانہ سے یا پیشاب کی نالی سے اخراج خون، بخار کیساتھ مثانہ میں درد، مثانہ کی گردن میں ورم پیشاب کی بار بار حاجت، مسلسل تقطیر البول یورک ایسڈ کی زیادتی، پیشاب سے امونیا کی سی بد بو آئے، سوزاک کی علامات۔

اعضائے مخصوصہ مردانہ Male Sexual Organs:

سیلان منی، زرد اخراج، جلن دار، غدی ضعف باہ، سرعت انزال، زیادہ مگر بے نتیجہ

خواہش مباشرت زیادہ منی کا جلن دار اخراج، مثانہ میں ورم، سوزاک کا پہلا درجہ۔

اعضائے مخصوصہ زنانہ Female Sexual Organs:

اسقاط حمل۔ جماع کی جھوٹی خواہش سیلان الرحم جلن دار زرد رنگ والا سوزشی اور گرم، خون سرخ چمک دار حیض بے قاعدہ بار بار تھوڑا تھوڑا درد، رحم کا اپنی جگہ سے ٹل جانا۔ بانجھ پن، اٹھرا، سوزاکی مادہ کی زیادتی، پیڑو کے نچلے حصہ میں درد، بحالت حمل پستانوں میں درد، پستانوں میں سرخ رنگ کی گلٹیاں، ورم جلن وغیرہ۔

اعضائے تنفس Respiratory Organs:

آلاتِ تنفس میں ورم، سینہ میں درد، بخار کے ساتھ کھانسی، جلن دار بلغم، آواز کا بیٹھ جانا، دمہ صفراوی، چلنے پھرنے سے سانس پھولے۔ گہری سانس سے کھانسی، کھانسی سے خون کا اخراج، بخار، بلغم تھوڑا بمثل اخراج لیسدار۔

قلب Heart:

خون کی نالیوں میں ورم، دھڑکن، درد دل درد حجاب القلب، شریانوں میں ورم اور درد خون کے سرخ خلیات میں کمی، خون کی نالیوں کا تحلیل ہونا۔ خون کی نالیوں میں اجتماع خون۔

جوڑ و مفاصل Joints & Ligaments:

ٹانگوں، پنڈلیوں میں درد تھکاوٹ ہاتھ کی ہتھیلی اور پاؤں کے تلوؤں کی جلن، جوڑوں میں درد جن کو آرام کرنے اور سردی و ٹھنڈک سے آرام ہو سینکنے یا چلنے پھرنے سے تکلیف میں اضافہ ہو۔

بخار Fever:

ہمہ اقسام کے بخاروں میں پہلی دوا، ہلکی سی سردی کمزوری نقاہت سے دوپہر ایک

بجے کے بعد روزانہ نبض تیز غدی عضلاتی تپکن جلن گھبراہٹ اور پیاس ہو

جلد Skin:

سرخ پھنسیاں ،خراش، دھپڑ ،، سرخ دانے الرجی جلن ، سوئیاں چبھنا۔ ہر قسم کے پھوڑوں کا بننا اور زہر باد جیسے ہی نمودار ہوں پہلے درجہ میں مفید دوا ہے۔ جبکہ ان میں مواد پک نہ گیا ہو۔ ان کو تحلیل کرنے کیلئے اعلیٰ دوا ہے۔ ادنیٰ طاقت سے لیکر نہائت اونچی طاقتوں میں استعمال کیلئے بے شمار فوائد حاصل کریں۔

مگنیشیا فاس

MAGNESIA PHOS (MP)

عمومی نام: مگنیشیا فاس (Magnesia Phos)

انگریزی نام: Magnesium Phosphate (مگنیشیم فاسفیٹ)

مترادفات: مگ نی سی ام (مغرب) مغنسیوم، مانزم (سنسکرت) مگن،

کیمیائی فارمولا: 
$Mg HPO_4 . 7H_2O$

ترکیب تیاری

اس نمک کو تیار کرنے کیلیئے دو حصے سلفیٹ آف مگنیشیا 32 حصہ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) میں حل کیا جاتا ہے۔ ایک دوسرا مرکب فاسفیٹ آف سوڈا تین حصے ڈسٹلڈ واٹر 32 حصے ملا کر بنا ہوا اس سے پہلے مرکب میں شامل کر کے رکھ دیا جاتا ہے قریباً 24 گھنٹے میں مگنیشیم فاسفیٹ کی سوئیوں جیسی سہ پہلو قلمیں بن جاتی ہیں۔

پہچان:

اس کی قلمیں سوئی کی طرح شش پہلو ہوتی ہیں جو ذائقے میں قدرے میٹھی اور ٹھنڈک پہنچانے والی ہوتی ہیں یہ نمک ایک حصہ پانی کے 322 حصوں میں ملا کر کافی دیر رکھنے پر حل ہو جاتا ہے۔ پانی ملے تیزابوں میں با آسانی حل پذیر ہے مگر الکوحل میں حل نہیں ہوتا۔

ماہیت:

یہ ایک سفید رنگ کی چمکدار دھات ہے جو کسی قدر چاندی کے مشابہ ہوتی ہے۔ اس

لئے اس کے تار و طبق بھی بنائے جا سکتے ہیں۔ اس کا وزن متناسبہ 1:75 ہے حرارت دینے سے یہ پگھل جاتی ہے اور تیز حرارت دینے سے یہ مشتعل ہو جاتی ہے۔ یعنی جل اٹھتی ہے اس کا شعلہ نہائت تیز اور سفید ہوتا ہے جل کر یہ مگنیشیم او کسائیڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔
یہ خالص دھات قدرتی طور پر تو دستیاب نہیں ہوتی البتہ طبعی حالت میں سلی کیٹ مگنیشیا کی شکل میں جیسے سوپ سٹون Soap Stone یعنی سنگ صابونی یا سیلکھڑی و طلق (ابرک) اور کلورائیڈ و سلفیٹ کی شکل میں دریائے شوریز کے اکثر قدرتی چشموں کے پانی میں بکثرت موجود ہوتا ہے لیکن مگنیشیم اور اس کے نمکیات کو عموماً ڈالو مائیٹ یعنی معدنی کاربونیٹ آف کیلیسم اور کالی سی رائٹ یعنی معدنی مگنیشیم سلفیٹ سے حاصل کرتے ہیں۔
یہ خالص دھات تو طب میں استعمال نہیں کی جاتی مگر اسکے نمکیات دواءً استعمال ہوتے ہیں۔ 1882ء بمطابق 1664 ھجری میں بوسی ایک کیمیا دان نے اس کو خالص دھات کی صورت میں علیحدہ کیا تھا۔
اس کی کچھ مقدار اناج کے دانوں میں پائی جاتی ہے۔ بیئر شراب میں اسکی کافی مقدار موجود ہوتی ہے۔

افعال و اثرات:

مگنیشیم او کسائیڈ اور مگنیشیم کاربونیٹ دونوں الکلائین (شور۔ کھاری) ہیں۔ اور معدہ میں پہنچ کر اسکی طبعی یا زائد ترشی کو بے اثر بنا دیتے ہیں اور خود مگنیشیم کلورائیڈ یا لیک ٹیٹ میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ جو کہ قابل انحلال ہوتے ہیں۔ مگنیشیم کاربونیٹ جب معدہ میں پہنچتا ہے۔ تو اسکی کاربونک گیس علیحدہ ہو کر معدہ پر مسکن اثر کرتی ہے۔ لہٰذا یہ دافع ترشی ہیں۔ جب ضعیف قوتِ منتشرہ کے مگنیشیم کلورائیڈ و لیک ٹیٹ باوجود قابل انحلال ہونے کے پورے طور پر جذب نہیں ہوتے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ تقریباً تمام مگنیشیا امعاء یعنی انتڑیوں میں چلا جاتا ہے۔ اور او کسائیڈ مکرر تہہ نشین ہو جاتا ہے۔ جو انتڑیوں کی کاربونک

ایسڈ گیس کے ساتھ مل کر پہلے کاربونیٹ میں اور پھر بائی کاربونیٹ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔
میگنیشیم اوکسائیڈ یا میگنیشیم سلفیٹ جب کھلائے جاتے ہیں تو وہ بائی کاربونیٹس میں تبدیل ہیں
ہو کر مسہلہ تاثیر رکھتے ہیں۔

پروفیسر ہینز کے تجربات و مشاہدات نے اس بات کو ثابت کر دیا کہ میگنیشیم سلفیٹ جس قدر زیادہ مقدار میں دیا جاتا ہے اسقدر اس امعا کی رطوبات زیادہ تراوش پاتی ہیں اور اسکی ضعیف قوتِ منتشرہ تراوش یافتہ رطوبت کے جذب ہو جانے کی مانع ہوتی ہے۔ پس جذب رطوبت کے التوا اور اسکی تراوش کی تحریک سے امعاء میں اس قدر رطوبت جمع ہو جاتی ہے جو Magnesium سلفیٹ کا 5 فیصدی والا سولیوشن بنانے کیلئے کافی ہوتی ہے۔

کیونکہ اسکا سولیوشن جس قدر کمزور ہوتا ہے اس قدر رطوبت امعا کی تراوش کم ہوتی ہے۔ اور اگر سولیوشن کی طاقت 5 فیصد سے کم ہوتی ہے پھر امعاء میں کچھ رطوبت تروش نہیں پاتی برخلاف ازیں اگر سولیوشن تیز یا قوی ہوتا ہے اسے اگر خالی معدہ یا فاقہ کی حالت میں استعمال کروایا جائے تو امعاء میں بکثرت رطوبت تراوش پاتی ہے۔

پس ایک یا دو اونس Magnesium Sulphate (مگ سلفیٹ) کو اسقدر پانی میں حل کر کے دینے سے اسقدر زیادہ رقیق دست آتے ہیں یا اسقدر قوی استفراغ ہو جاتا ہے جس قدر کے فصد لینے سے ہوتا ہے۔ میگنیشیم کے بہت سے نمکیات بلا کسی قسم کے تغیر کے براہ فضلہ خارج ہو جاتے ہیں۔

مگ سلفیٹ یعنی سالٹ مگنیشیا غدد جگر کو تحریک نہیں دیتا۔ یعنی (غدی عضلاتی) نہیں ہوتا۔ بلکہ محرکِ اعصاب ہوتا ہے۔ اسی لئے یہ اعصابی مسہلہ تاثیر رکھتا ہے

جیسا کہ اوپر تحریر کیا جا چکا ہے کہ ذائقہ کھاری سرد کرنے والا اس بات کی ٹھوس دلیل ہے۔ بعض حضرات اسے محرک جگر سمجھتے ہوئے اصلاحِ جگر کیلئے قدیمی اکسیر "اکسیرِ جگر" کے نسخہ میں جزوِ اعظم کے طور پر ڈالتے ہیں جس سے پتلے دست آتے ہیں۔
میگنیشیم سالٹس خون میں بمشکل کلورائیڈ یا لیکٹیٹ جذب ہو جاتے ہیں لیکن بہت کم

جذب ہوتے ہیں اور پلازما (مائیت خون) آبِ خون کی شوریت یعنی کھاری پن کو کسی قدر زیادہ کرتے ہیں۔

بول مگنیشیا، جس قدر تھوڑا تھوڑا خون میں جذب ہوتا ہے اس کا اخراج گردوں کے راستے سے ہوتا ہے۔ جس سبب سے بول کا اخراج زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کی کیفیت کھاری ہو جاتی ہے اور کسی حد تک یہ یورک ایسڈ کو بھی تحلیل کرتا ہے۔ لیکن چونکہ یہ جذب ذرا مشکل سے ہوتا ہے اسلئے اسکی مدر بول تاثیر پوٹاشیم و سوڈیم سے ضعیف (کمزور) تر ہوتی ہے۔

موقع استعمال:

مگنیشیا سالٹس ایسے امراض میں بے حد مفید ثابت ہوتا ہے جو ترشی و تیزابیت سے پیدا ہوں، مثلاً ترشی، بدہضمی تیزابیت (Acidity) جلن معدہ منہ میں ترش پانی بھر جانا، ترش قے آنا، تیزابیت کی وجہ سے پیدا ہوں۔ مگنیشیم اوکسائیڈ اور مگنیشیم کاربونیٹ بکثرت استعمال کئے جاتے ہیں۔ اور جب ان کو سوڈیم بائی کاربونیٹ اور سپرٹ امونیا ایرومیٹک ایسڈ کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے۔ تو انکی تاثیر طاقتور ہو جاتی ہے بے ذائقہ بے خراش کھاری ملین و مسہل کے (ریوند عصارہ) کے ساتھ ملا کر بچوں کی قبض دور کرنے کیلئے دیتے ہیں۔ معدہ کی تیزابیت Acidity ترشی اور تیزابیت میں خصوصاً جبکہ ساتھ قبض کی شکایت بھی ہو تو لائیکوار مگنیشیائی بائی کاربونیٹس بطور ایک الکلائین Lcceto کے اکثر مفید ہوتا ہے۔

کیمیائی فادزہر (Cemical Antidot):

بطور کیمیائی فادزہر ان کو منرل ایسڈز (معدنی تیزابات) Ogzalik Acid اور مرکری (پارہ)، آرسینک (سنکھیا) اور کاپر (تانبا) کے نمکیات کے زہروں میں دیتے ہیں کیونکہ ان کے ساتھ مل کر غیر محلول مرکبات بن جاتے ہیں۔ الکلائیڈ قسم کے زہروں میں ان

کو استعمال کرنے سے چونکہ وہ مشمولات معدہ کی کیفیت کو کھاری کر دیتے ہیں اس لئے وہ الکلائیڈ زہروں کے جذب ہونے کو روکتے ہیں لیکن انکو فادزہر کے طور پر استعمال کرنے میں دقت یہ ہے کہ ان کو بہت بڑی مقدار میں دینا پڑتا ہے۔ بہر کیف ایسی صورت میں ان کو خوب کھلے دل سے ہی دینا چاہیئے۔ مگنیشیم سلفیٹ چونکہ لیڈ (سیسہ) اور بیریم نمکیات کے ساتھ مل کر غیر محلل سلفیٹ مرکبات میں تبدیل ہو جاتا ہے اسلئے اسکو لیڈ اور بیریم کی زہروں میں بطور فادزہر استعمال کرتے ہیں۔ یہ چونکہ خون کی شوریت کو بڑھاتے اور قارورہ کی کیفیت کو کھاری کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے یورک ایسڈ حل رہتا ہے۔ نیز مدر بول بھی ہیں اسلئے مرض گاوٹ (نقرس) اور پتھری گردہ مثانہ میں جہاں کہ پوٹاشیم اور سوڈیم کے نمکیات کی زیادہ برداشت نہیں ہوتی وہاں ان سے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ کئی ایک معدنی چشموں کے پانی جن میں مگنیشیم محلول ہوتا ہے نہایت بہترین مدر بول ہوتے ہیں۔ جیسے کاربساڈ واٹر ایپز واٹر وغیرہ۔

مگنیشیاء سالٹ (مگ سلف) بطور مسہل عام مستعمل ہے۔ لیکن سوڈیم سلفیٹ (گلابر سالٹ) کی نسبت اسکا اثر دیر میں ہوتا ہے۔ لیکن اس سے نہ تو جی متلاتا ہے اور نہ ہی پیٹ میں مروڑ ہی ہوتی ہے۔

صفراوی زیادتی (غلبہ صفراء) اور Portal Cunjection میں اس کو ایرومیٹکس کے ساتھ ملا کر سولیوشن دیا کر دیتے ہیں ایسی قبض جو کہ عضلاتی تحریک سے ہوتی ہے جبکہ جگر کی تسکین کیوجہ سے گاوٹ (نقرس) چھوٹے جوڑوں کا درد اور یورک ایسڈ کی پتھری، گٹھیا میں یہ ایک نہایت مفید مسہلہ دوا ہے۔

ان حالات میں اسے کافی عرصہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔

بیسی لری اور ڈی سنٹری (وہ زحیر جسکا باعث ایک خاص قسم کے جراثیم ہوتے ہیں زحیر جراثیمی) اور خفیف قسم کی امیک ڈی سنٹری (وہ زحیر جس کا سبب امیبا، اجرامِ خورد بینی ہوتے ہیں) میں مگنیشیم سلفیٹ ایک خاص دوا ہے۔ لیکن امیبا ادنیٰ ترین حیوان یعنی نہائت

ہی چھوٹا سا جراثیم جو غلیظ پانی میں پایا جاتا ہے پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ پس اس قسم کی شدید پیچش میں اسکی بجائے اپی کے کوانا کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ مگنیشیم سلفیٹ کو زیادہ مقدار میں دینے سے خصوصاً فاقہ کی حالت میں اسکا طاقتور سولیوشن (محلول) دینے سے بہت سے سیرم (آبِ خون) بذریعہ اسہال خارج ہو جاتی ہے۔ اس طرح سے ذرا اپسی استسقاءِ طبلی استسقاءِ لحمی، استسقاء زقی اور پلیورسی (ذات الجنب) وغیرہ امراض میں اس کے استعمال سے جمع شدہ رطوبت کے بذریعہ اسہال خارج ہو جانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ کئی ایک مشہور معدنی چشموں کے پانیوں کی تاثیر ان میں مگنیشیم سلفیٹ کے موجود ہونے کے سبب سے ہی ہوتی ہے۔ اس لئے ایسے چشموں کا پانی اکثر کرانک گاوٹ (پرانی نقرس) اور کرانک روماٹزم (وجع المفاصل) وغیرہ میں مفید ہوتا ہے۔ خرابی جگر (تسکین) جب تحریک عضلاتی ہوتی ہے کی وجہ سے قبض ہو تو مگنیشیا سلفیٹ اکثر نافع ہوتا ہے۔ مرض انیمیا میں جب آئرن (پتری فولاد) کے ساتھ مگنیشیا سلفیٹ میں سلفیورک ایسڈ ڈائیلوٹ کے ملا کر دینے سے اس کی مقدار کم کی جا سکتی ہے کیونکہ ایسڈ مذکورہ امعاء کی حرکت دودیہ کو تیز کرتا ہے۔

ضروری تاکید:

اگر مگنیشیا اوکسائیڈ یا مگنیشیا کاربونیٹ عرصہ دراز تک متواتر دئے جائیں تو ان سے امعاء میں ایمونیو مگنیشیم فاسفیٹ کی کنکریاں پیدا ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔ پس ایسے مریض جو کہ اسکو متواتر استعمال کرتے ہوں مناسب نگرانی رکھنی چاہیے اور ان کی انتڑیوں میں پتھریاں یا ریگ پیدا ہونے کی علامات نمایاں ہوں تو سرکہ کی پوری مقدار دینی چاہیے۔

تحقیقات بالا اعضاء:

یہ نمک عضلات، اعصاب، ہڈی، دماغ (زرد مادہ میں بہت زیادہ) حرام مغز، مگنیشیا فاس اس میں خاص طور پر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ دانت اور خونی ذرات کے ارضی حصہ

میں پایا جاتا ہے۔ اسکی ذراتی حرکت خرابی تشنج، درد اور فالج کا باعث ہوتی ہے۔

موجد بائیوکیمک ڈاکٹر سشلر فرماتے ہیں کہ یہ عمل فولاد کے عمل کے بالکل برعکس ہے کیونکہ فولادی ذرات کی عملی خرابی جسم میں ڈھیلا پن پیدا کرتی ہے مگر مگنیشیا فاس کی ذراتی خرابی کھچاؤ (اکڑاؤ، اکتناء) پیدا کرتی ہے۔ اسلئے یہ دوائی تشنج اور اس قسم کے دوسرے عضلاتی و عصبی امراض میں مفید ہے ایسی بیماریاں جو عصبی ریشوں کے کیسوں یا اعصاب کے عضلات کے ریشوں میں ہوں اس دوا سے صحت پاتی ہیں۔ اس دوا کا تعلق تمام دردوں کے ساتھ ہے مگر ان دردوں میں کام نہیں کرتی جو غدی تحریک کی وجہ سے ہوں جن میں جلن یا ڈنگ کا احساس پایا جاتا ہو۔

یہ دوا خاص طور پر عضلاتی وریاحی دردوں جو کہ جگہ تبدیل کرتے ہوں اور ٹکور یا سینک پہنچانے سے افاقہ ہوتا ہو کیلئے از حد مفید ہے۔ یہ دوا خاص طور پر دافع تشنج ہے۔ اسلئے تمام تشنج حنجرہ کے تشنج۔ کزاز، مرگی، رعشہ، لقوی، فالج وغیرہ میں خاص طور پر مفید ہے۔ یہ دوا عضلاتی اعصابی مزاج کے دبلے پتلے، سوکھے، نحیف کمزور اشخاص کیلئے بہترین دوا ہے جن کا جسم ہر وقت ٹھنڈا رہتا ہو جسم کے دائیں حصے یعنی عضلاتی حصے میں اس کا نمایاں اثر ہوتا ہے عام طور پر سردی کے موسم اور سردی خشکی سے پیدا ہونے والی تمام علامات و امراض کیلئے غیر معمولی طور پر مفید ہوتی ہے۔

حرارت اور سینک یا ٹکور کرنا یا دبانا اس دوا کیلئے معاون ثابت ہوتا ہے۔ انتہائی کمزوری، لاغری اور پسینہ کی زیادتی اسکی خاص علامات ہیں۔

علامات بالاعضاء

(بمطابق قانون مفرد اعضاء)

مکنیشیا فاس کی ذراتی خرابی سے عضلات کے ریشے سکڑ جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ یہ دوا اینٹھن، تشنج، تشنجی دردوں کیلئے اور دیگر عضلاتی اعصابی علامات کیلئے بے حد مفید ثابت ہو چکی ہے۔ وہ امراض جن کا تعلق عضلاتی اعصابی تحریک سے ہو یا علامات ریاحی وسوداوی ہوں کیلئے بے بدل دوا ہے۔ بارہا تجربات ومشاہدات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ اپنے اوصاف میں مکنیشیا فاس کا کوئی ثانی نہیں سردی سے ٹھٹھرے ہوئے جسموں میں حرارت پیدا کرنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ عضلاتی اعصابی علامات اوجاع مفاصل جوڑوں کے دردوں کیلئے مفید ہیں۔ ایسے درد جن کو حرارت پہنچانے یا ٹکور کرنے یا دبانے سے آرام محسوس ہو۔ حاصل کلام یہ ہے کہ مالش کرنے، دبانے یا سینک کرنے سے جسم میں حرارت پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے خشکی یا سردی کی وجہ سے پیدا ہونے والے درد کو افاقہ ہوتا ہے جو مریض یہ بات کرے کہ پہلی بار اٹھ کر چلنا پھرنا محال ہوتا ہے اور جب دن بھر چلتا پھرتا یا کام کاج کرتا رہتا ہوں مجھے درد سے افاقہ رہتا ہے جونہی آرام کرتا ہوں یا بیٹھ جاتا ہوں تو تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے تو پھر سمجھ لیں کہ یہ درد عضلاتی ہے یا اعصابی اس کے لیے مکنیشیا فاس مجرب دوا ہوگی۔ ایسے درد جو اپنی جگہ تبدیل کرتے ہوں ایسے ریاحی یا ریحی دردوں کیلئے خاص دوا ہے۔ دماغی محنت ومشقت کے بعد گردن کے پچھلے حصے میں ہلکا یا تیز درد سر غیر اختیاری رعشہ کی سی کیفیت اسے کالی فاس کے ہمراہ استعمال کریں تو بے حد مفید ہوگا۔ اس طرح کا درد جیسے برقی رو سے جھٹکا لگتا ہے کڑلیں پڑنا، مرگی پیشاب کی تنگی

رکاوٹ، ادھرنگ وکزازی کیفیت کیلئے مفید ہے۔ جہاں مگنیشیا فاس سست کام کرے تو اس کے ہمراہ کلکیریا فاس سے بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر سشلر نے اسے اعصابی امراض کیلئے اکسیر لکھا ہے۔

دماغ واعصاب Nervous System:

قوت حافظہ کی کمی، طبیعت سست پریشانی، شکی و وہمی طبیعت، سوچ کا فقدان، کالی فاس دماغ کے سلیٹی رنگ کے ریشوں کو تقویت دیتا ہے۔ مگر مگنیشیا فاس دماغ کے سفید ریشوں کیلئے تقویت کا باعث بنتا ہے۔ اس کا آپس میں گہرا تعلق ہے کہ ان میں سے کسی ایک میں بگاڑ کی صورت پیدا ہو جائے تو دوسرے نمکیات کا توازن بھی برقرار نہیں رہتا مریض بات بات پر روتا ہے ٹھنڈی آہیں بھرنا اس کی عادت بن جاتی ہے۔ تسلی اور تشفی سے مزید رو دیتا ہے اور ہمیشہ غمزدہ رہتا ہے۔

سر Head:

شدید تشنجی درد گولی لگنے کی سی ٹیسیں اٹھیں۔ دبانے یا سینک کرنے یا تیل کی مالش سے درد میں افاقہ ہو جائے، دماغی محنت سے دردسر، گردن کے پچھلے حصے میں اکڑاؤ و تیز درد، سر پر ٹوپی کا احساس،

آنکھیں: Eyes:

پلکوں میں تشنج گھٹن، روشنی ناقابلِ برداشت ایک کی بجائے دو دو نظر آئیں، آنکھوں میں عصبی درد، بھینگا پن، دماغی و عصبی تحلیل (کمزوری) کی وجہ سے نظر کی کمزوری۔

کان: Ears

کانوں میں خشکی کے باعث سماعت میں کمی، اونچا سنائی دینا۔

ناک: Nose

سونگھنے کی قوت کا زائل ہونا۔ خوشبو و بدبو کا احساس نہ ہونا، ناک کی بندش، بندزکام،

بار بار ناک کی بندش، کھولنے کی کوشش کرتے رہنا، کبھی ناک بند ہو جائے تو کبھی رطوبت بہنے لگ جائے (عضلاتی کیفیت)۔

چہرہ:Face

چہرہ پچکا ہوا، تشنجی کیفیت، جبڑے کی اکڑن، کھچاؤ، تشنج وغیرہ۔

منہ:Mouth

منہ کا ذائقہ صبح اٹھنے پر ترش کسی قدر کڑوا، گالوں کے اندرونی حصوں میں سرخی، تشنجی قسم کی لکنت یعنی اٹک اٹک کر بولنا،

زبان:Toungh

زبان کا کھردرا پن، خشکی اور اکڑن۔

پھیپھڑے:Lungs

خشک کھانسی، تشنجی کھانسی، خشک وریاحی دمہ، کالی کھانسی، یک لخت سانس کی بندش، تشنجی کھانسی جو دورے سے ہو ذات الریہ (نمونیہ)، سینے کا عضلاتی درد، جکڑن، سینے کی ہڈیوں (پسلیوں) میں اینٹھن و تشنج۔

قلب Heart:دردِ دل Anjaina Pictoras:

ذات الجنب، سینہ میں بائیں جانب عضلاتی درد، دل کا تشنجی درد، اختلاج القلب، گھٹن، بائیں جانب لیٹنے سے آرام، تمام اعضاء کا تختہ کی مانند اکڑ جانا ہاتھوں کی انگلیاں اندر کی جانب مڑ جائیں، رعشہ، مرگی، دانت بند ہو جائیں دل کی شریانوں اور وریدوں کی تنگی یا بندش

جوڑ و مفاصل Joints & Ligaments:

ٹانگوں، بازوؤں و دیگر اعضاء میں عصبی، و عضلاتی قسم کے تیز تشنجی درد، جگہ بدلنے

والے درد، گردن اور کمر کے نچلے حصے کا درد خاص طور پر دمچی کا شدید درد جنہیں سینک یا ٹکور کرنے سے افاقہ ہو۔ لکھنے سے انگلیوں میں اکڑن، پنڈلیوں میں کڑلیں، ہاتھوں کا بے اختیار حرکت کرنا (رعشہ)، فالج اسفل (ادھرنگ)، عرق النساء و دردِ ریح، گنٹھیا و تحجر المفاصل (جوڑوں کا پتھرا جانا) وغیرہ کیلئے مفید ہے۔

مثانہ Urinary Bladder:

تشنجی قسم کی بندش بول پیشاب کی نالی کی گھٹن پیشاب کرتے وقت درد ہو، حبس بول، احتلام۔

معدہ وامعاء Stomach & Intestines:

پیٹ کا تشنجی درد، گرم بوتل کی ٹکور سے افاقہ ہو، بچوں کا قولنج جس سے وہ چلائیں اور گھٹنوں کو پیٹ کی طرف سکیڑیں پیٹ میں شدید درد جس سے مریض دوہرا ہو جائے جس کے ساتھ ڈکاریں بھی ہوں۔

پیٹ میں ریاح، نفخ معدہ ہچکی، ڈکار، آنتوں میں گڑگڑاہٹ، ریاحی درد، مقعد میں خارش، پاخانہ پہلے خشک بعد میں نرم ہو۔ قبض شدید، پیٹ اور امعاء کی ورمی کیفیتوں میں ہلکے گرم پانی میں یہ دوا پندرہ بیس گرین شامل کر کے انیما کرنے سے اندرونی جھلیوں کی صفائی کر کے قوت کو بحال کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ معدہ کی ریاحی درد کے ساتھ متلی تے بھی ہو۔ معدہ کا کینسر، شدید ریح کا اجتماع ریاح کے خراج سے علامات میں افاقہ ہو۔

نسوانی عوارضات:

حیض پر تکلیف ہو، عسر طمث، خونِ حیض میں بے حد کمی، رحم میں تشنجی درد، اختناق الرحم دورے پڑنا، بندشِ حیض، خصیۃ الرحم، عصبی درد خاص طور پر داہنی طرف ہو، تشنجی دردِ زہ جس کے ساتھ ٹانگوں میں بھی درد اور اینٹھن ہو، آنول کا اخراج نہ ہو، وضع حمل کے بعد دورے

پڑیں اور ہسٹریا کیلئے آزمودہ ہے

بخار: Fever:

موسمی بخار جس کے ساتھ کپکپی کا احساس، سردی لگ کر بخار ہو جائے، پسینہ کی زیادتی، تشنجی کیفیات، جھٹکے لگیں اور جس کے ساتھ پنڈلیوں میں کڑلیں پڑیں۔ جملہ امراض و علامات، عضلاتی و اعصابی میں انتہائی اعلیٰ دوا ہے۔

یہ دوا فارما کو پیا طب مفرد اعضاء کیلئے گراں قدر سرمایہ ہوگی۔ اس کے معجزاتی شفائی اثرات کو اطباء صدیوں تک فراموش نہیں کر سکیں گے۔

میں نے اس دواء کی بدولت جن جن امراض کا کامیاب علاج معالجہ کیا اس کے ایک ایک مریض کا ذکر کرنا دشوار ہے مگر چند ایک معالجات کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔

تجربات ومشاہدات

کیس نمبر1-

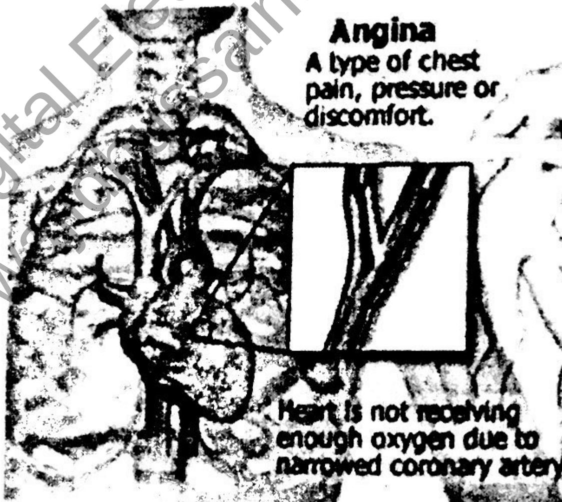
انجائنا پکٹورس (درد دِل) Angina Pectoris

نام مریض: غلام رسول عمر: تقریباً 55 سال

تحریک: عضلاتی اعصابی

کیس ہسٹری:

کاہنہ کے رہائشی ایک مریض کو دل کے درد (گھٹن) کا عارضہ ہوا۔ تمام میڈیکل رپورٹس کیمطابق انجائنا تشخیص ہوا۔ کسی مریض کی معرفت میرے پاس آیا۔ طب مفرد اعضاء کیمطابق عضلاتی اعصابی تحریک میں مبتلاء تھا۔ جس کی وجہ سے دل کی شریانوں میں تنگی اور گھٹن کا عارضہ تھا۔



علامات:

تھوڑا سا چلنے پھرنے یا کام کاج کرنے پر سانس کا پھولنا سینے کے مقام پر جلن کا احساس، قلب پر گھٹن اور درد کا احساس، بائیں کندھے سے لیکر پورے بازو میں درد اور ہاتھ کی ہتھیلی میں سن پن کا احساس، ٹھنڈے پسینے آنا گھبراہٹ، نفخ معدہ ودیگر عضلاتی اعصابی علامات۔

کیس نمبر 2 :

مرض: EPILEPSY (مرگی)

عمر: تقریباً 45 سال

نام مریض: انور مسیح

تحریک: اعصابی غدی

کیس ہسٹری:

موضع کنگن پور ضلع قصور کا ایک مریض جو عرصہ 20 سال سے مرگی کے مرض میں مبتلا تھا اپنے ایک رشتہ دار کی معرفت آیا اکثر اوقات دن میں تین چار یا دو مرتبہ دورہ پڑتا تھا۔ یہ مرض کثرتِ رطوبات کی وجہ سے خاص طور پر پیدا ہوتا ہے جس سے عصبی نسائج اور عضلاتی ریشوں میں فاسفیٹ کے اجزائے صغیرہ میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ عادات قبیحہ کمی خون، چنبل و دیگر اعصابی محرکات شامل ہیں۔ مرگی کا دورہ اچانک ہوتا ہے۔ دورہ کی حالت میں مریض کا بے ہوش ہونا، چہرہ اور آنکھیں تشنجی طور پر ٹیڑھا ہو جانا۔

دانتوں کا بھنچ جانا، منہ سے جھاگ بہنا، زبان کا کاٹنا اعضاء میں تشنج ہاتھ پاؤں کا ٹیڑھا ہونا، سانس لینے میں دقت۔ بے اختیار پیشاب کا نکل جانا اس مرض کی خاص علامات ہیں۔ میں نے اس مرض کے متعدد مریضوں کا درج ذیل طریقے سے علاج کیا۔ زیادہ تر ایسے مریضوں کی تحریک اعصابی غدی ہوتی ہے

تشخیص و تجویز:

1- مکنیشیا فاس 6x یا 12x نیٹرم فاس 12x دونوں دوائیں برابر مقدار میں ملا کر رکھ لیں بس تیار ہیں۔ دن میں تین چار خوراکیں نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

2- کالی فاس 200 روزانہ ایک خوراک بعد از ناشتہ ہمراہ آبِ تازہ

3- مکنیشیا فاس 200 روزانہ ایک خوراک رات بعد از غذا نیم گرم پانی میں حل کر کے

دیا گیا۔ ایک ہفتہ کے علاج سے 50 % دورے کم ہو گئے
اسی طرح دوروں کی شکایات بتدریج کم ہوتی گئی دو ماہ کے مسلسل علاج سے مریض
مکمل طور پر صحت یاب ہو گیا۔

پٹھوں میں کھچاؤ (تشنج):

اعصابی تحریک سے عضلات میں تسکین ہو کر حرارت کی کمی واقع ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے پٹھوں میں کھنچاؤ (اکڑن) جسے تشنج کا نام دیا جاتا ہے عرف عام میں کڑلیں پڑنا بھی کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں جسم میں حرارت بڑھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ طب مفرد اعضاء کیمطابق محرکِ عضلات و غدد غذائیں، دوائیں دی جاتی ہیں جس سے حرارت کی کمی پوری ہو کر مذکورہ غیر طبعی علامات ختم ہو جاتی ہیں۔

نیٹرم فاس

NATRUM PHSPHORICUM (NP)

عمومی نام نیٹرم فاس (Natrum Phos)

انگریزی نام Sodium Phosphate

مترادفات فاسفیٹ آف سوڈا، سوڈیم فاسفیٹ، نیٹرائی فاسفاس، فاسفاس نیٹرائی کس، سوڈائے فاسفاس، سوڈیائی فاسفاس

کیمیائی فارمولا $Na2HPO4.12H2O$

ترکیب تیاری:

اس نمک کو کیمیائی طور پر تیار کرنے کا طریقہ ہے کہ 10 حصے خالص ہڈی لیکر انتہائی باریک پاؤڈر کرنے کے بعد چھ حصے سلفیورک ایسڈ (تیزاب گندھک) ڈال کر مٹی یا چینی کے برتن میں ڈال کر خوب ہلائیں تا کہ اجزاء آپس میں پوری طرح حل ہو جائیں۔ پھر اس سیلا مرکب میں مزید بائیس حصہ پانی ملا کر خوب ہلائیں اور تین چار روز کیلئے رکھ چھوڑیں اور وقتاً فوقتاً ہلاتے رہیں۔ جتنا پانی اڑ جائے اتنا اور ڈالتے رہیں آخر میں بائیس حصہ مزید کھولتا ہوا پانی ڈال کر ٹھنڈا ہونے پر مقطر کر لیں۔ پھر اس مقطر شدہ سیال کو کسی گول پیندے والے برتن میں ڈال کر کچھ عرصہ کیلئے رکھ دیں تا کہ اس میں حل شدہ مادے تہہ نشین ہو جائیں اس کے بعد اوپر سے نتھرا ہوا پانی بڑی احتیاط سے الگ کر لیں اس پانی کو آگ پر پکاتے رہیں جب نصف سے زائد پانی جل جائے تو یہ تیز قسم کا محلول رہ جائے گا۔

اوصاف:

بے رنگ، شفاف، چمکدار قلمیں ہوتی ہیں جو ہوا میں رکھنے سے شگفتہ ہو جاتی ہیں۔
ذائقہ قدرے ہلکا نمکین ہوتا ہے

افعال و اثرات:

نیٹرم فاس غدد جگر کو کیمیائی طور پر تحریک دے کر خلط صفراء میں اضافہ کرتا ہے۔ دافع ترشی و تیزاب ہے۔ ملین و ہاضم ہے۔ کمی اشتہا کا خاتمہ کر کے صحت مند بناتا ہے۔ کثرتِ سوداء کی تمام علامات کیلئے بے حد مفید ہے۔ حصات کبدی (صفراوی پتھریوں) کو تحلیل کرتا ہے۔ غذاء کا معدہ میں پڑا رہنے، تبخیر معدہ، گندی ریاح کے اخراج اور چہرے کے سیاہ دھبوں، چھائیوں وغیرہ کیلئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے

تحقیقات بالاعضاء:

نیٹرم فاس خون، گوشت، عصب و دماغی کیسوں کی درمیانی رطوبتوں میں پایا جاتا ہے۔ اسی نمک کی بدولت پانی اور کاربونک ایسڈ میں منقسم ہو جاتا ہے۔ اس نمک کا ایک ذرّہ کاربونک ایسڈ کے دو ذرّوں کو حل کر لیتا ہے۔ اور اسے پھیپھڑوں تک پہنچا دیتا ہے۔ جہاں آکسیجن کاربونک ایسڈ نکال کر اپنے لئے جگہ بنا لیتی ہے۔ اور اس طرح آکسیجن خونی فولاد میں جذب ہو جاتی ہے۔ جو امراض لیکٹک ایسڈ کی زیادتی سے پیدا ہوتے ہیں ان کیلئے نیٹرم فاس بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔
میوکس کو گاڑھا ہونے سے روکتی ہے۔ یہ نمک صفراوی نالی میں کولیسٹرین کی قلمیں نہیں بننے دیتا۔ اور اس طرح یرقان اسود ہیپاٹائٹس سی درد جگر درد سر اور چربی کے غیر مکمل عمل جو کمی صفراء کی وجہ سے ہوتا ہے۔ شدید نقرس (چھوٹے جوڑوں کا درد) وجع المفاصل، تحجر المفاصل۔ (گنٹھیا) کا خاتمہ کرتا ہے۔ نیز تمام تیزابی حالتوں کی اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔
جگر انسانی جسم کا بہترین عضو رئیس ہے۔ اور اعضاء رئیسہ میں اسے خاص اہمیت

حاصل ہے۔ بدن کے ردو بدل تعمیر و تحلیل میں اسکا کافی حصہ ہے۔ گوشت اور نشاستہ دار غذاؤں کا انہضام اسی کے ذریعے ہے۔

موجد بائیو کیمسٹری ڈاکٹر سشلر کیمطابق نیٹرم فاس خون کے اجزاء میں عضلات اور اعصاب کے خلیوں میں پایا جاتا ہے۔ نیٹرم فاس کی موجودگی سے لیکٹک ایسڈ پھٹ کر کاربالک ایسڈ اور پانی بنتا ہے۔ نیٹرم فاس میں اتنی طاقت موجود ہوتی ہے کہ وہ کاربالک ایسڈ کو ساتھ ملا کر اس کو پھیپھڑوں کی طرف لیجاتا ہے پھیپھڑوں میں جو آکسیجن سانس کے ذریعے آتی ہے وہ نیٹرم فاس سے کاربالک ایسڈ کو جدا کر دیتی ہے۔ اور خود نیٹرم فاس کے ساتھ نظامِ جسم کے اندر پہنچ جاتی ہے۔ یہ آکسیجن پھر خون میں آئرن کی موجودگی کی وجہ سے جذب ہو جاتی ہے۔

نیٹرم فاس ان تمام امراض کا کامیاب علاج ہے جو لیکٹک ایسڈ کی زیادتی سے پیدا ہوتے ہیں۔ مزاج کے اعتبار سے نیٹرم فاس محرک غدد و جگر ہے۔ (غدی عضلاتی) بارہا کے تجربات و مشاہدات سے اسکے مزاج سے متعلق کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں رہی طب مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کیمطابق یہ دوا تمام عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی امراض و علامات کیلئے موثر ثابت ہو چکی ہے۔

جسمِ انسانی میں یورک ایسڈ کی زیادتی جوڑوں یا انکے گردونواح دیگر جسمانی جوفوں میں یورک ایسڈ جمع ہو کر کاربونیٹ آف سوڈا سے مل جاتا ہے تو پھر مفاصلی، ریحی اور رباطی درد پیدا ہوتے ہیں۔ ایسی حالت میں پیشاب میں یورک ایسڈ کی مقدار بہت کم خارج ہوتی ہے اور وہ جسمانی بافتوں میں ہی ٹھہر کر مذکورہ عوارضات کا باعث بنتا ہے۔ نیٹرم فاس کی کمی سے جسمانی بافتوں میں فاضل چربی کی تہیں جم کر موٹاپے کا باعث بنتی ہیں۔ اگر اسکی کمی پوری کر دی جائے تو جسم کو نارمل حالت میں لایا جا سکتا ہے۔

نیٹرم فاس فالتو چربی کو تحلیل کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نیٹرم فاس تیزابیت سے پیدا ہونے والی تمام امراض کی مسلمہ دوا ہے۔ جسم سے تیزابی مادوں کا اخراج کرنا اسکا ادنیٰ

کرشمہ ہے۔

پیٹ میں فاضل مادوں کا جمع ہو کر باعث تعفن بننا، پیٹ کے کیڑے اور انکی وجہ سے مقعد میں خارش کا ہونا، بدبوءِ دہن، کھٹی ڈکاریں، بدہضمی تبخیرِ معدہ اور کثرت سودا کی تمام امراض میں آزمائیں آپ خود اس دوا کے جادوئی افعال و اثرات کے قائل ہونگے۔ خون کی صفائی اور پیدائش اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے اسکا ضروری فعل یہ بھی ہے کہ نشاستہ اور نشاستہ والی غذاؤں کو شکر میں تبدیل کرتا ہے۔ اسکا وجود اس لحاظ سے بھی ضروری ہے کہ یورک ایسڈ اور دوسرے غیر ضروری اور خراب ریشوں کو آکسائیڈ بنا کر پیشاب کے راستے خارج کرتا ہے۔ اگر اس عمل میں سستی آجائے تو اپنا وسیع کام صحیح طور پر انجام نہیں دے سکتا اور اگر غیر معمولی طور پر تیز (تحریک) ہو جائے تو اپنا کام جلد جلد اور بہت زیادہ کرنا شروع کر دیتا ہے اور اسطرح اپنے علامتی تاثرات ظاہر کرتا ہے۔ یہ عمل زیادہ ترکیسوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

حکماء نے ان عملی کیسوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک صفراوی ہیں جو نالیوں کی باریک رگوں میں جھلی بناتے ہیں۔ ان کیسوں کا تعلق جگر سے ہے۔ دوسرے سوداوی ہیں جو انگوروں کی شکل کے ہوتے ہیں۔ ان کیسوں کا تعلق خونی رگوں اور مقام الذکر کیسوں کے ساتھ بہت گہرا ہے۔ ان انگوری کیسوں کے ذمے دو کام ہیں نشاستہ کو شکر میں تبدیل کرنا اور خون سے یورک ایسڈ کو علیحدہ کرنا اس کے علاوہ جگر بوسیدہ خونی ذرات کو تباہ کر کے نئے ذرات کیلئے جگہ بنالیتا ہے۔ یہ تمام افعال گو کہ مختلف ہیں اور ایک دوسرے سے علیحدہ ہیں مگر ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ اور اپنی حیثیت کیمطابق صفراوی کیمیائی تبدیلیوں میں حصہ دار ہیں گلائیکوجن کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ دورانِ خون اسے لیجا کر گوشت (عضلات) کے ریشوں میں جمع کر دیتا ہے۔ اور اس طرح قوت متحرکہ میں طاقت بہم پہنچتی ہے لیکن لیکٹک ایسڈ بدستور قائم رہتا ہے۔ نظامِ جسم میں تیزابی تاثرات نمایاں ہو جاتے ہیں۔ اور اس طرح وجع المفاصل، بدہضمی انتڑیوں کی تکالیف، کا ظہور ہونے لگتا ہے۔

ڈاکٹر سسشلر کے نزدیک اس نمک کی اعلیٰ خوراکیں (یعنی قلیل مقداریں) دینے سے

جملہ نقائص کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ نیٹرم فاس کی موجودگی اور خون کی حرارت کے باعث یورک ایسڈ خون میں ملا رہتا ہے۔ اور اگر یہ نمک کم ہو جائے تو یورک ایسڈ سوڈا سے مل کر یوریٹ آف سوڈا بن جاتا ہے۔ جو کہ نقرس اور وجع المفاصل کا باعث بنتا ہے۔ نقرس کے شدید حملوں میں یورک ایسڈ کے اخراج میں کمی آجاتی ہے۔ نیٹرم فاس چربیلے تیزابی مادوں کو تحلیل کرتا ہے یہاں تک کہ البیومن کے ذرات بھی حل کر لیتا ہے۔ جو بائیو کیمسٹری کے لحاظ سے ایسڈ کا کام دیتے ہیں سفید خونی ذرات (WBC) لمف، چربی اور ہضمون کو انتڑیوں کی دیواروں سے خون تک اور وہاں سے ریشوں تک لیجاتے ہیں۔

ہضمون کا راستہ انتڑیوں سے بالکل سیدھا ہے۔ مگر چربی حلق کے راستے سے ہو کر جاتی ہے۔ اور آکر کار عروق شعریہ کی دیواروں سے گزر کر ریشوں تک پہنچ جاتے ہیں البیومن اجزاء تبدیل ہو کر جمع ہو جاتے ہیں۔ اور نئے کیسوں کی نشونما میں مدد دیتے ہیں۔ اگر چربی کے بے رنگ ذرات لمفی غدودوں، جلد کی ہڈیوں اور پھیپھڑوں میں اٹک جائیں تو مختلف قسم کے ورم نمودار ہو کر سل عوارضات پیدا ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ ان اٹکے ہوئے بے رنگ ذرّات میں چربی اور البومن کے ذرات ہوتے ہیں جو چربی میں بگاڑ کا باعث بنتے ہیں۔ مگر نیٹرم فاس اس بگاڑ کو روکتا ہے۔ اور ان بے رنگ ذرات کو آزاد کرانے میں مدد کرتا ہے۔ انہیں اس قابل بناتا ہے کہ وہ اپنا فعل صحیح طور پر انجام دی سکیں۔ نیٹرم فاس یہ کام اپنی دو خصوصیات کی وجہ سے انجام دیتا ہے۔ ایک تو یہ کہ اس میں چربی حل کر لینے کی طاقت ہوتی ہے۔ دوسرا یہ کہ ہضمون کو حاصل کر کے صحیح طور پر جزو بدن بنا دیتا ہے۔

علامات بالاعضاء

(بمطابق قانون مفرد اعضاء)

دماغ واعصاب Nervous System:

کند ذہنی، پست ہمتی بے حد سستی کاہلی، دماغی محنت یا زیادہ جاگنے سے دماغی پرا گندگی، خوفناک توہمات اور خوفناک خواب آئیں۔ مثلاً مر جانے والوں کے خواب، نفخ معدہ اور تیزابیت معدہ کے باعث بے چینی، سوچنے کی صلاحیت کا فقدان نسیان، حافظہ کی کمزوری، بے صبری، وہمی طبیعت

سر Head:

ایسا دردِ سر جو قبض اور نفخ شکم اور تیزابیت معدہ کی وجہ سے ہو ترش قے آنے پر کمی ہو جائے۔ صبح کو بیدار ہونے پر دردِ سر شدید درد جبکہ دورانِ خون عضلات کی سکیڑ کی وجہ سے تیز ہو، سر کا بوجھل پن ایسا دردِ سر جسکے ساتھ معدہ میں گھٹن بوجھ معدہ کے عضلاتی پردوں میں سکیڑ ہو کے جھاگ دار قے خارج ہو۔ انہی تکالیف کی وجہ سے دورانِ سر (سر چکرانا) سر میں خشکی اور کھجلی اور سخت دانے، پیشانی پر اکوتی، بال جھڑنا، سر میں خشک خارش وغیرہ۔

آنکھیں Eyes:

آنکھوں کی ورمی کیفیت جن سے زردی مائل یا بالائی جیسا چیکنے والا گاڑھا مواد خارج ہو، پیٹ کے کیڑوں کے باعث بھینگا پن، آنکھوں میں خشکی آنکھوں کا چھوٹا چھوٹا محسوس ہونا دائیں آنکھ کے پپوٹے میں پھڑکن، دور کی چیز صاف دکھائی نہ دے، نظر دھندلی، قریب

نظری، آنکھوں کے سامنے ستارے چلتے دکھائی دیں۔

کان Ears:

کان میں خشکی کی وجہ سے بندش اونچا سننا (بہراپن) کان میں خارش جلن سرخی، سفید گاڑھا مواد خارج ہو چھلکے بننا کانوں میں خارش کے دانے

ناک:

مریض بار بار ناک کو نوچے جو کہ معدہ میں تیزابیت یا پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔ سفید زردی مائل مواد خارج ہو ناک کی بندش، چھینکنے پر خون خارج ہو، ناک میں اکثر کھرنڈ جمع رہیں، رطوبت بہت کم خارج ہو، ناک سے بدبو آنا، ناک کی جڑ میں کھجاؤ۔

چہرہ:

چہرہ پر غیر معمولی سرخی داغ اچانک پیدا ہو کر غائب بھی ہو جائیں، آنکھوں کے گرد حلقے چہرے پر خشک خارش کے دانے جبڑے میں اکڑاہٹ درد۔

منہ Mouth:

گلے کے غدد اور حلقوم سے سنہری زرد رنگ کے مواد کی تہہ جمی ہو۔ ذائقہ ترش اور تیزابی کڑوا کسیلا۔

دانت Teeth:

مسوڑھوں میں سے خون خارج ہو، سوتے میں دانت پیسنا دانتوں کا ہلنا، دانتوں کا ایسا درد جو رات کو یا سردی میں ہو اور گرمی یا دن کو افاقہ ہو بچوں کے دانت نکالنے کے زمانہ کے عوارضات۔

زبان:

زبان پر زردی یا سیاہی مائل سفید گاڑھے مواد کی تہہ جمی ہو منہ اور زبان میں خشکی قوت

گویائی میں دقت۔

حلق Throat:

گلے کے غدود متورم ہونا، حلق میں خشکی، حلق میں غلیظ بلغم ہو گلے کو بار بار صاف کرنا پڑے حلق میں گولے کا سا احساس

معدہ و امعا: Stomach & Intestines:

معدہ کے ایسے تمام عوارضات جو عضلاتی اعصابی تحریک ترشی اور تیزابیت کی وجہ سے ہوں مثلاً نفخ معدہ (گیس ٹربل) تبخیر معدہ ترش ڈکاریں، ہچکی ترش یا کڑوی قے، معدہ کا عضلاتی درد بوجھ گھٹن، ڈکار شدید قبض قے متلی، کھانا کھانے کے بعد درد، تیزابیت اور پیٹ میں ریاح بھر جائیں۔ معدہ میں تیزابیت کے باعث پیٹ کے کیڑے اور ان کیڑوں کے باعث درد معدہ بچوں کو جمے ہوئے دودھ کی پھٹکیوں کی قے آئے

امعاء (آنتیں) Intestine:

بچوں میں دانت نکالنے کے زمانہ یا ویسے ہی تیزابیت کی وجہ سے ہرے پیلے پھٹکی دار دست جن سے عجیب کھٹی سی بد بو آئے نفخ والا قولنج بار بار پاخانہ کی حاجت، زور لگا کر پاخانہ کا اخراج ہو۔ مسلسل عجابت کی حاجت محسوس ہو۔ پاخانہ کرتے وقت ریح کا اخراج ہو شدید قبض ہو، پاخانہ کرتے وقت تکلیف، زور لگانا پڑے، پاخانہ کرنے کے بعد مقعد میں سوئیاں چبھنے کا احساس ہو۔

مثانہ Urinary Bladder:

پیشاب کی رنگت، گندلا سیاہی یا زردی مائل، بدبو دار تیزابی، پیشاب میں البیومن خارج ہو بعض دفعہ پیشاب کی نالی میں ہلکی سی جلن محسوس ہو۔ پیشاب کی حاجت کے وقت انتظار کرنا پڑے، دباؤ محسوس ہو مگر اخراج سست جیسے پراسٹیٹ گلینڈز کے بڑھ جانے کی وجہ

سے ہوتا ہے۔ بعض دفعہ پیشاب سے پہلے مثانہ میں درد بھی ہوتا ہے۔ جو اخراج کے بعد ختم ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ پیشاب میں سرخی مائل اینٹ کی طرح مواد یا رسوب خارج ہوتا ہے، گردہ و مثانہ میں تیزابی پتھریاں دردِ گردہ و مثانہ۔

اعضائے مخصوصہ مردانہ Male Sexual Organ:

احتلام جو ریاح، تیزابیت و قبض کی وجہ سے ہوتا ہے جس میں خواب وغیرہ نہیں ہوتا، احتلام کے بعد کمزوری کا احساس ذکاوتِ حس کی زیادتی پاخانے کے وقت زور لگانے پر جریانِ منی، جریان مذی صبح کے وقت نامکمل انتشار کی حالت قوت مردانہ میں کمی مادہ منویہ میں تیزابیت کے باعث جراثیموں کا فقدان، منی کا قوام رقیق تیزابی، آلہ تناسل پر خارش سخت نوکدار پھنسیاں، بعض دفعہ منی کی نالی میں درد کھچاؤ۔

اعضائے مخصوصہ زنانہ Female Sexual Organ:

رحم سے خارج ہونے والی تمام رطوبتیں تیزابی اثر رکھتی ہیں لیکوریا جلن دار گاڑھا زرد سیاہی مائل چیک دار بعض دفعہ شرم گاہ کے لبوں پر سفید تہہ بن جاتی ہے۔ تیزابیت کی وجہ سے حمل قائم کرنے والے جراثیموں کا مر جانا۔ جسکی وجہ سے حمل قائم نہیں ہوتا۔ لیکوریا کے اخراج سے خارش اور کھجلی پیدا ہو جاتی ہے اخراج بد بودار اور ترشیلے و تیزابی۔ ماہواری کی بے قاعدگی، کثرت طمث، سیاہی یا زردی مائل خون کا اخراج، مباشرت کے بعد مردانہ عضو تناسل میں بھی خارش اور کھجلی، بعض اوقات چھوٹے چھوٹے کٹ پڑ جائیں۔ اندام نہانی کی شدید خارش جو تیزابی مادہ کے اخراج کی وجہ سے ہوتی ہے

اعضائے تنفس Respiratory Organ:

سانس کی نالی میں گھٹن، تنگیٔ تنفس خشک کھانسی گہری سانس، لینا پڑے ایسی کھانسی جو پہلے خشک ہو پھر گاڑھا لیسدار بلغم خارج ہو بعض دفعہ خون آلود بلغم کا اخراج بھی ہوتا ہے۔ خشکی کیوجہ سے پھیپھڑوں کی سوزش، شدید کھانسی جو آرام کرنے اور بیٹھنے سے ہو اور چلنے

بھرنے سے کم ہو بلغم میں تیزابیت کی وجہ سے ہونٹ اور لب متاثر ہو جائیں۔لبوں اور زبان میں چبھن اور درد، بلغم، صبح کے وقت خون آمیز یا سبزی مائل بدبودار گاڑھا چپک دار خارج ہو، ہلکی ہلکی ٹھسکے دار کھانسی۔ سینے میں جکڑن کا احساس۔ گہرا سانس لینے سے سینے میں درد کھانسی کے وقت سینے میں چبھن محسوس ہو۔ بائیں کروٹ لینے سے تکالیف میں اضافہ ہو

قلب Heart:

دل میں گھٹن اختلاج القلب، (دل کی پھڑکن) نفخ معدہ کثرت ریاح کے باعث، دل کے اطراف بوجھ اور دباؤ، سینے میں جلن کا احساس غذاء کے استعمال کے بعد دل پر بوجھ اور گھٹن کا احساس زیادہ ہو۔ بعض دفعہ ترش اور تیزابی قے کا آنا دل کی اضطرابی کیفیت، بعد میں سکون ہو جاتا ہے۔ اکثر معالج مریض کو Heart Patient قرار دیتے ہیں جو کہ ایک بہت بڑی غلطی ہے۔ مذکورہ علامات تو صرف معدہ و امعاء کی ترشی اور تیزابیت کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ جن کا علاج کر دیا جائے تو مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ یہ تمام علامات عضلاتی اعصابی تحریک سے ہی ہوتی ہیں۔

جوڑ و مفاصل Joints Tendons Ligaments:

جوڑوں کے عضلاتی درد، جوڑوں میں سے آوازیں آنا کمر کے پٹھوں اور گردن کے پچھلی طرف کھچاؤ، اکڑاہٹ جوڑوں میں ریح بادی کے درد لکھتے وقت انگلیوں میں کڑل پڑنا، کھچاؤ پنڈلیوں اور ٹانگوں میں تشنجی کیفیات ٹانگوں، چوتڑوں پر اکوتہ بازوؤں پیروں پر چیونٹیاں رینگتی محسوس ہوں، گنٹھیا، داہنے کندھے میں ریح کا درد، پرانے اور نئے وجع المفاصل جو کہ ریح کی وجہ سے ہوں بے حد مفید ہیں۔

نیند:

معدہ کی گرانی ریح، نفخ شکم، تیزابیت معدہ یا تبخیرِ معدہ کے باعث نیند میں اکثر خلل ہوتا ہے۔ دماغ میں خشکی بھی ایک وجہ ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے بچے سکون میں نہیں

ہو سکتے۔ بچہ نیند میں دانت پیسے چلائے، ناک نوچے اور پاخانہ کی جگہ یعنی مقعد میں خارش ہو دوران نیند شدید خوفناک خواب نظر آئیں، اکثر سیاہ رنگ کی چیزیں دکھائی دیں آگ یا مرجانے والے خواب نظر آئیں، آدھی رات کے بعد آنکھ کھل جائے اور صبح تک نیند نہ آئے، سوچ اور تفکرات کے باعث نیند کا نہ آنا۔

بخار Fever:

بدہضمی کے باعث بخار میں کھٹی اور ترش قے بھی، کھانستے وقت پسینہ آئے تھوڑی سی محنت سے پسینہ آئے، ملیریا و نوبتی بخار، جسم میں حدت اور حرارت کی لہریں سی اٹھیں، سردی اور گرمی کا ملا جلا احساس۔

جلد Skin:

ایگزیما جس سے تیزابی زردی مائل رطوبت خارج ہو جلد پر خشکی چھلکے بنیں خشک پھنسیاں دانے جن پر سنہری رنگ کے کھرنڈ بن جائیں، خصیوں، حشفہ اور مقعد پر خارش ہو۔

نیٹرم فاس کا بیرونی استعمال:

ناسور، بھگندر، مہاسوں زہر باد، پھوڑے پھنسیوں خشک خارش، اور دیگر عضلاتی اعصابی علامات کیلئے مرہم لوشن، گلیسرول اور مالش کیلئے تیل بنا کر استعمال کرنا بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔

تجربات ومشاہدات

کیس نمبر-1 :

بے اولادی (بانجھ پن) Infertility

نام مریض: محمد الطاف　　　　عمر: 36 سال

تحریک: عضلاتی اعصابی

کیس ہسٹری:

ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی کے محمد الطاف 2006 میں میرے پاس تشریف لائے۔ انکی شادی کو چار سال گزر چکے تھے مگر اولاد سے محروم تھے۔ میرے پاس آنے سے پہلے مروّج دیگر طریقہ علاج کروا کر مایوس تھے۔ میرے ایک دوست جو کہ انکے ساتھ آرمی ملازمت کرتے تھے نے انہیں میرے پاس بھیجا۔ میں نے بغور معائنہ ومشاہدہ کرنے کے بعد دیکھا تحریک عضلاتی اعصابی کثرت ریاح وسوداء قلت منی، مادہ منویہ میں جراثیموں کا فقدان ،تیزابیت معدہ نفخ شکم، چہرے پر سیاہ داغ دھبے بدن دبلا پتلا ،جسم میں خشکی کی زیادتی دیکھنے پر محسوس ہوتا تھا کہ یہ مریض ٹی بی کا ہے۔ شہوت میں فقدان، شادی سے پہلے اور شادی بعد بھی احتلام ہو جایا کرتا تھا۔ میٹھی چیز کھانے کے بعد ذائقہ ترش ہو جایا کرتا تھا۔ انڈے کھانے یا دودھ پینے سے احتلام کا عارضہ ہوتا تھا۔ دائمی قبض کا مریض تھا۔ دو تین دن کے بعد رفع حاجت بمشکل ہوتی تھی۔ بقول انکے اچھی سے اچھی خوراک بھی جسم پر اثر انداز نہیں ہوتی۔ جتنے بھی حکیموں کے پاس گیا ہوں وہ مجھے کہتے ہیں " تمہارا جگر خون نہیں بناتا" میں نے انہیں تسلی دی۔ اور کہا کہ آپ انشاءاللہ جلد صحت یاب ہو جائیں گے۔ اگر آپ نے

اور تجویز کردہ غذائیں اور دوائیں مسلسل مکمل طور پر میری بتائی ہوئی ہدایات پر عمل کیا۔ ایک دو ماہ تک کھائیں تو انشا اللہ ضرور شفاء ملے گی۔

نوٹ یہاں میں ایک نکتہ عرض کر رہا ہوں وہ یہ کہ مادہ منویہ میں جراثیموں کا فقدان میرے نزدیک تین طرح کا ہوتا ہے۔ یا اسکی تین ہی بنیادی وجوہات ہوتی ہیں وہ یہ کہ اعصابی تحریک میں جراثیم کثرت بلغم ورطوبت (الکلی) کی وجہ سے مرجاتے ہیں۔ عضلاتی تحریک میں کثرتِ سوداء، تیزابیت یا (لیکٹک ایسڈ) کی وجہ سے نیم مردہ ہوتے ہیں یا مرجاتے ہیں۔ غدی تحریک میں جراثیم کثرت صفراء Bile Salt کی وجہ سے جل کر مرجاتے ہیں تو یہ ایک میری تحقیق ومشاہدہ ہے جو میں نے آپ حضرات کے سامنے پیش کیا۔ شائد آپ حکماء وڈاکٹرز حضرات میری اس بات سے اتفاق کریں یا نہ کریں یہ الگ بات ہے۔ میں نے تو اسی اصول ونظریہ کے مطابق بے شمار مریضوں کا کامیاب علاج کیا۔

مذکورہ مریض کے مادہ منویہ کی کمی اور جراثیموں کی انتہائی قلت کثرت سوداء وتیزابیت کی وجہ سے تھی اور جراثیم تیزابی اثر سے سکڑ کر مرجاتے تھے۔ اسی وجہ سے بے اولادی کا عارضہ تھا۔ نہایت معذرت سے عرض ہے کہ ہمارے اطباء کرام اس قسم کے مریضوں کو بھی خشک سرد (عضلاتی اعصابی) یا تر گرم (اعصابی غدی) مزاج پر مبنی مغلظات استعمال کرواتے ہیں جو بے سود ہوتے ہیں۔

مجوزہ علاج:

1- نیٹرم فاس 12x دن میں تین بار ہمراہ آب نیم گرم۔

2- نیٹرم فاس 200 روزانہ ایک خوراک ہمراہ آب نیم گرم

3- نیٹرم فاس 6x نیٹرم سلف 6x کالی میور 6x فیرم فاس 6x ملا کر دن میں تین دفعہ۔ یہ دوا محرک غدد وجگر ہے۔ اس کا ہمراہ استعمال بے حد مفید ہے۔

یہ علاج ایک ماہ تک جاری رہا۔ ٹیسٹ کروانے پر جراثیموں کی تعداد 35 فیصد تھی جبکہ

قبل از علاج 10 فیصد دیگر جسمانی عوارضات 80 فیصد ختم ہو گئے۔ دو ماہ کے مسلسل علاج سے مریض مکمل صحت یاب ہو گیا۔

اسی طرح گردہ مثانہ و مرارہ کی پتھریوں کے مریضوں پر بھی یہ علاج کامیاب ثابت ہوا۔ تحریک کے مطابق جس بھی عضلاتی تحریک کے مریض کو یہ مذکورہ نمک حسبِ ضرورت دیا گیا۔ بے حد مفید و موثر ثابت ہوا۔ آپ بھی اپنے معالجات میں اسے شامل کریں اور میرے قائم کردہ مزاج کو مدنظر رکھتے ہوئے استعمال کروائیں تو آپ کو انشا اللہ یقین ہو جائے گا۔

نیٹرم میور

NATRUM MURIATICUM (NM)

عمومی نام نیٹرم میور (Natrum Mur)، کامن سالٹ نمک خوردنی یا نمک طعام

انگریزی نام Sodium Chloride (سوڈیم کلورائیڈ)

مترادفات کلوریوٹیم سوڈیم۔ نیٹرم کلورٹیم پیورم، سوڈیائی کلورائیڈم، کلورائیڈ آف سوڈیم۔

کیمیائی فارمولا Nacl

ترکیب وتیاری:

سوڈیم کلورائیڈ (کھانے کا نمک) قدرتی طور پر بہت کثرت سے پایا جاتا ہے۔ اول معدنی طور پر ٹھوس شکل میں، دوم سمندر، جھیلوں، چشموں وغیرہ کے پانی میں حل شدہ صورت میں چنانچہ پہلی قسم قدرتی طور پر کانوں سے نکال کر حاصل کی جاتی ہے۔ پاکستان میں صوبہ پنجاب میں ضلع جہلم میں کھیوڑہ کے مقام پر اس قدرتی نمک کی بہت بڑی کان ہے۔ جس سے دیگر ممالک اور پاکستان کے دوسرے بڑے شہروں کو بھاری مقدار میں نمک سپلائی کیا جاتا ہے۔ اور بلاشبہ یہ اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔

یہ جہاں انسانی جسم کیلئے طبی طور پر بے پناہ فوائد کا حامل ہے وہاں روزمرہ کی خوراک کا جزو اعظم ہے۔

اگر یہ کھانے میں استعمال نہ کیا جائے تو انواع واقسام کے کھانے بے لذت و بے مزہ

ہوں۔ نمک حاصل کرنے کا دوسرا ذریعہ چشموں، ندی نالوں اور سمندروں کے پانی کو حرارت سے اڑا کر یا پہلے اس پانی کو برف کی صورت جما کر حاصل کیا جاتا ہے۔ پانی کو جما کر نمک حاصل کرنا اسلیئے زیادہ مناسب ہے کہ نمکین پانی کو منجمد کرنے سے وہ ازخود دو حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ ایک تو برف جس میں نمک موجود نہیں ہوتا اور جو چیز جمنے سے رہ جاتی ہے وہ نمک ہی کا انتہائی تیز محلول ہوتا ہے جسے خشک کر لیا جاتا ہے۔ خالص سوڈیم کلورائیڈ قلموں کی شکل میں ہوتا ہے جو کہ بے رنگ شفاف ہوتی ہیں۔ جو کہ پیسنے پر سفید رنگ کا پاؤڈر بن جاتا ہے۔ اسکا ایک حصہ تین گنا پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ مگر کھولتے اور ابلتے ہوئے شدید گرم پانی میں بمشکل حل ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں خالص الکوحل میں یہ ہرگز حل نہیں ہوتا۔ البتہ 10 فیصد پانی محلول کے دو حصے الکوحل کے 100 حصوں میں حل ہو جاتا ہے۔ اور بہت تیز آگ پر یہ پگھل بھی جاتا ہے۔ اسکے محلول میں کچھ ایسی چیزیں بھی حل ہو جاتی ہیں جو خالص پانی میں حل نہیں ہو سکتیں۔ مثلاً کیلشیم فاسفیٹ (کلکیریا فاس)، کیلشیم سلفیٹ (کلکیریا سلف) اور سلور کلورائیڈ وغیرہ۔

پہچان کا طریقہ:

خالص نمک (سوڈیم کلورائیڈ کے محلول کا ذائقہ نا ترش نہ الکلائیڈ اور نہ ہی تیزابی کھاری ہونا چاہیئے۔ دوسرے الفاظ میں نہ تو کاربونیٹ ہونا چاہیئے اور نہ ہائیڈروکلورک ایسڈ دھاتوں کی اس میں عدم موجودگی کے اطمینان کیلیئے اس کے محلول میں ہائیڈروجن سلفائیڈ یا امونیم سلفائیڈ ملا کر دیکھا جاتا ہے۔ اگر گدلاہٹ پیدا نہ ہو تو بالکل خالص ہے۔ چونے کی موجودگی کا ٹیسٹ کرنے کیلیئے اس کے محلول میں امونیم آکسی لیٹ ملا کر دیکھا جاتا ہے، سلفیٹ کی موجودگی کا اندیشہ دور کرنے کیلیئے اسکے محلول میں بیریم کلورائیڈ ملا کر دیکھتے ہیں میگنیشیا یا دیگر گرد و غبار وغیرہ سے پاک ہونے کی تسلی کیلیئے اس کے محلول میں سوڈیم کاربونیٹ ملا کر پہچان کرتے ہیں۔

افعال واثرات:

اتنی تحقیقات کے باوجود یہ بات ابھی تک معلوم نہیں ہوسکی کہ یہ جسم انسانی میں کس طرح اثر کرتا ہے۔ مگر اسکے افعال واعمال سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ جانداروں کی جسمانی ساختوں Osmosis (مسام دار جھلی سے مادہ کا اخراج ہونا) کو زیادہ کرتا ہے۔ اسطرح یہ البومن کے تصرف اور جسم سے یوریا کے اخراج کو بڑھاتا ہے۔ جسم سے اس نمک کے اخراج کیلئے بول میں زیادہ مائیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

یہ بطور ڈائیوریٹک (مدر بول) اثر کرتا ہے۔ اور یہ مائیت دیگر اعضاء سے جذب ہوتی ہے۔ پس نمک طعام پیاس لگاتا ہے۔ نیز یہ جسمانی بافتوں میں لمف ورطوبت لمافیہ کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔ اور اسکے دوران کو تیز کرتا ہے۔ جسم سے باہر یہ ٹائسین، ٹرپسین، اور پیپسین کے فعل کو تیز کرتا ہے۔ ہاضم ہونے کے علاوہ قوت جاذبہ کو تیز کرتا ہے۔

سوڈیم کلورائیڈ تمام سبزی خور حیوانات خصوصاً سبزی خور انسانوں کی خوراک کا جزو لازم ہے مگر گوشت خور حیوانات اور وہ انسان جو مچھلی کھا کر گزارہ کرتے ہیں۔ وہ نمک کا استعمال نہیں کرتے۔ جیسے قطبین کے قریب رہنے والے انسان یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ سبزی خور حیوانات نمک چاٹنے کیلئے دور دراز فاصلوں پر چلے جاتے ہیں اور سبزی خور حیوانات اقوامِ انسانی کا نہائے نمک یا معاون نمک پر قبضہ کرنے کیلئے جنگ وجدل پر آمادہ ہوجاتی ہیں۔

گوشت خور حیوانات درندوں کو اسکی ضرورت نہیں ہوتی۔ جو گوشت وہ کھاتے ہیں۔ اس میں قدرتی طور پر نمک کی مطلوبہ مقدار موجود ہوتی ہے۔ مگر سبزی خور حیوانوں یا انسان کی نباتاتی غذاء میں پوٹاشیم کے نمکیات بکثرت موجود ہوتے ہیں۔ پوٹاشیم کے نمکیات جب خون میں جب سوڈیم کلورائیڈ کے ساتھ ملتے ہیں تو اسے ناکارہ بنادیتے ہیں۔ اور گردوں کے راستے اس کے اخراج کا باعث بنتے ہیں۔ پس اسطرح جسم میں سوڈیم کلورائیڈ کی کمی واقع ہو جاتی ہے اور اس نمک کی کمی کو پورا کرنے کیلئے غذاء کے ساتھ نمک کھانے کی

ضرورت محسوس ہوتی ہے۔اگر نمک نہ کھایا جائے تو نہائت ضعف (کمزوری) لاحق ہو جاتا ہے۔جس کے نتیجہ میں (اینیما) نقص الدم اور استسقاء کی شکائت ہو جاتی ہے۔ایک ٹیبل سپون یا اس سے زیادہ مقدار میں نمک گرم پانی میں حل کر کے دیا جائے تو اس سے جلد قے آجاتی ہے اور بعض اوقات دست اسہال لگ جاتے ہیں۔اگر نمک کے سولیوشن کی ریکٹم میں پچکاری کی جائے تو اس سے تھریڈ ورمز (سوتی کیڑے) ہلاک ہو جاتے ہیں۔

طب مفرد اعضاء کیمطابق نمک خوردنی (سوڈیم کلورائیڈ) کا مزاج گرم تر (غدی اعصابی) یعنی محرک غدد جگر اور قلب و عضلات میں تحلیل کا باعث بنتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ جو لوگ نمک زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ان میں بے شمار غدی اعصابی کمزروی کی علامات کا ظہور ہوتا ہے۔کثرت صفراء کی وجہ سے ہائی بلڈ پریشر، یرقان سوزش جگر و طحال، سوزش بول، سوزاک، استسقاء، خون کی کمی، ضعف قلب بوجہ عضلاتی تحلیل، جوڑوں کے درد (وجع المفاصل) جیسے عوارضات پیدا ہوتے ہیں۔

تجربات ومشاہدات

بنیادی طور پر نمک کا حقیقی مزاج گرم (غدی اعصابی) مگر دیگر اعلیٰ طاقتوں میں اس کے الٹ (برعکس) ہو جاتا ہے یہاں تک کہ بے شمار رطوبتی وعصبی علامات کی اعلیٰ ترین دوا بن جاتا ہے۔ جو کہ بظاہر اور نا قابل یقین بات لگتی ہے۔ مگر تجربات کے بعد آپ اس بات کو ضرور تسلیم کریں گے۔ دوسرے نمکیات کی طرح یہ بھی اعلیٰ طاقتوں میں اپنا مزاج تبدیل کر لیتا ہے۔ یقین نہ آئے تو زکام جو کہ رقیق پانی کی طرح بہہ رہا ہو اور چھینکوں پر چھینکیں آ رہی ہوں نیٹرم میور 30x کی صرف ایک دو خوراکیں استعمال کروا کر دیکھیں اس کے جادوئی اثرات آپ کو تسلیم کرنا ہی پڑے گا۔ یہ عضلاتی اعصابی افعال واثرات کی اکسیر صفت دوا بن جاتی ہے۔

مذکورہ علامت خالص اعصابی عضلاتی ہے اس طرح رقیق سیلان الرحم جسم میں کپکپی اور سردی جاڑے کا احساس۔ ٹھنڈے پسینے اور دیگر ایسی عصبی علامات کیلئے اکسیر الصفت دوا کے طور پر مفید ثابت ہوتی ہے۔

یہ وہ راز ہے جو کہ میں نے عرصہ دراز سے ان ادویات کو بارہا استعمال کرنے کے بعد حاصل کیا۔

اس نمک میں ایک خاص وصف پانی جذب کرنے کا ہے۔ اسلئے یہ نمک جسمانی خلیات میں رطوبت کو ترتیب دیتا ہے۔ خواہ وہ رطوبت پانی کے ذریعہ جسم میں پہنچے یا خوراک کے ذریعہ۔ نمک لعاب دار پردوں کے مساموں کے ذریعے کیسوں تک پہنچ جاتا ہے اور ان کو حسب ضرورت نمی بہم پہنچاتا ہے۔ ہر کیسے میں سوڈا ہوتا ہے۔ جو کلورین

کے ساتھ ملا رہتا ہے۔ جو نیٹرم میور کے تجربہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اور کیسوں کی درمیانی رطوبت میں پایا جاتا ہے۔ کیسوں میں اسطرح جو نیٹرم میور پیدا ہوتا ہے وہ پانی جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اسطرح کیسے بڑھ جاتے ہیں اور پھر منقسم ہوجاتے ہیں اور محض اسی طرح کیسوں کی زیادتی کیلئے کیسوں کی تقسیم ہوتی رہتی ہے۔ اگر کیسوں میں نیٹرم میور نہ ہو تو پانی کیسوں کی درمیانی رطوبتوں میں بدستور قائم رہتا ہے اور مریض کا چہرہ پھولا ہوا اور اس پر سستی وغنودگی طاری رہتی ہے۔ آنکھوں سے پانی بہتا ہے۔ سردی لگتی ہے اور خاص طور پر نخاع اور اطراف میں تراوش اور تھوک کی طرف میلان ہوتا ہے۔ مریض کو نمک کی خواہش رہتی ہے۔ خوراک میں جتنا مرضی نمک ڈال لیں اس کی خواہش ختم نہیں ہوتی۔ جب ہم نمک کی بڑی طاقت یعنی نمک کی انتہائی قلیل مقدار (ہائی پوٹینسی) دینگے تو یہ خواہش ختم ہوجائے گی۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ جو علامت نمک کی زیادتی سے ختم نہ ہوئی اسکی قلیل مقدار دینے سے وہی علامت ختم ہوگئی۔ مذکورہ علامات اعصابی تحریک کی علامات ہیں۔ اسلئے جب یہی نمک قلیل مقدار جو کہ عضلاتی اعصابی اور پھر عضلاتی غدی کا حامل ہوتا گیا دینے سے فی الفور وہ علامات ختم ہوجاتی ہیں۔

کیسوں کی درمیانی رطوبتوں میں نمک کی کثرت زبان کے پٹھوں میں خراش پیدا کرکے منہ میں نمکین مزا پیدا کرتی ہے۔ ایسی حالت بلغمی جھلیوں کے عضلات میں تیزی یا کھلے زخموں کا باعث بنتی ہے۔ بلغمی (اعصابی) جھلی کے تندرست بالائی پرت میں نیٹرم میور کی موجودگی شریانی خون کے پانی کو بلغمی خلیات تک پہنچا دیتی ہے۔ اگر نیٹرم میور کی قلیل مقداریں دی جائیں تو خلیات ان رطوبتوں کو دوبارہ جذب کرنے کے قابل ہوجاتے ہیں۔ یہی اس نمک کی قلیل مقدار کے مزاج کے برعکس ہونے کا عملی ثبوت ہے۔

اس نمک کی مزید تشریح سے آپ یہ بات بخوبی سمجھ سکیں گے کہ وہ اس طرح کے آنسو اور تھوک کے غدودوں کی بیرونی جھلی میں نمک کی ذراتی حرکت خراب ہوجائے تو آنسو اور رال بہنے لگ جاتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں رطوبتوں کا اخراج شروع ہوجاتا ہے۔ اگر

پانچویں عصب کی دانتوں والی شاخ میں سوزش یا خراش ہو جائے تو دانتوں میں درد ہو جاتا ہے اور تھوک اور رال کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ انتڑیوں کی بیرونی سطح کے کیسے اس نمک کی مدد سے وہ پانی جو غذاء کے ساتھ پیا جاتا ہے باب الورید کی شاخوں کے ذریعے خون تک پہنچا دیتی ہے اور ان انتڑیوں کی عملی خرابی بالکل الٹ نتائج پیدا کرتی ہے۔

سوزش انتڑیوں کے عصبی کیسوں (خلیوں) تک پہنچ جائے تو بلغمی یعنی پانی کی طرح دست شروع ہو جاتے ہیں اگر بلغمی خلیوں میں نیٹرم میور کی مقدار کم ہو جائے تو بلغم کی صحیح مقدار پیدا نہیں ہوتی جو کہ خون کی کمی کا باعث بنتی ہے۔ یہ صرف نیٹرم میور ہی ہے جو اس پانی کا انتظام کرتا ہے۔ جو خونی ذرات کی ترتیب میں حصہ دار ہوتا ہے۔ اس طرح انکی شکل اور وجود کی حفاظت کرتا ہے۔

کلورین Clorine ہائیڈروجن کے ساتھ مل کر Hidro Chloric Acid بناتی ہے۔ جو بعد ازاں معدہ میں پہنچا دی جاتی ہے سوڈا کاربونک کے ساتھ مل کر خون میں شامل ہو جاتا ہے۔ اگر ان کیسوں میں اس نمک کی کمی ہو جائے تو Hidro Chloric Acid پیدا نہیں ہوتے۔ اور معدہ کی زائد سطحی جھلی Membrine کھاری بلغم خارج کرتی ہے۔ یہ مرض رفع کرنے کیلئے اگر حل شدہ Hidro Chloric Acid دیا جائے تو یہ عمل محض مخفف و مسکن ہوگا اور جسمانی ساخت کی بنیادی خرابی رفع کرنے میں کامیاب نہیں ہوگا۔ اور اس لئے ضروری ہے کہ نیٹرم میور کے ذرات پہنچا کر بنیادی ساخت کو تندرست کیا جائے تو جسمانی عمل خود بخود Hidro ChloricAcid صحیح مقدار و تناسب میں تیار کر کے نقص رفع کر دے گا۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ہاضم غددوں کے افعال کی خرابی رفع کرنے کیلئے ہم جنس دوائی کی صحیح مقدار بہم پہنچائی جائے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ ہائیڈروکلورک ایسڈ نمک ہی سے بنتا ہے مگر اس کیلئے کاربونک ایسڈ کا وجود ضروری نہیں پانی بھی اس کیلئے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ پانی کی ہائیڈروجن نمک کی کلورین کے ساتھ مل کر Hidro Chloric Acid بناتی ہے اور سوڈا پانی

کے بقیہ اجزاء کے ساتھ مل کر Sodium Hidrate بلغم کے اخراج کو زیادہ کرتی ہے۔
مرطوب آب و ہوا میں زکام کی یہی وجہ ہے۔ جو کہ اعصابی عضلاتی تحریک کا مظہر ہوتا ہے۔
نیٹرم میور کے اعمال کی خرابی کے باعث خونی رطوبت مسامات سے ٹپک کر معدہ میں گرتی ہے اور پھر وہ رطوبت قے کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔ اگر بیرونی جلد کے خلیات میں یہ نمک کم ہو جائے تو پانی کی صحیح مقدار بہم نہیں پہنچتی اور جلد پر پانی والے آبلے (چھالے) نکل آتے ہیں اور دانے بھی نمودار ہوتے ہیں۔

نیٹرم میور کی عملی خرابی جسم کے مختلف حصوں میں دو طرح کے نتائج پیدا کر سکتی ہے یا رطوبت کثرت سے پیدا ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں رطوبتی علامات ظاہر ہوتی ہیں یا ان میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر معدہ کا نزلہ اور اس کے ساتھ بلغم یا پانی کی قے ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے قولون میں رطوبت کم ہو جانے سے قبض بھی ہو جاتی ہے۔ نمک زیادہ استعمال کرنے سے بہت سی تبدیلیاں رونما ہو جاتی ہیں۔ مثلاً استسقاء وڈھیلا ورم اور خون میں تبدیلی واقع ہو جائے تو کمیءِ خون (انیمیا) حبس اور نقرسی علامات وغیرہ۔

زیادتی کے اثرات:

نمک کے بے جا استعمال سے مندرجہ ذیل تاثرات پیدا ہونے کا خدشہ ہوتا ہے:۔

☆ آلات صوت کا جزوی فالج۔ زخمی حلق، بہنے والا زکام۔
☆ رنگ زرد سفیدی مائل مومی جلد خشک، پسینہ بہت زیادہ، چہرہ اندر دھنسا ہوا۔
☆ قبض یا پرانے اسہال، بھوک زیادہ، نہ بجھنے والی پیاس۔
☆ موٹاپا، خون پتلا و دوران خون سست، حرارت کی کمی، سردی کی زیادتی۔
☆ سر میں حبس، جلدی بیماریاں، پھوڑے خارش اور پھنسیوں والے داغ۔

خام حالت میں افعال و اثرات:

نیٹرم میور خام حالت میں ریشوں کے ردوبدل میں تیزی پیدا کر کے یعنی غدود جگر میں

تیزی وتحریک پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔صفراء پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اسکا اخراج بھی کرتا ہے یعنی غدی اعصابی تحریک کا باعث بنتا ہے۔اس لئے پیشاب کے اخراج کو بڑھاتا ہے لہٰذا ان پرانی خنازیری بیماریوں میں مفید ہوتا ہے۔جن کا اثر غدد انتڑیوں اور جلد پر ہو۔ یہ نمک خون،قوت جاذبہ ہاضمہ نالی کے لعاب دار استر،جگر اور طحال پر اثر کرتا ہے۔خون اور دوسری حیوانی رطوبتوں میں نقص پیدا کرتا ہے جس سے خارش پیدا ہو جاتی ہے۔جو بڑھ کر ورم اور پھر زخم کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔اور مزاج میں بگاڑ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

غذائیت میں نقص اور نحافت:

اگر کوئی انسان اعلیٰ اور اچھی غذا کھانے کے باوجود دبلا پتلا اور کمزور ہی رہے عرف عام میں خوراک جزوہ بدن نہ بنے،خون کی کمی،چہرے اور جسم کی غیر طبعی سفیدی (بھس) انیمیا،تھوک کی زیادتی،رال بہنا،آنکھوں سے پانی بہنا،نزول الماء،زکام چھینکیں پیشاب کی زیادتی،سلسل بول،سیلان الرحم رقیق پانی کی طرح و دیگر بے شمار بلغمی و عصبی علامات کیلئے اس نمک کی انتہائی قلیل مقدار اعلیٰ طاقت تعمیر خون کیلئے بنیاد کا کام دیتی ہے۔اس لئے ہر دوائی نہ صرف غذائی نقائص اور قلت خون کو رفع کرتی ہے۔بلکہ مذکورہ تمام علامات کا فی الفور خاتمہ کر کے مرض کو ہمیشہ کیلئے جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے۔

علامات بالاعضاء

(بمطابق قانون مفرد اعضاء)

دماغ و اعصاب Nervous System:

اعصابی عضلاتی تحریک کے مطابق دماغ کی ہذیانی کیفیت زبان پر جھاگ کی ہلکی سی تہہ، ٹائیفائیڈ، یا ٹائفس، بخار کی وجہ سے دماغی خشکی، مایوسی اور افسردگی چھوٹی چھوٹی بات پر جذباتی ہونا تسلی اور تشفی سے اور زیادہ جذباتی ہونا یا رو پڑنا ہر وقت کھویا کھویا رہنا یا تنہائی پسند ہو جانا۔ گری گری طبیعت سے نا امیدی کی باتیں کرنا وغیرہ۔ زکام شدید چھینکیں آنا، کئی کئی رومال بدلنے پڑیں۔ آنکھوں سے پانی بہے، ذرا سی سردی لگنے یا ٹھنڈی ہوا لگنے سے فوراً زکام شروع ہو جائے، نظر کی کمزوری، ہر وقت آنکھوں میں آنسو دکھائی دیں، موتیا ابتدائی درجہ۔

کان Ears:

کانوں سے پانی جیسے انتہائی رقیق مادے کا اخراج ہو، بہرا پن کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں اور چباتے وقت جمائی لیتے وقت کان کے پردے کا کھل جانا اور بند ہو جانا وغیرہ۔

ناک Nose:

قوت شامہ کا فقدان جس کے ساتھ حلق خشک ہو، ناک سے پانی ٹپکے، چھینکوں کی زیادتی، شدید زکام کا حملہ۔

منہ Mouth:

منہ میں لعاب کی زیادتی ،، تھوک کی زیادتی مریض بار بار تھوکتا رہتا ہے منہ آنا جس کے ساتھ رال بہے،، تھوک پیدا کرنے والے غدد کی سوجن کے ساتھ لعاب دہن کی زیادتی۔

دانت Teeth:

دانتوں کا ایسا درد جس کے ساتھ منہ میں پانی بہے، دانتوں کا اعصابی درد، جس کے ساتھ چہرے کے اعصاب بھی متاثر ہوں۔

زبان Toung:

زبان پر پانی جیسی پتلی سی تہہ زبان پر آبلے، زبان ہر وقت پانی سے تر بتر رہے، رال بہے۔

معدہ: Stomach

پانی جیسی قے کا اخراج جس میں ترشی یا کھٹاس بالکل نہ ہو، غذاء کا ہضم نہ ہونا، معدہ کی سردی، منہ کا ذائقہ نمکین رہے، نمکین چیزوں کی شدید خواہش، بد ہضمی جس میں منہ میں پانی جمع ہو جائے، جھاگ دار قے۔

آلاتِ بول Urinery Organs:

مثانہ کی سردی، قوت ماسکہ کی کمی سفید شفاف اور بکثرت پیشاب آئے، سلسل بول کی شکائت، پیاس کی زیادتی ذیابیطس شکری، چھینکتے اور کھانستے وقت بے اختیاری میں پیشاب نکل جائے۔ ہر وقت پیشاب کے قطرے جاری رہیں مثانہ کی شدید کمزوری۔

آلات تناسل مردانہ Male Sexual Organs:

عضو ڈھیلا، سستی تحریک وانتشار کی بے حد کمی، اعصابی تحریک کی تمام علامات جیسے جریان منی، رطوبت پانی کی طرح پتلی ہر وقت رستی رہے۔ غدہ قدامیہ، پراسٹیٹ کا بڑھ جانا

ہردی وغیرہ

آلات تناسل زنانہ :Female Sexual Organs

نوعمر لڑکیوں میں دیر تک حیض کا نہ آنا بندش حیض، خونِ حیض میں پانی کی زیادتی، حیض کے دوران دردِ سر، رونے کی رغبت، اداسی بوجھل پن، سیلان الرحم، پانی کی طرح سفید خلاف رقیق انقلابِ رحم،، حمل کے دوران پانی جیسی قے ہو، مگر ترشی نہ ہو، مباشرت کے بعد درد کی شکایت۔

اعضائے تنفس :Respiratory Organs

بلغمی دمہ (ضیق النفس) جس میں رقیق پانی جیسا جھاگ دار بلغم بمشکل خارج ہو بوجہ کثرت بلغم سانس پھولنا۔ سانس کی لعاب دار جھلیوں کی سوزش، پھیپھڑوں میں پانی بھرنا، سردیوں کی شدید بلغمی کھانسی۔ کالی کھانسی، جس کا اختتام پانی جیسی قے پر ہو۔ سردی لگنے سے نمونیا سینے کا عضلاتی درد۔

نظام دورانِ خون :Blood Circulatory System

خفقان القلب، بوجہ کثرت رطوبات سانس پھولنا، دورانِ خون انتہائی سست، ہاتھ پاؤں و دیگر اعضاء کا سن ہونا یا ہاتھ پاؤں سرد رہتے ہوں، نبض میں ذوالفطرہ یعنی رک رک کر ٹھوکر لگائے۔ خون میں پلازما کی مقدار زیادہ ہو۔ یعنی خون پانی کی طرح رقیق جو جمنے کی صلاحیت نہ رکھے۔

جوڑ و مفاصل :Joints Tendons Ligaments

مفاصلی اور نقرسی علامات، جوڑوں سے رطوبات کی تحلیل کے باعث کڑکن، عام جسمانی درد کمر، بازوؤں، ٹانگوں میں درد جو کہ سردی اور بھیگنے سے زیادہ اور گرمی اور سینک کرنے سے افاقہ ہو۔ موٹاپے اور چربی و رطوبات کی زیادتی کے باعث اعصابی درد۔

جلد Skin:

ایسے جلدی امراض جن سے پانی کے سے اخراج ہوں تر خارش، آبلے جن میں پانی بھرا ہو۔ رانوں اور خصیوں کے درمیانے مقام میں پانی والی پھنسیوں کا نکلنا جل جانے پر آبلے خارش کرنے پر آبلے، پتی اچھلنا، چیچک جس کے ساتھ غنودگی اور تھوک کی زیادتی ہو۔

بخار Fever:

اعصابی بخاروں میں بالخصوص ملیریا یا جاڑے اور سردی والے بخاروں میں جس میں پیاس اور قے شامل ہو اور غنودگی کی علامات پائی جائیں یا ایسے بخار جو سردی لگنے، بھیگنے سے ہو یا ایسے لوگ جو مرطوب اور نشیبی مقامات پر رہتے ہوں شدید قسم کا نوبتی بخار، سردرد وغیرہ۔

نوٹ: اس دوا کو بخار میں ہرگز نہ دیں۔ مگر جب بخار میں کچھ وقفہ ہو تو دیں۔

خصوصی علامات Specific Symptoms:

مریض کام چور ہر وقت سونے کی خواہش، غنودگی،، طبیعت کند، ہر وقت تھکاوٹ کا احساس، سونے سے پوری تروتازگی محسوس نہ ہو۔ زکام چھینکیں، کثرت رطوبات بھیگنے یا سردی لگنے سے بیماری کا حملہ۔ حتیٰ کے تمام اعصابی علامات کیلئے بھروسہ کی دوا ہے۔

تجربات ومشاہدات

کیس نمبر1-

زکام، ڈسٹ الرجی Flu, Dust Allergy

نام مریض:عبداللہ عمر:18 سال

تحریک:اعصابی عضلاتی

کیس ہسٹری:

بقول والدین بچپن ہی سے شدید نزلہ وزکام کا عارضہ تھا۔لاہور اور اسلام آباد کے نامی گرامی ڈاکٹروں وحکیموں سے نزلہ وزکام کا علاج کروایا مگر کچھ عرصہ افاقہ رہنے کے بعد علامات پھر شروع ہو جاتیں۔انہوں نے خود بھی گھریلو نسخے بنا کر کھلائے مگر اسے کچھ آرام نہ آیا۔والدین بے حد پریشان تھے انہوں نے کہا کہ آپ کا کسی دوست نے بتایا ہے۔ میں نے انہیں تسلی دی اور بچے کا معائنہ کیا نبض دیکھنے پر اعصابی عضلاتی تحریک کا عارضہ تھا۔ سردی ہو یا گرمی معمولی سرد ہوا لگنے یا ٹھنڈا پانی پینے، غسل کرنے یا ہاتھ منہ دھونے سے فوراً زکام ہو جاتا چھینکوں پر چھینکیں آتی۔آنکھوں سے آنسوؤں کی طرح زکام بہنے لگتا۔ کئی کئی رومال بدلنے پڑتے۔ایک بار اگر زکام کا عارضہ ہو جاتا تو کئی کئی دن تک آرام نہ آتا۔ایلوپیتھی اینٹی الرجی میڈیسن کھانے سے وقتی آرام آجاتا۔میں نے اعصابی عضلاتی تحریک کیمطابق جو علاج تجویز کیا درج ذیل ہے۔غذائیں:عضلاتی غدی۔قہوہ:لونگ دار چینی زعفران والا۔نیٹرم میور 30x دن میں تین بار۔ایک ماہ کے علاج سے مریض مکمل

صحت یاب ہو گیا اور اس بات کو تین سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ وہ مریض دوبارہ اس عارضہ میں مبتلا نہیں ہوا۔

یاد رہے! کہ مذکورہ مریض میں دیگر اعصابی عضلاتی کی کچھ علامات بھی پائی جاتی تھیں مثلاً جریان، سستی، بے ہمتی، سانس پھولنا، کمیءِ خون وغیرہ۔

نیٹرم سلف

NATRUM SULPH (NS)

عومی نام — نیٹرم سلف Natrum Sulph

انگریزی نام — Sodium Sulphate (سوڈیم سلفیٹ)

مترادفات — گلابر سالٹ، سوڈیم سلفیٹ، سوڈائی سلفاس، سوڈیائی سلفاس، سلفیٹ آف سوڈا۔

کیمیائی فارمولا — Na2SO4.10H2O

حصول کے ذرائع وتیاری:

یہ نمک سمندر کے پانی نمکین چشموں اور نمکین جھیلوں میں قدرتی طور پر بکثرت پایا جاتا ہے۔ یہ نمک کیلشیم سلفیٹ کے ساتھ ملا ہوا اور اس کے بغیر بھی پایا جاتا ہے جسے گلابر سالٹ بھی کہتے ہیں۔ کیمیائی طور پر اس کو حاصل کرنے والے سلفیورک ایسڈ ملا کر صاف کر لیتے ہیں اور پھر اسکی قلمیں بنا لیتے ہیں۔

پہچان:

اس کی قلمیں لمبی بے رنگ، شفاف یا مسدس نما ہوتی ہیں۔ اس کا ذائقہ قدرے تلخ اور نمکین ہلکی سی ٹھنڈک پہنچانے والا ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں خاص طور پر گرم ماحول میں یہ قلمیں خود بخود سفید پاؤڈر کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ یہ گرم پانی میں حل ہو جاتا ہے مگر پانی کو زیادہ گرم کرنے پر حل پذیری کا عمل تاخیر کرتا ہے۔ سوڈیم سلفیٹ کو دوسرے نمکیات سے پاک

ہونا چاہئے۔

افعال واثرات:

طب مفرد اعضاء کے مطابق یہ نمک غدی اعصابی افعال واثرات کا حامل ثابت ہوا ہے کیونکہ یہ ایک کھاد ہے۔ جو صرف مدر صفراء اور اعلیٰ درجہ کا ملین و مسہل اثرات رکھتا ہے اسلئے یہ اکثر امراض جگر کیلئے مفید وموثر ہے۔ سوڈیم آف سلفیٹ پوٹاشیم کے مرکبات سے زیادہ قوی الاثرات ہوتے ہیں۔ یہ مرکبات آہستہ آہستہ خون میں جذب ہوتے ہیں اسلئے انتڑیوں تک پہنچ جاتے ہیں اور ان میں نرمی وملین اثر کر کے بغیر مروڑ درد کا بافراخت اجابت کا باعث بنتے ہیں۔ جیسا کہ پہلے عرض کر چکا ہوں کہ مدر صفراء ہوتی ہے اسلئے بذریعہ بول فاضل صفراء کا اخراج کرتی ہے۔

☆ جب یہ نمک انتڑیوں میں پہنچتے ہیں تو ان کی مقدار خوراک کے لحاظ سے خون میں امعاء کی دیواروں کے راستے آب خون (زرد رطوبت) Plasma تراوش پاتی ہے۔ اور یہی رطوبت اسہال لانے کا باعث بنتی ہے۔

☆ ان نمکیات سے چھوٹی اور بڑی انتڑیوں کے غدد کی تراوش کو نہایت تحریک ہوتی ہے۔

☆ ان سے امعائے کی حرکت تیز ہو جاتی ہے۔ جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کیموس ہضم شدہ صورت میں معائے مستقیم میں جا پہنچتا ہے۔ سوڈیم کے یہ مرکبات نہایت عمدہ مسہل ہوتے ہیں۔ بالعموم Chronic Constipation دائمی قبض بالخصوص ایسی قبض جو گاؤٹ Gaut (نقرس) کے سبب سے ہو۔ اجتماع خون فی الکبد یعنی جب خون یا بول کے اندر یورک ایسڈ کی زیادتی ہو تو یہ مسہلات خصوصیت سے مفید ہوتے ہیں۔ گلا بر سالٹ بطور مسہل استعمال کروانے کا بہترین وقت علی الصبح خالی معدہ چنانچہ حسب مقدار یا عمومی طور پر ایک کھانے والا چمچ آدھے گلاس نیم گرم پانی میں حل کر کے آہستہ آہستہ چائے کی طرح پینے

...ہدایت کریں۔ پھر جب مریض کچھ کھا پی لیتا ہے تو اسے کچھ دیر بعد ایک اجابت فراغت ہو جاتی ہے۔ اور وہ خوب فرحت محسوس کرتا ہے۔ یہ سالٹ کیونکہ مدر صفراء ہے اسلئے اکثر امراض جگر و غدد حصاۃ صفراویہ/، گردہ و پتہ کی پتھری کے اخراج کیلئے بے حد مفید ہے۔ علاوہ ازیں زچہ پیچش میں عجیب نافع ہے۔ مذکورہ نمک کو زیادہ مقدار میں کھلانے سے پانی کی مانند پتلے دست آتے ہیں۔ جو کہ فاضل صفراوی مادوں کے اخراج کا باعث بنتے ہیں۔ اسلئے ورم جگر، پیٹ میں پانی جمع ہو جاتا ہے۔ اسے استسقاء کہتے ہیں کیلئے جب کہ یہ مرض تصغر الکبد (Cirrhosis of the liver) کیلئے بھروسہ کے ساتھ استعمال کروایا جاسکتا ہے۔

حکیم انقلاب دوست محمد صابر ملتانیؒ اپنی تصنیف بائیوکیمک ریسرچ میں لکھتے ہیں۔ یہ نمک کیسوں میں تو نہیں پایا جاتا مگر کیسوں کی درمیانی رطوبتوں میں ضرور موجود ہوتا ہے۔ یہ نمک فاضل پانی کے اخراج میں مدد دیتا ہے اور اسکا انتظام کرتا ہے۔ مثلاً پانی جو فاسفیٹ آف لائم اور لکٹیک ایسڈ کے ملاپ سے پیدا ہوتا ہے۔ نیٹرم سلف کا عمل نیٹرم میور سے بالکل مختلف ہے دونوں میں پانی جذب کرنے کی صلاحیت ہے مگر بالکل مختلف انداز سے۔

نیٹرم میور ایسا پانی جذب کرتا ہے جسکا وجود جسمانی ساخت کیلئے ضروری ہو۔ مگر نیٹرم سلف وہ پانی جذب کرتا ہے جسکا اخراج ضروری ہو۔ نیٹرم میور کیسوں کو تقسیم کر دیتا ہے تاکہ وہ زیادہ نہ ہوں۔ مگر نیٹرم سلف مردہ کیسوں سے پانی جذب کر کے مکمل طور پر علیحدہ کر دیتا ہے۔

نیٹرم سلف کی عملی تحریک زائد پانی کو گردوں تک پہنچا دیتی ہے۔ اور پھر مثانہ سے ہوتے ہوئے پیشاب کے ذریعے خارج ہو جاتا ہے۔ یہ نمک صفراوی نالیوں پنکریاز اور انتڑیوں کے جلدی کیسوں کو حرکت میں لاکر ان اعضاء کے ضروری فضلات پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اس نمک، کا ایک خاص عمل یہ بھی ہے کہ ان اعضاء کے اعصاب کو حرکت میں لاتا ہے۔ اگر نیٹرم سلف کی کمی کے باعث مثانہ کی حسی اعصاب متحرک نہ ہوں تو پیشاب کا

احساس نہیں ہوتا۔اور پیشاب بے اختیار جاری ہو جاتا ہے۔اور اگر اعصاب متحرکہ پر اثر نہ کرے تو پیشاب رک جاتا ہے۔اگر ان اعصاب پر جن کا تعلق غدد کے ساتھ نیٹرم سلف کا عمل بے قاعدہ ہو تو صفراء کی پیدائش کم یا زیادہ ہو جاتی ہے۔اگر شوگر پینکریاز (لبلبہ) کی رطوبتی کمی کے باعث ہو تو نیٹرم سلف مفید ثابت ہوتا ہے۔اگر قولون کے اعصاب متحرکہ پر نیٹرم سلف کا پورا اثر نہ ہو تو قبض اور اپھارے کی شکایت اور قولنج لاحق ہوتا ہے۔

اگر نیٹرم سلف کی ذراتی خرابی کے باعث زائد پانی خلیات کی درمیانی جلد میں رہ جائے تو خون میں پانی کی زیادتی ہو جاتی ہے۔خون میں پانی کی زیادتی اور صفراء پیدا کرنے والے اعضاء کی عملی خرابی صفراوی بیماریوں (غدی عضلاتی) کا باعث ہوتی ہے۔مثلاً صفراوی قے، صفراوی دست، صفراوی بخار، سرخ باد، زرد رطوبت والی آبلہ دار پھنسیاں، نزلہ زردی مائل نیٹرم سلف دوسرے کھار سلفیٹس کی طرح یہ اعلیٰ درجہ کا مسہل ہے۔یہ انتڑیوں کے ردّی فضلات کو متحرک کرتا ہے اور انتڑیوں کے غدد، جگر اور لبلبہ کو ہیجان میں لاتا ہے۔اسلئے کبدی شوگر کیلئے مفید ثابت ہوا ہے۔ڈاکٹر سشلر کیمطابق نیٹرم سلف وبائی انفلوئنزاء کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔اور سوزاک کیلئے نیٹرم سلف اس وقت مفید ثابت ہوتا ہے۔جب نالی کے ذریعے پیپ کا رنگ سبزی مائل ہو۔اور پیشاب کرنے کے بعد جلن ہوتی ہو۔آلہ تناسل اور فوطوں پر کھجلی، خارش، کھجلانے کے بعد جلن ہو۔ان سب حالتوں میں مفید ہے۔

میں نے اس دوا سے بے شمار مریضوں کا علاج کیا بے حد مفید پایا۔آپ بھی اس دوا کو آزما کر دیکھیں مزاج اور موقع محل کے مطابق استعمال کریں۔۔انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔طب مفرد اعضاء کے معالجین اس سے بے شمار امراض کا علاج کر سکتے ہیں۔

جب کسی دوا کے مزاج کا پتہ چل جائے تو استعمال کیلئے راہ ہموار ہو جاتی ہے۔یہ دوا جہاں ملین، مسہل اثرات کی حامل ہے وہاں اعلیٰ درجہ کی مصفی خون بھی ہے۔اسلئے صفراوی پھوڑے، پھنسیوں، زہر باد، داد، چنبل جس سے سبز رنگ کا مواد رستا ہو اور چھلکے اترتے

ہوں کیلئے بھروسہ کیساتھ استعمال کروا سکتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے نیٹرم سلف 3x (20 سے 25 قطرے) 100 گرام ویزلین سادہ میں ملا کر مرہم بنا کر رکھیں اور مقام ماؤف کو اچھی طرح صاف کر کے روزانہ مرہم لگائیں۔

اور خوردنی طور پر نیٹرم سلف 6x دن میں تین چار مرتبہ کھلائیں انشااللہ غدی عضلاتی صفراوی پھوڑے پھنسیاں داد چنبل وغیرہ کیلئے جادو اثر دوا ہے۔

تجربات ومشاہدات

کیس نمبر1-

چنبل، خارش Eczema

نام مریض: عبدالباسط، عمر: 35 سال،

تحریک: غدی عضلاتی

کیس ہسٹری:



ایک نوجوان جسے دونوں پاؤں پر چنبل تھی سبز رطوبت رستی تھی۔ اور پھر خشک ہو کر چھلکے اور کھرنڈ بن جاتے تھے۔ ڈاکٹروں اور بے شمار حکیموں سے علاج کروا کروا کر مایوس ہو چکا تھا۔ میرے پاس آیا میں نے نبض دیکھی۔ تمام علامات غدی عضلاتی تھیں۔ اور اکثر صفراوی تھیں۔ میں نے اسے ایک مرہم بنا کر دی اور ساتھ فارما کو پیا کیمطابق دوا دی مگر ایک ماہ علاج کرنے کے بعد بھی کوئی خاطر خواہ افاقہ نظر نہ ہوا۔ پھر مجھے خیال آیا کہ کیوں نہ میں اسے نیٹرم سلف دوں تو پھر میں نے بیرونی استعمال کیلئے مذکورہ طریقے سے بنائی ہوئی مرہم اور خوردنی طور پر دن میں تین مرتبہ یہی دوا کھانے کیلئے تجویز کر دی۔ آپ یقین کریں کہ جب وہ مریض ہفتہ بعد دوبارہ میرے پاس آیا تو بے حد خوش تھا۔ اسکے پاؤں پہلے سے کافی بہتر تھے۔ تقریباً

ایک ماہ کے علاج سے وہ بالکل صحت مند ہو گیا۔

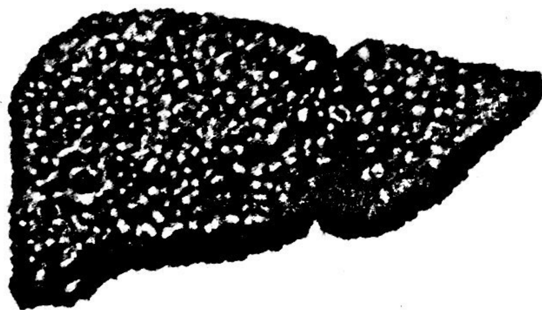
ذیابیطس کبدی:

ذیابیطس کبدی کے بے شمار مریضوں پر اسکے تجربات کئے جو کہ انتہائی کامیاب ہوئے کوئی ایک واقعہ نہیں جو قلمبند کیا جائے۔ آپ شوگر کے مریضوں کو نیٹرم سلف 6x صبح دوپہر شام استعمال کروائیں انشاءاللہ خدا تعالیٰ کی قدرت کا نظارہ کریں۔

ہیپاٹائٹس Hepatitis:

ہیپاٹائٹس سی اور بی کے مریضوں کیلئے یہ دوا معمول مطب ہے اس میں جب جگر کے مقام پر چبھن دار درد ہو یا جگر پتھری کی طرح سخت ہو جائے جسے cirrhosis of the liver سراسز آف دی لیور بھی کہتے ہیں اور فاضل پانی جوفوں میں جمع ہو کر استسقائی صورت اختیار کر جائے تو پھر نیٹرم سلف کو ضرور استعمال کروائیں۔ میں ایسے مریضوں کو نیٹرم سلف 6x دن میں چار مرتبہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلانے کی ہدایت کرتا ہوں۔ روزانہ نیٹرم سلف 200 کی ایک خوراک کھلائی جاتی ہے۔ دیگر طبی نسخہ جات صبح دوپہر شام ہمراہ ایک ایک پیالی عرق مکو نیم گرم کھلائی جاتی ہے۔


Normal Liver


Liver with Cirrhosis

علامات بالا عضاء

(بمطابق قانون مفرد اعضاء)

دماغ Brain:

غدد و جگر میں تیزی (تحریک) کی وجہ سے صفراوی علامات میں یہ دوا اعلیٰ فوائد کی حامل ہے۔ مثلاً غصہ، چڑچڑاپن، عضلاتی تحلیل کے باعث صبح اٹھنے کو دل نہ چاہے، مایوسی، بوجھل پن کسی سے بات نہ کرنا چاہے۔ عضلاتی کمزوری، پست ہمتی، بات بات پر برہمی و غصہ کرنا۔

سر Head:

شدید درد، ایسا درد جس میں منہ کا ذائقہ کڑوا محسوس ہو، جلن، سر گرم محسوس ہو، صفراوی قے آنے پر درد کم ہو جائے، گرمی سے شدید درد سر، کھانستے وقت سر میں شدید تکلیف۔

کان Ears:

کان کے اندر شدید درد، زرد رنگ کا مواد خارج ہو، سیٹیاں بجنے کا احساس۔

آنکھیں Eyes:

آنکھوں میں زردی، پلکوں پر جلن مزمن آشوب چشم، درد

ناک Nose:

دائمی نزلہ، زرد رنگ کی رطوبت خارج ہو، نتھنوں میں خارش، ناک سے خون آئے،

حلق میں بلغم نمکین گرے۔

چہرہ Face:

چہرے کا رنگ زرد، یرقان اصفر، چہرے پر کیل مہاسے، اکوتہ خارش خون کی کمی زردی چھائی رہے۔

منہ Mouth:

منہ کے ارد گرد چھوٹی چھوٹی پھنسیاں، دانے، منہ کا ذائقہ کڑوا کبھی نمکین۔

دانت Teeth:

دانت درد، ٹھنڈا پانی منہ میں رکھنے سے درد کو افاقہ محسوس ہو، دانتوں کا ہلنا، مسوڑھے دانتوں کو چھوڑ دیں۔

زبان Tongue:

زبان پر صفراوی چھالے، جلن درد، زبان کی جڑ کی طرف سبز سلیٹی مائل بھوری تہہ۔

حلق Throat:

گلے میں درد، غدی نزلہ جو حلق میں گرے، صبح جاگنے پر بلغم نمکین خارج ہو۔ حلق میں گولا سا اٹکا ہوا محسوس ہو۔ حلق کی خشکی، غدد متورم ہوں۔

معدہ و امعاء Stomach & Intestines:

معدہ اور آنتوں میں سوزش درد، مبرز میں گرمی و جلن ہو پیلے دست و قے۔ پیٹ میں درد مروڑ۔ صبح جاگنے پر معدہ میں جلن، چبھن کوئی چیز کھانے سے آرام ہو، پیٹ میں گڑ گڑاہٹ اور ناف کے اوپر درد اٹھے۔

جگر Liver:

جگر کے مقام پر درد، یرقان، قولنج صفراوی، سوزش جگر و غدد کے اکثر عوارضات کی

خاص دوا ہے۔

مثانہ Urinary Bladder:

پیشاب میں صفراء کا اخراج، پیشاب زرد، جلن، قطرہ قطرہ آئے، نالی پیشاب کی نالی میں درد، ذیابیطس کبدی، ورمِ گردہ درد گردہ، دردِ مثانہ۔

اعضائے تناسل مردانہ Male Sexual Organs:

استسقاءِ خصیہ فوطوں میں پانی پڑنا، عضوِ مخصوص پر خارش، شہوانی جذبات کی زیادتی، مگر سرعت انزال، سوزاک، عضو میں کجی اور لاغری، کمزوری، مذی کے غدود کا بڑھ جانا، جریان مذی، تھوڑی سی شہوت سے مذی کا اخراج ہو۔

اعضائے تناسل زنانہ Female Sexual Organs:

سیلان الرحم، جلن دار (تیزابی رطوبت کا اخراج)، کثرت حیض، درد، ہمراہ قولنج، بہت زیادہ دست آئیں اور نکسیر پھوٹنا۔

سینہ و پھیپھڑے Chest & Lungs:

شدید غدی کھانسی، غدی دمہ، ضیق النفس صفراوی، سانس پھولنا زرد بلغم کا اکراج، مرطوب موسم میں تکالیف بڑھ جائیں۔ درد سینہ، دائیں پسلیوں میں درد، ذات الجنب گرمی و حبس میں مریض منہ کھول کر سانس لینے پر مجبور ہو۔

جوڑ و مفاصل Joints & Ligaments:

جوڑوں میں درد، نقرس وجع المفاصل، جوڑوں پر سوجن، ورم، پنڈلیوں کی گردن کے غدود کا بڑھنا، گلہڑ، گردن کے پچھلے حصہ میں شدید درد، جسم میں چیونٹیاں رینگتی محسوس ہوں۔

بخار Fever:

صفراوی بخار، قے صفراوی، سردی سے بخار، ذائقہ کڑوا۔

جلد Skin:

ایسے تمام جلدی امراض جن میں سے زرد رنگ کی پیپ خارج ہو، جلن، درد خارش، کپڑے اتارنے پر خارش، پھوڑے پھنسیاں، چھپاکی، الرجی وغیرہ

سلیشیاء

SILICEA (SL)

عمومی نام	سلیشیاء (Silicea)
انگریزی نام	Quartz (سیلکا)
مترادفات	سلیکان ڈائی آکسائیڈ Silicon dioxide، پیور فلنٹ Pure flint
کیمیائی فارمولا	SiO2

ترکیب تیاری:

سفوف میں ہائیڈروکلورک ایسڈ ملایا جاتا ہے اور فلٹر کے ذریعے ایک غیر محلول چیز باقی بچ جاتی ہے یہ ایک سفید سفوف ہوتا ہے جو بے ذائقہ اور بے بو ہوتا ہے۔

کیمیاوی خصوصیات:

اگرچہ غیر ارضی نمک نباتات بالخصوص گھاسوں، اناج وغیرہ میں کثرت سے پایا جاتا ہے مگر حیوانات میں نسبتاً کم خون صفراء اور پیشاب کی راکھ میں سلیشیاء کے ذرے پائے جاتے ہیں انڈے کی سفیدی میں کسی قدر زیادہ جلد، بال اور ناخنوں کی راکھ میں اس سے بھی یادہ یہ نمک جوڑنے والے ریشوں میں پایا جاتا ہے۔ سلیشیاء کی کمی جوڑنے والے ریشوں کے کیسوں میں ورم پیدا کر دیتے ہیں یہ ورم کچھ عرصہ رہتا ہے اور پیپ کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ اس کا عمل زیادہ تر نخاع، دماغ اور اعصاب پر ہوتا ہے۔

یہ نمک ایک پتھر (سنگ چینی) Quartz میں کثیر مقدار میں ملتا ہے اس کے علاوہ یہ

پہاڑوں پر خام صورت میں قدرتی طور پر پایا جاتا ہے۔ جسے دیگر کیمیائی عوامل کے ذریعے الگ کر کے ادویاتی استعمال کے قابل بنایا جاتا ہے۔ یہ نمک سمندر کی ریت کے علاوہ، جانداروں نباتات و جمادات میں بھی موجود ہوتا ہے۔

افعال و اثرات:

سلیشیا کا زیادہ تر اثر ارضی اجزاء (ہڈیوں، جوڑ، گلٹیوں، جلد اور لعاب دار جھلیوں پر ہوتا ہے۔ نقص غذاء اور خنازیری امراض میں بھی تیز ترین ہوتا ہے۔ کسی سبب سے انفیکشن پیدا ہو جائے تو فوری طور پر اسے استعمال کروانا چاہئے۔ اس دوا کے اثرات کلکیر یا سلف سے کافی مشابہہ ہیں۔ کلکیر یا سلف اس لحاظ سے الگ ہے کہ یہ پیپ روکتا ہے جبکہ اسے جاری رکھنا مقصود ہو تو جب تک پیپ متاثرہ مقام سے اخراج پا کر ختم نہ ہو جائے تو سلیشیاء کا استعمال جاری رکھنا چاہیئے۔ اگر زخم پھر بھی مندمل نہ ہو تو کلکیر یا سلف استعمال کروانی چاہیئے۔ ان زخموں میں جو ہڈی کی بیرونی جھلی کو متاثر کر چکے ہوں (زخم پرانا ہونے کے باوجود) پیپ گاڑھی اور زرد ہو اور پیداواری عمل تیز ہو جس سے مزمن مادے بن رہے ہوں خواہ ناسوری ہوں اس کے علاوہ جسم کی عام حالت کمزور اور خراش دار ہو یہ دوا خاص طور پر مفید ثابت ہوتی ہے۔ سلیشیاء خونی اور بلغمی رطوبتوں کی ترواش بھی عروق جاذبہ کے ذریعہ جذب کر سکتا ہے ایسی جگہ یہ دوائی کلکیر یا فاس کے بعد استعمال کروائی جا سکتی ہے۔

ضروری وضاحت:

مزاج کے اعتبار سے سلیشیاء بھی کلکیر یا فلور کی طرح دو مختلف مزاجات کی حامل ہوتی ہے۔ بائیو کیمک تھیوری کیمطابق یہ دوا زخموں کو پھاڑتی ہے اور مندمل کرتی ہے مگر اس میں اس کی وضاحت بیان نہیں کی گئی سلیشیاء ادنیٰ طاقت میں زخموں کو پھاڑنے اور جسم سے غیر ضروری مواد کو نکالنے میں معاون ثابت ہوتی ہے مگر یہی نمک اعلیٰ طاقتوں میں استعمال کروانے سے زخموں کو مندمل یا بھرنے کا کام کرتا ہے۔ جس طرح دوسرے نمکیات عام یا

خام پوٹینسی میں مزاجی لحاظ سے ایک دوسرے کی ضد ہوتے ہیں اس طرح سلیشیا بھی عام حالت میں مزاج کے اعتبار سے عضلاتی غدی اور بڑی طاقتوں میں غدی عضلاتی مزاج رکھتا ہے۔ اسلئے اس کے افعال واثرات میں زمین وآسمان کا فرق ہے اسی مقصد کے پیش نظر میں نے اس نمک کو مختلف صورتوں میں مختلف امراض پر استعمال کیا تا کہ تجربات کی کسوٹی پر پرکھا جاسکے۔

ڈاکٹر سشلر کیمطابق سلیشیاء جسم کے جوڑنے والے ریشوں کا جزواعظم ہے چاہے یہ ریشے جلد کا ذب کے ہوں یا ناخنوں اور بالوں کے۔ اگر کسی جوڑنے والے ریشے یا جلد کے کسی حصہ میں کوئی ایسا مرکز پیدا ہو جائے جس کے اندر پکانے والا ورم موجود ہو تو سلیشیاء کی ادنیٰ طاقت کا استعمال مناسب ہوتا ہے۔ اس کے استعمال سے ریشوں کے اندر قوت دافع بیدار ہو جاتی ہے جس سے وہ ریشے مخالف مادہ یا مواد فاسدہ کو باہر پھینکنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ متورم مقام پک کر پھٹ جاتا ہے اور پیپ کا اخراج شروع ہو جاتا ہے۔

دوسری صورت میں اگر زخم خراب ہو کر مزمن صورت اختیار کر چکا ہو اور جلد ٹھیک نہ ہو رہا ہو ہر وقت پیپ رستی ہو، زخم گہرا ہو تو ایسی صورت میں سلیشیا بڑی طاقت میں استعمال کرنے سے زخم بہت جلد ٹھیک ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور پیپ اور دیگر فاسد مادے بھی ختم ہو جاتے ہیں۔

جسم کے اندر مختلف اعضاء کو آپس میں جوڑنے والے ریشوں میں اگر زخم کے درد ہوں یا جسم کے مختلف جوڑوں پر جلد کے نیچے کھڑیا مٹی (جیسے کلکیر یا ڈپازٹ) کے اجتماع سے گانٹھیں بن جائیں تو اس دوا کا استعمال بہت زیادہ نفع بخش ہوتا ہے۔ مذکورہ گانٹھوں میں چونکہ کلکیر یا یونٹ آف سوڈا ہوتا ہے اسلئے اسکے ساتھ سلیشیاء کے مل جانے پر کیمیائی عمل سے دونوں باہم مل کر وڈیم سلی کیٹ کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ چنانچہ گانٹھیں تحلیل ہو جاتی ہیں اسی طرح یہ دوا گردہ کی پتھریوں کو تحلیل کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

جسمانی رطوبتوں کے رک جانے کی وجہ سے جو امراض پیدا ہوتے ہیں ان کیلئے

سلیشیاء اعلیٰ درجہ کی دوا ہے مثلاً دھند، جالا، موتیا بند، فالج غیرہ پاؤں کے پسینہ کے دب جانے سے مذکورہ علامات پیدا ہوسکتی ہیں ان کا ازالہ اس دوا سے کیا جاسکتا ہے۔ اگر جسم کے اندر کوئی چیز چلی جائے اور اس کے وہاں ٹھہراؤ سے ریشے خراب ہونے لگیں تو سلیشیاء وہاں پہنچ کر ورم بنا کر پھاڑ دیتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں عمل جراحی کا کام سرانجام دیتی ہے۔ اور اسطرح سے وہاں ٹھہری ہوئی چیز خود بخود خارج ہو جاتی ہے۔ اور خراب ریشوں کو از سر نو تعمیر کرتی ہے۔ اسی طرح سوئی وغیرہ جسم میں داخل ہو کر دور تک چلی جائے اور کچھ پتہ نہ چلے تو اس دوا کی مدد سے نکالی جاسکتی ہے۔ اس دوا کا خاصہ ہے کہ سوئی جہاں سے داخل ہوتی ہے خود بخود نکلنے کیلئے اسی جگہ پر آجاتی ہے جسمانی ریشوں میں سلیشیاء کا اثر بہت دور تک اور گہرا ہوتا ہے۔

یاد رہے کہ سلیشیاء کے استعمال میں معالج کو احتیاط سے کام لینا چاہیے کیونکہ یہ جسم کے اندر غیر ضروری چیزوں کو نکالنے کیلئے بعض مخصوص صورتوں میں نقصان کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ وہ اسطرح کہ اگر وہ چیز جم کر کسی انتہائی نازک ترین حصہ میں پڑی ہو تو سلیشیاء کی قوت دافع کی وجہ سے وہ نازک ترین حصہ متورم ہو کر پھٹ جائے تو ایسی صورت حال خطرناک پیچیدگیوں کا باعث بن سکتی ہے۔ اس دوا کی ادنیٰ طاقتیں اندورنی پرانے اورام کو پکا کر پھاڑنے کا عمل کرتی ہیں جو کہ اس کے عضلاتی غدی افعال واثرات ہونے کا بین ثبوت ہیں جبکہ اسی دوا کی اعلیٰ طاقتیں مذکورہ عمل کے برعکس اثر رکھتی ہیں۔ یعنی اگر ورم یا پھوڑا بن چکا ہو تو اسے مندمل کر کے زخموں کو بھر دیتی ہے۔ اسطرح سلیشیاء کی اعلیٰ و ادنیٰ طاقتوں کے افعال واثرات میں زمین آسمان کا فرق ہے لہٰذا چھوٹی طاقتوں کا مزاج عضلاتی غدی اور بڑی طاقتوں کا مزاج غدی عضلاتی ثابت ہوا ہے۔ ویسے تو معالج کو ہر دوا کے استعمال میں احتیاط برتنی چاہیے لیکن سلیشیاء کے استعمال میں انتہائی غور وفکر کی ضرورت ہوتی ہے۔

سلیشیاء چھوٹی طاقتوں میں پھوڑے پھنسیوں اور اورام کو پھاڑنے کا عمل کرتی ہے۔ جبکہ بڑی طاقتوں میں پھوڑے پھنسیوں اور دنبل اور ورموں کو مندمل کر کے تحلیل کرتی ہے۔

اسکے علاوہ تحجر المفاصل و دیگر ورموں جو کہ سخت ہوں کو تحلیل کر دیتی ہے۔

سلیشیاء کا ناخنوں سے بھی بہت گہرا تعلق ہے۔ اگر ناخن خراب ہو کر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوں اور انکے نیچے کی سطح میں ورمی کیفیت پیدا ہو رہی ہو تو سلیشیاء اکسیر ثابت ہوتی ہے۔ غدد جاذبہ اور جلد کے غدود کے اندر ورم اور سوجن کا پیدا ہو جانا یا ان کا پک جانا معمولی سی چوٹ پر فوراً زخم کی صورت اختیار کر جانا، ہاتھ کی ہتھیلی اور پاؤں کے تلووں یا دیگر پورے جسم پر بدبودار پسینہ آتا ہو جو کہ عضلاتی نچوڑ کی صورت ہوتی ہے، سلیشیاء اس کیلئے مجرب المجرب دوا ہے۔ اگر بچوں کی ہڈیاں ٹیڑھی ہو چکی ہوں یا ہڈیوں کی نشوونماء میں فقدان ہو بچوں کے سر بڑے ہوں تالو کی ہڈیاں جلد نہ جڑیں، سر پر زیادہ پسینہ آتا ہو۔ پیٹ ابھرا ہوا ٹخنے کمزور ہوں جس کے باعث بچے جلد چلنا نہ سیکھیں، بچے کے اعضاء سوکھ رہے ہوں، آنکھیں اور چہرہ کھنچا ہوا اور بوڑھوں کی طرح معلوم ہو، بچہ کی قد و قامت قدرتی انداز سے بڑھ نہ رہی ہو، خواہ ظاہر کوئی بیماری نہ ہو، اکثر قبض کی شکایت رہتی ہو، تمام عضلاتی اعصابی علامات کیلئے یہ دوا نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ اعصابی کمزوری (تحلیل) کے مریضوں میں مقوی اثر رکھتی ہے۔

علامات بالا عضاء

(بمطابق قانون مفرد اعضاء)

دماغ Brain:

دماغی کمزوری بوجہ تحلیل، دماغ واعصاب، تھکن، مطالعہ کرنے کی صلاحیت مفقود ہو جانا، پڑھنے سے بیزاری، تمام خیالات سے ذکی الحس ہو جانا، نیند کی حالت میں چلنے کی عادت، شوروغل برداشت نہ ہونا، بچے روئیں چلائیں دلاسہ اور پیار کرنے سے مزید رونا شروع کر دیں، مریض اپنی زندگی سے مطمعن نہ ہو

سر Head:

دماغی کمزوری تحلیل کے باعث دردسر ہو، خاص طور پر گردن کے پچھلے حصہ سے شروع ہو کر چوٹی تک پہنچے، ایسا درد جو داہنی آنکھ کے اوپر ٹھہر جائے، ایسا دردسر جو سر کو ننگا رکھنے یا ہوا کے تیز جھونکے لگنے سے تیز ہو، اور سر کو لپیٹنے سے افاقہ ہو، عضلاتی اعصابی تحریک کی وجہ سے نفخ اور قبض یا حبس بول کی وجہ سے دردسر ہو، جب ریاح کا اخراج ہو یا قبض کشائی ہو اور پیشاب کھل کر آئے تو دردسر کو آرام محسوس ہو۔ دردسر جسکے ساتھ قے، متلی کی بھی شکایت ہو، دوران سر کی وہ شکایت جس میں چکر گردن کے پیچھے سے اوپر کی جانب جاتے ہوئے محسوس ہوں، مریض کو یوں محسوس ہو جیسے وہ آگے کی طرف گر جائے گا، بعض دفع پیچھے کی طرف گرنے کا خدشہ بھی رہتا ہے۔ سر پر پیپ بھرے زخم اور پھنسیاں، بے حد خشکی کی وجہ سے بال جھڑیں، سر پر پسینہ آئے سر پر دانے خشک یا تر جن میں جلن اور خارش اور زرد رنگ کی پیپ

خارج ہوتی ہے۔

آنکھیں Eyes:

آنکھوں میں دھند اور ریت پڑنے کا احساس، آنکھوں کا چپک جانا، حروف آپس میں ملے جلے نظر آئیں، پپوٹوں کے گرد پھوڑے اور دانے نکلیں، آشوب چشم جس سے جلن دار پانی کا اخراج ہو، گوہانجنی

کان Ears:

کان بہنا، کانوں کی خشکی، سماعت میں کمی، کان سے گاڑھی زرد رطوبت خارج ہو، کان کبھی کھل جائے اور کبھی اچانک بند ہو جائے۔

ناک Nose:

بند نزلہ زرد گاڑھا مواد خارج ہو جس سے ناگوار بدبو آئے، نتھنوں کی خشکی جس سے کھرنڈ اور چھلکے بنیں جس کی وجہ سے دونوں نتھنے بند ہو جائیں، سانس کی تنگی، چھینکوں کی ناکام کوشش، چھینک آنے لگے مگر رک جائے، بعض دفع ناک کی ہڈیاں گلنی شروع ہا جائے، ناک کی ہڈیوں میں شدید درد ہو۔

منہ Mouth:

منہ کا اندرونی حصہ پک جائے، زبان کی سوزش، بدبو دہن، کھانے کے بعد ذائقہ ترش ہو جائے، منہ میں اکڑن، گلے کا خشک ہونا۔

دانت Teeth:

مسوڑھوں کا پک جانا، پاؤریا، دانتوں کی جڑ میں پیپ پر جانا، دانت درد خاص طور پر رات کو زیادہ ہو، گرم چیزوں سے افاقہ ہو ٹھنڈے سے شدت اختیار کرے۔

زبان Tongue:

زبان کا موٹا اور کھردرا ہونا، زبان پر بال چپکنے کا احساس۔

حلق Throat:

حلق خشک، نگلنے میں دقت، حلق چھل جانے کا احساس، نگلتے وقت کانٹے چبھنے کا دردناک احساس، حلق میں زخم جسکی وجہ سے زرد گھاڑھا مواد خارج ہو۔

پھیپھڑے Lungs:

پتھر کی رگڑائی اور کٹائی کرنے والے کاریگروں کی کھانسی کیلئے عجیب النفع ہے۔ یہ دوا پھیپھڑوں میں جمع پتھر کے باریک ذرات کو فی لفور نکالنے میں معاون ثابت ہوتی ہے، اس دوا میں اس قدر قوت دافع موجود ہوتی ہے کہ صرف پھیپھڑوں ہی میں سے نہیں بلکہ پورے جسم میں جہاں کہیں بھی غیر ضروری چیز ہو نکال باہر کرتی ہے۔ یہ اس دوا کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ دق کے ابتدائی درجہ میں یہ دوا انتہائی سودمند ثابت ہوتی ہے جب پھیپھڑوں پر معمولی سی سوزش ہو، نزلہ زکام کی رطوبت گرنے سے پھیپھڑوں میں خراش دار کھانسی اور سانس پھولنے اور دم کشی کی صورت ہو، سیٹی کی سی آواز سنائی دے، دمہ کی ایسی صورت جس میں بلغم کڑکڑاتا ہو، بلغم کی کثرت ہو، سانس لینا مشکل ہو، بلغم بامشکل خارج ہو، بلغم کبھی لیسدار، کبھی جھاگ دار اور کبھی خون آلود ہو۔

یاد رہے: اگر پھیپھڑوں پر دق کا غلبہ بہت زیادہ ہو چکا ہو تو ایسی صورت میں سلیشیاء استعمال کروانا سخت غلطی ہوگی بعض دفع صورت حال خطرناک حد تک خراب ہو سکتی ہے۔

معدہ او امعاء Stomach & Intestines:

پیٹ میں نفخ، پیٹ میں تناؤ، ہضم میں کمزوری کافی دیر تک غذا ہضم نہ ہو، کھایا پیا قے کے ذریعے خارج ہو جائے، مریض گرم چیزوں سے نفرت کرے، ٹھنڈی غذاؤں کی خواہش کرے، ایسے بچے جو ماں کا دودھ پی کر قے اور دست کی شکایت میں مبتلاء ہو جائیں۔

دودھ ہضم نہ ہو سکے، گیس، قبض اور دیگر عضلاتی اعصابی علامات پیدا ہوں، کمی واشتہا، صفراء کی وجہ سے کھانا پینا ہضم نہ ہو، اور بھوک پیدا نہ ہو، سینے کی جلن و تیزابیت۔ ان علامات کیلئے نیٹرم فاس 6x بھی دی جاسکتی ہے کیونکہ وہ بھی عضلاتی اعصابی علامات کیلئے بے حد مفید دوا ہے۔ ذائقہ ترش محسوس ہو، خالی معدہ ڈاکاریں آئیں، بدبودار پاخانے کا اخراج، قبض، قولنج، بھگندر، گھاڑھے زرد رنگ کا مواد خارج ہو، بعض دفع پاخانے کی حاجت ہو۔ مگر کوشش کے باوجود پاخانہ خارج نہ ہو اور واپس ہو جائے۔ خشک پاخانے کے اخراج کی وجہ سے مقعد چھل جائے اور سکڑن کا احساس ہو، پاخانہ سدوں کی صورت میں خارج ہو، شدید قبض، بدبودار ریح کا اخراج ہو۔

آلات بول Urinery Organs:

گردوں میں پیپ پڑ رہی ہو، پیشاب خون ملا یا پیپ خارج ہو، آنتوں یا پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے بستر پر ہی پیشاب نکل جائے، پراسٹیٹ گلینڈز (غدہ قدامیہ) کا ورم جس میں پیپ پڑ چکی ہو، سوتوں میں پانی بھر جانا، حبس بول کی شکایت۔

آلات مخصوصہ مردانہ Male Saxul Organ:

مزمن سوزاک جس سے زرد رنگ کی پیپ خارج ہو، مزمن آتشک، احتلام پاخانے کیلئے زور لگاتے وقت جریان منی، فوطوں پر خارش، فوطے نمناک ہوں، کبھی کبھی شدید جلن اور درد قوت باہ کی شدید کمی، مباشرت کے بعد بے حد کمزوری، اور نڈھال پن، عضو مخصوص میں ڈھیل، خصیوں میں پرانا ورم، نامردی جماع کے بعد عضو تناسل میں بے حد کمزوری، اعصابی کمزوری بعد از جماع، یوں محسوس ہو جیسے قوت باہ بالکل ختم ہو چکی ہے۔ ایک بار مباشرت کے بعد دس پندرہ یوم بلکہ ایک ایک ماہ تک مباشرت کا خیال نہ آئے، آلات تناسلیہ کے اردگرد پھنسیاں ہو، ایسی علامات میں سلیشیاء بہترین نتائج کی حامل ہوتی ہے۔

اعضائے مخصوصہ زنانہ Female Saxul Organ:

مستورات کے اعضاء تناسل سے بھی اس نمک کا بہت زیادہ تعلق ہے۔ استسقاء الرحم جس میں رحم سے رحم سے پانی جیسی بہت زیادہ رطوبت خارج ہو بندش حیض یا عسر طمث کی شکایت رحم میں پانی سے بھری ہوئی تھیلیاں یہ تھیلیاں چنے کے دانے سے لیکر آلو بخارے سے بھی بڑی ہو جاتی ہیں جسکی وجہ سے اندام نہانی کا منہ تقریباً بند ہو جاتا ہے۔ اس مرض کیلئے سلیشیاء سے بڑھ کر بہتر دوا اور کوئی نہیں ہو سکتی۔ پانی کی طرح سیال لیکوریا جہاں لگے سوزش کرے۔ پستانوں کے اندر سخت گلٹیاں، پھوڑے اور دنبل ہوں ان علامات کے آغاز پر اگر سلیشیاء 6x میں دی جائے تو مذکورہ علامات فی الفور ختم ہو جاتی ہیں مگر جب تحلیل کا درجہ گزر چکا ہو تو پھر پستانوں کا پکنا اور پک کر پھٹنا لازم ہوگا۔ ایسی صورت میں سلیشیاء ان کو پکانے اور پھاڑنے میں معاونت کرے گا۔ البتہ معالج کو نہایت غور حوض کے بعد انتہائی دانشمندی اور احتیاط سے اس دوا کو تجویز کرنا چاہئے۔ جب پھوڑے اور گلٹیوں کا عمل شروع ہو جائے تو انہیں پیپ اور غلاظت سے پاک صاف کرنے کیلئے سلیشیاء چھوٹی طاقت میں استعمال کروائیں مگر جب پیپ نکل رہی ہو یا پھر خارج ہو چکی ہو تو اسکی اعلیٰ طاقت دینی چاہئے جس سے نا صرف عام قسم کے پھوڑے، دنبل بھر جائیں گے بلکہ کینسر تک کے زخم بھی ٹھیک کئے جا سکتے ہیں۔

جن عورتوں کو حمل نہ ٹھہرتا ہو، رحم کے عضلات انتہائی کمزور ہو چکے ہوں، یا بار بار استقاط ہو جاتا ہو، ایسی صورت میں سلیشیاء اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

جوڑ و مفاصل :joints tendons ligaments:

کمر درد، کمر میں اکڑن اور دیگر جوڑوں میں ایسا درد اور کھنچاؤ جیسے کسی نے ڈنڈوں سے پیٹا ہو۔ دچی کا درد خاص طور پر بیٹھے ہوئے یکدم اٹھنے پر دچی کا درد، ریڑھ کی ہڈی کا درد، اعضاء کا سن ہو جانا، لنگڑی کا درد (عرق النساء)۔

ناخن Nail:

ناخن زردی مائل، بدوضع پھٹے ہوئے ناخنوں کے آس پاس زخم، ناخن جلد سے الگ ہو جائیں۔

جلد Skin:

جلد سے گاڑھی زرد رنگ کی پیپ کا اخراج کاربنکل، پھوڑے، ناسور خشک یا تر خارش، بسہری جن کے اثرات بہتے گہرے ہوں کیلئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

خارجی استعمالات...

سلیشیاء کے مرکبات بیرونی استعمال کیلئے بھی بے حد مفید ثابت ہوئے ہیں۔ اسکی مرہم، آئل یا لوشن، گلیسرول، ڈراپس وغیرہ بنا کر کام لیا جا سکتا ہے۔

سلیشیاء 3x ایک حصہ، ویسلین 10 حصہ میں حل کر کے مرہم بنا لیں۔ یہ مرہم بہت سے جلدی امراض اور اسکی قریبی نسیجوں میں پیدا شدہ ڈھیلا پن دور کرنے کیلئے مفید ہے۔ علاوہ ازیں پھوڑے، پھنسیاں، چنبل اور خارش کے علاوہ ایسے زخم جن میں پیپ پڑنے کا اندیشہ ہو یا پھوڑوں کو پھاڑنے کا عمل تیز کرنا ہو تو یہ اعلیٰ اثرات کی حامل ہے۔ ایسے ناسور جو کسی طرح بھی ٹھیک ہونے کا نام نہ لیں کیلئے مجرب ہے لیں۔ خشکی، سکری اور سر کے زخموں کیلئے اسکا تیل بھی مفید ثابت ہوا ہے۔ عرق النساء اور دیگر اوجاع مفاصل (جوڑوں کا درد) جو کہ عضلاتی اعصابی تحریک سے پیدا ہو کیلئے ضرور آزمائیں، گلے کے غدود بھڑ جائیں یا منہ، حلق، زبان اور دانتوں کے مسائل کیلئے استعمال کریں۔

حصہ سوم

فارماکوپیا

بائیوکیمک مجربات

بمطابق قانون مفرد اعضاء

فارماکوپیا

کے متعلق ضروری گزارشات

☆ اس فارماکوپیا میں درج مجربات عرصہ دراز سے کلینیکل ٹرائل (تجربات ومشاہدات) کے بعد مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے بعد پہلی بار دنیائے طب کے سامنے پیش کیے گئے ہیں۔

یہ مجربات طبی اصول وقوانین بالخصوص قانون مفرد اعضاء کی روشنی میں ترتیب دیے گئے ہیں۔

☆ قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ان مجربات کو بالحاظِ مزاجات بالمفرد اعضاء چھ ابواب میں بالترتیب تقسیم کیا گیا ہے تاکہ کسی قسم کا ابہام یا اندیشہ نہ رہے۔

☆ ہر باب میں سر سے لیکر پاؤں تک اعضاء کی ترتیب کیمطابق نسخہ جات پیش کیے گئے ہیں۔

4- نسخہ جات ترتیب دیتے وقت طبی اصولوں کیمطابق اس بات کو ملحوظ رکھا گیا ہے کہ سب سے پہلے جزوِ اعظم پھر دوسرے نمبر پر جزوِ ثانی اور پھر معاون اور مصلح اجزاء ترتیب دیے گئے ہیں۔

☆ نسخہ جات کی ترتیب میں اجزاء کی تعداد میں نہایت اختصار سے کام لیا گیا ہے۔ کیونکہ اجزاءِ نسخہ جتنے کم ہوتے ہیں اس قدر ہی مفید و موثر ہوتے ہیں۔

☆ بعض دفعہ نسخہ جات کے اجزاء ایک جیسے ہو سکتے ہیں مگر اپنی طاقتیں اور اوزان ایک دوسرے سے مختلف ہونگی کیونکہ ہر نمک مختلف طاقتوں میں مختلف افعال واثرات کا

حامل ہوتا ہے۔

☆ فارما کو پیا کے تمام مجربات 1x تا 30x کی طاقتوں میں ہی تحریر کیے گئے ہیں۔ وہ اسلئے کہ طبی اصول کیمطابق یہ نمکیات چھوٹی سے چھوٹی طاقتوں میں اپنے حقیقی مزاج کے قریب تر ہوتے ہیں۔ ان میں تنقیہ و استفراغ کی قوت زیادہ ہوتی ہے۔ بڑی طاقتوں میں یہ نمکیات قوت مدافعت Imune System کو مضبوط و مستحکم کرنے میں غذائے دوائی کی مانند انتہائی گہرے اور دائمی اثرات رکھتے ہیں لہٰذا انہیں بدنی غلاظتوں سے پاک و صاف کرنے کے بعد دائمی صحت کو برقرار رکھنے کیلئے بطور مقویات استعمال کئے جا سکتا ہے۔

اعصابی عضلاتی مجربات

(محرک دماغ واعصاب)

یہ مجربات اپنی اپنی جگہ پر دماغ واعصاب کو مشینی طور پر تحریک دیتے ہیں اور اپنے افعال واثرات کے لحاظ سے شدید ملین، اکسیر اور تریاق کے فوائد رکھتے ہیں۔ مرض کی شدت وخفت اور درجات کے مطابق استعمال کروائیں۔

1-اعصابی عضلاتی جنرل ٹانک:

اوزان	طاقت	نام دوا
50 گرام	3x	کالی فاس
50 گرام	6x	کالی میور
50 گرام	30x	فیرم فاس

ترکیب تیاری:

تینوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ استعمال کروائیں۔

افعال واثرات:

یہ مرکب غیر طبعی حدت وحرارت کو اعتدال پر لا کر جسم میں حقیقی ٹھنڈک پیدا کرتا ہے

مفرادوی امراض و علامات میں مثلاً چھپاکی (الرجی)، دھپڑ، خارش سوزش مثانہ، پیشاب کی جلن، سوزاک اور ہائی بلڈ پریشر کیلئے مفید ہے۔ آنکھوں کی جلن، سوزش، سرخی، آشوبِ چشم، دھندلا پن کیلئے فائدہ مند ہے۔ علاوہ ازیں تمام غدی اعصابی علامات کیلئے بے حد مفید و موثر ہے۔

دماغ و اعصاب

2- برائے دردِ سر و ضعفِ بصر:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	3x	50 گرام
کلکیریا فاس	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین مرتبہ استعمال کروائیں۔

افعال و اثرات:

یہ نسخہ نظر کی کمزوری دماغی و عصبی دردِ سر بوجھل پن، چکر آنا اور عصبی دردوں میں مفید۔

3- برائے دائمی نزلہ:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم میور	6x	60 گرام
کلکیریا فاس	3x	30 گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین مرتبہ استعمال کروائیں۔

افعال واثرات:

بلغم لیسدار انڈے کی سفیدی کی مانند خارج ہو، زکام کی وجہ سے دردسر ودیگر اعصابی غدی علامات کیلئے مفید ہے۔

4- برائے صرع بلغمی:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	3x	30 گرام
مگنیشیا فاس	30x	60 گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین مرتبہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

تشنجی دورہ پڑنا، ہاتھ پاؤں مڑ جانا، چہرہ ٹیڑھا ہونا علاوہ ازیں ہر قسم کے دورہ مرگی کیلئے مفید ومجرب ہے۔

برائے عصبی عوارضات:

اوزان	طاقت	نام دوا
30 گرام	3x	کالی فاس
30 گرام	3x	کلکیریا فاس
60 گرام	30x	مگنیشیاء فاس
60 گرام	30x	کلکیریا فلور

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں یا مرض کی شدت وخفت کیمطابق دوا کا وقفہ کم یا زیادہ کیا جاسکتا ہے۔

افعال واثرات:

صداع سازج، صداع نزلی، دورانِ سر (چکر آنا)، نسیان (بھول جانے کی عادت) داءکلب (باؤلا پن) مرگی، ام الصبان، ڈبہ اطفال، سرسام دموی، صداع اطرافی، آشوب چشم بلغمی، گدلاہٹ، سرد ہوا لگنے سے آنکھوں اور ناک سے پانی بہنا ان کے علاوہ بے شمار رطوبتی عوارضات کیلئے مستعمل ہے۔

امراضِ چشم

6- اکسیر آشوب چشم:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	3x	25 گرام
فیرم فاس	3x	25 گرام

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

دونوں دوائیں آنکھوں کی سوزش، جلن سرخی اور درد کیلئے بے حد نافع ہیں، گرمی کے موسم میں اکثر اس مرض کی وباء عام ہوتی ہے۔ ایلوپیتھی کے قیمتی سے قیمتی آئی ڈراپس اس دوا کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ یہ بے ضرر مگر انتہائی مفید ترین دوا ہے۔ خوردنی طور اور آنکھوں میں قطروں کی صورت میں استعمال کریں۔

نوٹ: آنکھوں میں ڈالنے کیلئے مذکورہ دواؤں کا مرکب ایک حصہ اور عرق گلاب خالص دس حصے ملا کر آئی ڈراپس بنالیں۔ دن میں تین چار مرتبہ ڈالیں۔

7- اکسیر نزول الماء (آنکھوں سے پانی بہنا):

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی سلف	12x	50گرام
نیٹرم میور	12x	50گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

دھند، جالا اور آنکھوں سے پانی بہنے کے علاوہ نظر کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ دونوں دوائیں باری باری استعمال کریں۔ یا مرکب صورت میں ہی لیں۔

8- اکسیر گوہانجنی:

نام دوا	طاقت	وزن
فیرم فاس	12x	حسب ضرورت

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

گوہانجنی کیلئے اکسیر صفت دوا کا درجہ رکھتی ہے۔

کان، ناک منہ اور گلے کے امراض

9- اکسیر بہرہ پن:

نام دوا	طاقت	وزن
کالی میور	12x	حسب ضرورت

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

کان کی اندرونی و بیرونی سوزش کیلئے مفید ہے جبکہ کان سے سفید رطوبت یا پیپ خارج ہوتی ہواور کم سنائی دیتا ہو کیلئے مفید ہے۔

نوٹ:

اس مقصد کیلئے ایک حصہ مذکورہ دوا اور روغن بادام دس حصہ شامل کر کے ائر ڈراپس بنالیں۔ پہلے کانوں کو صاف کر کے دو تین قطرے دن میں تین چار مرتبہ استعمال کریں۔

10- برائے ورم گوش:

نام دوا	طاقت	وزن
فیرم فاس	12x	حسب ضرورت

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

کانوں کی سوزش شدید درد کیلئے موثر ہے۔ مذکورہ بالا طریقہ سے کھلائیں اور ائر ڈراپس کی صورت میں کانوں میں ڈالیں۔

11- کن پیڑے:

یہ مرض جسم کے بعض غدد میں فیبرائن کے عدم اعتدال کے باعث ہوتا ہے۔ یہ عارضہ

کان کی لو کے نیچے سامنے کی طرف نچلے جبڑے کے سر پر لعاب پیدا کرنے والے غدد کے متورم ہونے کا نام ہے۔ یہ عارضہ عام طور پر ہر دو اطراف ہوتا ہے پہلے دو چار روز تک بڑھتا ہے اور پھر خود بخود کم ہوتا چلا جاتا ہے۔ یہ مرض گلے کو چھوڑ کر عورتوں کی چھاتیوں اور خصیۃ الرحم اور مردوں کے خصیوں میں منتقل ہو جاتا ہے۔ یعنی ان میں ورم سوزش اور درد ہوتا ہے۔ اگر علاج نہ کیا جائے تو مقامات ماؤفہ پک جاتے ہیں اور زخم کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ یہ جیسے ہی ظاہر ہو فوراً اسکا تدارک کرنا چاہئے۔

ابتدائی طور پر جب مرض کا آغاز ہو تو اس کیلئے درج ذیل نسخہ انتہائی اعلیٰ اثرات کا حامل ہے۔

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	12x	50 گرام
فیرم فاس	12x	50 گرام

ترکیب استعمال:

دونوں نمکیات کو ملا کر 5 تا 7 گرین تین چار مرتبہ مرکب کی صورت میں یا باری باری استعمال کروائیں۔

12- اکسیر التہاب الانف (ناک کی اندرونی سوزش):

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	12x	50گرام
نیٹرم میور	12x	50گرام
فیرم فاس	30x	50گرام

ترکیب تیاری:

تینوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

مرض کی ابتداء میں بے حد مفید ہے، سوزش، درد، بخار نزلہ زکام ناک سے سفید گاڑھی رطوبت خارج ہوتی ہو۔

13- اکسیر نکسیر:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	12x	50گرام
کالی فاس	3x	50گرام
فیرم فاس	30x	50گرام

ترکیب تیاری:

تینوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

حادو مزمن نکسیر کیلئے نہایت مجرب ہے۔

14- اکسیر ورم لوزتین:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	6x	25 گرام
نیٹرم میور	12x	25 گرام
فیرم فاس	6x	25 گرام

ترکیب تیاری:

تینوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ مرکب گلے کے اکثر امراض میں موثر ہے مثلاً گلے کا پک جانا، درد اور بخار نکلنے میں بے حد تکلیف ہوتی ہو، گلے کا بیٹھ جانا، آواز نہ نکلنا اور آواز کو صاف اور ورم کو تحلیل کرنے کیلئے اکسیر صفت دوا ہے۔

چہرہ، منہ، دانت، زبان

15- منہ آنا:

نام دوا	طاقت	وزن
کالی میور	6x	حسبِ ضرورت

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

مذکورہ دوا منہ کے پکنے کی خاص دوا ہے۔ منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے زخم تکلیف کا باعث بنتے ہے۔ یہ اکیلی دوا کھانے اور اسکے غرارے کرنے سے اس مرض سے نجات ملتی ہے۔

16- منہ کی سوجن اور چھالے:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	6x	25 گرام
نیٹرم میور	6x	25 گرام
فیرم فاس	30x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تینوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ تینوں دوائیں منہ زبان اور گلے کی ہر قسم کی سوزش کیلئے مفید ہیں۔ باری باری یا ملا کر استعمال کریں۔ تکلیف زیادہ ہو تو دوا استعمال کروانے کا وقفہ کم کی جا سکتا ہے۔

17- اکسیرِ دندان:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	3x	25 گرام
کلکیریا فاس	3x	25 گرام
کلکیریا فلور	30x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تینوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

دانتوں کے عمومی عوارضات مثلاً کیڑا لگنا، خون آنا، دانتوں کی رنگت کا خراب ہونا، ہلاہٹ، ٹھنڈا گرم لگنا، دانتوں اور مسوڑھوں کی دیگر تکالیف کیلئے مفید و موثر ہے۔

سینہ و پھیپھڑوں کے عوارضات

18-اکسیرِ صدر :

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	3x	75 گرام
نیٹرم میور	12x	50 گرام
کلکیریا فلور	30x	25 گرام

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

پھیپھڑوں میں پانی جیسے پتلے مادے کا اجتماع، جھاگ دار لیسدار، بلغم خارج ہونا، ضیق النفس پھیپھڑوں میں رطوبت بھرنے سے سانس میں تنگی اور پھیپھڑوں کے دیگر اعصابی و بلغمی عوارضات کیلئے۔ بلغمی کھانسی کی شدت میں لیٹنے سے اضافہ ہو ایسی حالت میں اس کا استعمال آرام پہنچاتا ہے۔

19- اکسیر کھانسی ونزلہ زکام:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	6x	50 گرام
نیٹرم میور	12x	50 گرام
فیرم فاس	30x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تینوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

اعصابی غدی میں کھانسی، ٹھنڈے پانی کی خواہش، آلات تنفس کی سوزش، سانس میں دقت کبھی خشک اور کبھی بہتا ہوا نزلہ سفید زردی مائل۔ بخار چھینکوں کی زیادتی کیلئے مفید و موثر۔ شدید بلغمی کھانسی جس میں انڈے کی سفیدی جیسا بلغم خارج ہو، سینے کی جکڑن، بوجھ بھاری پن میں افاقہ دیتا ہے۔



20- اکسیر اختلاج القلب:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	3x	30گرام
نیٹرم میور	6x	50گرام
مگنیشیا فاس	30x	80گرام

ترکیب تیاری:

تینوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدار خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

دل کی سستی (تسکین) کے باعث کارکردگی سست ہو، اختلاج القلب، شریان خون کمزور، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں، لو بلڈ پریشر، دل کے مقام پر بوجھ اور درد کیلئے مفید و مجرب دوا ہے سالہا سال سے معمول مطب ہے۔

امراض معدہ امعاء

21- اکسیر معدہ:

اوزان	طاقت	نام دوا
50گرام	6x	کالی میور
50گرام	30x	فیرم فاس
50گرام	30x	نیٹرم فاس

ترکیب تیاری:

تینوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدار خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

ضعف جگر کے باعث بھوک نہ لگے، زبان پر سفید رنگ کی تہہ، سوزش وورد معدہ، بخار میں بھوک نہ لگنا اسہال آنے کی وجہ سے بھوک کا فقدان (بھوک مرجانا) خون اور بھوک کی کمی کی بے مثال دواء۔

22- قے ومتلی:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	12x	50 گرام
نیٹرم میور	12x	50گرام
کلکیریا فاس	3x	25 گرام

ترکیب تیاری:

تینوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

قوت ہاضمہ کا فقدان ،گاڑھی سفید ترش رطوبت اور پانی جیسی قے آتی ہو تو بہترین فوائد کا حامل ہے۔ غیر منظم غذاء کی قے ،فوڈ پوائزننگ ، غذاء کھانے کے بعد معدہ میں کثرت رطوبات کے باعث قے ہو جائے۔

جگر و طحال

23- اکسیرِ ضعف جگر:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	12x	50گرام
فیرم فاس	12x	50گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

ضعف جگر کی مخصوص دوا ثابت ہوئی ہے

امراض گردہ و مثانہ

24- بول زلالی:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	12x	60گرام
کلکیریا فاس	3x	30 گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

پیشاب میں البیومن کا اخراج (انڈے کی سفیدی جیسی رطوبت) درد گردہ، پیشاب کی بار بار حاجت، ان ادویات کو وقفہ وقفہ سے استعمال کرنے سے فائدہ جلد ہوتا ہے۔

25- بول فی الفراش:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	3x	50گرام
کلکیریا فاس	3x	50گرام
فیرم فاس	30x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تینوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

مثانہ میں قوت ماسکہ کی کمی کے باعث بچوں یا بڑوں کا سوتے وقت پیشاب نکل جانا (سلسل بول) پیشاب کرنے میں بے اختیاری۔ مثانہ کے اعصابی عضلاتی عوارضات عام جسمانی کمزوری۔ مثانہ کی کمزوری، خون کی کمی اور ہر قسم کی سوزش کیلئے۔

2- ذیابیطس شکری:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	3x	30 گرام
کلکیریا فاس	3x	30 گرام
فیرم فاس	30x	60 گرام
نیٹرم فاس	30x	60 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

ذیابیطس شکری، سلسل بول (بول فی الفراش) مثانہ کی کمزوری لبلبے کے نقائص، پیاس کی زیادتی۔ ہونٹوں کا بار بار خشک ہو جانا۔ بار بار پیشاب کی حاجت۔ یہ دوا جسم میں شکر کی تقسیم کو متوازن کرتی ہے۔ گردوں اعصاب اور لبلبے کے عوارضات کو دور کرتی ہے۔

امراضِ مخصوصہ مردانہ

27- اکسیر جریان:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	3x	30 گرام
نیٹرم میور	12x	60 گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

جوانی کی غلط کاریوں کے باعث جریان کے عارضہ اور ذکاوت حس کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

28- اکسیر سوزاک:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	3x	30گرام
کالی میور	12x	60گرام
کالی سلف	12x	60گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

یہ سوازک کی خاص دوا ہے۔ سفید زردی مائل پیپ کے اخراج کو بند کرنے، سوزش اور درد کیلئے اکسیر ہے۔

29- سوزش خصیہ:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	6x	50 گرام
فیرم فاس	30x	25گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدار خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

خصیوں کی سوزش، جلن درد اور ورم کیلئے موثر ہے۔

امراض مخصوصہ زنانہ

30- اکسیر سیلان الرحم:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	12x	30 گرام
فیرم فاس	30x	60 گرام
کلکیریا فاس	3x	25گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

یہ اعصابی غدی سیلان کیلئے مفید ہے جسکی رنگت سفید زردی مائل یا دودھیا ہو کیلئے فائدہ مند ہے۔

31- اکسیر عسر الطمث:

اوزان	طاقت	نام دوا
60گرام	6x	کالی میور
30گرام	3x	کالی فاس
60 گرام	30x	فیرم فاس

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

ماہواری کے ساتھ درد، خون سرخ چمکدار بوجہ ذہنی پریشانی جن عورتوں کو ابتائی صدمہ کے باعث عسر الطمث کا عارضہ لاحق ہو یا بلغمی موٹاپا کے باعث حیض میں تنگی کی شکایت ہو ان کیلئے اعلیٰ دوا ہے۔

32۔ اکسیر نسواں 1:

نام دوا	طاقت	وزن
کالی فاس	30x	حسب ضرورت

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

ترکیب استعمال:

حمل کے آخری ماہ یہ دوا صبح دوپہر شام دی جائے تو دردِ زہ کی تکلیف کم ہوتی ہے اور بچے کی پیدائش نارمل ہوتی ہے۔

33۔ اکسیر نسواں 2:

نام دوا	طاقت	وزن
فیرم فاس	30x	حسب ضرورت

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

دورانِ حمل قے، متلی کیلئے مفید ہے۔ بچے کی پیدائش کے بعد دردوں کو کم کرتی ہے اور سوزش کو اتار دیتی ہے۔ اس کے لوشن سے اندام نہانی اور پیٹ کو دھونے سے ہر اقسام سوزش ختم ہو کر صحت بحال ہو جاتی ہے۔

جوڑ و مفاصل

34- جوڑوں کی سوزش:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	12x	60گرام
فیرم فاس	30x	30 گرام

ترکیب تیاری :

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ دوا جوڑوں کی ابتدائی سوزش میں دی جانی چاہیے۔ جوڑوں کے درد جن پر سوجن ہو کیلئے فائدہ مند ہے ایسے درد جو حرکت کرنے سے شدت اختیار کریں اور آرام کرنے کی صورت میں کم ہوں۔ یہ دوا دافع سوزش ہونے کے ساتھ ساتھ درد اور بخار کیلئے بھی مفید ہے۔

نوٹ:

اسی دوا کو بیرونی طور پر مالش کیلئے روغنِ زیتون میں دس حصہ مذکورہ دوا ایک حصہ ملا کر تیل تیار کریں۔ مقام ماؤف پر مالش کریں۔

35- اعصابی عضلاتی دافع درد 1 :

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	6x	50گرام
کالی فاس	3x	50 گرام
کالی سلف	6x	50گرام
فیرم فاس	30x	50گرام

ترکیب تیاری :

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

تمام چھوٹے بڑے جسمانی دردوں اور سوزش کیلئے، بالخصوص جسمانی جوڑوں کے دردوں میں اکسیر صفت دوا ہے۔

نوٹ:

اسی دوا کو بیرونی طور پر مالش کیلئے روغنِ زیتون میں دس حصہ مذکورہ دوا ایک حصہ ملا کر تیل تیار کریں۔ مقام ماؤف پر مالش کریں

حمیات

36- بخار کاہی:

یہ بخار موسم گرما میں متعفن مادوں، اور بعض نباتات کی سڑاہند سے پیدا ہوتا ہے۔ جس کے بعض سانس کے ذریعہ نتھنوں کے غشائے مخاطی میں خراش اور سوزش پیدا ہو جاتی ہے جس سے جلن، آنکھوں میں درد، ٹیس، بے چینی، زکام، گھبراہٹ اور بخار ہو جاتا ہے۔ اس بخار کے دفعیہ کیلئے درج ذیل نسخہ بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	3x	75گرام
کالی فاس	6x	50گرام
فیرم فاس	30x	25گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین صبح دوپہر شام استعمال کروائیں اس بخار کے علاوہ دیگر عام بخاروں کیلئے بھی مفید ہے۔

جلد

37- اعصابی عضلاتی مصفی:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	6x	50گرام
کالی سلف	6x	50گرام
کالی فاس	3x	25گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ دوا تر خارش جلن دار پھنسیوں جن سے زرد سبزی مائل پیپ خارج ہو، خسرہ، خارش، چیچک میں چھلکوں کو اتارنے کیلئے ایسے پھوڑے جن سے بدبو آئے، کینسر کے زخم جو کہ گنگرین کی حد تک خراب ہو چکے ہوں کیلئے موثر ہے۔

عضلاتی اعصابی مجربات

(محرک قلب وعضلات)

یہ مجربات اپنی اپنی جگہ پر قلب وعضلات کو کیمیائی طور پر تحریک دیتے ہیں اور اپنے افعال واثرات کے لحاظ سے شدید ملین، اکسیر اور تریاق کے فوائد رکھتے ہیں۔ مرض کی شدت وخفت اور درجات کیمطابق استعمال کروائیں۔

1۔ عضلاتی اعصابی جنرل ٹانک:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فاس	3x	30گرام
کالی فاس	6x	60 گرام
فیرم فاس	3x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ دوا تمام بلغمی واعصابی بیماریوں کیلئے نفع بخش ہے مثلاً قلت الدم بلغمی (خون کی

(Anemia) کی، غذا کا جزو بدن نہ بننا، RBC کی کمی اور خون میں سفید ذرات کی WBC کی زیادتی۔ سیلان الرحم (رقیق) جریان، بلغمی موٹاپا، ہڈیوں کی کمزوری، چونے اور فولادی کمی کے عوارضات، بچوں میں ایام طفلی کے عوارضات، ہڈیوں کے عوارضات، ہڈیوں کا ٹیڑھا یا کمزور ہونا، سانس پھولنا، چربی و رطوبات کی زیادتی کی علامات، سلسل بول کے علاوہ رطوبتی و بلغمی علامات کیلئے موثر ہے۔

دماغ و اعصاب

2- دردِ سر بلغمی:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فاس	3x	50 گرام
مگنیشیا فاس	3x	50 گرام
نیٹرم میور	30x	25 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

ایسے درد جو کہ سردی اور تری کی زیادتی اور رطوبات کی کثرت سے ہوں۔ سر بوجھل، ادھر ادھر کرنے سے تکلیف، چھینکیں، بخار یا صرف دردِ سر، سر پر مالش کرنے یا ڈھانپنے سے افاقہ ہو، صداع بلغمی، صداع بارد، درد اُل، درد اعصابہ کیلئے موثر ہے۔

3- استسقاءِ دماغ:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	30x	25 گرام
نیٹرم میور	30x	25 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

دماغ میں پانی کا اجتماع دردسر، پانی کا اخراج کرتی ہے، غنودگی، بھینگا پن، آنکھ کی پتلیوں کا پھیل جانا، دماغ میں آبِ خون کے اجتماع کا خاتمہ کرتی ہے

4- دورانِ سر بلغمی (چکر آنا)

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فاس	3x	30 گرام
کالی فاس	6x	30 گرام
نیٹرم میور	30x	60 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

خلط بلغم کی زیادتی کی وجہ سے اٹھتے بیٹھتے چکر آنا، نظر کی کمزوری، تیز روشنی اور کثرت جماع، گردوں کے امراض، اور بینائی میں نقص کے باعث بھی چکر آسکتے ہیں، لو بلڈ پریشر (Low Blood Pressure) اور حرارت کی کمی کی وجہ سے چکروں کا آنا۔

5- سرسام وصرع بلغمی:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فاس	3x	50 گرام
نیٹرم میور	30x	50 گرام
فیرم فاس	12x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

دماغی جھلیوں میں ورم پیدا ہو کر طبیعت سست، سردی کی شدت، ناک سے رطوبتوں کا اخراج، سر بھاری اور بوجھل، بول و براز بے اختیار، قوتِ ماسکہ کی کمی، آنکھیں نیم کشادہ اور سر کی جلد چیک دار، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، سانس میں خراٹے، جی متلانا، ابکائیاں و جمود قارورہ سفید اور پاخانہ رقیق ہوتا ہے۔ غنودگی کے علاوہ مرگی میں بھی موثر ہے۔

6- فالج ولقوی (بائیں طرف):

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فاس	3x	50 گرام
مگنیشیا فاس	3x	50 گرام
کالی فاس	6x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

فالج اور لقوی بائیں طرف کے علاوہ بائیں طرف کی ٹانگ میں کمزوری، تشنج، اکڑن ،کڑلیں پڑنا کے علاوہ بے شمار اعصابی عضلاتی تحریک سے پیدا ہونے والے تحلیلی عوارضات کیلئے مستعمل ہے۔

میرا معمول:

مذکورہ نسخہ کے چند دن استعمال کروانے کے بعد انہی دواؤں کو 200x طاقتوں میں کچھ اس ترتیب سے استعمال کرواتا ہوں کالی فاس 200x صبح کلکریا فاس 200x دوپہر اور مگنیشیا فاس 200x رات کو نیم گرم پانی میں ملاتا ہوں سینکڑوں مریض اس مذکورہ نسخہ جات کے طفیل شفا حاصل کر چکے ہیں۔ مذکورہ نسخہ تمام اقسام کے فالج اور لقوی کیلئے مفید ثابت ہوتا ہے۔ معمول مطب ہے۔

امراضِ چشم

7- سفید موتیا بند:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	3x	50 گرام
نیٹرم میور	30x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

مذکورہ نسخہ موتیا بند کی نہائت اعلیٰ دوا ہے۔ اس نسخہ کی بدولت بہت سے مریضوں کا بغیر آپریشن موتیا صاف ہو چکا ہے۔ اس مقصد کیلئے اس دوا کا لمبے عرصہ تک استعمال کروانا ضروری ہے یعنی کم از کم پانچ ماہ تک لازمی استعمال کروایا جائے۔ خوردنی طور پر دن میں تین چار مرتبہ دیں۔ بطور سرمہ استعمال کیلئے کلکیریا فلور 3x یومیہ آنکھ میں ڈالیں۔ بعد میں عرق گلاب سے دھولیں۔ معمولِ مطب ہے۔

ہدایات:

اس علاج کے دوران گہرے سبز رنگ کے گلاسز والا چشمہ لگائیں، کمپیوٹر اور موبائل کا استعمال کم کریں انشاءاللہ یقینی شفا حاصل ہوگی۔

8۔ آشوب چشم بلغمی:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم میور	30x	50گرام
کالی سلف	30x	50 گرام
فیرم فاس	12x	25 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

سفید رطوبت کا اخراج، آشوب چشم بلغمی، لعاب دار جھلی کی اندرونی سوزش، چپکن، دھندلا پن جالا کیلئے مفید۔

9۔ اکسیر ضعف بصر (کمزوری نظر):

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فاس	3x	25گرام
کلکیریا فلور	3x	25 گرام
کالی سلف	30x	25 گرام
نیٹرم میور	30x	25 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

کمزوری بصارت پڑھنے لکھنے سے الفاظ دو دو نظر آئیں، دھند جالا، پانی بہنا بعید نظری (دور کی نظر)، اور موتیا بند کیلئے مستعمل۔ موتیا بند کے علاوہ نظر کو تیز کرنے اور موتیا بند کی روک تھام کیلئے موثر ہے۔

کان، ناک اور منہ کے امراض

10- دردگوش:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	3x	25گرام
مگنیشیا فاس	3x	25گرام
کالی فاس	6x	25 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

ان سے سفید رطوبت خارج ہو یا سفیدی مائل پیپ کا اخراج ہوتا ہو، کان کا درد، چہرے کے عصبی درد کے ہمراہ شدید تکلیف، بخار، انجماد خون، بہرہ پن وغیرہ کیلئے مفید ہے۔

نوٹ: بہتر ہے کہ پہلے کان کو سوڈا گلیسرین کی مدد سے صاف کر لیں۔
مذکورہ دوا 3x بادام روغن میں ملا کر ڈراپس کی صورت میں تین چار مرتبہ ڈالیں۔

11- اعصابی عضلاتی زکام:

اجزاء:

نیٹرم میور 30x مرض کی شدت، خفت کیمطابق استعمال کروائیں

فوائد:

تپلی رقیق پانی جیسی رطوبت بے اختیار ناک کے رستے خارج ہو، اکثر سردی کے موسم میں سرد غذاؤں کے استعمال۔ اور ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں سے ہونے والا زکام، کئی کئی رومال بدلنے پڑیں۔ مجرب ہے۔

12- نسخہ برائے نزلہ زکام:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم میور	30x	50گرام
کالی میور	30x	50گرام
فیرم فاس	6x	25گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

اکثر ہونے والے زکام کی ضامن دوا ہے جو کہ سردی لگ جانے، ٹھنڈی ہوا

اعصابی عضلاتی غذاؤں کے استعمال کے بعد فوراً ہو جائے، چھینکوں کی شدت پیاس زکام نزلا دی بخار گلے کی خراش کھانسی سوزش اور بلغمی رقیق پانی حسب حالت مرض استعمال کریں۔

چہرہ، زبان اور دانت کے امراض

13- اکسیر قلاع فم:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	12x	50گرام
نیٹرم میور	3x	25گرام
کالی میور	30x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

رال بہنا، قلاع فم، سفید پانی والے آبلے جھاگ آنا جیسے مرگی کے مریضوں کو آتی ہے۔ زبان پر سفید چھالے لکنت عظم اللسان (زبان کا موٹا ہونا) بطلان ذوق کے لئے موثر۔

اعصابی عضلاتی غذاؤں کے استعمال کے بعد فوراً ہو جائے، چھینکوں کی شدت پیاس زکام ،نزلاوی بخار گلے کی خراش کھانسی سوزش اور بلغمی رقیق پانی حسب حالت مرض استعمال کریں۔

چہرہ، زبان اور دانت کے امراض

13- اکسیر قلاع فم:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	12x	50گرام
نیٹرم میور	3x	25گرام
کالی میور	30x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

رال بہنا، قلاع فم، سفید پانی والے آبلے جھاگ آنا جیسے مرگی کے مریضوں کو آتی ہے۔ زبان پر سفید چھالے لکنت عظم اللسان (زبان کا موٹا ہونا) بطلان ذوق کے لئے موثر۔

14- دانت کا عصبی درد:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	50 گرام
نیٹرم میور	30x	50 گرام
کلکیریا فلور	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

گرم چیزوں کے استعمال سے افاقہ ہو اور ٹھنڈی چیزوں اور سردی سے درد شدت اختیار کرے۔

15- ماخورہ:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فاس	3x	50 گرام
فیرم فاس	6x	25گرام
کلکیریا سلف	6x	25گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

امراض حلق

16- آواز کشاء:

اوزان	طاقت	نام دوا
25 گرام	3x	کلکیریا فاس
25گرام	12x	فیرم فاس
50گرام	30x	کالی میور

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں

افعال واثرات:

زیادہ اونچی بولنے یا سردی لگنے زکام کے باعث ہوائی نالیوں کی سوزش کے باعث گلا بیٹھ جائے ایسی صورت میں بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے

آتشکی مادے کی زیادتی گلا متاثر ہوسکتا ہے۔ جس کی وجہ سے بولنے میں زور لگانا پڑتا ہے۔ اور آواز بمشکل نکلتی ہے۔

سینہ و پھیپھڑوں کے عوارضات

17- اکسیر کالی کھانسی:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	25 گرام
سلیشیاء	3x	25گرام
کالی میور	30x	50گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

کالی کھانسی جو اکثر بچوں کو ہوتی ہے۔ کھانستے کھانستے قے کر دے، چہرہ سرخ ہو جائے۔ حاد اور مزمن دونوں صورتوں میں۔

18- اکسیر کھانسی:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	30x	50 گرام
کالی فاس	12x	25 گرام
نیٹرم میور	30x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

بلغمی کھانسی، زکام، چھینکیں۔ ایسی کھانسی جس میں سفید لیسدار انڈے کی سفیدی جیسا بلغم خارج ہو کیلئے از حد مفید ہے۔

19- اکسیر ضیق النفس:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فاس	3x	25 گرام
کالی سلف	30x	50گرام
نیٹرم سلف	30x	50گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

اعصابی عضلاتی تحریک میں سانس کی نالی میں گھٹن سینے کی جکڑن، تنگی تنفس کیلئے ہے۔ ایک عرصہ کے استعمال سے انہیلر سے مکمل نجات مل جاتی ہے

20- استسقاء الصدر (پھیپھڑوں میں پانی بھر جانا)

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم میور	30x	50 گرام
کالی فاس	12x	25 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

پھیپھڑوں میں پانی بھر جانے کے علاوہ کھانسی تنفس میں تنگی و گھٹن لیسدار جھاگ دار رقیق مادہ کثرت سے خارج ہو مسلسل استعمال سے پھیپھڑوں سے پانی خارج ہو کر صحت واپس لوٹ آتی ہے۔

21- دوائے پستان:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فاس	3x	50 گرام
کلکیریا فلور	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ دوا پستانوں کے ڈھیلا ہو کر لٹک جانے کیلئے خصوصیت سے مفید ہیں دودھ کی زیادتی کیلئے بے حد فائدہ بخش لٹکے ہوئے پستانوں کو اصل حالت میں لا کر خوبصورت نارمل کرتی ہے۔

نوٹ: اسی نسخہ کو تیل یا سادہ کریم میں ملا کر بیرونی استعمال کیلئے تیار کر سکتے ہیں۔

امراض قلب

22-اکسیر عظم القلب:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فاس	3x	50گرام
کلکیریا فلور	3x	50گرام
نیٹرم میور	6x	50گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدار خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

کثرت رطوبات کی وجہ سے دل اپنے حقیقی حجم سے پھول کر بڑا ہو جاتا ہے۔ مقام قلب پر بوجھ جسم سست، ڈھیلا، حرارت کی بے حد کمی بلڈ پریشر اکثر لو رہتا ہے۔ سانس میں دقت محسوس ہوتی ہے۔ یہ اعصابی عضلاتی مرض ہے لہٰذا اسکا علاج عضلاتی اعصابی مجربات سے کریں یہ دوا اس مرض کی اعلیٰ دوا ہے۔

امراض معدہ امعاء

23-سوئے ہضم بلغمی:

اوزان	طاقت	نام دوا
50 گرام	3x	مگنیشیا فاس
50 گرام	3x	نیٹرم فاس

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

معدہ میں درد کا احساس منہ میں رطوبت کی زیادتی جی متلانا ابکائی قے ہاضمہ کی خرابی کا باعث بنتا ہے۔ایسے مریضوں کا علاج قانون مفرد اعضاء کی رو سے عضلاتی اعصابی ادویہ،اغذیہ سے کریں۔

24-ہیضہ:

اوزان	طاقت	نام دوا
50 گرام	3x	کلکیریا فاس
25 گرام	3x	فیرم فاس
25 گرام	6x	کالی فاس
50 گرام	30x	کالی سلف

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

اپنے پینے میں بے اعتدالی موسمی تغیر وتبدل کے باعث پانی جیسے پتلے دست با
حاجت مرغن اور چربیلی غذا سے معدہ میں خرابی اعصابی عضلاتی تحریک سے پیدا ہونے
معدہ وامعا کی خرابیاں غیر منظم غذاؤں کا خارج ہونا۔ یہ دوا سنگرہنی تک کیلئے مفید ہے۔

25-دق الاطفال 1:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فاس	3x	50گرام
فیرم فاس	6x	50گرام
کالی میور	30x	75گرام
مگنیشیا فاس	6x	50گرام
کالی فاس	6x	50گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک ٹی سپون دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں

افعال واثرات:

سوکڑا (دق اطفال) دانت نکالنے کے زمانہ کے عوارضات، بخار، کھانسی ہرے پیلے دست آنا بچہ دن بدن کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔ جسم میں فولاد اور کیلشیم کی بے حد کمی بولنا اور چلنا دیر سے سیکھے۔ مذکورہ مرکب بچوں کیلئے نہایت اعلیٰ درجہ کا ٹانک ہے۔ اس کے استعمال سے فولاد اور کیلشیم کی کمی پوری ہوتی ہے۔ بچے کی ذہنی و جسمانی نشو نماء کیلئے بہت ہی فائدہ بخش ثابت ہوا ہے۔

26-دق الاطفال 2:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فاس	3x	75گرام
فیرم فاس	6x	50گرام
نیٹرم میور	30x	75گرام
سلیشیاء	3x	25گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ نسخہ بھی بچوں کیلئے مفید ہے بچوں کی گروتھ (نشونماء) ٹانگیں خشک ہو جائیں پیٹ بڑھ جائے معدہ مرجھا جائے، دانت دیر سے نکلیں عام جسمانی کمزوری لاغری، مزاج چڑچڑا پسینہ کی زیادتی۔

﴿جگر و طحال﴾

27۔ ضعف جگر:

اوزان	طاقت	نام دوا
50 گرام	3x	کلکیریا فاس
50 گرام	12x	کالی فاس
50 گرام	6x	فیرم فاس

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

ضعفِ جگر کی اعلیٰ درجہ کی دوا ہے اس کے استعمال سے خون میں سرخ ذرات کی فراوانی ہوتی ہے۔ عام جسمانی کمزوری کام کاج میں بے رغبتی، بے ہمتی، سستی، کاہلی ہاتھ پاؤں کا سن ہونا، غذاء کا جزو بدن نہ بننا، بھوک کی کمی، سانس پھولنا، ہڈیوں کی کمزوری، اختلاج القلب خون میں پتلا پن کیلئے مفید و موثر ہے

28۔ اکسیر البدن:

اوزان	طاقت	نام دوا
50 گرام	3x	کلکیریا فاس
25 گرام	6x	فیرم فاس

مقدارِ خوراک:

3 تا 5 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

33-اکسیر جریان وسیلان:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فاس	3x	50 گرام
کالی فاس	12x	50 گرام
نیٹرم میور	30x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

جریان وسیلان کیلئے بے حد مفید ہے۔ ذکاوت حس کے سبب جریان، پانی جیسی رقیق منی کو گاڑھا کر کے روکتا ہے۔ مشت زنی کے سبب ہونے والی کمزوری، درد کمر، ہڈیوں کی کمزوری اور عام جسمانی کمزوری کیلئے مفید ہے۔

34- جلق کا علاج:

کلکیریا فاس 6x تین چار مرتبہ یومیہ

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

نوٹ : غیر فطری عادات کو ترک کرنے کیلئے کلکیریا فاس 200x کی ایک خوراک دیں مجرب ہے۔اسکا استعمال عادات غیر فطری سے نجات دلاتا ہے۔

35- دوائے عضوِ مخصوص مردانہ:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فاس	3x	25 گرام
کلکیریا فلور	3x	25 گرام
نیٹرم میور	30x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

عضوِ مخصوص کی کمزوری۔استرخاءِ تناسل (ڈھیلا پن) کجی ولاغری کو ختم کر کے سختی اور طاقت پیدا کرتا ہے

نوٹ :مذکورہ نمکیات کو 3x طاقتوں میں کسی روغن میں شامل کر کے بطور طلاء استعمال کیا جاسکتا ہے۔مجرب ہے

امراض مخصوصہ زنانہ

36- اکسیر نسواں :

اوزان	طاقت	نام دوا
25 گرام	3x	کلکیریا فاس
25 گرام	3x	کلکیریا فلور
50 گرام	6x	فیرم فاس

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ دوا مقوی رحم ہے، سیلان الرحم، خون کی کمی، ہڈیوں کی کمزوری، دورہ کمر، تولید رحم بے رغبتی کے علاوہ عورتوں کے جملہ اعصابی عضلاتی امراض وعلامات کی مخصوص دوا ہے۔

37- اکسیر سیلان الرحم :

اوزان	طاقت	نام دوا
75 گرام	6x	کلکیریا فاس
50 گرام	30x	فیرم فاس
50 گرام	30x	نیٹرم میور
50 گرام	30x	کالی میور

ترکیب تیاری:

تمام ٹکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

4 تا 6 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

پانی جیسی پتلی رطوبت کے اخراج کیلئے مفید ہے۔ ہڈیوں کی کمزوری دور کرتا ہے۔ رحم کے عضلات کو مضبوط کر کے قابل اولاد بناتا ہے۔ خون کی کمی چہرے کی زردی، پژمردگی، کیلئے مفید ہے۔

جوڑ و مفاصل

30۔ عضلاتی اعصابی وافع درد 2:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فاس	3x	30 گرام
فیرم فاس	6x	60 گرام
میگنیشیا فاس	3x	30 گرام
کالی فاس	6x	60 گرام

ترکیب تیاری:

تمام ٹکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ دوا جہاں مزاجی طور پر دیگر اعصابی عضلاتی تحریک کی علامات کیلئے نفع بخش ہے وہاں بلغمی و عصبی دردوں کیلئے از حد مفید ہے۔ درد سر پیٹ درد، درد گردہ، درد پتہ، درد دل، درد جگر کے علاوہ عام جسمانی دردوں، ہڈیوں اور پٹھوں کے درد میں یکساں مفید ہے۔

حمیات

39-ملیریا و تپ محرقہ اسہالی:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فاس	3x	25 گرام
فیرم فاس	6x	50 گرام
نیٹرم میور	30x	75 گرام

افعال واثرات:

حمیٰ خونی، حمیٰ دماغی، حمیٰ وجعی، چیچک اور ملیریا موسمی سردی، اور کپکپی کا احساس قے و اسہال اور نوبتی بخاروں کیلئے مفید بیرونی طور پر استعمال کیلئے تمام ادویات 3x میں ملا کر ویزلین یا کسی تیل میں ملا کر استعمال کریں۔

امراضِ جلد

40-مصفی عضلاتی اعصابی:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	30x	50 گرام
نیٹرم میور	30x	50 گرام
سلیشیا	30x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات اور فوائد:

آتشکی پھنسیاں پھوڑے جن میں سے سفید پانی جیسی رطوبت خارج ہو، آبی رسولیاں، چھالے، تر خارش، تر پھنسیاں، زکام رقیق پانی کی طرح بہے، الرجی وغیرہ کیلئے مفید ہے۔

41۔ عضلاتی اعصابی اینٹی بائیوٹک:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا سلف	30x	25 گرام
کالی سلف	30x	25 گرام
کالی میور	30x	25 گرام
سلیشیاء	30x	25 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

اندرونی اور بیرونی طور پر اینٹی بائیوٹک کے طور پر استعمال کریں۔ تمام اقسام کے

اعصابی غدی، اعصابی عضلاتی زخموں، تر خارش پھوڑے پھنسیاں، آتشکی چھالے، اگزیما، رطوبتی پھنسیاں و دیگر رطوبتی امراض و پھوڑے، دنبل اور بلغمی کھانسی وغیرہ کیلئے نہایت اعلیٰ دوا ہے۔ جہاں ایلوپیتھی کی بڑی سے بڑی اینٹی بائیوٹک دوا کام چھوڑ دے یا فیل ہو جائے تو اس پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔

عضلاتی غدی مجربات

(محرک قلب وعضلات)

عضلاتی غدی تمام مجربات قلب وعضلات کو مشینی طور پر تحریک دیتے ہیں یہ تمام مجربات اپنے افعال واثرات کے لحاظ سے شدید ملین، اکسیراور تریاق کے فوائدر کھتے ہیں۔ مرض کی شدت وخفت اور درجات کیمطابق استعمال کروائیں

1- عضلاتی غدی جنرل ٹانک:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	10 گرام
کلکیریا فاس	12x	30 گرام
فیرم فاس	3x	10 گرام
نیٹرم میور	30x	40 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

عضلاتی اعصابی امراض وعلامات کیلئے مرکب مفید ہے۔ پٹھوں کے کھنچاؤ، (اکڑن)

سلسل بول، جسم میں حرارت کی کمی، خشکی کی زیادتی، لو بلڈ پریشر، ٹھنڈے پسینے آنا، دل ڈوبنا، اختلاج القلب، درد دل ریاحی، دل کی نالیوں کا سکڑنا، بندز کام، چھینکیں آنا وغیرہ۔

﴿دماغ واعصاب﴾

2-دردِ سر سوداوی:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	10 گرام
نیٹرم فاس	3x	10 گرام
نیٹرم میور	30x	20 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

دماغی خشکی کی وجہ سے دردسر، درد جھٹکوں کی صورت میں ہوتا ہے۔ سر میں جکڑن کا احساس، تبخیر معدہ گیس اور شدید قبض کے باعث دردسر، قبض کشائی کے بعد دردسر کو افاقہ محسوس ہوتا ہے۔

3-اکسیر مالیخولیا:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	50 گرام
نیٹرم فاس	3x	50 گرام
فیرم فاس	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدار خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

مذکورہ نسخہ کثرت ریاح کی وجہ سے دماغی فتور، غمگین، تفکرات میں رہنا، بدکلامی کرنا، بھوک نہ لگنا دائمی قبض کی وجہ سے طبیعت وہم کا شکار ہو جاتی ہے مالیخولیا اور مراق کیلئے مفید ہے۔

4۔ڈپریشن، وہم و وسواس:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فاس	12x	20 گرام
کالی فاس	30x	40گرام
کالی میور	30x	40گرام
فیرم فاس	3x	10گرام
نیٹرم سلف	3x	10گرام
نیٹرم میور	30x	40گرام
سلیشیاء	3x	10گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک ٹی سپون دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

عضلاتی واعصابی تناؤ، بے رغبتی، ناامیدی، خیالات فاسدہ، قوت برداشت کی کمی، طبیعت میں گرانی، مایوسی افسردگی، نیند کی کمی، طبیعت میں گرانی، مایوسی وافسردگی، کام میں عدم دلچسپی، معمولی معمولی بات پر اظہار برہمی۔

حلقہ احباب سے کنارہ کشی اختیار کرنا، تفکرات میں گم رہنا یہ تمام علامات عضلاتی اعصابی ہیں ان کیلئے مفید ہیں لمبے عرصہ تک ان کا استعمال انتہائی نفع بخش ہے۔

5-فالج اسفل (نچلے دھڑ کا فالج)

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	20گرام
کلکیریا فاس	12x	40گرام
کالی فاس	30x	60گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

ان تین دواؤں کو اگر ایک ترتیب سے دیا جائے تو فائدہ بہت جلد حاصل ہوتا ہے۔

باری باری دہرائیں۔ ہر دوا دن میں تین چار بار یومیہ دی جائے اگر کوئی مجبوری ہو تو تینوں دوائیں اکٹھی بھی دی جاسکتی ہیں۔

6-اکسیر صرع (مرگی)

اوزان	طاقت	نام دوا
30گرام	3x	مگنیشیا فاس
30گرام	3x	نیٹرم فاس
60گرام	30x	کالی فاس

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

برابر مقدار میں ملا کر دن میں تین چار مرتبہ نیم گرم پانی میں ملا کر دیں۔

7-اکسیر رعشہ:

اوزان	طاقت	نام دوا
10گرام	3x	مگنیشیا فاس
10گرام	3x	نیٹرم فاس
20گرام	12x	کلکیریا فاس
40گرام	30x	کالی فاس

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

مرض رعشہ کے علاوہ فالج تک کیلئے انتہائی مفید و موثر پایا گیا ہے۔

8-دورانِ سر (چکر آنا)

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	50گرام
کلکیریا فلور	3x	50گرام
نیٹرم فاس	3x	50گرام

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

قبض اور کثرت ریاح کی وجہ اور حرارت کی کمی کے باعث دماغ واعصاب میں دباؤ ہوتا ہے جس کی وجہ سے چکر آتے ہیں۔ کاسر ریاح ادویہ اور قبض کشائی سے ان چکروں میں افاقہ ہوتا ہے۔ خون کی کمی ورد ماغی رسولی کے باعث جو چکر آتے ہیں ان کیلئے بھی یہ دوا اعلیٰ فوائد رکھتی ہے۔

امراضِ چشم

9۔ ضعف بصر سوداوی

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	50گرام
کلکیریا فلور	3x	50گرام
سلیشیا	3x	50گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

دھندلا پن، جالا ضعف بصر، قریب نظری، پھولا، آنکھوں کی سکڑن، گھٹی گھٹی محسوس ہونا دورانِ مطالعہ لفظوں کا ایک دوسرے سے جڑے ہوئے نظر آنا، مطالعہ کرنے سے تھکن و اکتاہٹ علاوہ ازیں دیگر تمام عضلاتی اعصابی علامات کیلئے اعلیٰ دوا ہے۔

10-اکسیر موتیا بند :

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	12x	20گرام
نیٹرم میور	30x	30گرام

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

11-اندھاپن:

اوزان	طاقت	نام دوا
50گرام	12x	کلکیریا فلور
50گرام	12x	کلکیریا فاس
50گرام	12x	سلیشیا

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

اندھے پن کی خاص دوا ہے اور شب کوری کیلئے مفید ہے۔ ایک لمبے عرصہ تک انکا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

نوٹ :عرق گلاب 10 حصہ مذکورہ مرکب 3x میں 1 حصہ میں ملا کر آنکھوں میں تین تین ڈراپس صبح دوپہر شام ڈالیں

کان، ناک منہ کے امراض

12-درد کان:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	50گرام
کلکیریا فاس	12x	50گرام
فیرم فاس	3x	50گرام
نیٹرم فاس	3x	50گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

کان کے درد سوزش اور مواد کے رسنے کیلئے مفید ہے ہر گھنٹہ بعد استعمال کریں۔

13- کان بہنا:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا سلف	3x	50گرام
کالی سلف	30x	50گرام
کالی میور	30x	50گرام
سلیشیاء	3x	50گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔
کان کو اچھی طرح صاف کر کے روغن بادام میں مذکورہ نسخہ 3x میں ملا کر 1+10 کی نسبت سے تین تین قطرے ڈالیں۔

14- کان پیڑے:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	3x	10 گرام
فیرم فاس	3x	10 گرام
نیٹرم میور	30x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

کان پیڑا کی اکسیر دوا ہے۔

15-بواسیر الانف:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	3x	15 گرام
فیرم فاس	3x	15 گرام
کلکیریا فاس	6x	30 گرام
نیٹرم میور	30x	60 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

بند نزلہ، ناک کی ہڈی بڑھنا، ناک کی بندش، ناک سے سانس لینے کی بجائے منہ سے لینا پڑے ان تمام علامات کیلئے از حد مفید ہے۔

16-عضلاتی اعصابی زکام:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	50 گرام
کلکیریا فلور	3x	50 گرام
نیٹرم سلف	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

عضلاتی اعصابی زکام کیلئے مفید ہے۔ جس میں ناک خشک کبھی تر رطوبت گاڑھی، متعفن بدبو کا آنا، ناک کی ہڈی بڑھ جائے تو آپریشن سے نجات دلاتی ہے۔

چہرہ، دانت، زبان

17- بدبودہن:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	3x	20 گرام
کلکیریا فلور	3x	20 گرام
کالی فاس	30x	40 گرام

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

بدبودہن کے علاوہ موسمِ سرما میں خشکی کی وجہ سے ہونٹ پھٹ جانے کیلئے بھی مفید ہے

18- لکنت:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	50 گرام
نیٹرم فاس	3x	50 گرام

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

مرض لکنت کیلئے استعمال کروایا جائے تو جادوئی اثرات کا حامل ہے

19-دانت درد:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	50 گرام
کلکیریا فلور	3x	50 گرام
فیرم فاس	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تینوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

عضلاتی اعصابی درد دانت میں بے حد مفید و موثر ہے

نوٹ : درد کی شدید حالت میں 15،15 منٹ بعد استعمال کرواسکتے ہیں دوا کو نیم گرم پانی میں حل کر کے استعمال کروائیں۔

20-ماسخورہ:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	3x	50 گرام
کلکیریا سلف	3x	50 گرام
فیرم فاس	3x	50 گرام
سلیشیاء	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک ایک چمچ چائے والا دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے استعمال کروائیں۔

افعال واثرات:

مسوڑھے سخت اور متورم، درد اور خون بہنے مسوڑھوں سے پیپ اور منہ سے بدبو آنے کیلئے مفید ہے۔

﴿امراض حلق﴾

21-اکسیر خناق:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فاس	12x	50 گرام
کلکیریا فلور	3x	50 گرام
نیٹرم فاس	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

خناق کے تیسرے درجے میں بے حد مفید ہے جبکہ خناق کے اثرات غذاء کی نالی تک پہنچ چکے ہوں۔ بولنے میں دقت، حلق میں بے حد گھٹن عضلاتی اعصابی علامات کیلئے موثر ہے۔

نوٹ: مرض کی نوعیت کیمطابق مقدار خوراک کا تعین کر کے استعمال کریں نیم گرم پانی میں حل کر کے غرارے کرنا بھی مفید ہے۔

22- آواز کا بیٹھ جانا:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	25 گرام
کلکیریا فاس	6x	50 گرام
کالی میور	30x	75 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

حلق میں خشکی، سکڑن، بار بار گلے کا صاف کرنا آواز بیٹھ جائے، بولنے میں دقت گلے میں گھٹن محسوس ہو، تمام عضلاتی اعصابی علامات کیلئے مفید ہے

سینہ و پھیپھڑوں کے عوارضات

23-اکسیر کھانسی شدید:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	25 گرام
فیرم فاس	3x	25 گرام
کالی میور	30x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

خشک کھانسی، گلے میں خراش تشنجی کھانسی جو دورے سے ہو، مریض کھانستے کھانستے نڈھال ہو جائے، کالی کھانسی تک کیلئے موثر ہے۔ دیگر عضلاتی اعصابی و سوداوی علامات کیلئے بے حد مفید ہے۔

24-اکسیر ضیق النفس (سوداوی):

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	50 گرام
نیٹرم فاس	3x	50 گرام
کالی فاس	6x	25 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

خشک کھانسی ، خشک دمی ، سینے میں سیٹی کی آواز ، اخراج بلغم دشواری رات کو تکلیف میں اضافہ گرمی اور گرم ماحول میں افاقہ ، ایک عرصہ تک مذکورہ نسخہ کا استعمال مفید و موثر ہے۔

25-اکسیر دمہ سوداوی:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	20 گرام
کلکیریا فاس	6x	30 گرام
کلکیریا سلف	3x	20 گرام
کالی سلف	30x	40 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چمچ چائے والا نیم گرم پانی میں حل کر کے دن میں تین چار مرتبہ پلائیں۔

افعال واثرات:

تنگیٔ تنفس بوجہ خشکی وسوداء، سانس کی نالی میں گھٹن، سینے کی جکڑن، شدید بے چینی، مریض مشکل سے منہ کھول کھول کر سانس لے، خشکی اور سردی کے موسم میں مرض میں شدت، گرم اور کھلی ہوا میں قدرے افاقہ ہو، ایک مدت تک استعمال انہیلر سے نجات دلاتا ہے۔

26 اکسیر نمونیہ (ذات الریہ):

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	50 گرام
نیٹرم فاس	3x	50 گرام
فیرم فاس	3x	25 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدار خوراک:

حسب عمر 5 تا 7 گرین یا 5 تا 7 قطرے شدید حالتوں میں 15,15 منٹ اور عام حالتوں میں صبح دوپہر شام نیم گرم پانی میں حل کر کہ پلائیں۔

افعال واثرات:

ذات الریہ (نمونیہ)، اور دیگر عضلاتی اعصابی تحریک کی علامات ضیق النفس سوداوی

بلغمی، سینے کی جکڑن، بخار، پسلی کا درد، ڈبہ اطفال پسلیوں میں گڑھا پڑے، سانس کی تیزی کو اعتدال پر لاتی ہے

27- بریسٹ کینسر (عضلاتی اعصابی):

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فاس	6x	60 گرام
کالی میور	3x	30 گرام
سلیشیاء	3x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

پستانوں میں سخت گلٹیاں، پستان کا کینسر، اور ناسور گلٹیوں کو تحلیل کرنے اور زخموں کو مندمل کرنے کے لیے مفید ہے۔

28- پستان میں رسولی:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	50 گرام
کلکیریا فلور	3x	50 گرام
فیرم فاس	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

پستان میں سادہ رسولی کو تحلیل کرنے کیلئے بے حد مفید ہے۔

امراضِ قلب

29- انجائنا پکٹورس (دردِ دل واختلاج قلب):

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	50 گرام
نیٹرم فاس	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

عضلاتی اعصابی تحریک میں، دل کی دھڑکن بالخصوص یا پیٹ میں ریاح، دباؤ، گیس ٹربل اور تیزابیت معدہ، ریاح کے دباؤ دل پر بوجھ (اختلاج قلب)، ریاح کے اخراج

سے افاقہ۔ گہرا سانس لینے میں درد دل اور بوجھ کی کیفیت اور دل پر گھٹن کا احساس عضلاتی اعصابی علامات کیلئے بے حد مفید ہے

امراض معدہ امعاء

30-اکسیر درد فم معدہ:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	3x	50 گرام
کلکیریا فاس	3x	50 گرام
کالی سلف	2x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

درد فمِ معدہ کیلئے مفید وموثر ہے،

31-اکسیر ہچکی:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	50 گرام
نیٹرم فاس	3x	50 گرام
فیرم فاس	3x	25 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

افعال واثرات: اکثر تیزابیت معدہ، ریاحی اور تشنجی کے علاوہ ہچکی کی خاص دوا ہے۔

32-انتڑیوں کے کیڑے:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	3x	50 گرام
نیٹرم فاس	1x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

پیٹ کے کیڑوں کیلئے موثر ہے۔

33-بدہضمی ونفخِ معدہ:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	3x	50 گرام
نیٹرم سلف	3x	50 گرام
سلیشیاء	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

نفخ معدہ، پیٹ میں عضلاتی کھنچاؤ، بوجھ، تبخیر معدہ، متلی، اپھارہ، قے، دردِ سر غذائی نالی میں تیزابیت اور جلن کا احساس، کھایا پیا جلد ہضم نہ ہو۔

34-اکسیر قبض:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	3x	50 گرام
نیٹرم میور	2x	50 گرام
نیٹرم فاس	4x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

نئی و پرانی قبض کے ازالہ کیلئے از حد مفید ہے۔ پاخانہ سدّوں کی صورت میں بمشکل خارج ہو، بعض دفعہ خون آجائے، قبض کی وجہ سے دردسر عضلاتی اعصابی تحریک کی دیگر علامات کیلئے بھی سودمند ہے۔ غدد جگر کی تسکین کی وجہ سے حرارت کی کمی، سانس متعفن، منہ کا ذائقہ کڑوا یا خشک۔ ان تمام علامات کیلئے مفید ہے۔ اس دوا کا کچھ عرصہ استعمال قبض سے نجات دلاتا ہے۔

جگر وطحال

35- اکسیر تجر الکبد

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	3x	50 گرام
نیٹرم فاس	4x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

دائیں کندھے پسلیوں کے نیچے مقام جگر پر سختی پائی جاتی ہے اور سکڑن کیلئے مستعمل

ہے۔نہائت اعلیٰ اثرات کی حامل دوا ہے۔

36-اکسیر صغرالکبد (جگر کا سکڑنا)

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	4x	60 گرام
فیرم فاس	3x	30 گرام
کالی میور	3x	30 گرام

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ دوا جگر کے ورم اور جگر کے سکڑ جانے (سیروسس آف لیور) Cirrhosis Of Liver کیلئے نہائت اعلیٰ دوا ہے۔دائیں کندھے کی جانب پسلیوں کے نیچے مقام جگر پر سختی اور درد کیلئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

37-صلابت طحال:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	3x	50 گرام
نیٹرم سلف	3x	50 گرام
نیٹرم فاس	4x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

کثرت سودا کی وجہ سے جگر و غدد کی دیگر علامات کے علاوہ عظمِ طحال و رصلابت طحال کیلئے مفید ہے۔

38-اکسیر یرقان اسود:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	3x	50 گرام
نیٹرم سلف	3x	50 گرام
فیرم فاس	3x	50 گرام

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

عضلاتی اعصابی تحریک میں جب جگر میں بوجہ تسکین صفراء کی پیدائش رک جاتی ہے اور طحال اپنی رطوبات کو کیمیائی طور پر خارج کرنا بند کر دیتی ہے تو جسم میں سیاہ رنگت کا غلبہ ہو جاتا ہے جسے عرف عام میں کالا یرقان بھی کہتے ہیں۔ایسی صورت میں یہ نسخہ انتہائی مفید و موثر ہے۔ ورم جگر، دائیں کندھے کے زیریں حصہ میں درد، منہ و دانتوں سے خون رسنا، پاخانہ سیاہی مائل، جگر کے افعال میں سستی ،قبض، دن بدن کمزوری و تھکن ، ٹانگوں بالخصوص پنڈلیوں میں درد، درد کمر اور دیگر ایسی ہی عضلاتی علامات کیلئے مفید ہے۔عرصہ پندرہ سال سے معمول مطب ہے۔

امراض گردہ و مثانہ

39- اکسیر پتھری گردہ و مثانہ:

اوزان	طاقت	نام دوا
50 گرام	3x	کلکیریا سلف
50 گرام	2x	نیٹرم میور
50 گرام	3x	فیرم فاس

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

درد گردہ، پتھری، مرارہ و مثانہ خونی پیشاب کیلئے از حد مفید ہے۔ جبکہ عضلاتی اعصابی غذاؤں کیلئے کثرت استعمال کے سبب یا خشکی، سردی کی وجہ سے درد گردہ، گردوں کی سوزش پیشاب میں خون یا البیومن کا اخراج ہو معمول مطب ہے

40- احتباس بول:

اوزان	طاقت	نام دوا
50 گرام	3x	مگنیشیا فاس
50 گرام	3x	سلیشیا

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

41- اکسیر دردگردہ:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	30 گرام
کلکیریا فاس	6x	60 گرام
فیرم فاس	3x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

سوزش دردگردہ کیلئے از حد مفید ہے۔

امراضِ مخصوصہ مردانہ

42- اکسیر احتلام :

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	3x	40 گرام
کالی فاس	6x	20 گرام
فیرم فاس	3x	10 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

مزمن اور حاد احتلام کیلئے مفید و موثر۔

43- مشت زنی سے چھٹکارہ :

کلکیریا فاس 6x یا 30x دن میں تین چار مرتبہ یومیہ استعمال کروائیں۔

44- اکسیر مقوی ءِ باہ:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	3x	50 گرام
کلکیریا فاس	6x	50 گرام
سلیشیا	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

اعصابی کمزوری قوت باہ، انتشار، قوتِ باہ کیلئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے اسکے علاوہ تمام

جسمانی کمزوریوں میں مفید ہے۔

45- احتلام بغیر خواب:

نیٹرم فاس 6x یا 30x۔

مقدارِ خوراک:

مرض کی نوعیت کے مطابق چھوٹی بڑی طاقت کا انتخاب کریں 5 تا 7 گرین دوادن میں تین چار مرتبہ استعمال کریں۔

افعال واثرات:

احتلام جو ہر دو تین دن بعد ہو جائے اور کمزوری کا باعث ہو اس سے چھٹکارہ دلاتا ہے۔

46- عضو میں رسولی:

اجزاء: کلکیر یا فلور 30x یا کلکیر یا فلور 6x

مقدارِ خوراک:

مرض کی نوعیت کے مطابق چھوٹی بڑی طاقت کا انتخاب کریں 5 تا 7 گرین دوادن میں تین چار مرتبہ استعمال کریں۔

47- عضو کا سکڑ جانا:

نیٹرم فاس 30x

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

48- خصیے اوپر کو چڑھ جائیں:

نیٹرم فاس 30x

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

49- خصیوں پر خارش، پھنسیاں:

اوزان	طاقت	نام دوا
50 گرام	3x	کلکیریا فلور
50 گرام	3x	سلیشیا
50 گرام	30x	نیٹرم فاس

دونوں نمکیات کو اکٹھا یا باری باری استعمال کروائیں

50- زرجام قوت (بائیو):

اوزان	طاقت	نام دوا
50 گرام	6x	کلکیریا فاس
50 گرام	30x	کالی فاس
50 گرام	3x	نیٹرم فاس
50 گرام	30x	نیٹرم میور

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

جسم میں قوت باہ کی کمی، جنسی بداعمالیوں و بےاعتدالیوں کے باعث مردانہ اوصاف میں کمی کمزوری کیلئے اعلیٰ دوا ہے۔ ہر نسخہ مذکورہ عوارضات کیلئے بے پناہ اثرات دوائیہ رکھتا ہے۔اور کثرت جماع سے پیدا کمزوریوں کا ازالہ کرتا ہے۔ طاقت وتوانائی کی بحالی کیلئے بہترین ٹانک ہے۔

امراض مخصوصہ زنانہ

51- اکسیر سیلان الرحم (تیزابی):

نیٹرم فاس 30x طاقت میں دن میں تین چار مرتبہ استعمال کروائیں۔

52- اندام نہانی کی خارش:

نیٹرم فاس 30x، سلیشیاء 30۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

53-رحم میں رسولی (پھنسیاں):

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	3x	50 گرام
سلیشیا	3x	50 گرام

دونوں نمکیات کو اکٹھا یا باری باری استعمال کروائیں

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

54-پستانوں میں گلٹیاں:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	50 گرام
کلکیریا فاس	12x	50 گرام
فیرم فاس	2x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

پستانوں کی گلٹیوں اور رسولیوں کو تحلیل کرنے کیلئے مفید ہے۔

جوڑ و مفاصل

55-عضلاتی غدی دافع درد 3:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	50 گرام
فیرم فاس	2x	25 گرام
کالی سلف	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

تمام عضلاتی اعصابی علامات کے علاوہ اس تحریک کے دردوں میں مفید ہے۔ایسے تمام درد جن کو حرارت سے افاقہ ،، چلنے پھرنے کے آغاز میں سخت تکلیف ہو۔ مسلسل چلنے پھرنے اور کام کاج کرنے سے درد کی شدت کم ہو جائے۔ دردریحی حاد یا مزمن پٹھوں میں کھچاؤ (اکڑن)، تشنج پڑنا، سردی اور نمی کے ماحول اور موسم میں دردوں میں اضافہ ہو۔گنٹھیا، نقرس، تحجر المفاصل جوڑوں کا پتھرا جانا وغیرہ میں مفید۔

نوٹ :مذکورہ دواؤں کو 3x میں ملا کر روغن کنجد یا زیتون آئل میں ملا کر بیرونی استعمال کیلئے تیل بنایا جاسکتا ہے۔صبح دوپہر شام مالش کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

56- دردکمر:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	30 گرام
فیرم فاس	2x	20 گرام
کالی فاس	30x	40 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

درد کمر، کمر میں اکڑن کھچاؤ، گردن میں اکڑن کھچاؤ، دمچی کے درد کیلئے مفید، عرق النساء، ہڈیوں کے درد میں مستعمل ہے۔

﴿حمیات﴾

57- عضلاتی اعصابی بخار: (تپ دق محرقہ)

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	30 گرام
نیٹرم میور	30x	60 گرام
فیرم فاس	3x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

58- تپ دق:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	3x	30 گرام
نیٹرم فاس	6x	60 گرام
نیٹرم سلف	3x	30 گرام
فیرم فاس	2x	20 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

امراضِ جلد

59-اکسیر مصفیٔ خون:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	3x	30 گرام
کلکیریا سلف	3x	30 گرام
کالی سلف	30x	60 گرام
نیٹرم میور	30x	60 گرام
نیٹرم سلف	3x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک ایک ٹی سپون دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں

افعال واثرات:

جسم پر خشکی، خارش، کھرنڈ اتریں، اگزیما، دھدر، پھوڑے پھنسیوں کیلئے

نوٹ: اس نسخہ کو 3x میں ملا کر بیرونی استعمال کے لئے لوشن یا تیل بنا کر استعمال کیا جا

سکتا ہے۔

60۔ عضلاتی غدی مصفی:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا سلف	3x	30 گرام
کلکیریا فلور	3x	30 گرام
سلیشیا	3x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں

مقدارِ خوراک:

ایک ایک چائے والا چمچ دن میں تین چار مرتبہ دیں۔ اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کریں۔

نوٹ: بیرونی طور پر استعمال کیلئے بطور لوشن تیار کریں جسکا طریقہ پہلے بتایا جا چکا ہے

افعال و اثرات:

سخت دانے، پھوڑے پھنسیاں، کاربنکل، زخم، بھگندر، چیچک، مقعد کے ناسور کیلئے گلٹیاں سخت رسولیاں (ٹیومرز) کو تحلیل کرنے کیلئے۔ بریسٹ کینسر چھاتیوں کے زخم اور گلٹیوں کیلئے مفید ہے۔

غدی عضلاتی مجربات

(محرکِ غدد وجگر)

تمام غدی عضلاتی مجربات غدد وجگر کو کیمیائی طور پر تحریک دیتے ہیں۔ افعال و اثرات کے لحاظ سے شدید ملین، اکسیر اور تریاق کے فوائد رکھتے ہیں۔ مرض کی شدت وخفت اور درجات کیمطابق استعمال کروائیں۔

1-غدی عضلاتی جنرل ٹانک:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	3x	30 گرام
مگنیشیا فاس	6x	60 گرام
کلکیریا فلور	6x	60 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

فارما کو پیا قانون مفرد اعضاء کے مد مقابل ہر نسخہ بے حد مفید اور موثر نہیں ہوتا۔ اسکی اثر پذیری انتہائی گہری اور وسیع ہے۔ دافع ترشی و تیزابیت معدہ، نفخ شکم، پیٹ درد، کاسر

ریاح ہے، پیٹ میں ریاح کا دباؤ، دماغ و اعصاب کو متاثر کرے دماغی شریانوں میں دباؤ یا پریشر کا احساس خشکی کی وجہ سے نیند کا نہ آنا، بلڈ پریشر کی سی علامات، ریح گردہ، پیٹ میں کیڑوں کی وجہ سے سوزش اور کھٹی ڈکاریں، ہاضمہ کے افعال میں ممد و معاون بھوک کی کمی جلدی امراض، خشک خارش، داد چنبل، مقعد میں خارش، ذیابیطس معدی کیلئے مفید۔

دماغ و اعصاب

2۔ مقویءِ اعصاب:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	3x	10گرام
نیٹرم فاس	6x	20گرام
کلکیریا فاس	30x	30گرام
مگنیشیا فاس	6x	20گرام
فیرم فاس	3x	10گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک ٹی سپون دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ نسخہ عصبی کمزوری کیلئے از حد مفید ہے، عضلاتی و اعصابی تحلیل کی وجہ سے ضعف، بے چینی، حرارت کی کمی، ہڈیوں اور پٹھوں کی کمزوری، سہارے ڈھونڈنا، سونے کے باوجود سستی اور کمزوری، تھکاوٹ، پژمردگی اور آرام کرنے کی طلب ان تمام علامات کیلئے اعلیٰ درجہ کی

دوا ہے۔

3۔ عضلاتی غدی دردسر :

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	3x	10 گرام
نیٹرم میور	30x	40 گرام
مگنیشیا فاس	6x	20 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

دردسر (سردی) اور خشکی، گرمی، نیند کی کمی دردسر کی شدید حالت میں مفید ہے۔

4۔ اکسیر دوران سر (سر چکرانا):

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم سلف	3x	50 گرام
فیرم فاس	3x	50 گرام
مگنیشیا فاس	6x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

عضلاتی غدی تحریک میں دورانِ سر کیلئے موثر ہے۔ خلط سوداء کی زیادتی، اعصابی تحلیل کے سبب دورانِ خون کا کم ہو جانے کی وجہ سے عارضہ لاحق ہونا۔ لہٰذا اسی صورت میں مذکورہ نسخہ مفید ہے

5-اکسیر نسیان:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فاس	30x	30 گرام
نیٹرم میور	30x	30 گرام
مگنیشیا فاس	6x	60 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

نیند نہ آنا، ہزیانی کیفیات، تشنجی علامات اور تناؤ کی کیفیت میں مفید ہے۔

6- اکسیر تشنج وفالج:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	6x	60 گرام
کلکیریا فاس	30x	30 گرام
فیرم فاس	3x	15 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

7-دماغ میں چوٹ لگنا:

اجزاء: مگنیشیاء فاس 6x 15-15 منٹ بعد دیں

چوٹ لگنے سے بینائی کے کم ہو جانے کیلئے بھی مفید ہے۔

8- رعشہ:

نام دوا	طاقت	اوزان
مگنیشیا فاس	6x	30 گرام
کلکیریا فاس	30x	60 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

دونوں دوائیں اس مرض کیلئے از حد مفید ہیں۔

امراضِ چشم

9۔ اکسیر بصارت:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	6x	30 گرام
نیٹرم میور	30x	60 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

دونوں دوائیں نظر کی کمزوری کیلئے اعلیٰ اثرات رکھتی ہیں سفید موتیا اور پھولا کیلئے میرا معمول مطب ہیں۔ مذکورہ نسخہ کے ہمراہ نیٹرم میور 200x روزانہ ایک خوراک دیں اور چار دن کے وقفہ سے نیٹرم میور 1M کی ایک خوراک یہ نسخہ خود میں نے استعمال کیا ہے کچھ عرصہ کے استعمال سے عینک کا نمبر کم ہوتا چلا جاتا ہے۔ میری نظر اتنی کمزور ہوگئی تھی کہ 3 نمبر کا چشمہ لگوانا پڑ گیا یہی دوا کے کچھ عرصہ استعمال نے میری قوت بصارت پھر سے بحال کر

دی اور میرا چشمہ 3 سے 1 نمبر پر آ گیا۔

نوٹ: دوائیں 3x میں عرق گلاب 100 ملی لیٹر میں 30-30 قطرے حل کر کے آئی ڈراپس کی صورت میں استعمال کریں۔

سفید موتیا کیلئے کلکیریا فلور 6x مفرد بھی اعلیٰ ہے۔ اس دوا کے استعمال سے بہت سے مریضوں کو آنکھ کے آپریشن سے نجات ملی ہے۔

کان، ناک منہ کے امراض

10- اکسیر دردِ کان:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	3x	30گرام
فیرم فاس	3x	30گرام
سلیشیا	6x	60گرام
مگنیشیا فاس	6x	60گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

کان کی اندرونی سوزش، ورم، کان بہنا خون آلود مواد پیپ کا اخراج، کان بجنا، کان میں خشکی اور شدید درد کیلئے موثر ہے۔

11-منہ اور زبان کا کینسر:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	3x	50 گرام
کالی سلف	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

12-خشک نزلہ زکام:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	6x	50 گرام
کلکیریا سلف	3x	25 گرام
نیٹرم فاس	3x	25 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

زکام نتھنوں میں خشکی، ناک سے سانس نکالنا مشکل ہو ناک کی ہڈی کی تکالیف،

ہڈی بڑھے، گاڑھا زردی مائل خون آلود مواد خارج ہو۔ دیگر عضلاتی غدی علامات کیلئے موثر ہے۔

13- عضلاتی غدی نزلہ:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	3x	30 گرام
کلکیریا فلور	6x	60 گرام
مگنیشیا فاس	6x	60 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

بند نزلہ جو کہ خشکی کی وجہ سے ہو کبھی ناک بند کبھی کھل جائے اگر ناک بند رہتی ہو کیلئے مفید ہے۔

دانت، زبان

14- اکسیر لکنت:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	3x	25 گرام
نیٹرم سلف	3x	25 گرام
مگنیشیا فاس	6x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

لکنت، ہکلاہٹ، اور اٹک اٹک کر بولنے کے عارضہ کے تدارک کیلئے مفید ہے۔

نوٹ: مگنیشیا فاس 30x مفرد دوا اس مرض کیلئے مفید ثابت ہوتی ہے

15-اکسیر ماسخورہ:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	6x	60 گرام
کلکیریا سلف	3x	30 گرام
سلیشیا	6x	60 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

مسوڑھوں کی خرابی، سوزش خون و پیپ کے اخراج، دانتوں کا ہلنا، منہ سے بدبو آنا و دانتوں کے دیگر جملہ عوارضات میں مفید ہے۔ کھانے اور ملنے سے بے حد فائدہ پہنچتا ہے۔

نوٹ: کلکیریا فلور 6x دانتوں کیلئے خاص الخاص دوا ہے۔ جو دانتوں کی دلکشی اور چمک برقرار رکھ کرانہیں مضبوط بناتی ہے۔ ٹھنڈا گرم لگنے اور دانتوں کی خرابی کو دور کرتی ہے۔ اور پیلاہٹ کو دور کرتی ہے۔

امراض حلق

16-اکسیر خناق:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	4x	40 گرام
نیٹرم سلف	3x	30گرام
مگنیشیا فاس	6x	60 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

حلق کا مزمن ورم، گھٹن وتنگی، کھانے پینے اور نگلنے میں دشواری کیلئے موثر ہے

17-اکسیر گلہڑ (سخت):

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	4x	40 گرام
نیٹرم فاس	1x	20 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

18-اکسیر گلہڑ:

اوزان	طاقت	نام دوا
60گرام	6x	کلکیریا فلور
30گرام	3x	نیٹرم فاس
30گرام	3x	کالی میور
60گرام	6x	مگنیشیا فاس

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

نوٹ : کلکیریا فلور 30x مفرد ہی گلہڑ کی لاجواب دوا ہے۔

19-اکسیر خنازیر:

اوزان	طاقت	نام دوا
40گرام	4x	کلکیریا فلور
30گرام	3x	نیٹرم فاس
30گرام	3x	کالی میور
30گرام	3x	مگنیشیا فاس

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

اس مرض میں آزمودہ نسخہ ہے اگر گلٹیوں سے پیپ بہنے لگے تو پھر اس مذکورہ نسخہ کے ہمراہ سلیشیاء 30x باری باری دیں انشااللہ صحت ہوگی۔

سینہ و پھیپھڑوں کے عوارضات

20 اکسیر کھانسی:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	3x	50 گرام
مگنیشیا فاس	30x	50 گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

سینے کی جکڑن، سانس کی تنگی، تشنجی کھانسی جس سے بلغم بامشکل خارج ہو اور اچانک دورہ شروع ہو جائے، کالی کھانسی ذات الریہ، سینے میں درد، سردی سے مرض میں اضافہ اور گرمی سے افاقہ، تیزابیت معدہ کی وجہ سے کھانسی اور سینے پر بوجھ کی صورت میں مفید ہے۔

21-دوائے ضیق النفس:

اوزان	طاقت	نام دوا
30گرام	3x	نیٹرم سلف
60گرام	30x	نیٹرم میور
30گرام	3x	کالی سلف
60گرام	6x	مگنیشیا فاس

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

دمہ قلبی وسوداوی کیلئے مستعمل ہے۔ بلغم کا بامشکل اخراج ہو اختلاج القلب، سانس پھولنا، درد سینہ، جکڑن وتنگی کیلئے اعلیٰ دوا ہے۔

امراض قلب

22-اکسیر درد دل:

اوزان	طاقت	نام دوا
50 گرام	6x	کالی فاس
50 گرام	30x	نیٹرم میور
50 گرام	6x	مگنیشیا فاس

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

دردِ دل بوجہ عضلاتی سکیڑ اچانک دل کے مقام پر شدید درد فون کی نالیوں کی تنگی یا سکڑنے کے سبب بے چینی ٹھنڈے پسینے آنا، چہرہ زرد، بائیں کندھے اور بازو میں لہر دار درد جو ہاتھ کی انگلیوں تک محسوس ہو، ریاحی تکالیف درد ریحی، ریاح کے اخراج سے درد میں افاقہ دل کی غیر منظم حرکات اختلاج القلب ایک مدت سے معمول مطب ہے۔ لاتعداد مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔ شدید حالت میں دوا ہر 15 منٹ بعد دہرائیں نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

23-دوائے اختلاج القلب:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	6x	50 گرام
مگنیشیا فاس	30x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

عضلاتی غدی تحریک کی وجہ سے دل کی دھڑکن بالخصوص خرابی ہضم، تبخیر معدہ، گیس ربل اور تیزابیت کی وجہ سے پیٹ میں ریاح کی زیادتی کے باعث دل پر بوجھ اور اختلاج القلب، گہرا سانس لینے سے درد دل گھٹن کا احساس ہو ایسی حالتوں کیلئے بہترین دوا ہے۔

امراض معدہ امعاء

24-درد قولنج:

اجزاء: مگنیشیا فاس6x

15-15 منٹ کے وقفہ سے استعمال کروائیں

فوائد: درد شکم پیٹ میں شدید درد مریض شدت درد سے دہرا ہو جائے، ریاحی و نوبتی درد، تشنج درد بچہ اپنی ٹانگیں پیٹ کی جانب کھینچے۔

25- قبض:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	6x	60 گرام
نیٹرم فاس	3x	30 گرام
نیٹرم سلف	3x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

شدید قبض عضلاتی غدی تحریک کی وجہ سے پاخانہ سدوں کی صورت میں یا بکری کی مینگنوں کی مانند بمشکل خارج ہو کئی دن اجابت نہ ہو۔ قبض کی وجہ سے دردسر، پیٹ میں درد کھچاؤ کیلئے مفید ہے۔

26- بائیوڈا ئجسٹر ان-4

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	3x	30گرام
نیٹرم سلف	3x	30گرام
مگنیشیا فاس	30x	90گرام
سلیشیا	6x	60گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

بدہضمی، نفخ شکم ترشی و تیزابیت معدہ کھانے کے بعد گرانی، خوراک کی نالی میں جلن کھٹے ڈکار تے متلی پیٹ میں ریاح کے دباؤ کی وجہ سے دردسر۔ غذاء کا جزو بدن نہ بننا دیگر ریاحی علامات کیلئے مفید ہے۔

27-بھگندر:

جز: سلیشیا 6x

فوائد: مفرد دوا پکا کر پھوڑے کو پھاڑ دیتی ہے۔

سلیشیا 200x پیپ اور ریشہ کو خشک کرنے کیلئے

28-ہچکی:

جز: مگنیشیا فاس 6x

جگر و طحال

29-دوائے اصلاح جگر:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	3x	50 گرام
نیٹرم سلف	3x	50 گرام

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

عوارضاتِ جگر و غدد کیلئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے، ذیابیطس کبدی میں موثر ہے، درد جگر و طحال، صفراوی قے، منہ کا ذائقہ ترش یا کڑوا محسوس ہو، آنکھوں کی زردی، یرقان اصفر، یرقان اسود، جگر کا پتھرا جانا، بائیں طرف لیٹنے سے تکلیف ہو مقام جگر پر دبانے سے درد اور پتہ کی پتھری کی خاص دوا ہے۔

30-دوائے تحجر الکبد:

اوزان	طاقت	نام دوا
60 گرام	6x	کلکیریا فلور
30 گرام	3x	نیٹرم سلف

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ دوا جگر وطحال کی سختی دور، علاوہ ازیں ہر قسم کے استسقاء اعلیٰ فوائد کی حامل دوا ہے۔
یہ دوا غدد و جگر کو تحریک دے کر استسقاء کا خاتمہ کرتی ہے۔

امراض گردہ ومثانہ

31-اکسیر مقوی ءِ مثانہ:

اوزان	طاقت	نام دوا
30 گرام	3x	نیٹرم فاس
60 گرام	30x	مگنیشیا فاس
60گرام	30x	کلکیریا فاس

ترکیب تیاری:

دونوں تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

مثانہ کی کمزوری کے باعث پیشاب کا بے اختیار ٹپکنا، قوت ماسکہ کی کمی، چلتے پھرتے پیشاب خارج ہونا، بول فی الفراش، مثانہ کی سردی، تشنج و دیگر عضلاتی غدی عوارضات میں بے حد مفید ہے۔

امراضِ مخصوصہ مردانہ

32- اکسیر احتلام:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	3x	30 گرام
نیٹرم میور	30x	60 گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

معدہ میں ریاح، ترشی و تیزابیت کی وجہ سے روزانہ احتلام ہو جائے، منی پانی کی مانند پتلی رقیق، پیشاب سے پہلے یا بعد میں خارج ہو۔ کثرت اخراج کی وجہ سے مردانہ قوتوں کا زائل ہو جانا۔ اگر صرف احتلام ہوتا ہو تو صرف نیٹرم فاس استعمال کروائیں جب احتلام کا عارضہ درست ہو جائے تو منی کے قوام کو گاڑھا کرنے کرنے کیلئے نیٹرم میور 30x استعمال

کروائیں تا کہ جریان کا مستقل علاج کیا جا سکے۔

نوٹ : نیٹرم میور 30x اکیلی دوا جسم سے پانی کی طرح رسنے یا نکلنے والی رطوبتوں کی بندش کیلئے کارگر ثابت ہوتی ہے۔ مثلاً سیلان وجریان، نزول الماء، نزلہ زکام، اور پانی کی طرح رقیق دستوں کو بھی بند کرتی ہے۔ شرط یہ ہے کہ اس کی طاقت 30x ہی ہو اس سے کم طاقتوں میں مذکورہ فوائد حاصل نہیں ہونگے۔

33-بائیوشباب آور:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	3x	50 گرام
کلکیریا فلور	6x	50 گرام
نیٹرم میور	30x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

شہوانی جذبات کو اعتدال پر لاتی ہے۔ اس لئے بے رغبتی کی خاص دوا ہے۔

34-اکسیر فتق (ہرنیا):

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	6x	60 گرام
فیرم فاس	3x	30 گرام
نیٹرم فاس	3x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ نسخہ فتق کے مریضوں کیلئے نہایت ہی مجرب ہے۔ پتھر کی مانند سخت فوطوں کو درست کر کے درد، سوزش اور انجماد خون کو رواں کرتا ہے۔

امراض نسواں

35-اکسیرِ نسواں:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	3x	30 گرام
نیٹرم میور	30x	60 گرام
مگنیشیا فاس	6x	60 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

حیض کی بے قاعدگی، دوران حیض تشنجی درد، حیض کا وقت سے پہلے شروع ہونا، خون

کی رنگت سیاہی مائل ہونا کڑلیں پڑنا، دمچی ومہروں کا درد، باؤ گولہ (ہسٹریا) سیلان الرحم رقیق اور متعفن مادوں کے اخراج کیلئے مفید ہے۔

36-اکسیر اختناق الرحم:(ہسٹریا)

مگنیشیاء فاس 6x

افعال واثرات:

مگنیشیاء فاس 6x اس مرض کے خاتمہ کیلئے خاص دوا ہے

مرض کی شدت اور کمی کو سامنے رکھتے ہوئے اس دوا کو استعمال کرنے سے دائمی صحت حاصل ہوتی ہے۔ اس دوا کو ہمیشہ نیم گرم پانی میں حل کر کے کھلانے سے فوراً افاقہ ہوتا ہے۔ ہر قسم کے تشنجی عوارضات مثلاً اعضاء میں کڑلیں پڑلنا ہچکی، اعضاء کا اکڑ جانا ہاتھ پاؤں کا سن ہونا، اچانک دورہ پڑنا، مرگی، ہاتھ پاؤں اور منہ کا ٹیڑھا ہو جانا، رعشہ، بے اختیار ہلنا، فالج اور لقوہ کیلئے بھروسہ کی دوا ہے۔

37-اکسیر عسرِ ولادت:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	6x	60 گرام
مگنیشیا فاس	6x	60 گرام
کالی فاس	30x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

بچہ کی ولادت کے وقت کمزور دردوں کو تیز کر کے پیدائش میں آسانی پیدا کرتی ہے، ماں اور بچے کو صحت مند رکھتی ہے۔نیم گرم پانی میں جلدی جلدی دہرانے سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔

38-اکسیر انقلاب رحم :(رحم کا ڈھیلا پن)

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	6x	60 گرام
مگنیشیا فاس	12x	30 گرام
کلکیریا فاس	6x	60 گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

رحم کو اپنی اصل حالت میں لا کر رحم کو مضبوط کرتا ہے۔زیادہ بچے جننے والی عورتوں کے رحم کی کمزوری دور کرتا ہے۔کام کاج کرنے یا اٹھتے بیٹھتے وقت رحم کا باہر نکل آنا، رحم کی رسولیوں کی موثر دوا ہے۔

39-اکسیر قلتِ حیض:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	3x	30 گرام
کالی فاس	30x	60 گرام
مگنیشیا فاس	6x	60 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ نسخہ قلت حیض کیلئے مجرب ہے۔

جوڑ و مفاصل

40-غدی عضلاتی دافع درد 4:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	6x	60گرام
کلکیریا فاس	30x	90گرام
مگنیشیا فاس	6x	60گرام
فیرم فاس	3x	30گرام

ترکیب تیاری:

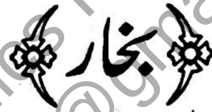
تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ مرکب بھی عضلاتی درد کیلئے اپنی مثال آپ ہے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ یہ ایلوپیتھی پین کلرز سے کہیں زیادہ تیز ترین اثرات کا حامل ہے اور جلد فائدہ پہنچاتا ہے ایسے درد جو کہ ریاحی وسوداوی ہوں جن میں حرارت کی کمی و، ہڈیوں کے درد گٹھیا، ہڈیوں کا ٹیڑھا ہونا، پٹھوں اور کمر کے مہروں کے درد میں موثر ہے۔



41-اکسیر بخار:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم میور	30x	90گرام
نیٹرم سلف	3x	30گرام
فیرم فاس	3x	30گرام
نیٹرم فاس	3x	30گرام

ترکیب تیاری:

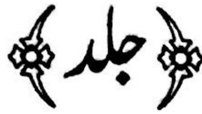
تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

ہر قسم کے بخاروں میں مفید ہے۔



جلد

42-غدی عضلاتی مصفی:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	3x	30 گرام
کلکیریا فلور	6x	60 گرام
سلیشیا	6x	60 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

چہرے، ہاتھ پاؤں، ایڑیوں یا دیگر اعضاء کی جلد پھٹ جائے، چھلکے اتریں، خشک خارش، پرانے پھوڑے پھنسیوں، بریسٹ کینسر، پستانوں کی گلٹیاں، رسولیاں، خونی و بادی بواسیر، بھگندر، ناسور اور مقعد کی خارش کیلئے مفید و موثر ہے۔

غدی اعصابی مجربات

(محرکِ غدد و جگر)

تمام غدی اعصابی مجربات غدد و جگر کو مشینی طور پر تحریک دیتے ہیں۔ افعال و اثرات کے لحاظ سے شدید ملین، اکسیر اور تریاق کے فوائد رکھتے ہیں۔ مرض کی شدت و خفت اور درجات کیمطابق استعمال کروائیں۔

1- غدی اعصابی جنرل ٹانک:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	3x	30گرام
نیٹرم سلف	3x	30گرام
کالی میور	3x	30گرام
نیٹرم فاس	6x	60گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

یہ نسخہ غدی عضلاتی تحریک میں بے شمار امراض و علامات کیلیئے بے حد مفید ہے۔ سوزش

غدد و جگر ، درد جگر ، ورم جگر (ہیپا ٹائٹس) ، پاخانہ تھوڑا تھوڑا بار بار زردی مائل ، ذیابیطس کبدی ، جسم میں صفراء کی زیادتی کی وجہ سے دیگر علاماتِ صفراویہ ، چہرے کی رنگت ردیا پھیکی ، یرقان اصفر ، خون کی کمی ، سانس پھولنا بوجہ ضعف قلب اختلاج القلب ورم اماس عظم جگر ، عظم طحال کیلئے بھی مفید ہے

دماغ واعصاب

2- غدی عضلاتی دردسر:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	3x	30گرام
کالی میور	12x	30گرام
نیٹرم میور	6x	60گرام
کالی فاس	30x	30گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے چمچ دن میں تین چار مرتبہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

دردسر صفراوی خاص طور پر گرمی اور خشکی کی وجہ سے دردسر ، دردسر حار اور درد شقیقہ کیلئے مجرب ہے۔

3- غدی عضلاتی دوران سر: (سر چکرانا)

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم سلف	3x	50 گرام
فیرم فاس	3x	25 گرام
کالی فاس	3x	25 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

کثرت صفرا کی وجہ سے چکروں کا آنا، منہ کا ذائقہ نمکین یا کڑوا، کڑوی قے، زبان کے اوپر زرد رنگ کی تہہ جمی ہو، ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے سر کی طرف خون کا دباؤ بڑھے، کنپٹیوں میں درد چپکن، سر کا گرم ہونا، ان علامات میں یہ دوا جادوئی اثرات کی حامل ہوتی ہے۔

4- سرسام صفراوی:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	3x	30 گرام
کالی میور	6x	60 گرام
نیٹرم میور	3x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

غلبہ صفرا کی وجہ سے مریض بہکی بہکی گفتگو کرتا ہے۔ ادھر ادھر بھاگتا دوڑتا ہے۔ بے چینی، پیاس کی شدت، دردسر، آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ ایک ہی جگہ ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا ہے۔ پورے جسم میں کھنچاؤ، قے، قبض، بخار کی شدت ہوتی ہے۔ یہ غدی عضلاتی تحریک کا مرض ہے۔ لہٰذا قاطع صفرا غذاؤں و دواؤں میں اسکا علاج کیا جاتا ہے۔ یہ نسخہ ایسی علامات کیلئے بہت ہی موثر دوا ہے۔

5-غدی نزلہ (کیرا):

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	3x	30گرام
کالی میور	6x	60گرام
کالی فاس	3x	30گرام
کلکیریا فاس	30x	30گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

غدی نزلہ کیلئے مفید و موثر ہے۔ جبکہ حلق میں گرم رطوبت گھرے ناک اور گلے میں خراش ہو زرد گاڑھا مواد خارج ہو غدی کھانسی اور نزلہ کیلئے مفید و موثر ہے۔

امراضِ چشم

6-ضعفِ بصر (صفراوی):

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	3x	75گرام
کالی فاس	3x	50گرام
کالی میور	3x	50گرام
کلکیریا فاس	6x	25گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ دوا آنکھوں کے جملہ صفراوی عوارضات میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ روشنی برداشت نہ ہو، آنکھوں میں دکھن، جلن ، سرخی، سوزش، خارش، پھڑکن، درد، زرد رنگ کی گید کا اخراج ہوتا رہے دھندلا پن کمزوری بصارت اور قریب نظری کے لیے نہائت ہی مفید ہے

7- آشوب چشم:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	3x	50 گرام
کالی فاس	30x	50 گرام
کلکیریا فلور	30x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

موسمی تغیر وتبدل کی وجہ سے بالخصوص موسم گرما میں آشوب چشم کا اکثر عارضہ ہوتا ہے۔ آنکھوں میں سوزش، سرخی وجلن و درد روشنی نا قابل برداشت، ککرے، نظر میں دھندلا پن، بھینگا پن کیلئے مفید ہے۔

کان، ناک منہ کے امراض

8- درد گوش:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	3x	30 گرام
مگنیشیا فاس	30x	60 گرام
کالی میور	3x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

کان میں شدید درد، سوزش، سفید رنگ کا اخراج ہو بخار کان میں انجماد خون، سوزش کیوجہ سے کان اور جبڑے تک درد بے چینی کان میں سے گندہ مواد کا اخراج ہو، قوت سماعت میں کمی۔

دانت وزبان، حلق

9-اکسیر درد دانت:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	3x	50 گرام
کالی فاس	6x	50 گرام
کلکیریا فلور	30x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ دوا دانت درد کے علاوہ مسوڑھوں کی سوجن، درد دانتوں کی کمزوری، دانت ہلنا، اور خون آنے کیلئے مفید ہے اس کے مسلسل استعمال سے دانت مضبوط اور چمکدار ہو جاتے ہیں۔

10-دواء السان:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم سلف	3x	25 گرام
نیٹرم میور	3x	25 گرام
فیرم فاس	3x	25 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

زبان پر صفراوی چھالوں، جلن دار پھنسیوں، سرخی سوزش کیلئے موثر ہے۔
زبان پر بھورے اور زرد رنگ کی تہہ نظر آئے اور ذائقہ کڑوا محسوس ہوتا ہو تو یہ دوا مفید و موثر ہے۔

11-گلے کی سوزش وٹانسلو وخناق:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	3x	50 گرام
کالی میور	6x	50 گرام
کالی فاس	30x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

گلے کی ابتدائی سوزش بخار، نگلنے میں دشواری، خناق اور ٹانسلز کیلئے مفید ہے

12- آواز کشاء:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	3x	30 گرام
کالی میور	12x	50 گرام
کلکیریا فاس	30x	60 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

حلق میں خراش، سوزش ورم لوزتین گردن اور غدد متورم ورم گلو حاد یا مزمن بار بار گلا صاف کرنے کی عادت، مقرر اور اونچا بولنے والوں کا گلا بیٹھ جائے، گلے کی دکھن کوئی چیز نگلنے میں دشواری، گلا درد کرے، غدی کھانسی، غدی نزلہ جو حلق میں گرے، گلے کی خرابی کا سبب ہے مقرر اور نعت خواں حضرات کیلئے نایاب تحفہ

سینہ و پھیپھڑے

13-اکسیر صفراوی کھانسی:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم سلف	3x	30 گرام
نیٹرم فاس	6x	60 گرام
کالی سلف	3x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

شدید سوزش کھانسی غدی نزلہ، گلے کی خراش جلن دار کھانسی، زردی مائل بلغم کا اخراج ہو کیلئے مفید ہے۔

14- ضیق النفس صفراوی (دمہ)

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	30x	60گرام
مگنیشیا فاس	30x	60گرام
نیٹرم میور	3x	30گرام
نیٹرم سلف	3x	30گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

نزلی دمہ جس میں تھوڑی سی حرکت سے سانس پھولے (دم کشی) چہرے پر ورمی کیفیت بلغم جھاگ دار سفید کبھی ذرد خارج ہو، تقطیر البول، پیشاب کا قطرہ قطرہ گرنا یا جلن سے آنا، پاؤں کے تلوؤں میں جلن دیگر صفراوی علامات کیلئے بھی مفید ہے۔

15-وجع الصدر (کھانسی)

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	3x	30گرام
کالی میور	6x	60گرام
نیٹرم میور	3x	30گرام
کالی فاس	30x	60گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

بخار، درد سینہ شدید خشک کھانسی سانس میں تیزی کھانسی میں خون آلود (زنگاری) بلغم خارج ہو۔ مذکورہ علامات میں ابتدائی درجے میں اعلیٰ دوا ہے۔

﴿قلب﴾

16-ہائی بلڈ پریشر:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	3x	30 گرام
نیٹرم سلف	3x	30 گرام
کالی فاس	3x	60 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

ہائی بلڈ پریشر کی مخصوص اور مجرب دوا ہے، دردسر، کنپٹیوں میں درد، نیند میں خلل کے علاوہ غدی تحریک کی دیگر علامات میں موثر ہے۔

﴿امراض معدہ امعاء﴾

17-اکسیر بواسیر:

نام دوا	طاقت	اوزان
کلکیریا فلور	30x	75گرام
کالی فاس	3x	50گرام
فیرم فاس	3x	50گرام
کالی میور	6x	25گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ خونی وبادی بواسیر کیلئے مجرب ہے۔

بے چینی، شدید درد، قبض، سوزش وجلن، جیسی اذیت ناک تکلیف سے نجات دلاتی ہے۔ جلن اور خون کو فوری بند کرتی ہے۔ مسلسل استعمال سے مسے جڑھ سے ختم ہو جاتے جاتے ہیں۔

18- برائے قولنج:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	3x	75گرام
نیٹرم سلف	3x	50گرام
مگنیشیا فاس	30x	50گرام
کلکیریا فاس	3x	25گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

قبض، نفخ شکم، پیٹ کا پھول جانا، بچوں کے دانت نکالنے کے زمانہ کے عوارضات، تشنجی عوارضات میں پیٹ شدید درد کے باعث مریض نڈھال ہو جائے۔

جگر و طحال

19-بائیو محلل اورام:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	3x	30 گرام
کالی میور	6x	60 گرام
نیٹرم میور	3x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ دوا نہایت اعلیٰ درجہ کی محلل اورام دوا ہے مرض کی ابتداء میں اس دوا کا استعمال نہائت ہی سود مند ثابت ہوتا ہے۔ یہ دوا تمام اقسام کے اورام کو اتارنے کیلئے موثر ہے۔ ورمِ جگر ورمِ طحال، ورم گردہ، ورمِ مثانہ اور دیگر اورام کو تحلیل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اندرونی و بیرونی طور پر یکساں مفید ہے۔

20-بائیولیوریکس:

اوزان	طاقت	نام دوا
25گرام	30x	نیٹرم سلف
25گرام	3x	نیٹرم فاس
25گرام	3x	کالی میور
25گرام	3x	نیٹرم میور
25گرام	3x	کالی فاس

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

ورم جگر (HCV) عظم طحال، عظم جگر، سوزش اور ورم میں بے مثال دوا ہے امراض جگر کیلئے مفید ہے۔ اپنے علاج کے بہترین رزلٹ کیلئے دیگر طبی علاج کے ہمراہ یہ نسخہ دیں تو شاندار نتائج حاصل ہونگے۔

21-دوائے استسقاء:

اوزان	طاقت	نام دوا
25گرام	3x	نیٹرم سلف
25گرام	3x	نیٹرم میور
25گرام	3x	کالی میور
25گرام	3x	کالی سلف

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

استسقائے ذقی کے علاوہ ورم اماس اور جگر و غدد کے جملہ عوارضات میں مستعمل ہے۔

22-اکسیر غلبۂ صفراء:

اوزان	طاقت	نام دوا
50 گرام	3x	کالی میور
50 گرام	3x	نیٹرم میور

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

سوزش غدد و جگر، یرقان، سانس پھولنا، پتہ کی پتھری و جملہ صفراوی بیماریوں کیلئے مفید ہے۔

23-اکسیر یرقان اصفر:

اوزان	طاقت	نام دوا
25گرام	3x	نیٹرم سلف
25گرام	3x	نیٹرم میور
25گرام	3x	کالی میور
25گرام	3x	فیرم فاس

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یرقانِ اصفر کیلئے مجرب ہے۔

امراض گردہ ومثانہ

24-اکسیر درد گردہ وپتھری:

اوزان	طاقت	نام دوا
50 گرام	3x	فیرم فاس
50 گرام	3x	نیٹرم میور
50 گرام	3x	کلکیریا سلف

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

درد گردہ درد مثانہ کی سوزش و پتھری کو تحلیل کرتی ہے اس کے علاوہ سوزش بول تقطیر البول خون آنا، غذائی بے اعتدالی کے باعث گردہ و مثانہ کے عوارضات، گردہ و مثانہ کی پتھریاں ریگ کی صورت میں بغیر احساس خارج ہو جاتی ہیں۔

امراض خاص (مردانہ)

25-اکسیر سرعت انزال:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	3x	50 گرام
کالی میور	3x	50 گرام
نیٹرم میور	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ دوا سرعت انزال اور غدی جریان کیلئے بے مثل تحفہ ہے۔ پانی جیسے رقیق مادہ منویہ کو گاڑھا کر کے طبعی امساک پیدا کرتی ہے۔ اسکا کچھ عرصہ مسلسل استعمال مردانہ ذائل قوتوں کو از سر نو بیدار کرنے میں ممد ومعاون ثابت ہوتا ہے۔

26-اکسیر اعادہ شباب:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	30x	60گرام
کلکیریا فاس	30x	60 گرام
نیٹرم فاس	6x	120 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ دوا قوت باہ کی کمی، مثانہ کی گرمی، جریانِ مذی، کثرت مباشرت سے عضلاتی کمزوری، حد درجہ ضعف عضلات، مایوسی، سرعت انزال، غصہ آنے پر تمام جسم کا کانپنا، اعادہ ءشباب کیلئے مسلسل کچھ عرصہ تک اس نسخہ کا استعمال قوت باہ کی کمزوری کے علاوہ عام جسمانی کمزوریوں کا خاتمہ کرنے کیلئے فقید المثال ٹانک ہے۔

امراض نسواں

27-سیلان الرحم:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم سلف	1x	75گرام
فیرم فاس	3x	50گرام
کالی میور	3x	50گرام
کلکیریا سلف	1x	25گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

غدی عضلاتی سیلان الرحم کیلئے بے حد مفید ہے۔ جس میں گاڑھا زرد مواد جلن کے ساتھ خارج ہو۔ کمزوری، ضعف، خون کی کمی کیلئے از حد مفید ہے۔

جوڑ و مفاصل

28-غدی اعصابی دافع درد5:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم سلف	3x	30 گرام
نیٹرم فاس	6x	60 گرام
فیرم فاس	3x	30 گرام
کالی میور	3x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ دوا غدی عضلاتی بے شمار علامات کے علاوہ ایسے دردوں کیلئے مفید ہے جن پر ورم آجائے یہ دوا جہاں دیگر غدی عضلاتی امراض وعلامات میں مفید ہے وہاں یہ جوڑوں کے دردوں عرق النساء، نقرس، وجع المفاصل ودیگر جسمانی دردوں میں موثر ہے

29- ضربات اور چوٹ کیلئے:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	3x	50 گرام
کالی فاس	30x	50 گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

ہر دونوں دوائیں ضربات اور چوٹوں کی وجہ سے تکالیف کیلئے بے حد مفید ہیں، چوٹ کی وجہ سے جسم پر ورم، سوجن اور درد کا خاتمہ کرتی ہیں۔ کوئی چیز لگنے بوجھ اٹھانے کی وجہ سے

جسم پر نیل پڑ جانا سوجن ہونا کیلئے از حد مفید ہے۔ دونوں دواؤں کو باری باری دہرائیں تو بہت ہی زیادہ مفید ہوا کرتی ہیں۔ درد اور سوجن کو جادوئی انداز میں اتار کر تکلیف کا خاتمہ کرتی ہیں۔

نوٹ: دونوں دواؤں کو 3x کی طاقتوں میں یکساں ملا کر نیم گرم پانی میں لوشن بنالیں مقام ماؤف پر دوائی کی مدد سے ٹکور کریں۔

حمیات

30- بخار اور سوزشی علامات:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم سلف	3x	30 گرام
فیرم فاس	3x	60 گرام
کالی میور	12x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

ہر قسم کی سوزش اور بخار کی پہلی دوا ہے، پھوڑے پھنسیوں کی وجہ سے بخار پھیپھڑوں میں پانی پڑنا، جلن درد اور دیگر غدی عضلاتی سوزش عوارضات کیلئے اعلیٰ دوا ہے۔

31- خسرہ:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	3x	30 گرام
کالی میور	3x	30 گرام
کالی سلف	6x	60 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدار خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

خسرہ کی تمام حالتوں میں مفید ہے چہرہ سرخ ناک سے رطوبت کا اخراج چھینکیں آنکھوں سے پانی بہنا شدید بخار کیلئے مفید ہے۔

32- ملیریا نوبتی بخار:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	3x	30 گرام
نیٹرم میور	6x	60 گرام
نیٹرم سلف	3x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

نوبتی بخار، کپکپی، پیاس سر درد و پسینہ کی زیادتی، جگر و غدد اور طحال کے امراض کے سبب بخار صفراوی قے، صفراوی بخاروں میں مفید ہے۔

33- اکسیر تپ دق سل:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	12x	60گرام
کلکیریا فاس	3x	30گرام
کلکیریا سلف	3x	30گرام
سلیشیا	30x	60گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

تپ دق کے ہر درجے میں موثر ہے، کھانسی خشک ہلکی یا شدید، بخار خون آلود بلغم، بھوک اور نیند کی کمی، کمزوری اور شدید ضعف کیلئے اعلیٰ دوا ہے پھیپھڑوں کے زخموں کو مندمل کر کے سل و دق کا خاتمہ کرتی ہے۔

امراضِ جلد

34-دوائے مصفی خون:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم میور	3x	50 گرام
نیٹرم سلف	3x	50 گرام
کالی سلف	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

صفراوی بگاڑ کے باعث چہرے پر پھنسیاں دانے جن پر زرد رقیق پیپ خارج ہوتی ہو جلن اور درد کیلئے بے حد مفید ہے۔ دونوں دوائیں باری باری یا اکٹھی استعمال کروا سکتے ہیں حاد یا مزمن صورت میں یکساں مفید۔ چہرے کو پھنسیوں، کیلوں، داغوں سے صاف کرنے کیلئے موثر ہے، چہرے کے علاوہ تمام جلدی امراض کیلئے استعمال کریں۔

35-غدی اعصابی مصفی:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم سلف	3x	50 گرام
کالی میور	6x	50 گرام
کالی سلف	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

داد، خارش، زرد رنگ کے مواد بہنے والے پرانے ناسور، صفروای چھالے جن سے زرد رنگ کی پیپ خارج ہو تمام غدی عضلاتی مزاج کے جلدی امراض کیلئے مفید ہے۔

اعصابی غدی مجربات

(محرکِ دماغ واعصاب)

تمام اعصابی غدی مجربات دماغ واعصاب کو کیمیائی طور پر تحریک دیتے ہیں۔
افعال واثرات کے لحاظ سے شدید ملین، اکسیر اور تریاق کے فوائد رکھتے ہیں۔
مرض کی شدت وخفت اور درجات کیمطابق استعمال کروائیں۔

1- اعصابی غدی جنرل ٹانک:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی ف س	3x	30 گرام
کالی یور	3x	30گرام
فیرم اس	6x	60 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

قلاع فم (منہ آنا) گلے کی سوزش، نگلنے میں دشواری، سوزش نزلہ وکھانسی، ورم جگر و طحال، سوزش معدہ وامعاء، غدی السر، ماشرہ نکسیر، پیچس، مروڑ، ہر قسم کے اخراج خون، نکسیر

ہن سٹروک، یرقان اصغر، خون کی کمی، تھیلیسیمیا، خون میں زہریلے مادوں کے پھیلاؤ کو روکتی ہے بلڈ کینسر اور ذیابیطس کبدی میں مستعمل ہے۔

سر کے امراض

2- سرسام (دموی):

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	3x	30گرام
کالی میور	3x	30گرام
کلکیریا فاس	3x	30گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

3-دوائے دردسر:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	3x	50 گرام
کالی میور	3x	50 گرام
نیٹرم میور	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

4-دوائے دوران سر:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	6x	50 گرام
نیٹرم سلف	6x	50 گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

5-برائے خشکی، سکری:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	3x	50 گرام
کالی فاس	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

6-سر کی پھنسیاں و پھوڑے:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	3x	50 گرام
کالی سلف	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

﴿دماغ واعصاب﴾

7-اکسیر مقوی دماغ:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	3x	50 گرام
کلکیریا فاس	30x	50 گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

دماغی وعصبی کمزوری عارضہ نسیان (بھولنے کی عادت) دماغ واعصاب کی نشوونماء و کام کاج محنت سے بے حد کمزوری، نیند کی کمی پریشان کن خیالات طالب علموں اور دماغی کام کرنے والے اصحاب کیلیئے بہترین ٹانک ہے۔ عام جسمانی کمزوری اور عارضہ نسیان کا خاتمہ کرتی ہے۔ اس تحریک میں آنکھوں میں جلن، صفراوی امراض وعلامات کیلیئے بے حد مفید وموثر ہے۔

امراضِ چشم

8-دوائے آشوب چشم:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	3x	50 گرام
نیٹرم میور	3x	50 گرام
فیرم فاس	6x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

آنکھ کی سوزش، سرخی، جلن، ککرے، آنکھوں کے اردگرد صفراوی پھنسیاں زرداور گرم رطوبت خارج ہو روشنی وچمک نا قابل برداشت، گرمی کے عوارضات میں بے حد

مفید ہے۔

9۔دوائے ضعف بصر:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم میور	3x	30گرام
کالی فاس	6x	60 گرام
کلکیریا فاس	12x	60گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

نظر کی کمزوری، پڑھتے وقت دو دو الفاظ نظر آئیں دھندلا پن کے لیے مستعمل ہے علاوہ ازیں دماغی کمزوری کو دور کر کے قوت باصرہ کو تیز کرتی ہے۔

کان، ناک منہ کے امراض

10-: کان بہنا:

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم میور	3x	30 گرام
کالی فاس	12x	60گرام
کلکیریا فاس	12x	60 گرام

یب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

قدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

کان سے سفید و زرد یا خون آلود رطوبت خارج ہو، درد، سوزش اندرونی و بیرونی حادو مزمن کے لیے مفید ہے

11-دوائے بہرہ پن:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	3x	25 گرام
نیٹرم میور	3x	25گرام
فیرم فاس	12x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ دوا نئے اور پرانے بہرے پن یا کم سنائی دینے کے لیے مجرب ہے اس کے علاوہ کان کی اندورنی سوزش، درد اور کان بہنے کے لیے بھی مفید ہے

12- کان کا درد

اوزان	طاقت	نام دوا
25 گرام	3x	فیرم فاس
50 گرام	6x	کالی میور
100 گرام	30x	نیٹرم میور

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدار خوراک:

5 تا 7 گولیاں دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

کان میں مکاٹوں کے غدود ورم کیلئے موثر ہے۔

13- گلے کی سوزش نزلہ:

اوزان	طاقت	نام دوا
50 گرام	3x	نیٹرم میور
50 گرام	30x	کالی فاس

ترکیب تیاری:

مذکورہ نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدار خوراک:

5 تا 7 گولیاں دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

ناک سے گاڑھی زرد یا سفید زردی مائل رطوبت بہے یا حلق میں گرے، جلن خراش، کھانسی، ناک کے نتھنوں میں سوزش و درد، غدی اعصابی تحریک سے پیدا ہونے والے نزلہ کے لیے مفید ہے

14-ناک کی پھنسیاں:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی سلف	3x	50 گرام
نیٹرم میور	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

ناک کے اندر یا باہر خارش پھنسیوں دانوں اور ورم خارش کے لیے

چہرہ، دانت، زبان وحلق

15-شادابی:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	3x	30 گرام
کالی سلف	3x	30گرام
نیٹرم سلف	6x	60 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

نوجوانی میں لڑکے لڑکیوں کے چہرے پر اکثر دانے کیل مہاسے نکل آتے ہیں جن سے چہرہ بدنما اور خراب ہو جاتا ہے یہ خرابی اس تحریک میں خون میں صفراء کے بگاڑ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے لہذا چہرے پر سرخ رنگ کی پھنسیاں اور کیل نکل کر چہرے کو خراب کر دیتے ہیں یہ نکلتے اور ختم ہوتے رہتے ہیں اس لیے جلد ناہموار اور کھردری ہو کر داغ دھبے بن جاتے ہیں یہ مرکب غدی تحریک میں ان عوارضات کے خاتمہ کے لیے بہت موثر ہے۔

16-چہرے پر صفراوی اثرات:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	3x	50 گرام
کالی میور	3x	50 گرام
کلکیریا فاس	12x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ مرکب چہرے کے اکثر عوارضات میں مفید ثابت ہوا ہے مثلاً چہرے کی حدت سویاں چبھنے کا احساس چہرے کا درد چہرہ بے رونق پژمردگی بھوسی وخشکی مائل زرد سفیدی مائل۔

17-دوائے قلاع فم:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	3x	50 گرام
فیرم فاس	6x	50 گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

منہ زبان کے صفراوی چھالوں پھنسیوں اور منہ زبان کے پک جانے کے لیے مفید ہے ہر قسم کی سوزش کے لیے از حد فائدہ مند ہے۔

نوٹ: منہ زبان مسوڑھوں میں اگر پھنسیاں زخم یا سوزش ہو تو اس تحریک میں تمام عوارضات میں عوارضات میں ایک ہی نسخہ کارگر ہے۔

18-دانت درد/خون آنا:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	3x	50 گرام
فیرم فاس	6x	50 گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدار خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

دانت درد، مسوڑوں میں سوجن ورم اور خون آنے کے لیے مفید ہے

19-دوائے خناق (ڈپتھیریا) نسخہ:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	3x	50 گرام
کالی میور	3x	50 گرام
فیرم فاس	6x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدار خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

سوزش گلا، حلق میں درد، نگلنے میں دقت و دشواری، زبان و حلق میں زرد سفیدی مائل مواد کی تہہ جمی ہو۔ خناق، بھوک کی کمی، بخار، نزلہ اور ہلکی حرارت کے لیے مفید ہے اس ترکیب میں اگر مقررین، گلوکار، نعت خواں اونچی آواز میں بولنے والوں کی آواز بیٹھ جائے تو بھی یہ نسخہ انتہائی مفید ہے۔

سینہ و پھیپھڑے

20-1 اکسیر کھانسی شدید:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی سلف	3x	25گرام
کالی فاس	6x	25گرام
نیٹرم سلف	6x	25گرام
کالی میور	3x	25گرام
نیٹرم میور	3x	25گرام
مگنیشیا فاس	6x	25گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

شدید کھانسی کے لیے نہایت مفید ہے گلے کی خراش، کالی کھانسی، تشنجی، دورے والی کھانسی، نزلہ زکام بخار اور سینے کی درد کے لیے مفید ہے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی میں بھی مفید ہے۔

21-وجع الصدر:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	6x	60گرام
کالی فاس	3x	30گرام
نیٹرم میور	3x	30گرام
کالی میور	3x	30گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

بخار، درد سینہ شدید کھانسی خشک وتر، سانس میں تیزی، بلغم میں خون کی آمیزش، جلن گھبراہٹ ودیگر صفراوی علامات کے لیے مفید ہے۔

22-اکسیر کھانسی دائمی:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	3x	30گرام
نیٹرم میور	3x	30گرام
نیٹرم سلف	6x	60گرام
کالی فاس	3x	30گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

نزلہ زکام ودائمی کھانسی، چلن دار کھانسی، جبکہ تمام علامات غدی اعصابی ہوں، بلغم کبھی سفید گاڑھی زرد سفیدی مائل خارج ہو۔ خراش کھر کھری بار بار کھانسی کیلئے مفید ہے۔

23-اکسیر ذات الجنب:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	6x	50 گرام
کالی میور	3x	50 گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ درد شانے کے بائیں طرف غشائے مخاطی کی سوزش کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ دوا اس درد کیلئے مفید ہے۔

﴿قلب﴾

24-اکسیر خفقان القلب:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	3x	30گرام
کالی میور	6x	30گرام
نیٹرم سلف	6x	60گرام
فیرم فاس	6x	30گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ غدی تحریک کی علامت ہے۔ اس میں قلب عضلات اور مقام قلب پر ضعف اور کمزوری کی وجہ سے دل کی دھڑکن میں نقص ہوتا ہے لہٰذا اس دوا سے ان تمام عوارضات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ علامات میں چلنے پھرنے سے سانس پھولنا، دل کی گھبراہٹ دل کی غیر منظم حرکات، خون کی کمی، دردِ دل کے لیے مفید ہے۔

نوٹ: یہ بات یاد رہے کہ طب مفرد اعضائے کی تشریح کے مطابق دل کی تین غیر طبعی حالتیں ہوتی ہیں۔ اس کے فعل میں تحریک سے خشکی اور سکیڑ واقع ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے دل میں ورد جلن اور انقباض کی وجہ سے اختلاج القلب (دل کی دھڑکن کا تیز ہونا) ہوتا ہے۔ یہ عضلاتی تحریک سے ہوتا ہے۔ دوسرے اس کے فعل میں اس وقت غیر طبعی صورت

پیدا ہوتی ہے جب غدی تحریک سے قلب و عضلات میں تحلیل واقع ہوتی ہے تو ظاہر ہے اس تحریک میں دل بوجہ حرارت ضعیف ہوگا۔اس حالت کو خفقان القلب کہتے ہیں دل میں بگاڑ کی تیسری وجہ اس میں رطوبت کی زیادتی ہے۔اس کیفیت میں دل ڈوبتا محسوس ہوتا ہے اور اس کی حرکات میں سستی ہوتی ہے جسے اختلاج القلب سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

تو اس طرح :۔ عضلاتی تحریک میں اختلاج القلب سوداوی ،غدی تحریک میں خفقان القلب صفراوی اور اعصابی تحریک میں اختلاج القلب صفراوی بھی کہہ سکتے ہیں۔ لہٰذا ان تینوں صورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے علاج معالجہ میں فرق ہوتا ہے۔اس کیلئے دل کے عوارضات بھی دوسرے عوارضات کے نسخہ جات کی طرح مختلف چھ تحریکات میں تحریر کئے گئے ہیں۔

25-تریاق بلڈ پریشر:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	3x	30 گرام
نیٹرم میور	3x	30 گرام
فیرم فاس	6x	60 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

مذکورہ دوا بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے از حد مفید ہے۔

نوٹ: کورس کے ایک ماہ بعد رپورٹس کروائیں انشااللہ کافی بہتر ہوگی۔

معدہ امعاء

26-اکسیر پیچس:

اوزان	طاقت	نام دوا
50گرام	30x	کالی فاس
30گرام	3x	کالی میور
60گرام	6x	فیرم فاس
50گرام	30x	مگنیشیا فاس

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

نئی و پرانی پیچس، مروڑ، اینٹھن، آنول کا خراج یا پاخانہ میں خون کی آمیزش پاخانہ کی بار بار حاجت مگر پاخانہ بہت کم مروڑ اور تکلیف سے آئے نتڑیوں کی پرانی سوزش، معدہ میں سوزش کے لیے مفید ہے۔

27-بائیو السرین:

اوزان	طاقت	نام دوا
25گرام	3x	کالی فاس
60گرام	6x	نیٹرم سلف
50گرام	12x	فیرم فاس
25گرام	3x	نیٹرم میور

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ نیم گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

غدی السر، جلن، تیزابیت معدہ، درد معدہ، منہ کے چھالوں کیلئے خصوصیت سے مفید ہے۔

جگر وطحال

28-اکسیر کثرت صفراء:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	3x	25 گرام
نیٹرم سلف	6x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یرقانِ اصفر اور اس سے پیدا عوارضات کے لیے مفید ہے

29-اکسیر استقاء:

اوزان	طاقت	نام دوا
50گرام	6x	کالی فاس
25گرام	3x	کالی میور
50گرام	6x	نیٹرم سلف
25گرام	3x	نیٹرم میور

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

ورم آماس، سوجن اور جگر و طحا کی خرابی سے پیٹ اور دیگر اعضاء سے پانی کو خارج کرنے کے لیے مفید ہے۔

30-اکسیر عظم جگر:

اوزان	طاقت	نام دوا
25 گرام	3x	کالی میور
50 گرام	12x	نیٹرم سلف
75 گرام	6x	فیرم فاس

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

جگر وطحال کے بوجہ تحلیل بڑھ جانے کے لیے اعلیٰ دوا ہے

31-اکسیر یرقان اصفر:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	3x	50گرام
کالی سلف	3x	50گرام
نیٹرم میور	3x	50گرام
نیٹرم سلف	6x	75گرام

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

یرقان اصفر کے لیے بے حد مفید ہے

گردہ ومثانہ

32-دوائے غدہ قدامیہ (پراسٹیٹ گلینڈ)

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	3x	50 گرام
کالی میور	6x	50 گرام
کلکیریا فلور	30x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

غدہ قدامیہ (پراسٹیٹ گلینڈ) کے بڑھ جانے کی وجہ سے غیر طبعی علامات کے لیے مفید ہے بار بار پیشاب کی حاجت درد، جلن ، پیشاب کے اخراج کی سستی یا نے اختیاری کے لیے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے

33-دوائے سرعت ورقت:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی فاس	30x	30 گرام
نیٹرم میور	3x	15 گرام
کلکیریا فاس	30x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

جنسی بداعتدالیوں کی وجہ سے سرعت رقت کے عارضہ کا خاتمہ کر کے خود اعتمادی پیدا کرتی ہے قدرتی امساک کے لیے مفید ہے

[illegible] والے سوزش [illegible]:

اوزان	طاقت	نام دوا
[illegible] ملیگرام	3x	کالی فاس
[illegible] ملیگرام	3x	کالی میور
[illegible] ملیگرام	6x	فیرم فاس

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم مکس کر لیں۔

مقدار خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال و اثرات:

سوزش گردہ و مثانہ، سوزش غدود جگر، مثانہ کی گرمی، پیشاب میں جلن، پیشاب میں خون کی آمیزش اور گردہ و مثانہ کے جملہ صفراوی عوارضات کے لیے مفید ہے۔

35- اکسیر پراسٹیٹ گلینڈز:

اوزان	طاقت	نام دوا
15 ملیگرام	3x	کالی فاس
30 ملیگرام	6x	کالی میور
60 ملیگرام	30x	کلکیریا فلور
30ملیگرام	6x	فیرم فاس

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک چائے کا چمچ دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

غدہ قدامیہ کے بڑھ جانے، تمام غیر طبعی امراض و علامات کیلئے خاص طور پر مفید ہے۔ بار بار پیشاب آنے، درد، جلن، ٹیس، تقطیر البول، پیشاب کے اخراج کی سستی یا پیشاب کی بے اختیاری کیلئے اعلیٰ دوا ہے۔

(امراض خاص (مردانہ))

36- جریان وسیلان:

نام دوا	طاقت	اوزان
کالی میور	3x	40 گرام
نیٹرم میور	3x	40 گرام
کالی فاس	6x	80 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

جریان و سیلان (غدی اعصابی) کے لیے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے جگر و مثانہ کی گرمی پیشاب کی جلن ودیگر غدی اعصابی علامات میں موثر ہے

37-دوائے سوزاک:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	6x	40 گرام
کالی میور	3x	20 گرام
کالی سلف	3x	20 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

سوزاک جبکہ پیشاب درد اور جلن سے تکلیف سے آئے پیشاب کی حاجت مسلسل پیشاب کی نالی سے پیپ وخون ملا زرد رنگ کا پیپ خارج ہو کے لیے مفید ہے

امراض نسواں

38-رفیق نسواں:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	6x	50گرام
کالی فاس	30x	25گرام
کالی میور	3x	50گرام
کلکیریا فلور	6x	50گرام
کلکیریا فاس	30x	50گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

ایک ایک ٹی سپون دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں

افعال واثرات:

یہ نسخہ عورتوں کے حسن و جمال کو نکھارنے کیلئے اپنی مثال آپ ہے۔ حیض کی بے قاعدگیوں، کثرت اولاد، بیماری میں یا بیماری کے بعد کے نسوانی عوارضات کے پیش نظر عورتوں کا حسن و جمال ماند پڑ جاتا ہے۔ اسکے استعمال سے سیلان الرحم اور حیض کی بے قاعدگیاں دور ہو کر صحت بحال ہو جاتی ہے۔ اور جسم کو طاقت وراور خوبصورت بنانے کیلئے یہ نعمت عظمیٰ سے کم نہیں۔

﴿جوڑ و مفاصل﴾

39- دافع درد اعصابی غدی ۶:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	6x	60 گرام
کالی فاس	3x	30 گرام

ترکیب تیاری:

دونوں نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

دونوں دوائیں ضربات اور چوٹوں کی وجہ سے تکالیف کیلئے بے حد مفید ہیں، چوٹ کی وجہ سے جسم پر ورم، سوجن اور درد کا خاتمہ کرتی ہیں۔ کوئی چیز لگنے بوجھ اٹھانے کی وجہ سے جسم پر نیل پڑ جانا سوجن ہونا کیلئے از حد مفید ہے۔ دونوں دواؤں کو باری باری دہرائیں تو بہت ہی زیادہ مفید ہوا کرتی ہیں۔ درد اور سوجن کو جادوئی انداز میں اتار کر تکلیف کا خاتمہ کرتی ہیں۔

نوٹ: دونوں دواؤں کو 3x کی طاقتوں میں یکساں ملا کر نیم گرم پانی میں لوشن بنالیں مقام ماؤف پر دوائی کی مدد سے ٹکور کریں۔

﴿بخار﴾

40-ڈینگی وملیریا بخار :

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم میور	3x	50 گرام
فیرم فاس	12x	50 گرام
نیٹرم سلف	6x	50 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

ملیریا، موسمی اور وبائی بخاروں کے علاوہ ڈینگی بخار تک کیلئے مفید ثابت ہوا ہے۔ سردی سے ہونے والا بخار، کپکپی، لرزہ، ہڈیوں میں درد، کڑوی قے، پیاس کی شدت دردسر کیلئے مفید ہے۔ اس کے علاوہ چکن پاکس کی ابتداء میں یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ اس مرض کی ابتداء میں یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ بخار، سردرد، کمر میں درد، دانوں میں پیپ پڑ جائے تو بھی اعلیٰ فوائد کا حامل ہے۔

جلد

41-بائیو محلل اورام ۶:(Anti Infection)

نام دوا	طاقت	اوزان
نیٹرم فاس	3x	30 گرام
کالی میور	6x	60 گرام
نیٹرم میور	30x	30 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملاکر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کرکے پلائیں۔

افعال واثرات:

یہ دوا نہایت اعلیٰ درجہ کی محلل اورام دوا ہے۔ مرض کی ابتداء میں اس دوا کا استعمال نہایت ہی سودمند ثابت ہوتا ہے۔ یہ دوا تمام اقسام کے اورام کو اتارنے کیلئے نہایت ہی موثر ہے ورم جگر ورم طحال ورم گردہ ورم مثانہ اور دیگر ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ اندرونی و بیرونی طور پر یکساں مفید ہے۔

42- مصفی اعصابی غدی:

نام دوا	طاقت	اوزان
فیرم فاس	3x	30 گرام
کالی میور	6x	60 گرام
نیٹرم میور	30x	25 گرام

ترکیب تیاری:

تمام نمکیات کو باہم ملا کر رکھیں۔

مقدارِ خوراک:

5 تا 7 گرین دن میں تین چار مرتبہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

افعال واثرات:

پھوڑے پھنسیاں، جلن دار زرد رنگ کا پیپ خارج ہو الرجی، دھپڑ، جلن خارش، گرمی دانے وغیرہ، کیلئے غدی اعصابی تحریک کی علامات کیلئے جلدی امراض خارجی اور داخلی صورتوں میں استعمال کروائیں۔

نوٹ: مرہم اور لوشن کیلئے 3x طاقتیں برابر ملائیں۔



کتابیات

اس کتاب کی تکمیل میں جن جن کتب سے استفادہ کیا گیا

- بائیو کیمک سائنس (ڈاکٹر کاشی رام)
- بائیو کیمک فزیالوجیکل ریسرچ (حکیم انقلاب دوست محمد صابر ملتانی)
- تحقیقاتِ علاج بالغذاء (حکیم انقلاب دوست محمد صابر ملتانی)
- بائیو کیمک ڈاکٹر (ڈاکٹر مسعود حفیظ رفاعی)
- کیمیائے حیات (ڈاکٹر مسعود قریشی)
- بائیو کیمسٹری (ڈاکٹر مسعود قریشی)
- پریکٹس آف میڈیسن (ڈاکٹر دولت سنگھ)
- ہومیوپیتھی علاج بالمثل (ڈاکٹر مہیش چندر بھٹا چاریہ)

اظہارِ تشکر

میں اللہ رب العزت کا بے حد شکر گزار ہوں جس نے مجھے صحت وتندرستی عطاء فرمائی اور مجھے اس کتاب کو اپنی زندگی میں مکمل کرنے کا موقع دیا۔ اس سے قبل میں نے بارہا اسے اکٹھا کرنے کی کوشش کی مگر بار آور ثابت نہ ہوئی۔ کسی کام میں تاخیر بھی بعض اوقات بامرِ ربی ہوتی ہے اس میں بھی اللہ کی کوئی حکمت پوشیدہ ہوتی ہے۔ یہ بات میرے لئے انتہائی باعثِ مسرت ہے کہ میں اس فریضہ سے ربیع الاول جیسے ماہِ مقدس میں سرخرو ہو رہا ہوں۔ یہ ایک ایسا مبارک مہینہ جس میں تمام جہانوں کے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ کی ولادت با سعادت ہوئی۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ کے صدقے اس کتاب کو میرے لئے صدقۂ جاریہ کے طور پر قبول ومنظور فرمائے۔ میری یہ حقیر سی کاوش دکھی انسانوں کے دکھ درد کے مداوا کیلئے باعثِ شفاء وباعثِ برکت ورحمت ہو۔

اس کے بعد میں اپنے اساتذہ کرام کیلئے دعا گو ہوں جو اس وقت دنیا میں نہیں ہیں مگر انکے روشن کئے ہوئے علوم وفنون کے چراغ آج تلک روشن ہیں۔ محترم حکیم انقلاب حضرت دوست محمد صابر ملتانی ؒ، حکیم غلام حیدر سہیل، ڈاکٹر اشرف علی خاں رائے ودیگران جیسی عظیم المرتبت ہستیوں کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔

اس کے علاوہ میرے وہ عزیز ترین ساتھی اور دوست جنہوں نے اپنی اپنی جگہ پر طب وحکمت کیلئے لازوال قربانیاں دیں اب اس دنیا میں نہیں ہیں مگر اپنے کارہائے نمایاں کے باعث تا ابد دلوں میں زندہ رہیں گے ان میں حکیم محمد صدیق شاہین، حکیم محمد شریف دنیاپوری حکیم محمد یٰسین دنیاپوری، حکیم ملک خیر الدین ڈوگر، اور ڈاکٹر مفتی غلام سرور قادری شامل ہیں

۔اللہ انہیں جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

فنِ طب کے اس سفر میں ان عزیز القدر اصحاب کا بھی بے حد ممنون ہوں جن کے ہمراہ خود کو کبھی تنہا تصور نہیں کیا۔ان میں بالخصوص جناب حکیم محمد علی گوہڑانوالے،حکیم الحاج غلام رسول بھٹہ،حکیم سید باقر حسین شاہ اور میرے انتہائی قابل ترین شاگردان جن میں حکیم محمد ثنا اللہ حلاج، حکیم محمد انور راہی ، حکیم محمد رفیق گوہڑوی، حکیم حاجی محمد لطیف ، حکیم ماسٹر محمد یوسف، حکیم حامد رشید ڈوگر حکیم محمد یٰسین اور دیگر بے شمار نام شامل ہیں۔

اس کتاب کی اشاعت میں میرے صاحبزادے حکیم وڈاکٹر محمد عابد شفیع کا اہم کردار ہے جس نے اسے دن رات ایک کر کے جمع کیا۔اس کی کمپوزنگ، ڈیزائننگ سے لیکر ترتیب وتدوین تک میں میری مدد اور معاونت کی اس کیلئے وہ دادِ تحسین کے لائق ہیں۔

اس کتاب کی پروف ریڈنگ اور قابلِ اصلاح لٹریچر کو قابلِ اشاعت بنانے میں میری معاونت میرے انتہائی قابل اور عزیز القدر شاگرد حکیم محمد ثناء اللہ حلاج نے کی اللہ ان کے علم وعمل میں برکت عطا فرمائے۔ان کے ساتھ ساتھ دیگر احباب جنہوں نے اسکی اصلاح و تدوین کیلئے میرا ساتھ دیا ان سب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں جن کی معاونت سے طویل عرصہ تک زیرِ طبع رہنے والی یہ کتاب آپ دوستوں تک پہنچانے میں کامیاب ہوا۔طباعت کے سلسلہ میں حکیم عروہ وحید سلیمانی صاحب کی خصوصی راہنمائی شامل ہے میں ان کا بھی بے حد ممنون و مشکور ہوں دعا ہے اللہ عزوجل ان صاحبان کے علم وعمل میں برکت عطاء فرمائے اور انہیں علم وحکمت کے خزانوں سے سرفراز فرمائے۔آمین

خادمِ فنِ طب

حکیم محمد شفیع طالب قادری

جنوری،2015

بیاد

حکیمِ انقلاب رحمۃ اللہ علیہ

دعائے مغفرت

بہ نتیجۂ فکر: حکیم محمد شفیع طالب قادری بانی و صدر حکیم انقلاب طبّی کونسل پاکستان

اللہ کی تجھ پہ ہو خاص مہربانی
منوّر قبر ہو تیری صابر ملتانیؒ

قانونِ طبّ کو تو نے آساں بنایا
بڑی اُلجھنوں کو تو نے حل کر دکھایا

بخشی ہے طبّ کو تو نے نئی زندگانی
منوّر قبر ہو تیری صابر ملتانیؒ

تیری سوچ تیری حکمت تیری دانائی
دُکھی انسانوں کے ہے وہ کام آئی

خلقِ خُدا کی تو نے کی پاسبانی
منوّر قبر ہو تیری صابر ملتانیؒ

اللہ نے تجھ کو ایسا محقق بنایا
علم الابدان تجھے اس نے سکھایا

تقسیم کر کے دکھایا جسمِ انسانی
منوّر قبر ہو تیری صابر ملتانیؒ

طبّ فرنگی نے جو گل ہیں کھلائے
ہر آدمی کو اس سے اللہ بچائے

مفلوج کر رہی ہے جسمِ انسانی
منوّر قبر ہو تیری صابر ملتانیؒ

محمد شریفؒ جیسے معالج بنا کے
چل دیئے صابر طبّی راز بتا کے

منصور، ناصر، نیّر ہیں تیری نشانی
منوّر قبر ہو تیری صابر ملتانیؒ

سینا بنائے تو نے اس سرزمیں پر
خُدا خوش ہوا ہو گا عرشِ بریں پر

بھٹہ، ہسین چاولہ۔ ڈوگر سیلانی
منوّر قبر ہو تیری صابر ملتانیؒ

طالب دُعا ہے میری ہر دم خُدا سے
اپنے نبیؐ کے صدقے سب کو شفا دے

گھر گھر پھیلائیں ہم طبِّ اسلامی
منوّر قبر ہو تیری صابر ملتانیؒ





(گولڈ میڈلسٹ)

پروفیسر حکیم محمد شفیع طالب قادری

چیئرمین : حکیم انقلاب طبی کونسل پاکستان

نیشنل ہربل کلینک

NATIONAL HERBAL CLINIC

پیچیدہ اور لا علاج امراض کے علاج کیلئے رابطہ کریں

برائے مہربانی آنے سے پہلے فون پر ٹائم لیں

کینٹ ویو سوسائٹی، نزد پائپ فیکٹری بیدیاں روڈ لاہور

Mob: 0334-4112240,0313-4197350

Email: nationalherbalclinic@gmail.com

طب مفرد اعضاء کی تعلیم و تربیت کیلئے پاکستان کی واحد منظور شدہ معیاری درسگاہ

نیشنل ہربل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لاہور



الحاق شدہ۔ سکل ڈوویلپمنٹ کونسل پنجاب، نیشنل ٹریننگ بورڈ اسلام آباد و وفاقی وزارت محنت و افرادی قوت حکومت پاکستان

حکیم انقلاب طبی کونسل کا تاریخ ساز انقلابی اقدام

حکومتِ پاکستان سے منظور شدہ آر پی ایل سسٹم کے تحت چھ چھ ماہ کے سمسٹرز پر مشتمل فاضلِ طب مفرد اعضاء اور طبِ نبوی ﷺ کے ایک سالہ ڈپلومہ کورس میں داخلہ لینے کا سنہری موقع۔ غیر مستند ہنر مند اطباء بھی رابطہ کریں۔

داخلہ جاری ہے

طب یونانی، ہومیو پیتھک کے مستند و رجسٹرڈ معالجین طب مفرد اعضاء کے سرکاری ڈپلومہ DTMA کے حصول کیلئے رابطہ کریں

فاصلاتی نظام تعلیم (RPL) سسٹم (بذریعہ خط و کتابت) کے علاوہ ہفتہ وار کلاسز کا اجراء

داخلہ فارم دفتر ہذا سے حاصل کریں یا بذریعہ ڈاک 100 روپے کا منی آرڈر بنام پرنسپل ارسال کر کے منگوائیں

رابطہ نمبرز: 0334-4112240, 0313-4197350, 0300-4392947

ای میل: nhripakistan@gmail.com ویب سائٹ: www.hitcpakistan

طب جدید کی تحقیق کا کمال

30 Cap

Wintronex

Herbal

ہر قسم کے درد سے فوری اور مستقل نجات



- عارضی اور وقتی سکون دینے والی (Pain Killer) ادویات سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارہ
- مضر اثرات (Side Effects) سے قطعی طور پر پاک
- خالص دیسی جڑی بوٹیوں سے تیار ہونے والی واحد انقلابی دوا
- جوڑوں کے درد، پٹھوں کے درد، کمر درد، عرق النساء ریڑھ کی ہڈی کا درد، گنٹھیا، نقرس کے علاوہ تمام جسمانی دردوں کیلئے موثر

NO Side Effects



Al Abid Laboratories®
Lahore Pakistan

Call For Order:
Mob: 0313-4197350 , 0334-4112240


انقلاب طب

مصنف کا تعارف

پروفیسر حکیم محمد شفیع طالب قادری کو انکی تحقیقی صلاحیتوں اور طبی خدمات کی بناء پر طبی حلقوں میں ایک خاص مقام حاصل ہے۔ آپ موجد قانون مفرد اعضاء حکیم انقلاب دوست محمد صابر ملتانی کی خصوصی شفقت اور تعلیمات سے اسقدر متاثر ہوئے کہ اپنی تمام تر توجہ کا محور نظریہ طب مفرد اعضاء کو بنالیا اور پھر انکی وفات کے بعد انکے مشن کو آگے بڑھانے کا پختہ عزم کیا۔ اب تک ہزاروں طالبین طب مفرد اعضاء کو اس عظیم طب سے روشناس کروا کر اسے پروان چڑھانے کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ ملکی و غیر ملکی سطح پر بھی اسکے فروغ کیلئے اپنی بساط سے بڑھ کر جدو جہد کی مثال قائم کی۔ 1990 میں مرکزی دفتر تحریک تجدید طب پاکستان لاہور میں قائم کیا۔ 1992ء میں حکیم انقلاب دوست محمد صابر ملتانی کے نامِ نامی سے حکیم انقلاب طبی کونسل کی بنیاد رکھی۔ 1992 میں فروغِ طب مفرد اعضاء کیلئے پاکستان کے پہلے چہار کلر طبی جریدے ماہنامہ ''بزم اطباء'' کا اجراء کیا۔

حکیم انقلاب فاؤنڈیشن کے پلیٹ فارم سے گذشتہ ۳۰ سال سے ملک کے پسماندہ اور غریب علاقوں میں ''انقلابی پروگرام برائے صحت عامہ'' کے تحت مفت طبی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ پنجاب بھر میں ڈینگی بخار سے نجات کیلئے کیمپس لگائے اور ہزاروں مریضوں کا مفت علاج کیا۔ اخبارات اور ٹی وی چینلز کی مدد سے ''تحقیقاتِ صابر ملتانی'' کو اجاگر کیا۔

بائیوکیمک نمکیات پر انکی یہ تحقیقی تصنیف انکی چالیس سالہ پریکٹس کا نچوڑ ہے جس میں انہوں نے ان نمکیات کو طب مفرد اعضاء کے اصول وقوانین کے تحت معمولی مرض سے لے کر مشکل، پیچیدہ اور نا قابل علاج امراض تک پر آزمایا اور ان سے لاکھوں مریضوں کا علاج کیا۔ اسے کتابی صورت میں معالجین تک پہنچانے کا مقصد بھی طب مفرد اعضاء میں ایک نئے باب کا آغاز کرنا ہے تا کہ معالجین کو اپنی مجوزہ دوا کے معاملہ میں کسی قسم کا ابہام یا بے یقینی نہ رہے اور وہ بے خوف وخطر تمام امراض کا یقینی علاج کرنے کے قابل ہو کر طب وحکمت کا وقار بلند کرنے کا باعث بنیں یہی مصنف کا متمۂ نظر اور زندگی کا مقصد ہے۔

مکتبہ انقلابِ طب لاہور
نیشنل ہربل کلینک، بھٹہ چوک، بیدیاں روڈ لاہور کینٹ
Mob: 0300-4392947,0334-4112240

